اَحکامُ القرآن

عبدالواحد

مؤلفہ

چوہدری نذر محمد

احکام القرآن

مؤلّفہ

چوہدری نذر محمد

عبدالواحد

سروس انڈسٹریز لمیٹڈ
گلبرگ — لاہور

○

اشاعت اوّل ۱۹۸۳ء
اشاعت دوم ۱۹۸۵ء
اشاعت سوم ۱۹۸۶ء
اشاعت چہارم ۱۹۸۷ء
اشاعت پنجم ۱۹۹۴ء

انتساب

ہر
اُس اِنسان
کے نام جِسے
کلامِ پاک سے فیض
حاصل کرنے کا
شوق ہو!
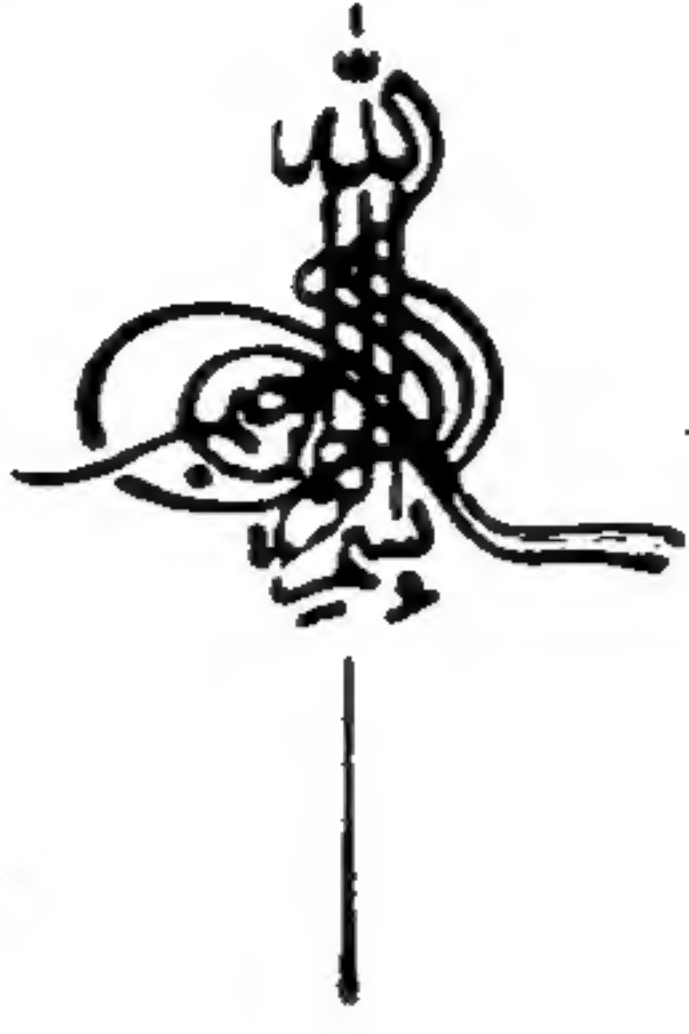
ضروری التماس

برادرانِ مکرّم - السلام علیکم

ہم سب کو پتہ ہے کہ ہر ایک کے لیے موت یقینی ہے - ہم سب کا ایمان ہے کہ قرآن اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل کردہ کلام ہے اور اس میں زندگی گزارنے کی ہدایات موجود ہیں -

آپ کا وقت بہت قیمتی ہے - ممکن ہے کہ "احکام القرآن" میں درج شدہ تمام آیات کے مطالعہ کا وقت فوراً نہ مل سکے - لیکن آپ اپنی اوّلین فرصت میں فہرست عنوانات کو ضرور بغور پڑھ لیں - آپ کی زندگی کی موجودہ اُلجھنوں کے متعلق انشاءاللہ فوراً راہِ ہدایت مل جائے گی -

اللہ تعالےٰ آپ کو ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق دے -

آمین - ثم آمین -

دُعاگو

نذر محمّد

لاہور - ۲ - جون ۱۹۸۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرستِ عنوانات

صفحہ	عُنوان	نمبر شمار

نمبر شمار	عنوان	صفحہ

نمبر شمار	عُنوان	صفحہ

صفحہ	عُنوان	نمبر شمار

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
	تیمّم	۷۴۷
	نماز	۷۴۸
	جُمعہ کی نماز	۷۵۷
	نمازِ قصر	۷۵۸
	نمازِ تہجّد	۷۵۹
	اعتکاف	۷۶۱
	روزہ	۷۶۲
	حج و عُمرہ	۷۶۴
	قُربانی	۷۶۹
	قبلہ اور مساجد کے متعلق احکام	۷۷۱
	مسجد الحرام (مسجدِ حرام)	۷۷۶
	مسجد الحرام میں مُشرکین کا داخلہ ممنوع ہے	۷۸۰
	معبد میں اللہ کی یاد سے روکنا	۷۸۱
	دُعا	۷۸۳
۲۳	عائلی قوانین	۷۹۳
	نِکاح	۷۹۵
	بیوی کے ساتھ تعلّقات	۸۰۱
	اللہ تعالٰے کی پسند	۸۰۷
	عورتوں کے حقوق	۸۰۸
	مرد اور عورت سے یکساں سلوک	۸۱۳
	بچّے کو دُودھ پلانا	۸۱۴
	طلاق	۸۱۶
	خُلع	۸۲۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ

سرگزشتِ احوال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝

یہ سطور لکھتے وقت اپنی بے بضاعتی اور کم علمی میرے سامنے ہے لیکن مسئلہ اتنا اہم ہے کہ اپنی ساری علمی و عملی کمزوریوں کے باوجود میں جرأت کر رہا ہوں کہ اپنا یہ دینی اور اخلاقی فریضہ ادا کروں۔

ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ قرآن مجید سرچشمۂ ہدایت ہے اور اس میں انسان کے لیے مکمل ضابطۂ حیات موجود ہے۔ لیکن قرآن کی زبان عربی ہے اور پاکستان میں بہت کم ایسے خوش نصیب اشخاص ہیں جن کو عربی زبان پر

اتنی قدرت حاصل ہو کہ وہ قرآن کے مطالب کو صحیح طور پر سمجھ کر اپنی زندگی کو ہدایاتِ الٰہی کے مطابق ڈھال سکیں۔

ہم علمائے دین کے ممنون ہیں کہ انہوں نے قرآن کا اُردو میں ترجمہ کیا ہے اور تفسیریں بھی لکھی ہیں، لیکن موجودہ زندگی کی کشمکش اتنی سخت ہے کہ فکرِ معاش سے بہت کم آدمیوں کو فرصت میسّر آتی ہے کہ وہ قرآن کو پڑھنے اور سمجھنے پر کچھ وقت صرف کر سکیں، اُس پر عمل کرنا تو بعد کی بات ہے!

ہمارے ایمان اور عمل میں اتنا تضاد!

قرآن چاہتا ہے کہ:

- اسے پڑھا جائے!
- اسے سمجھا جائے!
- اس پر عمل کیا جائے!
- اور اس کو دُوسروں تک پہنچایا جائے!

اوّل تو آجکل ہماری سوسائٹی میں مذہب کی طرف بہت کم لوگوں کی توجہ ہے اور جن معدودے چند کا مذہب کی طرف رُجحان ہے، اُن میں سے بھی اکثر اسے فقط پڑھ کر ثواب حاصل کر لیتے ہیں لیکن چونکہ قرآن عربی زبان میں ہے لہٰذا اس کو سمجھ کر عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے سے قاصر ہیں۔

میرے والدِ محترم مولوی سیّد احمد صاحب مرحوم و مغفور ضلع گجرات کے ایک معمولی زمیندار تھے، دینی کتابیں پڑھنے کا شوق تھا اور اکثر ان کے مُطالعہ میں مصروف رہتے تھے۔ گزر اوقات مشکل سے ہوتی تھی لیکن وہ اسی حالت پر قانع تھے اور درس و تدریس میں مشغول رہتے تھے۔

اپنی والدہ محترمہ کے ایماء پر میں نے سکول میں انگریزی پڑھنی شروع کی۔ کالج میں تعلیم مکمل کی۔ کچھ عرصہ وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ لیکن مجھے وہ ماحول پسند نہ تھا۔ اُسے چھوڑ کر تجارت شروع کی۔ اس میں اتنا جذب ہُوا کہ عمر کے چوّن سال گزر گئے۔ دل کا شدید دورہ پڑا۔ ابھی زندگی باقی تھی، بیماری سے بچ نکلا۔ مولا کا ہزار ہزار شکر، لیکن شِدّت سے احساس ہُوا کہ موت کا وقت قریب ہے کم از کم باقی زندگی تو قرآن مجید کے احکام کے مُطابق گزارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ عربی میں نہیں جانتا تھا قرآن مجید صرف ناظرہ پڑھ سکتا تھا اِس لیے ترجمے کا مُطالعہ اور اُسے سمجھنے کی کوشش شروع کی۔ میرا خیال تھا کہ قرآن مجید میں صرف چند موٹی موٹی چیزوں کے متعلق احکام ہوں گے، لیکن میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب میں نے دیکھا کہ اس میں زندگی کے ہر شعبے کے متعلق بہت واضح ہدایات موجود ہیں اس لیے دوبارہ مطالعہ کے وقت میں نے اپنی بقیّہ زندگی میں راہنمائی حاصل کرنے کے لیے اُن احکام کو نوٹ کرنا شروع کر دیا۔

میں نے جب ان جُملہ احکام پر نظر ڈالی تو مجھے معاً خیال آیا کہ اگر ضابطۂ فوجداری، ضابطۂ دیوانی اور دُوسرے انسان کے بنائے ہُوئے قوانین کے BARE ACTS (مکمّل دفعات) چھپے ہُوئے ہیں تو قانونِ الٰہی کی بھی مکمل فہرست کسی عالِم دین نے شائع کی ہو گی تاکہ ایک عام دُنیادار پاکستانی مسلمان اس کو مشعلِ راہ بنا سکے! چنانچہ اس ضمن میں میں نے اپنے دوستوں سے اور جن علمائے دین کو میں جانتا تھا، اُن سے دریافت کیا تو معلوم ہُوا کہ جصاص رازیؒ حنفی نے احکام القرآن پر ایک جامع کتاب مُرتّب کی تھی لیکن ایک تو وہ عربی زبان میں تھی — اور آج سے بہت مُدت پہلے لکھی گئی تھی،

دوم وُہ مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہے۔ مجھے جب پتہ چلا کہ گزشتہ تیس سالوں میں ایسی کوئی کتاب نہیں چھپی تو مَیں نے ارادہ کیا کہ اگر خداوند کریم نے مُہلت دی تو مَیں یہ کام سر انجام دینے کی کوشش کروں گا اور ایک ایسی کتاب مرتّب کروں گا جس میں قرآنی احکام معہ حوالہ پارہ، سورۃ اور آیت نمبر، درج ہوں گے۔ ایک حُکم کے متعلق قرآن مجید کی جہاں تک ہو سکے تمام آیات مع حوالہ جات یکجا ملیں گی۔

اِس غرض سے کہ مَیں جُملہ احکامِ قرآنی کی مکمّل فہرست تیار کروں اور ہر حکم جن جن آیات میں درج ہے وہ نوٹ کر لُوں۔ مَیں نے کئی بار قرآن مجید کا ترجمے اور تفسیر کے ساتھ مُطالعہ کیا، "مضامینِ قرآن" مُرتّبہ میر محمد حسین صاحب، مضامین "قرآنِ حکیم" مرتبہ زاہد ملک صاحب اور مولانا حافظ سیّد فرمان علی صاحب (مرحوم)۔ پٹنہ (صوبہ بہار) کے ترجمہ قرآن کی فہرستِ عنوان سے بھی استفادہ کیا لیکن قرآن کریم ایک اتھاہ سمندر ہے ہر بار نئی باتیں نظر آئیں جن کو مَیں پہلے نہیں سمجھ سکا تھا اور مجھے یہ یقین ہے کہ مزید جتنی بار پڑھوں گا، ہر دفعہ یہی تجربہ ہو گا۔ لیکن چونکہ یہ پتہ نہیں کہ کِس وقت زندگی کا سفر ختم ہو جائے، لہٰذا مَیں نے سوچا کہ نہ ہونے سے جتنا کچھ ہے، وہی بہتر ہے۔ اس کو شائع کرنے کا ارادہ کر لیا۔ اگر زندگی نے وفا کی تو بعد میں جتنے مزید احکام مجھے نظر آئے یا کسی اور صاحب نے ان کی نشاندہی کی وہ آئندہ ایڈیشن میں شامل کر لیے جائیں گے۔

میرا خیال تھا کہ یہ مجموعہ میرے کاروباری احباب، مختلف پیشوں سے منسلک حضرات، افسرانِ حکومت اور اُن جُملہ افراد کے لیے مُفید ثابت ہو گا جن کو اپنی دُنیاوی مصروفیات سے بہت کم وقت مِلتا ہے اور جو نہ تو عربی پڑھے ہوئے ہیں نہ قرآن مجید کو پڑھنے اور پھر سوچنے کے لیے وقت نکال سکتے ہیں۔

مجھے اچھی طرح علم ہے کہ ایک پیراگراف یا ایک فقرے کو سیاق وسباق سے الگ کیا جائے تو اس کے معانی میں کتنا فرق پڑ سکتا ہے اِس لیے میری اپنی طرف سے یہی کوشش رہی ہے کہ ترجمہ کی اِتنی عبارت درج کر دُوں جس کو پڑھ کر احکامِ الٰہی کا صحیح مفہوم معلوم ہو جائے ۔ میرا مُدعا تو صرف اُن احکامات کی نشاندہی کرنا ہے ۔ ناظرین سے درخواست ہے کہ اُن کی صحیح ماہیت سمجھنے کے لیے دیے ہوئے حوالہ جات کی مدد سے قرآن مجید کے ترجمے ، تفسیر اور متعلقہ حدیث کی طرف رجوع کیا جائے اور دل کی تسلّی کر لی جائے ۔

مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ یہ مجموعہ آپ کے دل میں قرآن مجید کے مطالعہ اور اُس پر عمل کرنے کے جذبہ کو نوی تر بنائے گا ۔

جب مَیں نے اس امر کا ذکر اپنے دوستوں سے کیا تو کئی ایک نے میرے ارادے کو سراہا ۔ بعض حضرات نے اس کی مخالفت بھی کی ۔ ایک عالمِ دین نے تو یہاں تک کہا کہ یہ مُداخلت فِی الدّین کے مترادف ہے ۔ لیکن قرآن الحکیم میں متعدد دفعہ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اس کی آیات پر غور کرنا چاہیئے ۔ اسے سمجھنا چاہیئے اور ان پر عمل کرنا چاہیئے ۔ پاکستان کے اکثر مسلمان جو عربی نہیں جانتے ۔ اُن کے لیے تو ضروری ہے کہ وہ اُردو کے ترجمے سے استفادہ کریں ۔

ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ آیا عربی کا متن بھی ساتھ شائع کیا جائے ۔ لیکن اس طرح کتاب کا حجم بڑھ جاتا ۔ میرا مقصد یہ تھا کہ ـــــ سہل ترین طریقے سے اپنے بھائیوں کو جُملہ احکام کی طرف توجہ دلاؤں ۔ اس لیے مَیں نے ہر آیت کا تفصیل سے حوالہ دے دیا ہے تاکہ اس کا عربی متن تلاش کرنے میں کوئی دِقّت نہ ہو ۔

قرآن مجید کا ترجمہ اُردو میں بہت سے عُلمائے کرام نے کیا ہے مَیں نے اس سلسلہ میں مولانا ابوالکلام آزاد ، مولانا اشرف علی

تھانوی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اور مولانا عبدالماجد دریا بادی کے ترجمے پڑھے۔ آیت کا مطلب تو ہر ترجمے میں ایک ہی تھا۔ صرف زبان کا فرق تھا، میرے خیال میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی تالیف "تفہیم القرآن" کی زبان زیادہ سلیس ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ تفہیم القرآن کا ترجمہ اس مجموعہ میں درج کروں۔

چنانچہ میں نے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب سے بذریعہ خط درخواست کی کہ وہ مجھے اس امر کی اجازت دے دیں کہ میں ان کا ترجمہ اس کتاب میں شائع کروں۔ انہوں نے نہایت مہربانی سے اور بخوشی اپنی چھٹی مورخہ ۱۷۔ اگست ۱۹۷۸ء کے ذریعے مجھے اجازت دے دی۔ میں اس چھٹی کا عکس شائع کر رہا ہوں۔ خداوند کریم سے دعا ہے کہ مولانا مرحوم و مغفور کی روح کو اس کارِ خیر کا ثواب پہنچے۔

اس مجموعے کا بیشتر حصہ تفہیم القرآن ہی سے لیا گیا ہے۔ لیکن بعض جگہ جہاں میرا خیال تھا کہ مولانا اشرف علی تھانوی کا ترجمہ زیادہ عام فہم ہے، میں نے وہ لے لیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس سارے متن میں میرا اپنا ایک لفظ بھی نہیں۔

اکثر آیات میں ایک حکم کے علاوہ دیگر احکام یا مضامین بھی پائے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں مکمل آیت کا ترجمہ درج نہیں کیا گیا بلکہ جہاں تک اُس خاص حکم کا تعلق ہے، وہی عبارت درج کی گئی ہے، اور حوالہ دیتے وقت آیت کے بعد "من" لکھ دیا ہے تاکہ کوئی غلط فہمی نہ ہو۔

قرآن مجید کا نزول ۲۲ سال میں مکمل ہوا۔ کچھ سورتیں مکہ معظمہ میں نازل ہوئیں اور کچھ سورتیں مدینہ طیبہ میں ــــ تنزیل کی صحیح ترتیب کا حتمی تعین نہ صرف مشکل بلکہ بعض اوقات ناممکن بھی ہے۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی مرحوم نے

نزولِ قرآن کے چار دور متعین کیے ہیں :

- ایک مکّی زندگی کا ابتدائی دَور
- ایک مکّی زندگی کا دُوسرا دَور
- ایک مکّی زندگی کا تیسرا دَور
- اور چوتھا اور آخری مَدنی دَور

سورۃ کے مضمون کی نوعیّت اور رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی مُبارک کے واقعات سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ ان میں سے اوّل کون سی سُورۃ اور آیت نازل ہُوئی ہوگی، اور بعد میں کون سی۔ قُدرتی طور پر اس امر میں اکثر علماء کے مابین اختلاف ہے اور وثوق سے کہنا کہ کون صحیح ہے اور کون غلط، ناممکن ہے۔ لیکن اس مجموعے میں مَیں نے مولانا مودودی صاحب کی معیّن کردہ ترتیبِ نزول کو ملحوظ رکھا ہے اور کسی ایک ہی مسئلے سے متعلق احکام کے حوالہ جات اسی ترتیب کے مُطابق درج کیے ہیں۔ چنانچہ جو سُورۃ اور آیت غالباً پہلے نازل ہُوئی، اُس کو پہلے درج کیا ہے اور جو سورۃ اور آیت بعد میں نازل ہُوئی، اُس کو بعد میں درج کیا گیا ہے۔ اس امر میں پارہ کے نمبر کا لحاظ نہیں کیا گیا۔ قرآن مجید میں چند احکام ایسے بھی ہیں جو بعد میں نازل شدہ آیتوں اور سُورتوں میں ترمیم یاب ہُوئے اس لیے اگر نزول کے زمانے کو سامنے رکھ کر مطلب سمجھا جاتے تو اُلجھن پیدا نہیں ہوتی۔

لیکن جیسا کہ مَیں پہلے عرض کر چکا ہُوں، ترتیبِ نزول کا حتمی طور پر تعیّن کرنا بہت مُشکل کام ہے لہٰذا اگر مَیں نے اِس امر میں کوئی غلطی کی ہے تو اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ مجھے مُعاف فرمائے۔

احکام کا صحیح مفہوم سمجھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا عمل اور اُن کے فرمان کو سامنے رکھا جائے۔ سیرتِ نبوی ﷺ اور حدیث شریف کو سامنے رکھ کر حقیقی

مطلب سمجھ میں آسکتا ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے :

(پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا) "اور اب ہم نے یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ۔ جو اُن کے لیے اتاری گئی ہے اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔"

(سورۃ النحل۔ آیت ۴۴۔ پارہ ۱۴)

اس لیے ناظرین سے استدعا ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے عمل اور حدیث شریف کو سامنے رکھ کر کسی صحیح نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کریں۔

اگر اللہ تعالیٰ نے زندگی اور صحت دی تو کوشش کروں گا کہ یا تو ہر حکم کے ساتھ یا علیحدہ طور پر متعلقہ حدیثوں کا مجموعہ کبھی آئندہ شائع کر دوں۔

واضح احکام کے علاوہ بعض دیگر مضامین کے متعلق بھی آیات درج کر دی ہیں جو راقم کے خیال کے مطابق ایک مسلمان کو سمجھنی چاہئیں۔ مثلاً :

۱ : قرآن مجید کی صفاتِ مُبارکہ
۲ : جناب رسولِ پاک حضرت محمدؐ کی صفاتِ مبارکہ
۳ : اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان
۴ : فرشتوں پر ایمان
۵ : اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں پر ایمان
۶ : اللہ تعالیٰ کے رسُولوں پر ایمان
۷ : قیامت
۸ : حیات بعد موت

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب (قرآن اکیڈمی۔ لاہور) ملک غلام علی صاحب

(المنصورہ - لاہور) ، میاں عبد الرشید صاحب (نوائے وقت لاہور) کا میں بے حد شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس مجموعے کی تیاری کے متعلق اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

پروفیسر محمد منوّر صاحب نے کمال مہربانی سے مسوّدوں کی تصحیح فرمائی اسی طرح قاری محمد اشرف صاحب اور علامہ شبیر احمد صاحب بخاری نے مضامین کے عنوانات پر نظرِ ثانی کی۔ میں ان ہر دو اصحاب کا بے حد ممنون و مشکور ہوں۔

سروس انڈسٹریز لمیٹڈ لاہور کے سابق منیجر شفیق الاسلام فاروقی صاحب نے اس سلسلے میں میری بہت معاونت فرمائی۔ شیخ محمد عقیل صاحب ریٹائرڈ چیف کنٹرولر آف امپورٹس اینڈ ایکسپورٹس نے طویل وقت صرف کرکے کتابت، پروف ریڈنگ اور پرنٹنگ کے دوسرے معاملات میں بیش بہا مدد فرمائی۔ ان دونوں حضرات کو اللہ تعالیٰ اس نیک کام کی جزا سے نوازے۔

میں اپنے برادران چوہدری محمد حسین صاحب اور چوہدری محمد سعید صاحب کا بھی ، جو میرے رفیقِ کار ہیں ، بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے کاروباری کام سے گزشتہ سالوں میں فرصت دیئے رکھی تاکہ اللہ کی مہربانی سے میں یہ کام پایۂ تکمیل تک پہنچا سکوں۔ میں اس مہربانی کا معاوضہ ادا نہیں کر سکتا۔ خداوند کریم سے دُعا ہے کہ وہ انہیں اس جہان اور اگلے جہان میں سرخرو فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور میں دست بدعا ہوں کہ جو صاحبان اس مجموعے کو پڑھ کر سمجھ سکیں ، اُن کو ان احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

ناظرین سے درخواست ہے کہ وہ میرے اور برادران چوہدری محمد حسین و چوہدری محمد سعید کے والدین کی بخشش کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور میں دُعا فرمائیں۔ شکریہ۔

میرا اس مجموعے کے باب میں کوئی حق نہیں، جو صاحب چاہیں اس کو کلی یا جزوی طور پر طبع کرا سکتے ہیں۔

دُعائے مغفرت کا طالب

نذر محمّد

سروس انڈسٹریز لمیٹڈ

لاہور ۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۰۳ھ
۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء

◎

استدعا

جب آپ دُنیا میں امن، مُلک کی سلامتی کے بعد اپنے ماں باپ اور اولاد کے لیے دُعا کریں تو برائے مہربانی سب کے والدین، اُن کی اولاد کے لیے بھی دُعا کریں، اور میرے والدین اور اولاد کو بھی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

آپ کے لیے دُنیا اور آخرت کی تمام خوشیوں کی دُعا کرتا ہوں!

عاصی
محمد رفیق انور
چیئرمین
انور انڈسٹریز لمیٹڈ
سٹیل کاسٹنگ لمیٹڈ
فیصل شہید میموریل ہسپتال
گوجرانوالہ

۲۶۔ نومبر
۱۹۸۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر : ۴۱۱۰۱۷

ابوالاعلیٰ مودودی
۵ - اے ذیلدار پارک - اچھرہ
لاہور - ۱۲ (پاکستان)

تاریخ 62
حوالہ 17.8.78

محترمی و مکرمی السلام علیکم ورحمتہ اللہ

آپ کا عنایت نامہ مورخہ 13 اگست ملا - آپ جو مجموعہ

احکام قرآن مرتب کرکے شائع کرنا چاہتے ہیں اس میں آیات کے

ترجمے تفہیم القرآن سے لینے کی میں آپ کو بخوشی اجازت

دیتا ہوں - اللہ تعالیٰ آپ کے اس کام میں برکت عطا فرمائے -

خاکسار

ابوالاعلیٰ

نوٹ

مَیں نے "سرگذشتِ احوال" میں عرض کیا تھا کہ جہاں پوری آیت کا ترجمہ درج نہیں کیا گیا وہاں 'من' لکھ دیا گیا ہے۔ لیکن طباعت میں کئی جگہ ایسی آیتوں کے ساتھ لفظ 'من' نہیں لکھا گیا حالانکہ آیت اور سورۃ کا حوالہ درست ہے۔ اُمید ہے متعلقہ آیت کا پورا ترجمہ نہ ہونے کی وجہ سے ناظرین کو چنداں مشکل نہ ہوگی :

ممکنہ حد تک کوشش کی گئی ہے کہ طباعت کی غلطیوں کو درست کر دیا جائے اس کے باوجود ہو سکتا ہے کہ پھر بھی کوئی غلطی درست ہونے سے رہ گئی ہو۔ اللہ معاف فرمائے قارئین سے درخواست ہے کہ اُن کے مشاہدہ میں اگر کوئی غلطی نظر آئے تو مؤلف کو اس سے آگاہ فرمائیں۔ شکریہ۔

لاہور
۶۔ جون ۱۹۸۳ء

نذر محمد

پیش لفظ

جسٹس پیر محمد کرم شاہ جج فیڈرل شریعت کورٹ، پاکستان
پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ (ضلع سرگودہا)

✻
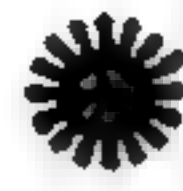
ہمارے معاشرہ میں کاروباری طبقہ کے بارے میں یہ تاثر عام ہے کہ یہ لوگ مال و دولت کے حصول میں اس قدر وارفتہ ہوتے ہیں کہ حلال و حرام اور جائز و ناجائز کے درمیان تفریق ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتی وہ ہر اس طریقہ کو اپنانے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرتے جس سے ان کی دولت میں اضافہ ہو اور ان کی صنعت و حرفت کو چار چاند لگنے کا امکان ہو خواہ وہ طریقہ بددیانتی اور احکامِ الٰہی سے انحراف کا ہی طریقہ کیوں نہ ہو۔

لیکن یہ نظریہ کلی طور پر درست نہیں اس مادیت گزیدہ دَور میں بھی ایسی ہستیاں موجود ہیں جن کا کاروباری کردار بھی مُشک و عنبر سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اس قسم کے لوگ جن سے مَیں متعارف ہوں ان میں الحاج چوہدری نذر محمد صاحب اور ان کے برادران (مسروس انڈسٹریز) کا نام سرِفہرست ہے۔ اس افراتفری کے دَور میں سیرت کی یہ پختگی اور اخلاق کی یہ بلندی فقط انہیں نصیب ہوتی ہے جن پر اللہ تعالیٰ کا خاص احسان ہوتا ہے اور شاید اسی نیک نفسی کا یہ صلہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چوہدری نذر محمد صاحب کے دل میں اپنی کتاب کے مطالعہ کا ذوق پیدا کیا، اسرار و معارف کے اس بحرِ بے پیدا کنار میں انہیں غواصی کی ہمت عطا فرمائی اور ان کے دامنِ طلب کو حقائق کے چمک دار موتیوں سے بھر دیا جو احکام القرآن کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے۔

ہم سب کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ کتاب، کتابِ ہدایت ہے۔ اس کی کرنوں سے انسانی زندگی کا ہر گوشہ روشن ہو رہا ہے۔ جو لوگ اس نور میں زندگی کا سفر طے کرتے ہیں منزلِ مُراد تک رسائی کی سعادت انہیں ہی نصیب ہوتی ہے۔ لیکن اس سے پُوری طرح فائدہ اُٹھانا

آسان کام نہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے ہر شعبۂ حیات کے لیے قرآنی ہدایات کو اس طرح مرتب کر دیا ہے کہ اگر انسان نیک نیتی سے قرآن کریم سے استفادہ کرنا چاہے تو کوئی حجاب درمیان میں حائل نہیں رہتا۔ انہوں نے انسانی زندگی کو معتقدات، عبادات، معاملات اور اخلاقیات میں تقسیم کیا ہے۔ پھر ہر عنوان کے ذیلی عنوان قائم کیے ہیں اور ہر عنوان کے تحت اپنے علم کی حد تک وہ تمام آیات قرآنی جمع کر دی ہیں جن کے انوار سے زندگی کا یہ گوشہ انکار، بے یقینی یا تشکیک کے اندھیروں سے پاک ہو جاتا ہے اور ہر آیت کو لکھتے ہوئے انہوں نے نزولِ آیات کی زمانی ترتیب کو پیش نظر رکھا ہے یعنی اس عنوان سے متعلق جو آیت سب سے پہلے نازل ہوئی اس کو سب سے پہلے لکھا اور اس کے بعد نازل ہونے والی آیات کو ترتیب وار اپنے قاری کے سامنے پیش کر دیا۔ یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ سالہا سال کی دیدہ ریزی، جگر کاوی اور عمیق مطالعہ کا شیریں ثمر ہے۔

مجھے حیرت ہوتی ہے کہ اپنی اتنی مصروف زندگی میں سے انہوں نے اس عظیم کام کے لیے فرصت کے لمحے کیسے نکال لیے، اس کے بارے میں یہی کہا جا سکتا ہے ذالِکَ فضل اللّٰہ یوتیہ من یشاء واللّٰہ ذو الفضل العظیم۔

میری دلی دُعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل محترم چوہدری صاحب کی اس کاوش کو شرف قبول عطا فرمائے اور اس کے قارئین کو راہ ہدایت پر ثابت قدمی سے گامزن ہونے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین۔

مخلص:

محمد کرم شاہ۔

(محمد کرم شاہ)

اسلام آباد

۳۔جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۱۹۔مارچ ۱۹۸۳ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
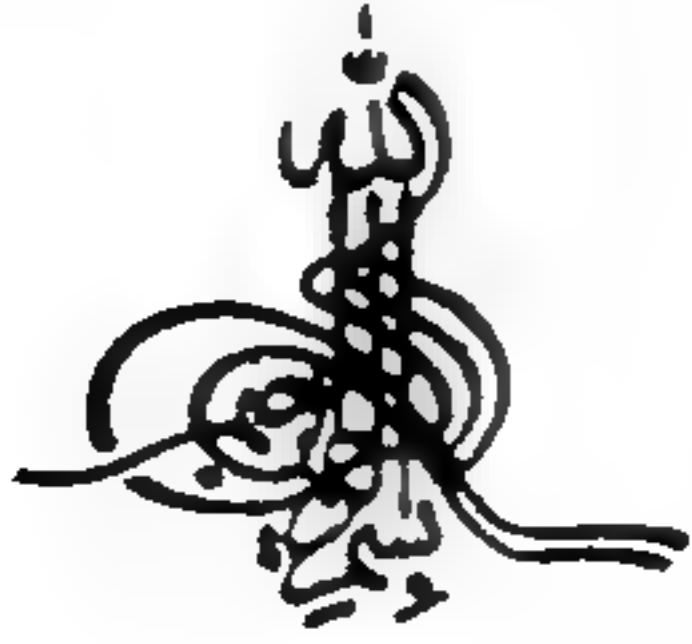
تبصرہ

مفتی محمد حسین نعیمی ناظم دار العلوم جامعہ نعیمیہ لاہور
(رکن وفاقی مجلس شوریٰ پاکستان)

گر تو می خواہی مسلماں زیستن نیست ممکن جز بقرآں زیستن

قرآن کریم کے الفاظ میں برکت ہے، اس کی تلاوت میں سکونِ قلب ہے، اس کے معانی میں ہدایت ہے اور اس پر عمل کرنے میں انسان کی سعادت ہے۔ قرآنِ حکیم نے انسان کے ذہنوں کو جلا بخشی، انسانیت کو شرفِ کرامت سے نوازا ہے اور عاملینِ قرآن کو دین و دُنیا کی قوتیں عطا کیں۔ اور ایسی قوم کو اقوامِ عالم کی قیادت و امامت کا منصب عنایت فرمایا جو پوری دُنیا میں اخلاقی اور سماجی بدحالی کا شکار تھی۔ عرب کا معاشرہ افتراق و انتشار کی وادی میں بھٹک رہا تھا۔ ظلم و عدوان کا پیکر تھا، جنگ و جدال کا خوگر تھا۔ قرآنِ کریم کی درخشاں تعلیمات نے اس معاشرے کی کایا پلٹ دی، پوری قوم کو قعرِ مذلت سے نکال کر بامِ عروج پر پہنچایا۔ یہ قرآن حکیم کی تاثیر ہے اور یہ تاثیر قیامت تک موجود رہے گی۔ آج دُنیا جن مسائل و مصائب سے دوچار ہے اس کا یقینی علاج قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے پر موقوف ہے۔ آج پھر انسان بے چین اور پریشان ہے، اخلاقی اور سماجی گراوٹ میں مبتلا ہے، بدامنی و بدنظمی کا شکار ہے۔ وقت کا اہم تقاضا ہے کہ قرآنِ حکیم کو سمجھا جائے اور اس کی تعلیمات کو عام کیا جائے اور اس کی بتلائی ہوئی ہدایات کو بروئے کار لایا جائے۔ بالخصوص پاکستان جو ایک نظریاتی مملکت ہے جس کے آئین کا دیباچہ قرار دادِ مقاصد پر مشتمل ہے جس میں کتاب و سُنت کے احکام پر عمل پیرا ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بایں ہمہ قرآن و سُنت کی تعلیمات کی اشاعت کا خاطر خواہ اہتمام نہیں۔ احکامِ الٰہی کو فروغ دینے کا کوئی جذبہ موجود نہیں جس کی اس وقت از حد ضرورت ہے۔ تاہم بعض ادارے اپنے وسائل کی گنجائش کے مطابق کتاب و سُنت کی تعلیم و تدریس کی گراں قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مُلک کے بیشتر حضرات دینی تعلیم کی خواہش رکھنے کے باوجود اس کے حصول سے قاصر ہیں۔ ہر طبقے

تک قرآنی احکام پہنچنے کے مواقع اور اس کے ذرائع ناکافی ہیں۔

مسلمانوں کے معاشرے کی بدحالی کا ایک اہم سبب یہ بھی ہے کہ اکثر مسلمان قرآن کریم کے احکامات سے یکسر ناواقف ہیں اور انہیں قرآنِ کریم کی ہدایات اور تعلیمات سے آگاہی کے مواقع شاذونادر ہی میسر آتے ہیں۔ اگر عوام کو قرآنِ کریم کے احکامات سے روشناس کرالیا جائے تو اصلاح معاشرہ کی توقع ہوسکتی ہے۔

ان حالات میں چوہدری نذر محمدؐ (سروس انڈسٹریز پاکستان) نے دینی جذبے کے پیش نظر اس اہم ضرورت کا احساس کیا اور اپنی بساط کے مطابق احکام الٰہی کی تبلیغ واشاعت کے سلسلے میں کتاب وسُنّت کا گہرا مطالعہ کیا۔ قرآن کریم باترجمہ متعدد بار پڑھا اور احکام قرآنی جن کا تعلق انسانیت کی تعمیر اور اخلاق وکردار کی تطہیر نیز معاشرے کی انفرادی واجتماعی فلاح وبہبود سے ہے تمام احکام کو مضامین کے اعتبار سے ترتیب دیا اور قرآن سے استفادہ کی خواہش رکھنے والے اشخاص کی سہولت کے لیے عنوانات قائم کیے اور ہر عنوان کے ماتحت ان تمام آیات کا سلیس عام فہم ترجمہ آیت اور پارہ کے حوالے کے ساتھ درج کیا۔ قرآن حکیم میں مختلف مقامات پر مختلف سُورتوں میں جو آیات نازل ہوئی ہیں ان کو اس طرح ایک جگہ جمع کر دیا کہ پڑھنے والے کو ایک ہی مضمون سے متعلق جملہ احکام ایک ہی وقت میں معلوم ہوسکیں۔

اس تالیف میں چوہدری صاحب موصوف نے تین صد عنوانات کے ماتحت ہر عنوان سے متعلق آیات کو جمع کر دیا ہے۔ اور اس تالیف کو احکام القرآن کے نام سے منسوب کیا ہے اور پھر یہ کام نزول قرآن کی ترتیب کے مطابق سرانجام دیا ہے۔ اس ترتیب سے بہت بڑا فائدہ یہ حاصل ہوگا کہ قرآنِ کریم کے نزول کے وقت معاشرے کی جو حالت تھی اور وہ جن بے شمار بُرائیوں اور گوناگون خرابیوں کا حامل تھا۔ اس کی اصلاح وتطہیر کے لیے قرآن کریم نے کن ترجیحی بنیادوں پر ہدایات دیں۔ تاکہ جب کبھی کسی بگڑے ہوئے معاشرے کی اصلاح کی ضرورت ہو تو وہ قرآن کریم کی اس ترتیب کو پیش نظر رکھے۔

چوہدری نذر محمدؐ صاحب کی خدمت اور ان کی کوشش قابلِ قدر بھی ہے اور قابلِ تقلید بھی۔ چوہدری صاحب موصوف پاکستان کے دیندار صنعت کار ہیں، اعلیٰ خوبیوں کے حامل ہیں، مُلک وملّت کی خدمت کا پُرخلوص جذبہ رکھتے ہیں۔ موصوف نے خدمتِ عوام کے سلسلے میں متعدد سماجی ورفاہی اور تبلیغی اداروں کی شکل میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ رب العالمین سے دُعا ہے کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے طفیل ان کو دین دُنیا کی سعادت نصیب فرمائے اور عوام وخواص سے درخواست ہے کہ وہ اس تالیف کا شوق سے مطالعہ

کریں۔ قرآن کریم کے احکام پر عمل پیرا ہو کر فلاح دارین حاصل کریں۔

مفتی محمد حسین نعیمی

(مفتی محمد حسین نعیمی)
ناظم دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، لاہور
رُکن وفاقی مجلس شوریٰ پاکستان

۶۔ رجب المرجب ۱۴۰۳ھ

۲۰۔ اپریل ۱۹۸۳ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
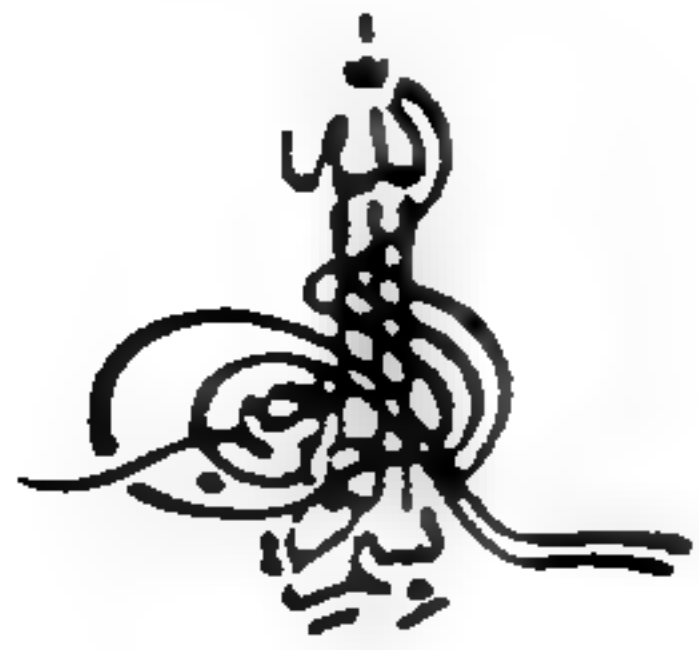
تبصرہ

ڈاکٹر اسرار احمد، صدر مؤسس انجمن خدام القرآن
امیر تنظیم اسلامی - ۳۶ کے - ماڈل ٹاؤن ، لاہور

✺
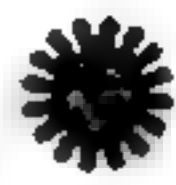
قرآنِ حکیم نوعِ انسانی کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام اور 'الھُدیٰ' یعنی کامل اور ابدی ہدایت نامہ ہے۔ بقول علامہ اقبالؔ ؎

نوعِ انساں را پیامِ آخریں　　　حاملِ اُو رحمۃ للعالمیں

اب ظاہر ہے کہ نسلِ آدم میں جہاں علماء و فضلاء اور حکماء و فلاسفہ بھی موجود ہیں جن کے علم کی پیاس اور حکمت کی تلاش کے جذبے کی تسکین بھی قرآنِ حکیم کے ذمے ہے وہاں انسانوں کی عظیم اکثریت اُن عوام پر مشتمل ہوتی ہے جن کو زندگی کے عملی مسائل و معاملات کے ضمن میں صاف اور سیدھی ہدایت و رہنمائی سادہ اور عام فہم الفاظ میں درکار ہوتی ہے۔ چنانچہ ان کی اس ضرورت کو پورا کرنا بھی قرآن مجید کی ذمہ داری ہے یہی سبب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ قمر میں بار بار تصریح فرمائی ہے کہ " وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ " یعنی — 'ہم نے نصیحت آموزی کے لیے قرآن کو بہت آسان کر دیا ہے، تو ہے کوئی جو اس سے یاد دہانی حاصل کرے!'

'احکام القرآن' کے نام سے ہمارے اسلاف میں سے متعدد عظیم ہستیوں نے قرآن عزیز کی اُن آیاتِ مبارکہ کی تفسیر لکھی ہے جن سے شرعی اور فقہی احکام مستنبط ہوتے ہیں۔ چنانچہ وہ تو نہایت اعلیٰ سطح کی علمی کاوشیں ہیں جن سے صرف اصحابِ علم و فضل ہی استفادہ کر سکتے ہیں۔ چوہدری نذر محمد صاحب کی پیشِ نظر تالیف قرآن کی ہدایت کو عوامی سطح اور وسیع پیمانے پر پھیلانے میں انشاء اللہ العزیز بہت مفید ثابت ہو گی۔ اس لیے کہ اس میں ۳۱ اہم اور جامع عنوانات کے ذیل میں ۳۰۰ موضوعات پر متعلقہ قرآنی آیات کا ترجمہ مع حوالہ

درج کر دیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب اِن شاء اللہ زندگی سے متعلق اکثر و بیشتر مسائل و معاملات کے ضمن میں فوری حوالے (READY REFERENCE) کا اہم ذریعہ بن جائے گی!

واضح رہے کہ قرآن حکیم کا باعتبارِ معانی و معارف کوئی جامع اور کامل اشاریہ (INDEX) بنانا محالِ مطلق ہے اس لیے کہ یہ اللہ کا کلام ہے اور اس کی گہرائیاں اتھاہ ہیں اور ایک ایک آیت میں اتنے مختلف پہلوؤں سے ہدایت و معرفت کے خزانے جمع کر دیے گئے ہیں کہ ان سب کا احاطہ اور احصاء کسی انسان کے بس میں نہیں۔ پھر اس میں چونکہ اُن جملہ معاملات و مسائل کا حل موجود ہے جو تا قیام قیامت پیدا ہوں گے۔ لہٰذا کسی ایک معیّن زمانے میں قرآن کے کسی بھی طالب علم کا ذہن آیاتِ قرآنی میں مضمر اُن ہدایات کی جانب منتقل ہو ہی نہیں سکتا جو ان مسائل سے متعلق ہیں جو ابھی پردۂ مستقبل میں مستور ہیں اور تمدن کی موجود الوقت سطح پر پیدا ہی نہیں ہوئے ——— قرآن کا واحد جامع و مانع انڈکس تو صرف باعتبارِ الفاظ ہی ممکن ہے جو بحمد اللہ علامہ فواد عبدالباقی نے "المعجم المفہرس لالفاظِ القرآنِ الحکیم" کی صورت میں تیار کر دیا ہے فجزاہُ اللہ عنا وعن جمیع المسلمین احسن الجزاء۔ اس پر مستزاد تو اسی نوع کی کاوشیں ہو سکتی ہیں جیسی کہ پیشِ نظر کتاب کی صورت میں آپ کے سامنے ہے! اور انہیں ظاہر ہے کہ کسی بھی طرح 'حرفِ آخر' قرار نہیں دیا جا سکتا۔

چوھدری نذر محمد صاحب ایک مصروف اور کامیاب تاجر و صنعت کار ہیں، اور راقم الحروف کو حیرت تھی کہ انہیں اپنی گوناگوں مصروفیات میں اس پتہ مار محنت کا موقع کیسے مل گیا اور وہ کونسی چیز ہے جس نے انہیں اتنی سخت عرق ریزی اور جانفشانی پر آمادہ کیا۔ ان کی تحریر کردہ 'سرگزشتِ احوال' سے مجھے اس کا کافی و شافی جواب مل گیا۔ جسے عربی مقولے کی صورت میں پیش کروں تو وہ ہے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ" ——— اور ایک ہندی کہاوت کی شکل میں بیان کروں تو وہ ہے "پِتا پر پوت پِتی پر گھوڑا، بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا!" میرے نزدیک یہ چوہدری صاحب کے مرحوم و مغفور والد مولوی سید احمد صاحب کے 'فیضانِ نظر' کا ثمرہ ہے کہ اللہ کے دِینِ متین اور اس کی کتابِ مُبین کی "بہت نہیں" تو جو تھوڑی بہت خدمت بن آسکتی ہو تو اس سے تو محروم نہ رہا جائے ——— بقول علامہ اقبال

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیلؑ کو آدابِ فرزندی!

ورنہ واقعہ یہ ہے کہ "نغمہ کجا و من کجا؟ ....." کے مصداق کہاں ایک دورِ حاضر کا مصروف

اور کامیاب تاجر و صنعت کار اور کہاں یہ دُنیوی اور کاروباری اعتبار سے بے کار اور لاحاصل محنت و کاوش!

بہر حال راقم کی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کی اس کوشش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور اِسے عوام کے حق میں بھی مفید بنائے اور قیامت کے دن جب چوہدری صاحب "من نیز حاضر می شوم، احکامِ قرآں در بغل!" کے مصداق اس کتاب کو لیے ہوئے حاضر ہوں تو یہ ان کی نجات کا ذریعہ بن جائے۔

اسرار احمد

(اسرار احمد عفی عنہ)

۲۳- رجب المرجب ۱۴۰۳ھ

۷- مئی ۱۹۸۳ء

۱

قرآنِ مجید کی صفات
اور
کائنات پر غور و فکر

قرآن مجید کی صفت

حٰمٓ السجدۃ آیت ۱تا۴-پارہ ۲۴

حٰ مٓ - یہ خُدائے رحمان و رحیم کی طرف سے نازل کردہ چیز ہے، ایک ایسی کتاب جس کی آیات خوب کھول کر بیان کی گئی ہیں، عربی زبان کا قرآن، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں، بشارت دینے والا اور ڈرا دینے والا۔

حٰمٓ السجدۃ آیت ۴۱تا۴۲-پارہ ۲۴

یہ وہ لوگ ہیں جن کے سامنے کلامِ نصیحت آیا تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک زبردست کتاب ہے، باطل نہ سامنے سے اس پر آسکتا ہے نہ پیچھے سے، یہ ایک حکیم و حمید کی نازل کردہ چیز ہے۔

حٰمٓ السجدۃ آیت ۴۴-پارہ ۲۴

اگر ہم اس کو عجمی قرآن بنا کر بھیجتے تو یہ لوگ کہتے "کیوں نہ اس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں؟ کیا عجیب بات ہے کہ کلام عجمی ہے اور مخاطب عربی"۔ اِن سے کہو یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے، مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے لیے یہ کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی ہے۔ اُن کا حال تو ایسا ہے جیسے اُن کو دُور سے پُکارا جا رہا ہو۔

حٰمٓ السجدۃ آیت ۵۲-پارہ ۲۵

اے نبیؐ، اِن سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر واقعی یہ قرآن خُدا ہی کی طرف سے ہُوا اور تم اِس کا انکار کرتے رہے۔ تو اس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہوا اور کون ہوگا جو اِس کی مخالفت میں دُور تک نکل گیا ہو؟

الشّوریٰ آیت ۷-پارہ ۲۵

ہاں، اسی طرح اے نبیؐ یہ قرآنِ عربی ہم نے تمہاری طرف وحی کیا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (شہرِ مکہ) اور اس کے گرد و پیش رہنے والوں کو خبردار کرو، اور جمع ہونے کے دن سے

ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ کو جنّت میں جانا ہے اور دوسرے گروہ کو دوزخ میں۔

الشوریٰ آیت ۱۷- پارہ ۲۵

وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی ہے، اور تمہیں کیا خبر، شاید کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آلگی ہو۔

الزخرف آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۵

قسم ہے اس واضح کتاب کی کہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ اسے سمجھو۔ اور درحقیقت یہ اُمّ الکتاب میں ثبت ہے، ہمارے ہاں بڑی بلند مرتبہ اور حکمت سے لبریز کتاب۔

الزخرف آیت ۳۱ تا ۳۲ - پارہ ۲۵

کہتے ہیں، یہ قرآن دونوں شہروں کے بڑے آدمیوں میں سے کسی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؟ کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟

الزخرف آیت ۴۳- پارہ ۲۵

تم بہر حال اُس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو جو وحی کے ذریعے سے تمہارے پاس بھیجی گئی ہے، یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو۔

الزخرف آیت ۴۴- پارہ ۲۵

حقیقت یہ ہے، کہ یہ کتاب تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے ایک بہت بڑا شرف ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کی جواب دہی کرنی ہوگی۔

الدُّخان آیت ۲ تا ۵- پارہ ۲۵

قسم ہے اس کتابِ مُبین کی کہ ہم نے اسے ایک بڑی خیر و برکت والی رات میں نازل کیا ہے، کیونکہ ہم لوگوں کو مُتنبّہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ یہ وہ رات تھی جس میں ہر معاملہ کا حکیمانہ فیصلہ ہمارے حکم سے صادر کیا جاتا ہے۔

الدُّخان آیت ۵۸ تا ۵۹- پارہ ۲۵

اے نبیؐ، ہم نے اِس کتاب کو تمہاری زبان میں سہل بنا دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ اب تم بھی انتظار کرو، یہ بھی منتظر ہیں۔

الجاثیة آیت ۱ تا ۲- پارہ ۲۵

ح۔م۔ اِس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست اور حکیم ہے۔

الجاثیة آیت ۶ - پارہ ۲۵

یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم تمہارے سامنے ٹھیک بیان کر رہے ہیں۔ اب آخر اللہ اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے۔

الجاثیة آیت ۱۱ - پارہ ۲۵

یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور اُن لوگوں کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہے جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا۔

الجاثیة آیت ۲۰ - پارہ ۲۵

یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں۔ سب لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو یقین لائیں۔

اَلْقَلَم آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۲۹

جب یہ کافر لوگ کلامِ نصیحت (قرآن) سُنتے ہیں تو تمہیں ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا تمہارے قدم اُکھاڑ دیں گے، اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے، حالانکہ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

الحَاقّة آیت ۳۸ تا ۴۳ - پارہ ۲۹

پس نہیں، مَیں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی بھی جو تم دیکھتے ہو اور اُن کی بھی جو تم نہیں دیکھتے، یہ ایک رسُولِ کریمؐ کا قول ہے، کسی شاعر کا قول نہیں ہے، تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو، اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے، تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو۔ یہ ربّ العالمین کی طرف سے نازل ہُوا ہے۔

الحَاقّة آیت ۴۴ تا ۵۲ - پارہ ۲۹

اور اگر اس (نبی) نے خود گھڑ کر کوئی بات ہماری طرف منسوب کی ہوتی تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے اور اس کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے، پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا۔ درحقیقت یہ پرہیزگار لوگوں کے لیے ایک نصیحت ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ جُھٹلانے والے ہیں۔ ایسے کافروں کے لیے یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے۔ اور یہ بالکل یقینی حق ہے۔ پس اے نبی، اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

الجِن آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ، کہو، میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جنّوں کے ایک گروہ نے غور سے سُنا پھر (جا کر اپنی قوم کے لوگوں سے) کہا، "ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سُنا ہے جو راہِ راست

کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لیے ہم اُس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے "

القیامۃ آیت ۱۶ تا ۱۹ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ اس وحی کو جلدی جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دو - اس کو یاد کرا دینا اور پڑھوا دینا ہمارے ذمّے ہے - لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں اُس وقت تم اس کی قرأت کو غور سے سُنتے رہو، پھر اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمّہ ہے -

اَلدَّھر آیت ۲۳ تا ۲۴ من - پارہ ۲۹

ہم نے تم پر یہ قُرآن تھوڑا تھوڑا کرکے نازل کیا ہے - لہٰذا تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو۔

عَبَسَ آیت ۱۱ تا ۱۶ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے، جس کا جی چاہے اِسے قبول کرے - یہ ایسے صحیفوں میں درج ہے جو مکرّم ہیں، بلند مرتبہ ہیں، پاکیزہ ہیں، معزز اور نیک کاتبوں کے ہاتھ میں رہتے ہیں -

التکویر آیت ۱۹ تا ۲۱ - پارہ ۳۰

یہ فی الواقع ایک بزرگ پیغام بر کا قول ہے جو بڑی توانائی رکھتا ہے، عرش والے کے ہاں بلند مرتبہ ہے، وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے، وہ با اعتماد ہے -

التکویر آیت ۲۷ تا ۲۹ - پارہ ۳۰

یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے، تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے جو راہِ راست پر چلنا چاہتا ہو - اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ ربّ العالمین نہ چاہے -

اَلاِنشقاق آیت ۲۰ تا ۲۱ - پارہ ۳۰

پھر اِن لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن اِن کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟

القدر آیت ۱ - پارہ ۳۰

ہم نے اِس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے -

الرّحمٰن آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۷

رحمٰن نے اِس قرآن کی تعلیم دی ہے -

قٓ آیت ۴۵ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، جو باتیں یہ لوگ بنا رہے ہیں انہیں ہم خوب جانتے ہیں، اور تمہارا کام ان سے

جبراً بات منوانا نہیں ہے۔ بس تم اِس قرآن کے ذریعہ سے ہر اُس شخص کو نصیحت کر دو جو میری تنبیہہ سے ڈرے ؏

سَبَا آیت ۶ - پارہ ۲۲

اے نبیؐ، علم رکھنے والے خوب جانتے ہیں کہ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ سراسر حق ہے اور خدائے عزیز و حمید کا راستہ دکھاتا ہے۔

الطور آیت ۳۳ تا ۳۴ - پارہ ۲۷

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے، اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں شان کا ایک قدم بنالئیں۔

فاطر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔ (اس تجارت میں انہوں نے اپنا سب کچھ اس لیے کھپایا ہے) تاکہ اللہ اُن کے اجر پُورے کے پُورے ان کو دے اور مزید اپنے فضل سے ان کو عطا فرمائے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

فاطر آیت ۳۱ تا ۳۲ - پارہ ۲۲

(اے نبیؐ) جو کتاب ہم نے تمہاری طرف وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے وُہی حق ہے، تصدیق کرتی ہوئی آئی ہے اُن کتابوں کی جو اِس سے پہلے آئی تھیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے اس کتاب کا وارث بنا دیا ان لوگوں کو جنہیں ہم نے (اِس وراثت کے لیے) اپنے بندوں میں سے چُن لیا۔ اب کوئی تو ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے، اور کوئی بیچ کی راس ہے، اور کوئی اللہ کے اذن سے نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے، یہی بہت بڑا فضل ہے۔

یٰسٓ آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۲

(اور یہ قرآن) غالب اور رحیم ہستی کا نازل کردہ ہے تاکہ تم خبردار کرو ایک ایسی قوم کو جس کے باپ دادا خبردار نہ کیے گئے تھے اور اِس وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

یٰسٓ آیت ۶۹ تا ۷۰ - پارہ ۲۳

ہم نے اِس (نبی) کو شعر نہیں سکھایا ہے اور نہ شاعری اس کو زیب ہی دیتی ہے۔ یہ تو ایک نصیحت ہے اور صاف پڑھی جانے والی کتاب، تاکہ وہ ہر اُس شخص کو خبردار کر دے جو زندہ

ہو اور انکار کرنے والوں پر حجّت قائم ہو جائے۔

القمر آیت ۱۷۔ پارہ ۲۷

ہم نے اِس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

القمر آیت ۲۲۔ پارہ ۲۷

ہم نے اِس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

القمر آیت ۳۲۔ پارہ ۲۷

ہم نے اِس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

القمر آیت ۴۰۔ پارہ ۲۷

ہم نے اِس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

الواقعۃ آیت ۷۵ تا ۷۹۔ پارہ ۲۷

پس نہیں، مَیں قسم کھاتا ہوں تاروں کے مواقع کی، اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے، کہ یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے، ایک محفوظ کتاب میں ثبت، جسے مُطَهَّرین کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔

الواقعۃ آیت ۸۰ تا ۸۲

یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو اور اس نعمت میں اپنا حصّہ تم نے یہ رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو۔

الکہف آیت ۱ تا ۵۔ پارہ ۱۵

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہ رکھی۔ ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب، تاکہ وہ لوگوں کو خُدا کے سخت عذاب سے خبردار کردے، اور ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری دے دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اُن لوگوں کو ڈرادے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے۔ اِس بات کا نہ اُنہیں کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا۔ بڑی بات ہے جو ان کے مُنہ سے نکلتی ہے وہ محض جھوٹ بکتے ہیں۔

الکہف آیت ۲۷- پارہ ۱۵

اے نبیؐ تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اُسے (جُوں کا توں) سُنا دے - کوئی اُس کے فرمودات کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے اور اگر تم کسی کی خاطر اس میں ردّو بدل کرو گے تو اُس سے بچ کر بھاگنے کے لیے کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے -

الکہف آیت ۵۴ - پارہ ۱۵

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو واقع ہُوا ہے۔

مریم آیت ۹۷ - پارہ ۱۶-

پس اے محمدؐ، اس کلام کو ہم نے آسان کر کے تمہاری زبان میں اسی لیے نازل کیا ہے کہ تم پرہیزگاروں کو خوش خبری دے دو اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرا دو -

طٰہٰ آیت ا تا ۴- پارہ ۱۶

ہم نے یہ قرآن تم پر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ تم مصیبت میں پڑ جاؤ - یہ تو ایک یاددہانی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو ڈرے - نازل کیا گیا ہے اُس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے زمین کو اور بلند آسمانوں کو -

طٰہٰ آیت ۹۹ تا ۱۰۱- پارہ ۱۶

اُور ہم نے خاص اپنے ہاں سے تم کو ایک "ذکر" (درسِ نصیحت) عطا کیا ہے - جو کوئی اِس سے مُنہ موڑے گا وہ قیامت کے روز سخت بارِ گناہ اُٹھائے گا، اور ایسے سب لوگ اس کے وبال میں گرفتار رہیں گے، اور قیامت کے دن اُن کے لیے (اِس جُرم کی ذمہ داری کا بوجھ) بڑا تکلیف دہ بوجھ ہو گا -

طٰہٰ آیت ۱۱۳- پارہ ۱۶

اُور اے محمدؐ، اسی طرح ہم نے اسے قرآنِ عربی بنا کر نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح سے تنبیہات کی ہیں شاید کہ یہ لوگ کج روی سے بچیں یا ان میں کچھ ہوش کے آثار اس کی بدولت پیدا ہوں -

اَلْاَنْبِیَآءُ آیت ۱۰- پارہ ۱۷

لوگو! ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ہو-

اَلْفُرقان آیت ۱-پارہ ۱۸

نہایت مُتبرّک ہے وہ جس نے فیصلہ کُن کلام اپنے بندے پر نازل کیا تاکہ سارے جہان والوں کو ڈرائے۔

اَلْفُرقان آیت ۴ تا ۶-پارہ ۱۸

جن لوگوں نے نبی کی بات ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ فرقان ایک مَن گھڑت چیز ہے جسے اِس شخص نے آپ ہی گھڑ لیا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اِس کام میں اس کی مدد کی ہے۔ بڑا ظلم اور سخت جھُوٹ ہے جس پر یہ لوگ اُتر آئے ہیں۔ کہتے ہیں یہ پُرانے لوگوں کی لکھی ہوئی چیزیں ہیں جنہیں یہ شخص نقل کراتا ہے اور وہ اسے صبح و شام سُنائی جاتی ہیں۔ اے محمدؐ، اِن سے کہو" اِسے نازل کیا ہے اُس نے جو زمین اور آسمانوں کا بھید جانتا ہے" حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑا غفوُرٌ رحیم ہے۔

اَلْفُرقان آیت ۳۰-پارہ ۱۹

اور رسول کہے گا کہ" اے میرے رب، میری قوم کے لوگوں نے اِس قرآن کو نشانۂ تضحیک بنالیا تھا"

اَلْفُرقان آیت ۳۲ تا ۳۳-پارہ ۱۹

مُنکرین کہتے ہیں" اِس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اُتار دیا گیا؟"— ہاں، ایسا اس لیے کیا گیا ہے کہ اس کو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشیں کرتے رہیں اور (اِسی غرض کے لیے) ہم نے ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزا کی شکل دی ہے اور (اِس میں یہ مصلحت بھی ہے) کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات (یا عجیب سوال) لے کر آئے، اُس کا ٹھیک جواب بر وقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین طریقے سے بات کھول دی۔

اَلْفُرقان آیت ۵۱ تا ۵۲-پارہ ۱۹

اگر ہم چاہتے تو ایک ایک بستی میں ایک ایک نذیر اُٹھا کھڑا کرتے، پس اے نبیؐ، کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ جہادِ کبیر کرو۔

الشعرآء آیت ۱ تا ۲-پارہ ۱۹

ط-س-م- یہ کتابِ مبین کی آیات ہیں۔

الشعرآء آیت ۱۹۲ تا ۱۹۶-پارہ ۱۹

یہ ربّ العالمین کی نازل کردہ چیز ہے۔ اسے لے کر تیرے دل پر امانت دار رُوح اُتری ہے تاکہ تُو اُن لوگوں میں شامل ہو جو (خُدا کی طرف سے خلقِ خُدا کو) مُتنبّہ کرنے والے ہیں، صاف

صاف عربی زبان میں اور اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی یہ موجود ہے۔

الشعرآء آیت ۱۹۷ تا ۲۰۳ - پارہ ۱۹

کیا ان (اہلِ مکہ) کے لیے یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ اسے علماء بنی اسرائیل جانتے ہیں؟ (لیکن ان کی ہٹ دھرمی کا حال تو یہ ہے کہ) اگر ہم اسے کسی عجمی پر بھی نازل کر دیتے اور یہ (فصیح عربی کلام) وہ ان کو پڑھ کر سُناتا تب بھی یہ مان کر نہ دیتے۔ اسی طرح ہم نے اِس (ذکر) کو مجرموں کے دِلوں میں گزارا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے جب تک کہ عذابِ الیم نہ دیکھ لیں۔ پھر جب وہ بے خبری میں ان پر آ پڑتا ہے اُس وقت وہ کہتے ہیں کہ "کیا اب ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟"

الشعرآء آیت ۲۱۰ تا ۲۱۲ - پارہ ۱۹

اِس (کتابِ مبین) کو شیاطین لے کر نہیں اُترے، نہ یہ کام ان کو سجتا ہے اور نہ وہ ایسا کر ہی سکتے ہیں۔ وہ تو اس کی سماعت تک سے دُور رکھے گئے ہیں۔

النّمل آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۱۹

طٰسٓ۔ یہ آیات ہیں قرآن اور کتاب مبین کی، ہدایت اور بشارت اُن ایمان لانے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور پھر وہ ایسے لوگ ہیں جو آخرت پر پُورا یقین رکھتے ہیں۔

النّمل آیت ۶ - پارہ ۱۹

اور (اے محمدؐ) بلاشُبہ تم یہ قرآن ایک حکیم و علیم ہستی کی طرف سے پا رہے ہو۔

النّمل آیت ۷۶ تا ۷۷ - پارہ ۲۰

یہ واقعہ ہے کہ یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر اُن باتوں کی حقیقت بتاتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں اور یہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان لانے والوں کے لیے۔

النّمل آیت ۹۱ تا ۹۲ - پارہ ۲۰

(اے محمدؐ، اِن سے کہو) "مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اِس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اِسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں مُسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھ کر سُناؤں۔" اب جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہو اُس سے کہہ دو کہ مَیں تو بس خبردار کر دینے والا ہُوں۔

القصص آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۲۰

طٰسٓمٓ۔ یہ کتابِ مُبین کی آیات ہیں۔ ہم موسیٰ اور فرعون کا کچھ حال ٹھیک ٹھیک تمہیں سناتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے جو ایمان لائیں۔

القصص آیت ۴۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۰

(اے نبیؐ) ان سے کہو، "اچھا تو لاؤ اللہ کی طرف سے کوئی کتاب جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو۔ اگر تم سچے ہو۔ میں اس کی پیروی اختیار کروں گا۔" اب اگر وہ تمہارا یہ مطالبہ پورا نہیں کرتے تو سمجھ لو کہ دراصل یہ اپنی خواہشات کے پیرو ہیں۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو خدائی ہدایت کے بغیر اپنی خواہشات کی پیروی کرے۔ اللہ ایسے ظالموں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا۔

القصص آیت ۵۱ - پارہ ۲۰

اور (نصیحت کی) بات پے درپے ہم انہیں پہنچا چکے ہیں تاکہ وہ غفلت سے بیدار ہوں۔

القصص آیت ۸۵ تا ۸۶ - پارہ ۲۰

اے نبیؐ، یقین جانو کہ جس نے یہ قرآن تم پر فرض کیا ہے وہ تمہیں ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے۔ ان لوگوں سے کہہ دو کہ "میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے۔" تم اس بات کے ہرگز امیدوار نہ تھے کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی، یہ تو محض تمہارے رب کی مہربانی سے (تم پر نازل ہوئی ہے)، پس تم کافروں کے مددگار نہ بنو۔

لقمان آیت ۲ تا ۵ - پارہ ۲۱

یہ کتابِ حکیم کی آیات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے لیے، جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

العنکبوت آیت ۴۵ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ سے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

العنکبوت آیت ۴۷ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) ہم نے اسی طرح تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے، اس لیے وہ لوگ جن کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ان لوگوں میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لا رہے ہیں، اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔

العنکبوت آیت ۵۱ - پارہ ۲۱

اور کیا ان لوگوں کے لیے یہ (نشانی) کافی نہیں ہے کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انہیں

پڑھ کر سُنائی جاتی ہے؟ در حقیقت اِس میں رحمت ہے اور نصیحت اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ؏

الرّوم آیت ۵۸ - پارہ ۲۱

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا ہے۔ تم خواہ کوئی نشانی لے آؤ، جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ یہی کہیں گے کہ تم باطل پر ہو۔

السَّجدۃ آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۲۱

ا۔ ل۔ م۔ اِس کتاب کی تنزیل بلاشُبہ ربّ العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اِس شخص نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں، بلکہ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تاکہ تُو مُتنبّہ کرے ایک ایسی قوم کو جس کے پاس تجھ سے پہلے کوئی متنبّہ کرنے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں۔

الزُّمَر آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۳

اِس کتاب کا نزول اللہ زبردست اور دانا کی طرف سے ہے۔ (اے محمدؐ) یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف برحق نازل کی ہے۔ لہٰذا تم اللہ ہی کی بندگی کرو دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہُوئے۔

الزُّمَر آیت ۲۳ - پارہ ۲۳

اللہ نے بہترین کلام اُتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اُسے سُن کر اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ راہِ راست پر لے آتا ہے جسے چاہتا ہے اور جسے اللہ ہدایت ہی نہ دے اس کے لیے پھر کوئی ہادی نہیں ہے۔

الزُّمَر آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۲۳

ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح کی مثالیں دی ہیں کہ یہ ہوش میں آئیں۔ ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے، جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں ہے، تاکہ یہ بُرے انجام سے بچیں۔

الزُّمَر آیت ۴۱ - پارہ ۲۴

(اے نبیؐ) ہم نے سب انسانوں کے لیے یہ کتاب برحق تم پر نازل کر دی ہے۔ اب جو سیدھا راستہ اختیار کرے گا اپنے لیے کریگا اور جو بھٹکے گا اُس کے بھٹکنے کا وبال اُسی پر ہو گا، تم اُن کے ذمّہ دار نہیں ہو ؏

المؤمن آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۲۴

حٰمٓ - اِس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے، سب کچھ جاننے والا ہے، گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا اور بڑا صاحب فضل ہے۔ کوئی معبود اس کے سوا نہیں، اُسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

المؤمن آیت ۴ من - پارہ ۲۴

اللہ کی آیات میں جھگڑے نہیں کرتے، مگر صرف وہ لوگ جنہوں نے کُفر کیا ہے۔

البروج آیت ۲۱ تا ۲۲ - پارہ ۳۰

(اُن کے جُھٹلانے سے اِس قرآن کا کُچھ نہیں بگڑتا) بلکہ یہ قرآن بلند پایہ ہے، اُس لوح میں (نقش ہے) جو محفوظ ہے۔

الأنعام آیت ۱۹ من - پارہ ۷

اِن سے پوچھو، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ — کہو، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے، اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے، سب کو مُتنبّہ کر دوں۔

الأنعام آیت ۹۲ - پارہ ۷

(اسی کتاب کی طرح) یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ بڑی خیر و برکت والی ہے۔ اُس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آئی تھی۔ اور تاکہ آپ اس مرکز (یعنی مکّہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو مُتنبّہ کرو، جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں (اور ان کا حال یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

الأنعام آیت ۱۰۵ - پارہ ۷

اس طرح ہم اپنی آیات کو بار بار مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں کہ یہ لوگ کہیں تم کسی سے پڑھ آئے ہو، اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ان پر ہم حقیقت کو روشن کر دیں۔

الأنعام آیت ۱۱۴ تا ۱۱۵ - پارہ ۸

پھر جب حال یہ ہے تو کیا مَیں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں، حالانکہ اُس نے پُوری تفصیل کے ساتھ تمہاری طرف کتاب نازل کر دی ہے؟ اور جن لوگوں کو ہم نے (تم سے پہلے) کتاب دی تھی وہ جانتے ہیں کہ یہ کتاب تمہارے رب ہی کی طرف سے حق کے ساتھ

نازل ہوئی ہے لہٰذا تم شک کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔
تمہارے رب کی بات سچّائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے، کوئی اس کے فرامین کو تبدیل کرنے والا نہیں ہے اور وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

الاَنعام آیت ۱۵۵ - پارہ ۸

اور اسی طرح یہ کتاب ہم نے نازل کی ہے، ایک برکت والی کتاب۔ پس تم اُس کی پیروی کرو اور تقویٰ کی رَوِش اختیار کرو، بعید نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔

الاَنعام آیت ۱۵۶ تا ۱۵۷ - پارہ ۸

اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو دی گئی تھی، اور ہم کو کچھ خبر نہ تھی کہ وہ کیا پڑھتے پڑھاتے تھے اور اب تم یہ بہانہ بھی نہیں کر سکتے کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی گئی ہوتی تو ہم اِن سے زیادہ راست رو ثابت ہوتے۔ تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیلِ روشن اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے، اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کو جُھٹلائے اور اُن سے مُنہ موڑے۔ جو لوگ ہماری آیات سے مُنہ موڑتے ہیں اُنہیں اس رُوگردانی کی پاداش میں ہم بدترین سزا دے کر رہیں گے۔

الاعراف آیت ۲ - پارہ ۸

یہ ایک کتاب ہے جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے، پس اے محمدؐ، تمہارے دِل میں اس سے کوئی جھجک نہ ہو۔ اُس کے اُتارنے کی غرض یہ ہے کہ تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو ڈراؤ) اور ایمان لانے والے لوگوں کو یاد دہانی ہو۔

الاعراف آیت ۵۲ - پارہ ۸

ہم ان لوگوں کے لیے ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنا پر مفصّل بنایا ہے اور جو ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الاعراف آیت ۲۰۳ - پارہ ۹

اے نبیؐ، جب تم اِن لوگوں کے سامنے کوئی نشانی (یعنی معجزہ) پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم نے اپنے لیے کوئی نشانی کیوں نہ انتخاب کر لی؟ اِن سے کہو "مَیں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب نے میری طرف بھیجی ہے۔ یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اِسے قبول کریں۔

الاعراف آیت ۲۰۴ - پارہ ۹

جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اُسے توجہ سے سُنو اور خاموش رہو شاید کہ تم

پر بھی رحمت ہو جائے۔

یُونُس آیت ۱ تا ۲ من - پارہ ۱۱

ا ل ر ، یہ اُس کتاب کی آیات ہیں جو حکمت و دانش سے لبریز ہے۔ کیا لوگوں کے لیے یہ ایک عجیب بات ہوگئی ہے کہ ہم نے خود اُن ہی میں سے ایک آدمی کو اشارہ کیا۔ کہ (غفلت میں پڑے ہوئے) لوگوں کو چونکا دے اور جو مان لیں اُن کو خوش خبری دے دے کہ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس سچّی عزّت و سرفرازی ہے ؟

یُونُس آیت ۳۷ - پارہ ۱۱

اور یہ قرآن وہ چیز نہیں ہے جو اللہ کی وحی اور تعلیم کے بغیر تصنیف کر لیا جائے۔ بلکہ یہ تو جو کچھ پہلے آچکا تھا اس کی تصدیق اور الکتاب کی تفصیل ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ فرماں روائے کائنات کی طرف سے ہے۔

یُونُس آیت ۳۸ - پارہ ۱۱

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے ؟ کہو " اگر تم اپنے اس الزام میں سچّے ہو تو ایک سُورۃ اِس جیسی تصنیف کر لاؤ اور ایک خُدا کو چھوڑ کر جس جس کو بُلا سکتے ہو مدد کے لیے بُلا لو۔

یُونُس آیت ۵۷ تا ۵۸ - پارہ ۱۱

لوگو ، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں اُن کے لیے راہنمائی اور رحمت ہے۔ اے نبیؐ، کہو "یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی ، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے ، یہ اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں"۔

یُونُس آیت ۹۴ تا ۹۵ - پارہ ۱۱

اب اگر تجھے اس ہدایت کی طرف سے کچھ بھی شک ہو جو ہم نے تجھ پر نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پُوچھ لے جو پہلے سے کتاب پڑھ رہے ہیں۔ فی الواقع یہ تیرے پاس حق ہی آیا ہے تیرے رب کی طرف سے ، لہٰذا تُو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیات کو جُھٹلایا ہے ، ورنہ تُو نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

یُونُس آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۱

اے محمدؐ، کہہ دو کہ " لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچُکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کرے اس کی راست روی اس کے لیے مفید ہے ، اور جو گمراہ رہے اُس کی

گمراہی اسی کے لیے تباہ کُن ہے، اور مَیں تم پر کوئی حوالہ دار نہیں "۔

یُونُس آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اور اے نبیؐ، تم اس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جا رہی ہے، اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

ھُود آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۱۱

ال ر۔ فرمان ہے جس کی آیتیں پختہ اور مفصّل ارشاد ہوئی ہیں، ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے، کہ تم نہ بندگی کرو مگر صرف اللہ کی۔ مَیں اس کی طرف سے تم کو خبردار کرنے والا بھی ہوں اور بشارت دینے والا بھی۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مُدّتِ خاص تک تم کو اچھا سامانِ زندگی دے گا اور ہر حقدارِ فضیلت کو فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم مُنہ پھیرتے ہو تو مَیں تمہارے حق میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

ھُود آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۱۲

کیا یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے یہ کتاب خود گھڑ لی ہے؟ کہو "اچھا یہ بات ہے تو اس جیسی گھڑی ہُوئی دس سُورتیں تم بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اور جو جو (تمہارے معبود) ہیں اُن کو مدد کے لیے بُلا سکتے ہو تو بُلا لو اگر تم (اُنہیں معبود سمجھنے میں) سچے ہو۔ اب اگر وہ (تمہارے معبُود) مدد کو نہیں پہنچتے تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے نازل ہُوئی ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے۔ پھر کیا تم (اس امرِ حق کے آگے) سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟

یُوسُف آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۱۲

ال ر۔ یہ اُس کتاب کی آیات ہیں جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے۔ ہم نے اسے نازل کیا ہے قرآن بنا کر عربی زبان میں تاکہ تم (اہلِ عرب) اس کو اچھی طرح سمجھ سکو۔ اے محمدؐ ہم اس قرآن کو تمہاری طرف وحی کر کے بہترین پیرایہ میں واقعات اور حقائق تم سے بیان کرتے ہیں۔ ورنہ اس سے پہلے تو (ان چیزوں سے) تم بالکل ہی بے خبر تھے۔

یُوسُف آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۳

اگلے لوگوں کے ان قصّوں میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے۔ یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

الرّعد آیت ۱ - پارہ ۱۳

ا ل م ر - یہ کتابِ الٰہی کی آیات ہیں، اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ عین حق ہے، مگر (تمہاری قوم کے) اکثر لوگ مان نہیں رہے ہیں۔

الرّعد آیت ۳۶ تا ۳۹ - پارہ ۱۳

اے نبیؐ، جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اِس کتاب سے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے، خوش ہیں اور مختلف گروہوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ تم صاف کہہ دو کہ "مجھے تو صرف اللہ کی بندگی کا حکم دیا گیا ہے اور اس سے منع کیا گیا ہے کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک ٹھیراؤں۔ لہٰذا میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔" اسی ہدایت کے ساتھ ہم نے یہ فرمانِ عربی تم پر نازل کیا ہے۔ اب اگر تم نے اِس علم کے باوجود جو تمہارے پاس آچکا ہے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تمہارا حامی و مددگار ہے اور نہ کوئی اس کی پکڑ سے تم کو بچا سکتا ہے۔

تم سے پہلے بھی ہم بہت سے رسول بھیج چکے ہیں اور اُن کو ہم نے بیوی بچوں والا ہی بنایا تھا۔ اور کسی رسول کی بھی یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی خود لا دکھاتا۔ ہر دور کے لیے ایک کتاب ہے۔ اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے، اُمّ الکتاب اُسی کے پاس ہے۔

ابراھیم آیت ۱ تا ۲ من - پارہ ۱۳

ا ل ر - اے محمدؐ، یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے رب کی توفیق سے، اُس خُدا کے راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے اور زمین اور آسمانوں کی ساری موجودات کا مالک ہے۔

اِبْرٰھِیْم آیت ۵۲ - پارہ ۱۳

یہ ایک پیغام ہے سب انسانوں کے لیے، اور یہ بھیجا گیا ہے اس لیے کہ ان کو اس کے ذریعہ سے خبردار کر دیا جائے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے اور جو عقل رکھتے ہیں وہ ہوش میں آجائیں۔

اَلْحِجْر آیت ۱ - پارہ ۱۴

ا ل ر - یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی اور قرآنِ مُبین کی۔

اَلْحِجْرَ آیت ۹ - پارہ ۱۴

رہا یہ ذکر، تو اس کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

اَلْحِجْرَ آیت ۸۷ - پارہ ۱۴

ہم نے تم کو سات ایسی آیات دے رکھی ہیں جو بار بار دہرائی جانے کے لائق ہیں اور تمہیں قرآنِ عظیم عطا کیا ہے۔

اَلْحِجْرَ آیت ۹۰ تا ۹۳ - پارہ ۱۴

یہ اُسی طرح کی تنبیہہ ہے جیسی ہم نے اُن تفرقہ پردازوں کی طرف بھیجی تھی جنہوں نے اپنے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہے۔ تو قسم ہے تیرے رب کی، ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

النّحل آیت ۳۰ من - پارہ ۱۴

دوسری طرف جب خُدا ترس لوگوں سے پُوچھا جاتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہُوئی ہے، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ "بہترین چیز اُتری ہے" اس طرح کے نیکو کار لوگوں کے لیے اِس دُنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی ان کے حق میں بہتر ہے۔

النّحل آیت ۴۴ - پارہ ۱۴

پچھلے رسُولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اُس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ جو اُن کے لیے اُتاری گئی ہے اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔

النّحل آیت ۶۴ - پارہ ۱۴

ہم نے یہ کتاب تم پر اس لیے نازل کی ہے کہ تم اُن اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دو جن میں یہ پڑے ہوئے ہیں۔ یہ کتاب رہنمائی اور رحمت بن کر اُتری ہے اُن لوگوں کے لیے جو اسے مان لیں۔

النّحل آیت ۸۹ - پارہ ۱۴

(اے محمدؐ، انہیں اُس دن سے خبردار کر دو) جب کہ ہم ہر اُمّت میں خود اُسی کے اندر سے ایک گواہ اُٹھا کھڑا کریں گے جو اُس کے مقابلے میں شہادت دے گا، اور ان لوگوں کے مقابلے میں شہادت دینے کے لیے ہم تمہیں لائیں گے۔ اور (یہ اسی شہادت کی تیاری ہے کہ) ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت

اور رحمت اور بشارت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے سرِ تسلیم خم کر دیا ہے۔

النحل آیت ۹۸ - پارہ ۱۴

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ رجیم سے خُدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔

النحل آیت ۱۰۱ تا ۱۰۲ - پارہ ۱۴

جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں ___ اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے ___ تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم یہ قرآن خود گھڑتے ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے ناواقف ہیں۔ ان سے کہو کہ اِسے تو رُوح القدس نے ٹھیک ٹھیک میرے رب کی طرف سے بتدریج نازل کیا ہے تاکہ ایمان لانے والوں کے ایمان کو پُختہ کرے اور فرماں برداروں کو زندگی کے معاملات میں سیدھی راہ بتائے اور انہیں فلاح وسعادت کی خوش خبری دے۔

النحل آیت ۱۰۳ - پارہ ۱۴

ہمیں معلوم ہے یہ لوگ تمہارے متعلّق کہتے ہیں کہ اِس شخص کو ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے۔ حالانکہ ان کا اشارہ جس آدمی کی طرف ہے اس کی زبان عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

بنی اِسرآئیل آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۱۵

حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے۔ جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے، اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں اُنہیں یہ خبر دیتا ہے کہ اُن کے لیے ہم نے دردناک عذاب مہیّا کر رکھا ہے ؏

بنی اِسرآئیل آیت ۴۱ - پارہ ۱۵

ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے لوگوں کو سمجھایا کہ ہوش میں آئیں، مگر وہ حق سے اور زیادہ دُور ہی بھاگے جا رہے ہیں۔

بنی اِسرآئیل آیت ۴۵ تا ۴۶ - پارہ ۱۵

جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں اور ان کے دِلوں پر ایسا غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سمجھتے، اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور جب تم قرآن میں اپنے ایک ہی رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے مُنہ موڑ لیتے ہیں۔

بنی اِسرآئیل آیت ۸۲ - پارہ ۱۵

ہم اِس قرآن کے سلسلۂ تنزیل میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے والوں کے

لیے تو شفا اور رحمت ہے، مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔

بنی اسرآئیل آیت ۸۶ تا ۸۷۔ پارہ ۱۵

اور اے محمدؐ، ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ سے تم کو عطا کیا ہے، پھر تم ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ گے جو اسے واپس لا سکے۔ یہ تو جو کچھ تمہیں ملا ہے تمہارے رب کی رحمت سے ملا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اس کا فضل تم پر بہت بڑا ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۸۸۔ پارہ ۱۵

کہہ دو کہ اگر انسان اور جنّ سب کے سب مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں تو نہ لا سکیں گے، چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔

بنی اسرآئیل آیت ۸۹۔ پارہ ۱۵

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا مگر اکثر لوگ انکار ہی پر جمے رہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۰۵۔ پارہ ۱۵

اس قرآن کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔

اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہُوا ہے' اور اے محمدؐ، تمہیں ہم نے اس کے سوا اور کسی کام کے لیے نہیں بھیجا کہ (جو مان لے اُسے) بشارت دے دو اور (جو نہ مانے اُسے) مُتنبہ کر دو۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۰۶۔ پارہ ۱۵

اور اس قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم ٹھیر ٹھیر کر اسے لوگوں کو سُناؤ، اور اسے ہم نے (موقع موقع سے) بتدریج اُتارا ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۰۷ تا ۱۰۹۔ پارہ ۱۵

اے محمدؐ، ان لوگوں سے کہہ دو کہ تم اسے مانو یا نہ مانو، جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے انہیں جب یہ سُنایا جاتا ہے تو وہ مُنہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں اور پُکار اُٹھتے ہیں "پاک ہے ہمارا رب، اُس کا وعدہ تو پُورا ہونا ہی تھا۔" اور وہ مُنہ کے بل روتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اسے سُن کر اُن کا خشوع اور بڑھ جاتا ہے۔ (سجدہ)۔

الاحقاف آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۲۶

حٰ۔م۔ اس کتاب کا نزول اللہ زبردست اور دانا کی طرف سے ہے۔

الاحقاف آیت ۱۰- پارہ ۲۶

اے نبیؐ، اِن سے کہو "کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ کلام اللہ ہی کی طرف سے ہُوا اور تم نے اِس کا انکار کر دیا (تو تمہارا کیا انجام ہو گا)؟ اور اِس جیسے ایک کلام پر تو بنی اسرائیل کا ایک گواہ شہادت بھی دے چکا ہے۔ وہ ایمان لے آیا اور تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔"

الاحقاف آیت ۱۱ تا ۱۲- پارہ ۲۶

جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ ایمان لانے والوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر اِس کتاب کو مان لینا کوئی اچھا کام ہوتا تو یہ لوگ اس معاملے میں ہم سے سبقت نہ لے جا سکتے تھے۔ چونکہ اِنھوں نے اُس سے ہدایت نہ پائی، اِس لیے اب یہ ضرور کہیں گے کہ یہ تو پُرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اِس سے پہلے مُوسیٰؑ کی کتاب رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے، اور یہ کتاب اُس کی تصدیق کرنے والی زبانِ عربی میں آئی ہے تاکہ ظالموں کو مُتنبّہ کر دے اور نیک روش اختیار کرنے والوں کو بشارت دے دے۔

الاحقاف آیت ۲۹ تا ۳۰- پارہ ۲۶

(اور وہ واقعہ بھی قابلِ ذکر ہے) جب ہم جنّوں کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے تھے تاکہ قرآن سُنیں۔ جب وہ اُس جگہ پہنچے (جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے) تو انھوں نے آپس میں کہا خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب وہ پڑھا جا چکا تو وہ خبردار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف پلٹے۔ انھوں نے جا کر کہا "اے ہماری قوم کے لوگو، ہم نے ایک کتاب سُنی ہے جو مُوسیٰؑ کے بعد نازل کی گئی ہے، تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتابوں کی، رہنمائی کرتی ہے حق اور راہِ راست کی طرف۔

ص آیت ۱ تا ۲- پارہ ۲۳

ص، قسم ہے نصیحت بھرے قرآن کی، بلکہ یہی لوگ، جنھوں نے ماننے سے انکار کیا ہے، سخت تکبّر اور ضد میں مُبتلا ہیں۔

ص آیت ۲۹- پارہ ۲۳

یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے سبق لیں۔

الحج آیت ۱۵ تا ۱۶- پارہ ۱۷

جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دُنیا اور آخرت میں اُس کی کوئی مدد نہ کرے گا اُسے

چاہیے کہ ایک رسّی کے ذریعے آسمان تک پہنچ کر شگاف لگائے، پھر دیکھ لے کہ آیا اس کی تدبیر کسی ایسی چیز کو رد کر سکتی ہے جو اس کو ناگوار ہے — ایسی ہی کھُلی کھُلی باتوں کے ساتھ ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے، اور ہدایت اللہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

المزّمّل آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۲۹

اور قرآن کو خوب ٹھیر ٹھیر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔

محمّد آیت ۲۴ - پارہ ۲۶

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دِلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہُوئے ہیں؟

الجمعۃ آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

وُہی ہے جس نے اُمّیوں کے اندر ایک رسُول خود انہی میں سے اُٹھایا جو اُنہیں اُس کی آیات سُناتا ہے، اُن کی زندگی سنوارتا ہے، اور اُن کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اِس سے پہلے وہ کھُلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ اور (اِس رسُول کی بعثت) اُن دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی اُن سے نہیں مِلے ہیں۔ اللہ زبردست اور حکیم ہے۔ یہ اس کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۱

یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت ہے اُن پرہیزگاروں کے لیے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، جو رزق ہم نے دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن) اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۱

اور اگر تمہیں اِس امر میں شک ہے کہ یہ کتاب جو ہم نے اپنے بندے پر اُتاری ہے، یہ ہماری ہے یا نہیں، تو اُس کے مانند ایک ہی سُورت بنا لاؤ، اپنے سارے ہم نواؤں کو بُلا لو، ایک اللہ کو چھوڑ کر باقی جس کی چاہو مدد لے لو، اگر تم سچّے ہو تو یہ کام کر کے دکھاؤ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا، اور یقیناً کبھی نہیں کر سکتے، تو ڈرو اُس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان اور پتھّر، جو مہیّا کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے۔

البقرہ آیت ۹۹ - پارہ ۱

ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات نازل کی ہیں جو صاف صاف حق کا اظہار کرنے والی ہیں اور ان کی پیروی سے صرف وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو فاسق ہیں۔

البقرة آیت ۱۰۶ - پارہ ۱

ہم اپنی جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا بھُلا دیتے ہیں، اس کی جگہ اس سے بہتر لاتے ہیں یا کم از کم ویسی ہی۔ کیا تم جانتے نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ؟

البقرة آیت ۱۷۵ تا ۱۷۶ - پارہ ۲

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے ضلالت خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا۔ کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنّم کا عذاب برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں! یہ سب کچُھ اس وجہ سے ہُوا کہ اللہ نے تو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلافات نکالے وہ اپنے جھگڑوں میں حق سے بہت دُور نکل گئے۔

البقرة آیت ۱۸۵ - پارہ ۲

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہِ راست دکھانے والی اور حق اور باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔

النّسآء آیت ۴۷ - پارہ ۵

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی مان لو اس کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے اور جو اُس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی۔ اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں یا اُن کو اسی طرح لعنت زدہ کر دیں جس طرح سبت والوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا اور یاد رکھو کہ اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔

النّسآء آیت ۸۲ - پارہ ۵

کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے ؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اَور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت کچھ اختلاف بیانی پائی جاتی۔

النّسآء آیت ۱۰۵ تا ۱۰۶ - پارہ ۵

اے نبیؐ، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ جو راہِ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اُس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تم بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو۔ اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

النّسآء آیت ۱۱۳ من - پارہ ۵

اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تم کو وہ کچھ بتایا ہے جو

تمہیں معلوم نہ تھا اور اس کا فضل تم پر بہت ہے۔

اَلنِّسَآءِ آیت ۱۳۶ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسُول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسُول پر نازل کی ہے اور ہر اُس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔ جس نے اللہ اور اُس کے ملائکہ اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسُولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دُور نکل گیا۔

اَلنِّسَآءِ آیت ۱۶۶ - پارہ ۶

مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اُس نے تم پر نازل کیا ہے اپنے عِلم سے نازل کیا ہے اور اُس پر ملائکہ بھی گواہ ہیں اگرچہ اللہ کا گواہ ہونا بالکل کفایت کرتا ہے۔

اَلنِّسَآءِ آیت ۱۶۷ - پارہ ۶

جو لوگ اس کے ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دوسروں کو خُدا کے راستہ سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دُور نکل گئے ہیں۔

اَلنِّسَآءِ آیت ۱۷۴ - پارہ ۶

لوگو، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیلِ روشن آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایسی روشنی بھیج دی ہے جو تمہیں صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔

آلِ عمران آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۳

اُس نے تم پر یہ کتاب نازل کی جو حق لے کر آئی ہے اور اُن کتابوں کی تصدیق کر رہی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی تھیں۔ اس سے پہلے وہ انسانوں کی ہدایت کے لیے تورات اور انجیل کو نازل کر چکا ہے اور اس نے وہ کسوٹی اتاری ہے (جو حق اور باطل کا فرق دکھانے والی ہے)۔ اب جو لوگ اللہ کے فرامین کو قبول کرنے سے انکار کریں، ان کو یقیناً سخت سزا ملے گی۔ اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور بُرائی کا بدلہ دینے والا ہے۔

آلِ عمران آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۳

وہی خُدا ہے جس نے یہ کتاب تُم پر نازل کی ہے۔ اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں۔ ایک محکمات جو کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور دُوسری متشابہات۔ جن لوگوں کے دِلوں میں ٹیڑھ ہے وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور اُن کو معنی پہنانے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بخلاف اس کے جو لوگ علم میں پُختہ کار ہیں وہ کہتے ہیں کہ "ہمارا اُن پر ایمان ہے یہ سب ہمارے رب

ہی کی طرف سے ہیں" اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانش مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ وہ اللہ سے دُعا کرتے ہیں کہ "پروردگار جب تُو ہمیں سیدھے رستہ پر لگا چکا ہے تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیو اور ہمیں اپنے خزانۂ فیض سے رحمت عطا کر کہ تُو ہی فیّاضِ حقیقی ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۸ - پارہ ۴

یہ اللہ کے ارشادات ہیں جو ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک سُنا رہے ہیں کیونکہ اللہ دُنیا والوں پر ظُلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

الحشر آیت ۲۱ - پارہ ۲۸

اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اُتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے۔ یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت پر) غور کریں۔

النور آیت ۱ - پارہ ۱۸

یہ ایک سُورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے، اور اسے ہم نے فرض کیا ہے، اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کی ہیں، شاید کہ تم سبق لو۔

النور آیت ۳۴ - پارہ ۱۸

ہم نے صاف صاف ہدایت دینے والی آیات تمہارے پاس بھیج دی ہیں، اور ان قوموں کی عبرت ناک مثالیں بھی ہم تمہارے سامنے پیش کر چکے ہیں جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں، اور وہ نصیحتیں ہم نے کر دی ہیں جو ڈرنے والوں کے لیے ہوتی ہیں۔

النور آیت ۴۶ - پارہ ۱۸

ہم نے صاف صاف حقیقت بتانے والی آیات نازل کر دی ہیں، آگے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت اللہ ہی جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

اَلْمَآئِدَة آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۶

اے اہلِ کتاب ہمارا رسُول تمہارے پاس آگیا ہے جو کتابِ الہٰی کی بہت سی ان باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پردہ ڈالا کرتے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے اُن کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لے جاتا ہے اور راہِ راست کی طرف

اُن کی رہنمائی کرتا ہے۔

اَلْمَآئِدَۃ آیت ۴۸۔ پارہ ۶

پھر اے محمدؐ! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے۔ لہٰذا تم خُدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے مُنہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو ــــ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی۔ اگرچہ تمہارا خُدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمّت بھی بنا سکتا تھا، لیکن اس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے ــــ لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم سب کو خُدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔

اَلْمَآئِدَۃ آیت ۶۴ بن۔ پارہ ۶

حقیقت یہ ہے کہ جو کلام تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہُوا ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور باطل پرستی میں اُلٹے اضافہ کا موجب بن گیا ہے اور (اس کی پاداش میں) ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے بُغض اور دشمنی ڈال دی ہے۔ جب کبھی یہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اس کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ یہ زمین میں فساد پھیلانے کی سعی کر رہے ہیں مگر اللہ فساد برپا کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔
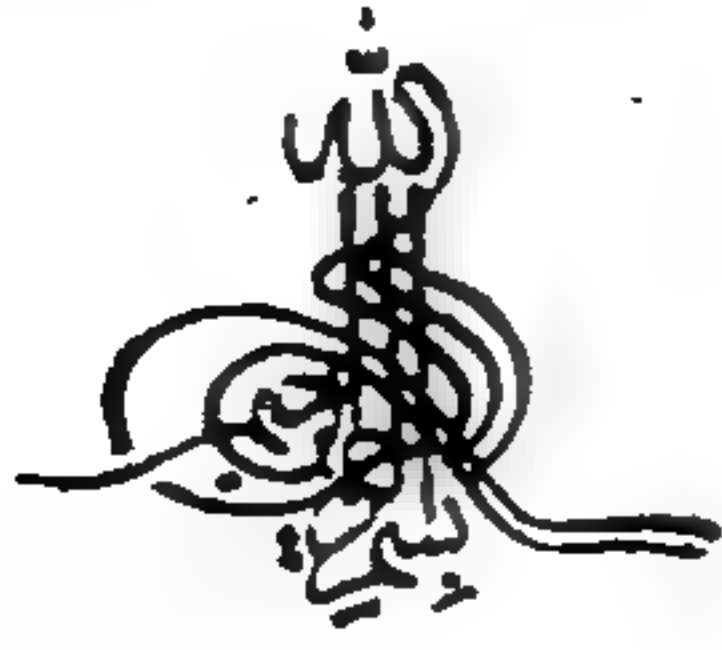
قرآن مجید کی تکریم

حٰم السجدۃ آیت ۲۶ تا ۲۷ - پارہ ۲۴

یہ منکرینِ حق کہتے ہیں —— اِس قرآن کو ہرگز نہ سُنو اور جب یہ سُنایا جائے تو اس میں خلل ڈالو، شاید کہ اس طرح تم غالب آجاؤ، ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزہ چکھا کر رہیں گے اور جو بدترین حرکات یہ کرتے رہے ہیں ان کا پُورا پُورا بدلہ انہیں دیں گے۔

حٰم السجدۃ آیت ۵۲ - پارہ ۲۵

اے نبیؐ، ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر قرآن خُدا ہی کی طرف سے ہُوا اور تم اس کا انکار کرتے رہے تو اُس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہُوا اور کون ہوگا جو اس کی مخالفت میں دُور تک نکل گیا ہو؟

الجاثیہ آیت ۹ - پارہ ۲۵

ہماری آیات میں سے کوئی بات جب اُس کے عِلم میں آتی ہے تو وہ اُن کا مذاق بنا لیتا ہے۔ ایسے سب لوگوں کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔

الانشقاق آیت ۲۰ تا ۲۱ - پارہ ۳۰

پھر اِن لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟

فاطر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتابُ اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے کُھلے اور چھُپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔ (اِس تجارت میں انہوں نے سب کچھ اس لیے کھپایا ہے) تاکہ اللہ اُن کے اجر

پورے کے پورے اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے اُن کو عطا کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

الواقعۃ آیت ۷۷تا ۸۲۔ پارہ ۲۷

یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے، ایک محفوظ کتاب میں ثبت، جسے مُطہّرین کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔

یہ ربّ العالمین کا نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو۔ اور اِس نعمت میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو۔

العنکبوت آیت ۴۵۔ پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعے سے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

الانعام آیت ۶۸۔ پارہ ۷

اور اے محمدؐ! جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینیاں کر رہے ہیں تو اُن کے پاس سے ہٹ جاؤ، یہاں تک کہ وہ اِس گفتگو کو چھوڑ کر دُوسری باتوں میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہو جائے اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

الاعراف آیت ۲۰۴۔ پارہ ۹

جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اُسے توجہ سے سُنو اور خاموش رہو شاید کہ تم پر بھی رحمت ہو جائے۔

اَلنّحل آیت ۹۸تا ۱۰۰۔ پارہ ۱۴

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم سے خُدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ اُسے اُن لوگوں پر تسلط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے اور اس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔

بنی اِسرآئیل آیت ۷۸۔ پارہ ۱۵

نماز قائم کرو زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا بھی التزام کرو کیونکہ قرآن مجید مشہود ہوتا ہے۔

المزمّل آیت ۴ من - پارہ ۲۹

اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

المزمّل آیت ۶تا۷ - پارہ ۲۹

درحقیقت رات کا اُٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر ہے اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔

الانفال آیت ۲تا۳ - پارہ ۹

سچے اہلِ ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سُن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات اُن کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

النسآء آیت ۱۴۰من - پارہ ۵

اللہ اس کتاب میں تم کو پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ اب اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم بھی اُنہی کی طرح ہو۔

مشاہدۂ قدرت اور دعوتِ غور و فکر

حٰمٓ السجدۃ آیت ۹تا۱۰ - پارہ ۲۴

اے نبیؐ ، اِن سے کہو ، کیا تم اُس خُدا سے کفر کرتے ہو اور دُوسروں کو اُس کا ہمسر ٹھہراتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں بنا دیا ؟ وہی تو سارے جہان والوں کا رب ہے - اُس نے (زمین کو وجود میں لانے کے بعد) اُوپر سے اس پر پہاڑ جما دیے اور اس میں برکتیں رکھ دیں اور اس کے اندر سب مانگنے والوں کے لیے ہر ایک کی طلب و حاجت کے مطابق ٹھیک اندازے سے خوراک کا سامان مہیا کر دیا - یہ سب کام چار دن میں ہو گئے

حٰمٓ السجدۃ آیت ۱۱ - پارہ ۲۴

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہُوا جو اُس وقت محض دھواں تھا - اُس نے آسمان اور زمین سے کہا "وجود میں آجاؤ ، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو" دونوں نے کہا "ہم آگئے فرمانبرداروں کی طرح "

حٰمٓ السجدۃ آیت ۳۹ - پارہ ۲۴

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین سُونی پڑی ہوئی ہے ' پھر جونہی کہ ہم نے اس پر پانی برسایا ، یکایک وہ پھبک اُٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے - یقیناً جو خُدا اس مری ہوئی زمین کو جِلا اٹھاتا ہے وہ مُردوں کو بھی زندگی بخشنے والا ہے - یقیناً وُہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے -

حٰمٓ السجدۃ آیت ۵۲ - پارہ ۲۵

اے نبیؐ ، ان سے کہو ، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر واقعی یہ قرآن خُدا ہی طرف سے ہُوا اور تم اِس کا انکار کرتے رہے تو اُس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہُوا اور کون ہو گا جو اِس کی مخالفت میں دُور تک نکل گیا ہو ؟

الشوریٰ آیت ۱۱ تا ۱۲ - پارہ ۲۵

آسمانوں اور زمین کا بنانے والا جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے، اور اسی طرح جانوروں میں (اُنھی کے ہم جنس) جوڑے بنائے، اور اس طریقہ سے وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے۔ کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں، وہ سب کچھ سُننے اور دیکھنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کُنجیاں اُسی کے پاس ہیں، جسے چاہتا ہے کُھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے، اُسے ہر چیز کا علم ہے۔

الشوریٰ آیت ۲۹ - پارہ ۲۵

اُس کی نشانیوں میں سے ہے یہ زمین اور آسمانوں کی پیدائش، اور یہ جاندار مخلوقات جو اُس نے دونوں جگہ پھیلا رکھی ہیں۔ وہ جب چاہے اُنہیں اکٹھا کر سکتا ہے۔

الزُّخرُف آیت ۹ تا ۱۹ - پارہ ۲۵

اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ زمین اور آسمان کس نے پیدا کیا تو یہ خود کہیں گے کہ اُنہیں اس زبردست علیم ہستی نے پیدا کیا ہے۔ وُہی نا جس نے تمہارے لیے اس زمین کو گہوارہ بنا دیا اور اس میں تمہاری خاطر راستے بنا دیے تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کی راہ پا سکو۔ جس نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی اُتارا اور اُس کے ذریعہ سے مُردہ زمین کو جلا اُٹھایا۔ اسی طرح ایک روز تم زمین سے برآمد کیے جاؤ گے۔ وُہی جس نے یہ تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں اور جانوروں کو سواری بنایا تاکہ تم اُن کی پُشت پر چڑھو اور جب اُن پر بیٹھو تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور کہو کہ "پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے اِن چیزوں کو مُسخّر کر دیا ورنہ ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے اور ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں انتخاب کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ اور حال یہ ہے کہ جس اولاد کو یہ لوگ اُس خدائے رحمان کی طرف منسوب کرتے ہیں اُس کی ولادت کا مژدہ جب خود ان میں سے کسی کو دیا جاتا ہے تو اُس کے مُنہ پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا اللہ کے حصّے میں وہ اولاد آئی جو زیوروں میں پالی جاتی ہے اور بحث و حجّت میں اپنا مدّعا پوری طرح واضح بھی نہیں کر سکتی؟

انہوں نے فرشتوں کو جو خدائے رحمان کے خاص بندے ہیں عورتیں قرار دے دیا۔ کیا اُن کے جسم کی ساخت اُنہوں نے دیکھی ہے؟ اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور انہیں اس کی جواب دہی کرنی ہوگی۔

الزخرف آیت ۳۱ تا ۳۲ - پارہ ۲۵

کہتے ہیں، یہ قرآن دونوں شہروں کے بڑے آدمیوں میں سے کسی پر کیوں نہ نازل کیا گیا؛ کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دُنیا کی زندگی میں اِن کی گزربسر کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان تقسیم کیے ہیں، اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور تیرے رب کی رحمت اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (ان کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں۔

الجاثیۃ آیت ۳ تا ۶ - پارہ ۲۵

اور تمہاری اپنی پیدائش میں، اور ان حیوانات میں جن کو اللہ (زمین میں) پھیلا رہا ہے، بڑی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لیے جو یقین لانے والے ہیں۔ اور شب و روز کے فرق و اختلاف میں، اور اُس رزق میں جسے اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے پھر اس کے ذریعہ سے مُردہ زمین کو جِلا اُٹھاتا ہے، اور ہواؤں کی گردش میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم تمہارے سامنے ٹھیک ٹھیک بیان کر رہے ہیں۔ اب آخر اللہ اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے

الجاثیۃ آیت ۱۲ تا ۱۳ - پارہ ۲۵

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کیا تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں اس میں چلیں اور تم اُس کا فضل تلاش کرو اور شُکر گزار رہو۔ اُس نے زمین اور آسمانوں کی ساری ہی چیزوں کو تمہارے لیے مسخّر کر دیا سب کچھ اپنے پاس سے۔ اس میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرنے والے ہیں۔

الملک آیت ۳ من تا ۴ - پارہ ۲۹

تم رحمان کی تخلیق میں کسی قسم کی بے ربطی نہ پاؤ گے۔ پھر پلٹ کر دیکھو تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے؟ بار بار نگاہ دوڑاؤ۔ تمہاری نگاہ نامراد پلٹ آئے گی۔

الملک آیت ۱۳ تا ۱۵ - پارہ ۲۹

تم خواہ چُھپکے سے بات کرو یا اُونچی آواز سے (اللہ کے لیے یکساں ہے)، وہ تو دِلوں کا حال تک جانتا ہے۔ کیا وُہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ باریک بیں اور باخبر ہے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع کر رکھا ہے، چلو اُس کی چھاتی پر اور کھاؤ خُدا کا رزق، اُسی کے حضور تمہیں دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔

الملک آیت ۱۶ تا ۱۸ - پارہ ۲۹

کیا تم اِس سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یکایک یہ زمین جھکولے کھانے لگے ؟ کیا تم اِس سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے تم پر پتھراؤ کرنے والی ہَوا بھیج دے ؟ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہ کیسی ہوتی ہے - اِن سے پہلے گزرے ہُوئے لوگ جھٹلا چکے ہیں - پھر دیکھ لو کہ میری گرفت کیسی سخت تھی -

الملک آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۲۹

کیا یہ لوگ اپنے اُوپر اُڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے نہیں دیکھتے ؟ رحمان کے سوا کوئی نہیں جو اُنہیں تھامے ہُوئے ہو - وہی ہر چیز کا نگہبان ہے - بتاؤ ، آخر وہ کونسا لشکر تمہارے پاس ہے جو رحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہے ؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ منکرین دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں -

الملک آیت ۲۱ تا ۲۲ - پارہ ۲۹

یا پھر بتاؤ ، کون ہے جو تمہیں رزق دے سکتا ہے اگر رحمان اپنا رزق روک لے ؟ دراصل یہ لوگ سرکشی اور حق سے گریز پر اڑے ہوئے ہیں - بھلا سوچو ، جو شخص مُنہ اوندھائے چل رہا ہو وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ جو سر اُٹھائے سیدھا ایک ہموار سڑک پر چل رہا ہو ؟

الملک آیت ۲۳ - پارہ ۲۹

اِن سے کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ، تم کو سُننے اور دیکھنے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دِل دیے ، مگر تم کم ہی شُکر ادا کرتے ہو -

الملک آیت ۳۰ - پارہ ۲۹

اِن سے کہو ، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر تمہارے کنوؤں کا پانی زمین میں اُتر جائے تو کون ہے جو اس پانی کی بہتی ہوئی سوتیں تمہیں نکال کر لا دے گا ؟

نوح آیت ۱ تا ۲۵ - پارہ ۲۹

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس ہدایت کے ساتھ) کہ اپنی قوم کے لوگوں کو خبردار کر دے قبل اِس کے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آئے -

اُس نے کہا " اے میری قوم کے لوگو ، مَیں تمہارے لیے ایک صاف صاف خبردار کر دینے والا (پیغمبر) ہوں - (تم کو آگاہ کرتا ہوں) کہ اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ، اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا اور تمہیں ایک وقت مقرر تک

باقی رکھے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہُوا وقت جب آجاتا ہے تو پھر ٹالا نہیں جاتا۔ کاش تمہیں اس کا علم ہو۔"

اُس نے عرض کیا" اے میرے رب، مَیں نے اپنی قوم کے لوگوں کو شب و روز پکارا مگر میری پکار نے اُن کے فرار ہی میں اضافہ کیا۔ اور جب بھی مَیں نے اُن کو بُلایا تاکہ تُو اُنہیں معاف کردے، انھوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑوں سے مُنہ ڈھانک لیے اور اپنی روش پر اَڑ گئے اور بڑا تکبّر کیا۔ پھر مَیں نے ان کو ہانکے پکارے دعوت دی۔ پھر مَیں نے علانیہ بھی ان کو تبلیغ کی اور چُپکے چُپکے بھی سمجھایا۔ مَیں نے کہا۔ اپنے رب سے معافی مانگو، بےشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا، تمہیں مال اور اولاد سے نوازے گا، تمہارے لیے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کردے گا۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ اللہ کے لیے تم کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے؟ حالانکہ اُس نے طرح طرح سے تمہیں بنایا ہے۔ کیا دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بر تہ بنائے اور اُن میں چاند کو نُور اور سُورج کو چراغ بنایا؟ اور اللہ نے تم کو زمین سے عجیب طرح اُگایا، پھر وہ تمہیں اسی زمین میں واپس لے جائے گا اور اِس سے یکایک تم کو نکال کھڑا کرے گا۔ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے فرش کی طرح بچھا دیا تاکہ تم اس کے اندر کھُلے راستوں میں چلو۔" ع

نوحؑ نے کہا" میرے رب اُنہوں نے میری بات ردّ کردی اور اُن (رئیسوں) کی پیروی کی جو مال اور اولاد پاکر اور زیادہ نامراد ہو گئے ہیں۔ ان لوگوں نے بڑا بھاری مکر کا جال پھیلا رکھا ہے۔ انھوں نے کہا ہرگز نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو، اور نہ چھوڑو وَدّ اور سواع کو، اور نہ یغُوث اور یعُوق اور نسر کو۔ انھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے، اور تُو بھی اِن ظالموں کو گمراہی کے سوا کسی چیز میں ترقی نہ دے۔"

اپنی خطاؤں کی بنا پر ہی وہ غرق کیے گئے اور آگ میں جھونک دیے گئے، پھر انھوں نے اپنے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار نہ پایا۔

القیامۃ آیت ۳ تا ۵۔ پارہ ۲۹

کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو جمع نہ کرسکیں گے؟ کیوں نہیں؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔ مگر انسان چاہتا یہ ہے کہ آگے بھی بداعمالیاں کرتا رہے۔

القیامۃ آیت ۳۶ تا ۴۰۔ پارہ ۲۹

کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ یُونہی مہمل چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ ایک حقیر پانی کا نُطفہ

نہ تھا جو (رحمِ مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے؟ پھر وہ ایک لوتھڑا بنا، پھر اللہ نے اس کا جسم بنایا اور اس کے اعضا درست کیے، پھر اس سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں۔ کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مرنے والوں کو پھر سے زندہ کر دے؟

الدھر آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۲۹

کیا انسان پر لامتناہی زمانے کا ایک وقت ایسا بھی گزرا ہے جب وہ قابلِ ذکر چیز نہ تھا؟ ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں۔ اور اس غرض کے لیے ہم نے اسے سُننے اور دیکھنے والا بنایا۔ ہم نے اُسے راستہ دکھایا، خواہ شُکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا۔

النّبا آیت ۶ تا ۱۶۔ پارہ ۳۰

کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے زمین کو فرش بنایا، اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑ دیا، اور تمہیں (مردوں اور عورتوں کے) جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا، اور تمہاری نیند کو باعثِ سکون بنایا، اور رات کو پردہ پوش اور دن کو معاش کا وقت بنایا۔ اور تمہارے اُوپر سات مضبوط آسمان قائم کیے، اور ایک نہایت روشن اور گرم چراغ پیدا کیا، اور بادلوں سے لگاتار بارش برسائی تاکہ اُس کے ذریعہ سے غلّہ اور سبزی اور گھنے باغ اُگائیں؟

النّزٰعٰت آیت ۲۷ تا ۳۳۔ پارہ ۳۰

کیا تم لوگوں کی تخلیق زیادہ سخت کام ہے یا آسمان کی؟ اللہ نے اُس کو بنایا، اُس کی چھت خوب اُونچی اُٹھائی پھر اُس کا توازن قائم کیا، اور اُس کی رات ڈھانکی اور اس کا دن نکالا۔ اِس کے بعد زمین کو اس نے بچھایا، اس کے اندر سے اُس کا پانی اور چارہ نکالا، اور پہاڑ اس میں گاڑ دیے سامانِ زیست کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔

عبس آیت ۱۷ تا ۳۲۔ پارہ ۳۰

لعنت ہو انسان پر، کیسا سخت مُنکرِ حق ہے یہ۔ کس چیز سے اللہ نے اسے پیدا کیا ہے؟ نُطفہ کی ایک بُوند سے۔ اللہ نے اِسے پیدا کیا، پھر اِس کی تقدیر مقرر کی۔ پھر اِس کے لیے زندگی کی راہ آسان کی، پھر اِسے مَوت دی اور قبر میں پہنچایا۔ پھر جب چاہے وہ اسے دوبارہ کھڑا کرے۔ ہرگز نہیں، اِس نے وُہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اللہ نے اُسے حُکم دیا تھا۔ پھر ذرا انسان اپنی خوراک کو دیکھے۔ ہم نے خوب پانی لُنڈھایا، پھر زمین کو عجیب طرح پھاڑا، پھر اُس کے اندر اُگائے غلّے اور انگور اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے باغ اور طرح طرح کے پھل اور چارے تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے سامانِ زیست

کے طور پر۔

الانفطار آیت ۶ تا ۱۲۔ پارہ ۳۰

اے انسان، کس چیز نے تجھے اپنے ربِّ کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے نک سُک سے درست کیا، تجھے متناسب بنایا، اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ کر تیار کیا؟ ہرگز نہیں، بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو، حالانکہ تم پر نگراں مقرر ہیں، ایسے معزّز کاتب جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔

المطففین آیت ۴ تا ۶۔ پارہ ۳۰

کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دِن یہ اُٹھا کر لائے جانے والے ہیں؟ اُس دن جبکہ سب لوگ ربّ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

الانشقاق آیت ۲۰ تا ۲۴۔ پارہ ۳۰

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن اِن کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟ بلکہ یہ منکرین تو اُلٹا جھٹلاتے ہیں، حالانکہ جو کچھ یہ (اپنے نامۂ اعمال میں) جمع کر رہے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ لہٰذا ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔

الاعلیٰ آیت ۱ تا ۵۔ پارہ ۳۰

(اے نبی) اپنے ربِّ برتر کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا۔ جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی۔ جس نے نباتات اُگائیں پھر اُن کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

الغاشیۃ آیت ۱۷ تا ۲۰۔ پارہ ۳۰

(یہ لوگ نہیں مانتے) تو کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے؟
آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اُٹھایا گیا؟ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے؟
اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی؟

التّین آیت ۷ تا ۸۔ پارہ ۳۰

پس (اے نبی) اِس کے بعد کون جزا و سزا کے معاملہ میں تم کو جھٹلا سکتا ہے؟
کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

الفیل آیت ۱ تا ۵۔ پارہ ۳۰

تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُس

نے اُن کی تدبیر کو اکارت نہیں کر دیا ؟ اور اُن پر پرندوں کے جُھنڈ کے جُھنڈ بھیج دیے
جو اُن پر پکّی ہوئی مٹّی کے پتّھر پھینک رہے تھے، پھر اُن کا یہ حال کر دیا جیسے جانوروں
کا کھایا ہُوا بھوسا ؟

العٰدیٰت آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

تو کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے اُسے
نکال لیا جائے گا اور سینوں میں جو کچھ (مخفی) ہے اُسے برآمد کرکے اُس کی جانچ پڑتال
کی جائے گی ؟ یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن سے خوب باخبر ہوگا ؟

الرّحمٰن آیت ۳ تا ۸ - پارہ ۲۷

اُسی نے انسان کو پیدا کیا اور اُسے بولنا سکھایا - سورج اور چاند ایک حساب
کے پابند ہیں اور تارے اور درخت سب سجدہ ریز ہیں - آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان
قائم کر دی - اس کا تقاضا یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو -

الرّحمٰن آیت ۱۰ تا ۱۳ - پارہ ۲۷

زمین کو اس نے سب مخلوقات کے لیے بنایا - اس میں ہر طرح کے بکثرت لذیذ
پھل ہیں - کھجور کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں - طرح طرح کے
غلّے ہیں - جن میں بھوسہ بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی - پس اے جنّ و انس، تم اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

الرّحمٰن آیت ۱۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۷

دو سمندروں کو اُس نے چھوڑ دیا کہ باہم مل جائیں - پھر بھی اُن کے درمیان ایک
پردہ حائل ہے - جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے - پس اے جنّ و انس، تم اپنے رب کی
قدرت کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے ؟

اِن سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں - پس اے جنّ و انس، تم اپنے رب کی
قُدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے ؟

اور یہ جہاز اُسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اُونچے اُٹھے ہوئے ہیں -
پس اے جنّ و انس، تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے ؟

ہر چیز جو اس زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے - اور صرف تیرے رب کی جلیل و
کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے - پس اے جنّ و انس، تم اپنے رب کے کن کن کمالات
کو جھٹلاؤ گے ؟

زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہیں سب اپنی حاجتیں اُسی سے مانگ رہے ہیں۔ ہرآن وہ نئی شان میں ہے۔ پس اے جنّ و انس، تم اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو جھٹلاؤ گے ؟

قٓ آیت ۶ تا ۱۱ ۔ پارہ ۲۶

اچھا، تو کیا اِنہوں نے کبھی اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا ؟ کس طرح ہم نے اِسے بنایا اور آراستہ کیا، اور اِس میں کوئی رخنہ نہیں ہے۔ اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اس میں پہاڑ جمائے اور اس کے اندر ہر طرح کی خوش منظر نباتات اُگا دیں۔ یہ ساری چیزیں آنکھیں کھولنے والی اور سبق دینے والی ہیں ہر اُس بندے کے لیے جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔ اور آسمان سے ہم نے برکت والا پانی نازل کیا، پھر اس سے باغ اور فصل کے غلّے اور بلند و بالا کھجور کے درخت پیدا کر دیئے جن پر پھلوں سے لدے ہُوئے خوشے تہ بر تہ لگتے ہیں۔ یہ انتظام ہے بندوں کو رزق دینے کا۔ اِس پانی سے ہم ایک مُردہ زمین کو زندگی بخش دیتے ہیں۔ (مَرے ہُوئے انسانوں کا زمین سے) نکلنا بھی اِسی طرح ہو گا۔

قٓ آیت ۳۶ تا ۳۷ ۔ پارہ ۲۶

ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے بہت زیادہ طاقتور تھیں اور دُنیا کے مُلکوں کو اُنہوں نے چھان مارا تھا۔ پھر کیا وہ کوئی جائے پناہ پا سکے؟ اِس تاریخ میں عبرت کا سبق ہے ہر اُس شخص کے لیے جو دِل رکھتا ہو، یا جو توجہ سے بات کو سُنے۔

الذّٰرِیٰت آیت ۲۰ تا ۲۱ ۔ پارہ ۲۶

زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کے لیے اور خود تمہارے اپنے وجود میں ہیں۔ کیا تم کو سُوجھتا نہیں ؟

الذّٰرِیٰت آیت ۴۷ تا ۴۹ ۔ پارہ ۲۷

آسمان کو ہم نے اپنے زور سے بنایا ہے اور ہم اِس کی قدرت رکھتے ہیں۔ زمین کو ہم نے بچھایا ہے اور ہم بڑے اچھے ہموار کرنے والے ہیں اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں، شاید کہ تم اِس سے سبق لو۔

الطُّور آیت ۳۵ تا ۳۶ ۔ پارہ ۲۷

کیا یہ کسی خالق کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں ؟ یا یہ خود اپنے خالق ہیں ؟ یا زمین اور

آسمانوں کو اُنھوں نے پیدا کیا ہے ؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ۔

الطارق آیت ۴ تا ۸ ۔ پارہ ۳۰

کوئی جان ایسی نہیں ہے جس کے اُوپر کوئی نگہبان نہ ہو ۔ پھر ذرا انسان یہی دیکھ لے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ۔ ایک اُچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے ۔ یقیناً وہ (خالق) اُسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے ۔

البلد آیت ۴ تا ۱۱ ۔ پارہ ۳۰

درحقیقت ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے ۔ کیا اُس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا ؟ (انسان) کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال اُڑا دیا ۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اُس کو نہیں دیکھا ؟ کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے ؟ اور دونوں نمایاں راستے اُسے (نہیں) دکھائے ؟ مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمّت نہیں کی ۔

فاطر آیت ۳ ۔ پارہ ۲۲

لوگو ، تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں انہیں یاد رکھو ۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو ؟ —— کوئی معبود اُس کے سوا نہیں آخر تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو ؟

فاطر آیت ۱۱ تا ۱۴ ۔ پارہ ۲۲

اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ، پھر نطفہ سے ، پھر تمہارے جوڑے بنا دیے (یعنی مرد اور عورت) ۔ کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچّہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے ۔ کوئی عمر پانے والا عمر نہیں پاتا ، اور نہ کسی کی عمر میں کچھ کمی ہوتی ہے مگر یہ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوتا ہے ۔ اللہ کے لیے یہ بہت آسان کام ہے ۔ اور پانی کے دونوں ذخیرے یکساں نہیں ہیں ۔ ایک میٹھا اور پیاس بُجھانے والا ہے ، پینے میں خوشگوار اور دوسرا سخت کھاری کہ حلق چھیل دے ۔ مگر دونوں سے تم تر و تازہ گوشت حاصل کرتے ہو ، پہننے کے لیے زینت کا سامان نکالتے ہو ، اور اسی پانی میں تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اُس کا سینہ چیرتی چلی جا رہی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شُکر گزار بنو وہ دن کے اندر رات کو اور رات کے اندر دن کو پروتا ہُوا لے آتا ہے ۔ چاند اور سُورج کو اُس نے مُسخّر کر رکھا ہے ۔ یہ سب کچھ ایک وقتِ مقرر تک چلے جا رہا ہے ۔ وہی اللہ (جس

کے یہ سارے کام ہیں) تمہارا رب ہے۔ بادشاہی اُسی کی ہے۔ اُسے چھوڑ کر جن دوسروں کو تم پکارتے ہو وہ ایک پرِکاہ کے مالک بھی نہیں ہیں۔ اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری دُعائیں سُن نہیں سکتے اور سُن لیں تو ان کا تمہیں کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے۔ حقیقتِ حال کی ایسی خبر تمہیں ایک خبردار کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔

فاطر آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۲۲

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور پھر اس کے ذریعہ سے ہم طرح طرح کے پھل نکال لاتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ پہاڑوں میں بھی سفید، سُرخ اور گہری سیاہ دھاریاں پائی جاتی ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست اور درگزر فرمانے والا ہے۔

فاطر آیت ۴۴ - پارہ ۲۲

کیا یہ لوگ زمین میں کبھی چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں اُن لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں اور ان سے بہت زیادہ طاقت ور تھے؟ اللہ کو کوئی چیز عاجز کرنے والی نہیں ہے، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ وہ سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

یٰسٓ آیت ۳۳ تا ۴۰ - پارہ ۲۳

اِن لوگوں کے لیے بے جان زمین ایک نشانی ہے۔ ہم نے اس کو زندگی بخشی اور اس سے غلّہ نکالا جسے یہ کھاتے ہیں۔ ہم نے اِس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس کے اندر سے چشمے پھوڑ نکالے، تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں۔ یہ سب کچھ اِن کے اپنے ہاتھوں کا پیدا کیا ہُوا نہیں ہے۔ پھر کیا یہ شکر ادا نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے جُملہ اقسام کے جوڑے پیدا کیے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی اپنی جنس (یعنی نوعِ انسانی) میں سے یا اُن اشیاء میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں۔

اِن کے لیے ایک اور نشانی رات ہے، ہم اُس کے اُوپر سے دن ہٹا دیتے ہیں تو اِن پر اندھیرا چھا جاتا ہے اور سورج، وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے۔ یہ زبردست

علیم ہستی کا باندھا ہُوا حساب ہے۔اور چاند، اُس کے لیے ہم نے منزلیں مقرّر کر دی ہیں، یہاں تک کہ ان سے گزرتا ہُوا وہ پھر کھجور کی سُوکھی شاخ کے مانند رہ جاتا ہے۔ نہ سورج کے بس میں یہ ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جاسکتی ہے۔ سب ایک ایک فلک میں تَیر رہے ہیں۔

یٰسٓ آیت ۷۱ تا ۷۳۔ پارہ ۲۳

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے اِن کے لیے مویشی پیدا کیے اور اب یہ ان کے مالک ہیں۔ ہم نے انہیں اس طرح ان کے بس میں کر دیا ہے کہ اُن میں سے کسی پر یہ سوار ہوتے ہیں، کسی کا یہ گوشت کھاتے ہیں، اور اُن کے اندر اِن کے لیے طرح طرح کے فوائد اور مشروبات ہیں۔ پھر کیا یہ شکرگزار نہیں ہوتے ؟

یٰسٓ آیت ۷۷ تا ۸۳۔ پارہ ۲۳

کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا اور پھر وہ صریح جھگڑالو بن کر کھڑا ہو گیا ؟ اب وہ ہم پر مثالیں چسپاں کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔ کہتا ہے "کون اِن ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں ؟" اس سے کہو، اِنہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلے انہیں پیدا کیا تھا، اور وہ تخلیق کا ہر کام جانتا ہے۔ وہی جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی اور تم اس سے اپنے چُولہے روشن کرتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اِس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے ؟ کیوں نہیں، جب کہ وہ ماہر خلّاق ہے۔ وہ تو جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام بس یہ ہے کہ اسے حکم دے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے، اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

القمر آیت ۵۱۔ پارہ ۲۷

تم جیسے بہت سوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا ؟

الواقعۃ آیت ۶۳ تا ۷۳۔ پارہ ۲۷

کبھی تم نے سوچا، یہ بیج جو تم بوتے ہو، اِن سے کھیتیاں تم اُگاتے ہو یا ان کے اُگانے والے ہم ہیں ؟ ہم چاہیں تو ان کھیتیوں کو بُھس بنا کر رکھ دیں اور تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر تو اُلٹی چٹّی پڑ گئی بلکہ ہمارے تو نصیب ہی پھُوٹے ہُوئے ہیں۔
کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا، یہ پانی جو تم پیتے ہو، اِسے تم نے بادل سے برسایا

ہے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟ ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں، پھر کیوں تم شکر گزار نہیں ہوتے؟

کبھی تم نے خیال کیا، یہ آگ جو تم سُلگاتے ہو، اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ ہم نے اُس کو یاد دہانی کا ذریعہ اور حاجت مندوں کے لیے سامانِ زیست بنایا ہے۔

الکهف آیت ۴۵ تا ۴۹۔ پارہ ۱۵

اور اے نبیؐ، انہیں حیاتِ دُنیا کی حقیقت اِس مثال سے سمجھاؤ کہ آج ہم نے آسمان سے پانی برسا دیا تو زمین کی پَود خوب گھنی ہوگئی اور کل وہی نباتات بُھس بن کر رہ گئی ہے جسے ہَوائیں اُڑائے لیے پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ مال اور یہ اولاد محض دُنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور اُنہی سے اچھی اُمیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔ فکر اُس دن کی ہونی چاہیے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے، اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے، اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھُوٹے گا، اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کیے جائیں گے — لو یہ دیکھ لو، آگئے نا تم ہمارے پاس اُسی طرح جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے — اور نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتابِ زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ ہوگئی ہو۔ جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ذرا ظلم نہ کرے گا۔

الانبیآء آیت ۳۰۔ پارہ ۱۷

کیا وہ لوگ جنہوں نے (نبی کی بات ماننے سے) انکار کر دیا ہے غور نہیں کرتے کہ یہ سب آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے انہیں جُدا کیا، اور پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔ کیا وہ (ہماری اس خلاقی کو) نہیں مانتے؟

الانبیآء آیت ۳۱ تا ۳۲ - پارہ ۱۷

اور ہم نے زمین میں پہاڑ جما دیے تاکہ وہ انہیں لے کر ڈھلک نہ جائے، اور اس

میں کشادہ راہیں بنا دیں، شاید کہ لوگ اپنا راستہ معلوم کرلیں اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا، مگر یہ ہیں کہ اس کی نشانیوں کی طرف توجّہ ہی نہیں کرتے۔

الانبیآء آیت ۳۳ - پارہ ۱۷

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں۔

المؤمنون آیت ۱۲ تا ۲۲ - پارہ ۱۸

ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا، پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بُوند میں تبدیل کیا، پھر اس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی، پھر لوتھڑے کو بوٹی بنا دیا، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی با برکت ہے اللہ، سب کاریگروں سے اچھا کاریگر۔ پھر اس کے بعد تم کو ضرور مرنا ہے۔ پھر قیامت کے روز یقیناً تم اُٹھائے جاؤ گے۔

اور تمہارے اُوپر ہم نے سات راستے بنائے، تخلیق کے کام سے ہم کچھ نابلد نہ تھے۔ اور آسمان سے ہم نے ٹھیک حساب کے مطابق ایک خاص مقدار میں پانی اُتارا اور اس کو زمین میں ٹھہرا دیا، ہم اُسے جس طرح چاہیں غائب کر سکتے ہیں۔ پھر اس پانی کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کر دیے، تمہارے لیے ان باغوں میں بہت سے لذیذ پھل ہیں اور ان سے تم روزی حاصل کرتے ہو۔ اور وہ درخت بھی ہم نے پیدا کیا جو طُورِ سیناؑ سے نکلتا ہے، تیل بھی لیے ہوئے اُگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی۔

اور حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق ہے۔ ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اسی میں سے ایک چیز ہم تمہیں پلاتے ہیں، اور تمہارے لیے ان میں بہت سے دوسرے فائدے بھی ہیں۔ ان کو تم کھاتے ہو اور اُن پہ اور کشتیوں پر سوار بھی کیے جاتے ہو۔

المؤمنون آیت ۶۸ تا ۷۰ - پارہ ۱۸

تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا وُہ کوئی ایسی بات لایا ہے جو کبھی ان کے اسلاف کے پاس نہ آئی تھی؟ یا یہ اپنے رسُول سے کبھی کے واقف نہ تھے کہ (اَن جانا آدمی ہونے کے باعث) اُس سے بدکتے ہیں؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ نہیں، بلکہ وہ حق لایا ہے اور حق ہی ان کی اکثریت کو ناگوار ہے۔

المؤمنون آیت ۷۸ تا ۸۰ - پارہ ۱۸

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں سُننے اور دیکھنے کی قوتیں دیں اور سوچنے کو دِل دیے۔ مگر تم لوگ کم ہی شُکرگزار ہوتے ہو۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف سمیٹے جاؤ گے۔ وُہی زندگی بخشتا ہے اور وُہی مَوت دیتا ہے۔ گردشِ لیل ونہار اُسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ کیا تمہاری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی؟

المؤمنون آیت ۸۴ تا ۸۹ - پارہ ۱۸

ان سے کہو، بتاؤ، اگر تم جانتے ہو، کہ یہ زمین اور اس کی ساری آبادی کس کی ہے؟ یہ ضرور کہیں گے، اللہ کی، کہو، پھر تم ہوش میں کیوں نہیں آتے؟ ان سے پوچھو، ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو، پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ اِن سے کہو، بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے؟ اور کون ہے وہ جو پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ یہ ضرور کہیں گے کہ یہ بات تو اللہ ہی کے لیے ہے۔ کہو، پھر کہاں سے تم کو دھوکا لگتا ہے؟

الفرقان آیت ۴۸ تا ۵۰ - پارہ ۱۹

اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو بشارت بنا کر بھیجتا ہے۔ پھر آسمان سے پاک پانی نازل کرتا ہے تاکہ ایک مُردہ علاقے کو اس کے ذریعے زندگی بخشے اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو سیراب کرے۔ اس کرشمے کو ہم بار بار ان کے سامنے لاتے ہیں تاکہ وہ کچھ سبق لیں، مگر اکثر لوگ کفر اور ناشکری کے سوا کوئی دوسرا رویّہ اختیار کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

الفرقان آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۹

اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے۔ ایک لذیذ و شیریں، دوسرا تلخ و شور۔ اور دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل ہے۔ ایک رکاوٹ ہے جو انہیں گڈمڈ ہونے سے روکے ہوئے ہے۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک بشر پیدا کیا، پھر اس سے نسب اور سُسرال کے دو الگ سلسلے چلائے۔ تیرا رب بڑا ہی قدرت والا ہے۔ اس خُدا کو چھوڑ کر لوگ اُن کو پُوج رہے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان، اور اُوپر سے مزید یہ کہ کافر اپنے رب کے مقابلے میں ہر باغی کا مددگار بنا ہُوا ہے۔

اَلشُّعَرَاۗءِ آیت ۷ تا ۹ - پارہ ۱۹

اور کیا انہوں نے کبھی زمین پر نگاہ نہیں ڈالی کہ ہم نے کتنی کثیر مقدار میں ہر طرح کی

عمدہ نباتات اس میں پیدا کی ہیں؟ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب زبردست بھی ہے اور رحیم بھی۔

الشّعرآء آیت ۲۰۴ تا ۲۰۷ - پارہ ۱۹

توکیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ تم نے کچھ غور کیا، اگر ہم انہیں برسوں تک عیش کرنے کی مہلت بھی دے دیں اور پھر وہی چیز ان پر آ جائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو وہ سامانِ زلیست جو ان کو ملا ہُوا ہے ان کے کس کام آئے گا؟

النّمل آیت ۶۰ تا ۶۴ - پارہ ۲۰

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے وہ خوشنما باغ اُگائے جن کے درختوں کا اُگانا تمہارے بس میں نہ تھا؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خُدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں) بلکہ یہی لوگ راہِ راست سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں۔

اور وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے اندر دریا رواں کیے اور اس میں (پہاڑوں کی) میخیں گاڑ دیں اور پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردے حائل کر دیے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خُدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ نہیں، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نادان ہیں۔

کون ہے جو بے قرار کی دُعا سُنتا ہے جب کہ وہ اُسے پکارے اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟ اور (کون ہے جو) تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خُدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم لوگ کم ہی سوچتے ہو۔

اور وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم کو راستہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے ہَواؤں کو خوشخبری لے کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خُدا بھی (یہ کام کرتا) ہے؟ بہت بالا و برتر ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

اور وہ کون ہے جو خلق کی ابتدا کرتا اور پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خُدا بھی (ان کاموں میں حصہ دار) ہے؟ کہو، کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔

النّمل آیت ۸۶ - پارہ ۲۰

کیا ان کو سجھائی نہ دیتا تھا کہ ہم نے رات ان کے لیے سکون حاصل کرنے کو بنائی تھی اور دن کو روشن کیا تھا؟ اسی میں بہت نشانیاں تھیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان

لاتے تھے۔

القصص آیت ۵۸ - پارہ ۲۰

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھے۔ سو دیکھ لو، وہ ان کے مسکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے، آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔

القصص آیت ۷۱ تا ۷۳ - پارہ ۲۰

اے نبیؐ، اِن سے کہو کبھی تم لوگوں نے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے رات طاری کر دے تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہیں روشنی لا دے؟ کیا تم سُنتے نہیں ہو؟ ان سے پُوچھو، کبھی تم نے سوچا کہ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن طاری کر دے تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہیں رات لا دے تاکہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو؟ کیا تم کو سُوجھتا نہیں؟ یہ اسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم (رات میں) سکون حاصل کرو اور (دن کو) اپنے رب کا فضل تلاش کرو، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

لُقمان آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۱

اُس نے آسمانوں کو پیدا کیا بغیر ستونوں کے جو تم کو نظر آئیں۔ اس نے زمین میں پہاڑ جما دیے تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے۔ اُس نے ہر طرح کے جانور زمین میں پھیلا دیے اور آسمان سے پانی برسایا اور زمین میں قسم قسم کی عمدہ چیزیں اُگا دیں۔ یہ تو ہے اللہ کی تخلیق، اب ذرا مجھے دکھاؤ، ان دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟ ـــ اصل بات یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں پڑے ہُوئے ہیں۔

لُقمان آیت ۲۰ - پارہ ۲۱

کیا تم لوگ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے زمین اور آسمانوں کی ساری چیزیں تمہارے لیے مُسخّر کر رکھی ہیں اور اپنی کُھلی اور چُھپی نعمتیں تم پر تمام کر دی ہیں؟ اس پر حال یہ ہے کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی علم ہو، یا ہدایت، یا کوئی روشنی دکھانے والی کتاب۔

لُقمان آیت ۲۹ تا ۳۲ - پارہ ۲۱

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ رات کو دِن میں پروتا ہُوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں؟ اُس نے سُورج اور چاند کو مُسخّر کر رکھا ہے، سب ایک وقت مقرر تک چلے جا رہے ہیں، اور کیا

تم نہیں جانتے) کہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے؟ یہ سب کچھ اِس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اُسے چھوڑ کر جن دوسری چیزوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں، اور (اس وجہ سے کہ) اللہ ہی بزرگ و برتر ہے۔

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے؟ درحقیقت اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔ اور جب (سمندر میں) ان لوگوں پر ایک موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہو تو یہ اللہ کو پکارتے ہیں اپنے دین کو بالکل اسی کے لیے خالص کرکے، پھر جب وہ بچا کر انہیں خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے کوئی اقتصاد برتتا ہے، اور ہماری نشانیوں کا انکار نہیں کرتا مگر ہر وہ شخص جو غدّار اور ناشکرا ہے۔

العنکبوت آیت ۱۹۔ پارہ ۲۰

کیا ان لوگوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں ہے کہ اللہ کس طرح خلق کی ابتدا کرتا ہے، پھر اُس کا اعادہ کرتا ہے؟ یقیناً یہ (اعادہ تو) اللہ کے لیے آسان تر ہے۔

العنکبوت آیت ۲۰۔ پارہ ۲۰

ان سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اُس نے کس طرح خلق کی ابتدا کی ہے، پھر اللہ بارِ دیگر بھی زندگی بخشے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

العنکبوت آیت ۴۳ تا ۴۴۔ پارہ ۲۰

یہ مثالیں ہم لوگوں کی فہمائش کے لیے دیتے ہیں، مگر ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے، درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے اہلِ ایمان کے لیے۔

العنکبوت آیت ۶۱۔ پارہ ۲۱

اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے اور چاند اور سورج کو کس نے مسخّر کر رکھا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، پھر یہ کدھر سے دھوکا کھا رہے ہیں؟

العنکبوت آیت ۶۳۔ پارہ ۲۱

اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمان سے پانی برسایا اور اس کے ذریعہ سے مُردہ پڑی ہوئی زمین کو جلا اُٹھایا تو وہ ضرور کہیں گے، اللہ نے۔ کہو، الحمدُللہ، مگر اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

العنکبوت آیت ۶۴- پارہ ۲۱

اور یہ دُنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دِل کا بہلاوا۔ اصل زندگی کا گھر تو دارِ آخرت ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

العنکبوت آیت ۶۷- پارہ ۲۱

کیا یہ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے ایک پُرامن حرم بنا دیا ہے حالانکہ ان کے گرد و پیش لوگ اچک لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر بھی یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا کُفران کرتے ہیں؟

الرّوم آیت ۷ تا ۹- پارہ ۲۱

لوگ دُنیا کا بس ظاہری پہلو جانتے ہیں اور آخرت سے وہ خود ہی غافل ہیں۔ کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں غور و فکر نہیں کیا؟ اللہ نے زمین اور آسمانوں کو اور اُن ساری چیزوں کو جو اُن کے درمیان ہیں برحق اور ایک مقرر مدّت ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ مگر بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔ اور کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ اِنہیں اُن لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے زیادہ طاقت رکھتے تھے، اُنہوں نے زمین کو خوب اُدھیڑا تھا اور اُسے اتنا آباد کیا تھا جتنا اِنہوں نے نہیں کیا ہے۔ اُن کے پاس ان کے رسُول روشن نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود ہی اپنے اُوپر ظُلم کر رہے تھے۔

الرّوم آیت ۱۹ تا ۲۱- پارہ ۲۱

وہ زندہ میں سے مُردے کو نکالتا ہے اور مُردے میں سے زندہ کو نکال لاتا ہے اور زمین کو اُس کی مَوت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ اِسی طرح تم لوگ بھی (حالتِ مَوت سے) نکال لیے جاؤ گے۔

اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر یکایک تم بشر ہو کر (زمین میں) پھیلتے چلے جا رہے ہو۔

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبّت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

الرّوم آیت ۲۲ تا ۲۵- پارہ ۲۱

اور اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش، اور تمہاری زبانوں اور

تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ دانش مند لوگوں کے لیے۔

اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کو سونا اور تمہارا اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو (غور سے) سُنتے ہیں۔

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے خوف کے ساتھ بھی اور طمع کے ساتھ بھی۔ اور آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جونہی کہ اس نے تمہیں زمین سے پکارا، بس ایک ہی پکار میں اچانک تم نکل آؤ گے۔

الرّوم آیت ۳۳ تا ۳۷ - پارہ ۲۱

لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کرکے اُسے پکارتے ہیں، پھر جب وہ کچھ اپنی رحمت کا ذائقہ انہیں چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے کچھ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہمارے کیے ہوئے احسان کی ناشکری کریں۔ اچھا، مزے کرلو، عنقریب تمہیں معلوم ہوجائے گا۔ کیا ہم نے کوئی سند اور دلیل ان پر نازل کی ہے جو شہادت دیتی ہو۔ اس شرک کی صداقت پر جو یہ کر رہے ہیں؟

جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر پھُول جاتے ہیں اور جب ان کے اپنے کیے کرتوتوں سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہونے لگتے ہیں۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ اللہ ہی رزق کشادہ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کا چاہتا ہے)۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

الرّوم آیت ۴۰ من - پارہ ۲۱

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دیتا ہے۔ پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کرتا ہو۔

الرّوم آیت ۴۲ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) ان سے کہو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو پہلے گزرے ہُوئے لوگوں

کا کیا انجام ہو چکا ہے، اِن میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔

الرّوم آیت ۵۰۔ پارہ ۲۱

دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کہ مُردہ پڑی ہُوئی زمین کو وہ کس طرح جلا اُٹھاتا ہے، یقیناً وہ مُردوں کو زندگی بخشنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

السجدۃ آیت ۷ تا ۹۔ پارہ ۲۱

جو چیز بھی اُس نے بنائی خوب ہی بنائی۔ اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا گارے سے کی، پھر اس کی نسل ایک ایسے سَت سے چلائی جو حقیر پانی کی طرح کا ہے، پھر اس کو نِک سُک سے دُرست کیا اور اس کے اندر اپنی رُوح پھُونک دی، اور تم کو کان دیے، آنکھیں دیں اور دِل دیے۔ تم لوگ کم ہی شُکر گزار ہوتے ہو۔

السجدۃ آیت ۲۶ تا ۲۷۔ پارہ ۲۱

اور کیا اِن لوگوں کو (ان تاریخی واقعات میں) کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں؟ اس میں بڑی نشانیاں ہیں، کیا یہ سُنتے نہیں ہیں؟ اور کیا اِن لوگوں نے یہ منظر کبھی نہیں دیکھا کہ ہم ایک بے آب وگیاہ زمین کی طرف پانی بہا لاتے ہیں، اور پھر اسی زمین سے وہ فصل اُگاتے ہیں جس سے ان کے جانوروں کو بھی چارہ ملتا ہے اور یہ خود بھی کھاتے ہیں؟ تو کیا انہیں کچھ نہیں سوجھتا؟

الزُّمر آیت ۵ تا ۶۔ پارہ ۲۳

اُس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ وُہی دن پر رات اور رات پر دن کو لپیٹتا ہے۔ اُسی نے سُورج اور چاند کو اس طرح مسخّر کر رکھا ہے کہ ہر ایک ایک وقتِ مقرّر تک چلے جا رہا ہے۔ جان رکھو، وہ زبردست ہے اور درگزر کرنے والا ہے۔ اُسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا، پھر وُہی ہے جس نے اُس جان سے اس کا جوڑا بنایا۔ اور اُسی نے تمہارے لیے مویشیوں میں سے آٹھ نر و مادہ پیدا کیے۔ وہ تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تین تاریک پردوں کے اندر تمہیں ایک کے بعد ایک شکل دیتا چلا جاتا ہے۔ یہی اللہ (جس کے یہ کام ہیں) تمہارا رب ہے، بادشاہی اُسی کی ہے، کوئی معبود اس کے سوا نہیں ہے، پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو؟

الزُّمر آیت ۲۱ تا ۲۲

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کو سوتوں اور چشموں

اور دریاؤں کی شکل میں زمین کے اندر جاری کیا، پھر اس پانی کے ذریعہ سے وہ طرح طرح کی کھیتیاں نکالتا ہے جن کی قسمیں مختلف ہیں، پھر وہ کھیتیاں پک کر سُوکھ جاتی ہیں، پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئیں، پھر آخر کار اللہ ان کو بھُس بنا دیتا ہے۔ درحقیقت اِس میں ایک سبق ہے عقل رکھنے والوں کے لیے۔ اب کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا، اور وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر چل رہا ہے (اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس نے اِن باتوں سے کوئی سبق نہ لیا؟) تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دِل اللہ کی نصیحت سے اور زیادہ سخت ہو گئے۔ وہ کھُلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

المؤمن آیت ۱۳ - پارہ ۲۴

وُہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے، مگر (اِن نشانیوں کے مشاہدے سے) سبق صرف وہی شخص لیتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔

المؤمن آیت ۶۱ تا ۶۲ - پارہ ۲۴

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو، اور دِن کو روشن کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شُکر ادا نہیں کرتے وہی اللہ (جس نے تمہارے لیے یہ کچھ کیا ہے) تمہارا رب ہے۔ ہر چیز کا خالق - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - پھر تم کدھر سے بہکائے جا رہے ہو؟

المؤمن آیت ۶۴ - پارہ ۲۴

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قرار بنایا - اور اوپر آسمان کا گنبد بنا دیا۔ جس نے تمہاری صورت بنائی اور بڑی ہی عمدہ بنائی۔ جس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔ سو بڑا عالی شان ہے اللہ جو سارے جہان کا پروردگار ہے ...

المؤمن آیت ۶۷ - پارہ ۲۴

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا - پھر نطفے سے - پھر خون کے لوتھڑے سے - پھر وہ تمہیں بچّے کی شکل میں نکالتا ہے۔ پھر تمہیں بڑھاتا ہے تاکہ تم پوری طاقت کو پہنچ جاؤ۔ پھر اور بڑھاتا ہے تاکہ تم بڑھاپے کو پہنچو - اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بُلا لیا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم اپنے مقرّرہ وقت تک پہنچ جاؤ۔ اور اس لیے کہ تم حقیقت کو سمجھو۔

المؤمن آیت ۶۸ - پارہ ۲۴

وہی ہے زندگی دینے والا اور وہی موت دینے والا۔ وہ جس بات کا بھی فیصلہ کرتا ہے۔ بس ایک حکم دیتا ہے کہ وہ ہو جائے اور وہ ہو جاتی ہے۔

المؤمن آیت ۷۹ تا ۸۱ - پارہ ۲۴

اللہ ہی نے تمہارے لیے یہ مویشی جانور بنائے ہیں تاکہ ان میں سے کسی پر تم سوار ہو اور کسی کا گوشت کھاؤ۔ ان کے اندر تمہارے لیے اور بھی بہت سے منافع ہیں۔ وہ اس کام بھی آتے ہیں کہ تمہارے دلوں میں جہاں جانے کی حاجت ہو وہاں تم اُن پر پہنچ سکو۔ ان پر بھی اور کشتیوں پر بھی تم سوار کیے جاتے ہو۔ اللہ اپنی یہ نشانیاں تمہیں دکھا رہا ہے، آخر تم اس کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے۔

المؤمن آیت ۸۲ - پارہ ۲۴

پھر کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ اِن کو اُن لوگوں کا انجام نظر آتا جو اِن سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ اِن سے تعداد میں زیادہ تھے۔ اِن سے بڑھ کر طاقت وَر تھے اور زمین میں اِن سے زیادہ شاندار آثار چھوڑ گئے ہیں۔ جو کچھ کمائی انہوں نے کی تھی، آخر وہ ان کے کس کام آئی؟

الانعام آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۷

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زمین اور آسمان بنائے، روشنی اور تاریکیاں پیدا کیں۔ پھر بھی وہ لوگ جنہوں نے دعوتِ حق کو ماننے سے انکار کر دیا ہے دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھیرا رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر تمہارے لیے زندگی کی ایک مدت مقرر کر دی، اور ایک دوسری مدت اور بھی ہے جو اُس کے ہاں طے شدہ ہے۔ مگر تم لوگ ہو کہ شک میں پڑے ہوئے ہو۔

الانعام آیت ۴۶ - پارہ ۷

اے محمدؐ، اِن سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تمہاری بینائی اور سماعت تم سے چھین لے اور تمہارے دلوں پر مُہر کر دے تو اللہ کے سوا اور کون سا خُدا ہے جو یہ قوتیں تمہیں واپس دلا سکتا ہو؟ دیکھو کس طرح ہم بار بار اپنی نشانیاں اُن کے سامنے پیش کرتے ہیں اور پھر یہ کس طرح ان سے نظر چُرا جاتے ہیں۔

الانعام آیت ۹۵ تا ۹۹ - پارہ ۷

دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا اللہ ہے۔ وہی زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور وُہی

مُردہ کو زندہ سے خارج کرتا ہے۔ یہ سارے کام کرنے والا تو اللہ ہے۔ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو؟ پردۂ شب کو چاک کر کے وہی صُبح نکالتا ہے۔ اُسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا ہے اُسی نے چاند اور سُورج کے طلُوع اور غروب کا حساب مقرر کیا ہے۔ یہ سب اُسی زبردست قدرت اور علم رکھنے والے کے ٹھیرائے ہُوئے اندازے ہیں اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے تاروں کو صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا۔ دیکھو ہم نے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں اور وہی ہے جس نے ایک متنفس سے تم کو پیدا کیا۔ پھر ہر ایک کے لیے ایک جائے قرار ہے اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ۔ یہ نشانیاں ہم نے واضح کر دی ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھ بُوجھ رکھتے ہیں اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات اُگائی، پھر اس سے ہرے ہرے کھیت اور درخت پیدا کیے پھر ان سے تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالے اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گُچھے کے گُچھے پیدا کیے بوجھ کے مارے جُھکے پڑتے ہیں اور انگور، زیتون اور انار کے باغ لگائے جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جُلتے بھی ہیں اور پھر ہر ایک کی خصوصیات جُدا جُدا بھی ہیں۔ یہ درخت جب پھلتے ہیں تو ان میں پھل آنے اور پھر ان کے پکنے کی کیفیت ذرا غور کی نظر سے دیکھو، ان چیزوں میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

الاعراف آیت ۵۷ تا ۵۸۔ پارہ ۸

اور وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے خوشخبری لیے ہوئے بھیجتا ہے، پھر جب وہ پانی سے لدے ہُوئے بادل اُٹھا لیتی ہیں تو انہیں کسی مُردہ سرزمین کی طرف حرکت دیتا ہے اور وہاں مینہ برسا کر (اُسی مری ہُوئی زمین سے) طرح طرح کے پھل نکال لاتا ہے۔ دیکھو، اسی طرح ہم مُردوں کو حالتِ مَوت سے نکالتے ہیں شاید کہ تم اس مشاہدے سے سبق لو۔ جو زمین اچھی ہوتی ہے وہ اپنے رب کے حُکم سے خوب پھل پھُول لاتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار کے سوا کُچھ نہیں نکلتا۔ اس طرح ہم نشانیوں کو بار بار پیش کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو شُکر گزار ہونے والے ہیں۔

الاعراف آیت ۹۷ تا ۹۹۔ پارہ ۹

پھر کیا بستیوں کے لوگ اب اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہماری گرفت کبھی اچانک ان پر رات کے وقت نہ آ جائے گی جب کہ وہ سوتے پڑے ہوں؟ یا اُنہیں اطمینان ہو گیا ہے کہ ہمارا مضبوط ہاتھ کبھی یکایک ان پر دن کے وقت نہ پڑے گا جب کہ وہ کھیل رہے

ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کی چال سے بے خوف ہیں؟ حالانکہ اللہ کی چال سے وہی قوم بے خوف ہوتی ہے جو تباہ ہونے والی ہو۔

الاعراف آیت ۱۰۰ - پارہ ۹

اور کیا ان لوگوں کو جو سابق اہلِ زمین کے بعد وارث ہوتے ہیں۔ اس امر واقعی نے کچھ سبق نہیں دیا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے قصوروں پر انہیں پکڑ سکتے ہیں (مگر وہ سبق آموز حقائق سے تغافل برتتے ہیں) اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر وہ کچھ نہیں سُنتے۔

یُونس آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۱۱

وہی ہے جس نے سُورج کو اُجیالا بنایا اور چاند کو چمک دی اور چاند کے گھٹنے بڑھنے کی منزلیں ٹھیک ٹھیک مقرر کر دیں تاکہ تم اُس سے برسوں اور تاریخوں کے حساب معلوم کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ (کھیل کے طور پر نہیں بلکہ) با مقصد ہی بنایا ہے۔ وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر پیش کر رہا ہے اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ یقیناً رات اور دن کے اُلٹ پھیر ہیں اور ہر اُس چیز میں جو اللہ نے زمین اور آسمانوں میں پیدا کی ہے، نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو (غلط بینی اور غلط روی سے) بچنا چاہتے ہیں۔

یُونس آیت ۲۴ تا ۲۵ - پارہ ۱۱

دُنیا کی یہ زندگی (جس کے نشے میں مست ہو کر تم ہماری نشانیوں سے غفلت برت رہے ہو) اس کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا تو زمین کی پیداوار جسے آدمی اور جانور سب کھاتے ہیں، خوب گھنی ہوگئی۔ پھر عین اس وقت جب کہ زمین اپنی بہار پر تھی اور کھیتیاں بنی سنوری کھڑی تھیں اور ان کے مالک سمجھ رہے تھے کہ اب ہم ان سے فائدہ اٹھانے پر قادر ہیں، یکایک رات کو یا دن کو ہمارا حکم آگیا اور ہم نے اسے ایسا غارت کر کے رکھ دیا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ اِسی طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں۔ (تم اِس ناپائیدار زندگی کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو) اور اللہ تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ (ہدایت اس کے اختیار میں ہے) جس کو وہ چاہتا ہے، سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

یُونس آیت ۳۱ تا ۳۳ - پارہ ۱۱

اِن سے پوچھو، کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یہ سماعت اور بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بے جان میں سے جاندار کو اور جان دار میں سے بے جان کو نکالتا ہے؟ کون اس نظمِ عالم کی تدبیر کر رہا ہے؟ وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ، کہو،

پھر تم (حقیقت کے خلاف چلنے سے) پرہیز نہیں کرتے؟ تب تو یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا باقی رہ گیا؟ آخر یہ تم کدھر پھرائے جا رہے ہو؟ (اے نبیؐ، دیکھو) اس طرح نافرمانی اختیار کرنے والوں پر تمہارے رب کی بات صادق آ گئی کہ وہ ایمان نہ لاویں گے۔

یُونُس آیت ۱۰۱۔ پارہ ۱۱

اِن سے کہو "زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسے آنکھیں کھول کر دیکھو" اور جو لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ان کے لیے نشانیاں اور تنبیہیں آخر کیا مُفید ہو سکتی ہیں۔

یُوسُف آیت ۱۰۵ تا ۱۰۶۔ پارہ ۱۳

زمین اور آسمانوں میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ گذرتے رہتے ہیں اور ذرا توجہ نہیں کرتے۔ ان میں سے اکثر اللہ کو مانتے ہیں مگر اس طرح کہ اس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھیراتے ہیں۔

یُوسُف آیت ۱۰۹ من۔ پارہ ۱۳

پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن قوموں کا انجام نظر نہ آیا جو اُن سے پہلے گزر چکی ہیں یقیناً آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے اور زیادہ بہتر ہے جنہوں نے (پیغمبروں کی بات مان کر) تقویٰ کی روش اختیار کی۔ کیا اب بھی تم لوگ نہ سمجھو گے۔

الرّعد آیت ۲ تا ۳۔ پارہ ۱۳

وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو ایسے سہاروں کے بغیر قائم کیا جو تم کو نظر آتے ہیں پھر وہ اپنے تختِ سلطنت پر جلوہ افروز ہُوا، اور اُس نے آفتاب و ماہتاب کو ایک قانون کا پابند بنایا۔ اِس سارے نظام کی ہر چیز ایک وقتِ مقرّر تک کے لیے چل رہی ہے اور اللہ ہی اس سارے کام کی تدبیر فرما رہا ہے۔ وہ نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے شاید کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔

اور وہی ہے جس نے یہ زمین پھیلا رکھی ہے، اس میں پہاڑوں کے کھُونٹے گاڑ رکھے ہیں اور دریا بہا دیے ہیں۔ اسی نے ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے پیدا کیے ہیں، اور وہی دن پر رات طاری کرتا ہے۔ ان ساری چیزوں میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔

الرّعد آیت ۴۔ پارہ ۱۳

اور دیکھو، زمین میں الگ الگ خطّے پائے جاتے ہیں جو ایک دوسرے سے مُتّصل

واقع ہیں۔ انگور کے باغ ہیں، کھیتیاں ہیں، کھجور کے درخت ہیں جن میں سے کچھ ایک تنے والے کچھ کئی تنے والے سب کو ایک ہی پانی سیراب کرتا ہے، مگر مزے میں ہم کسی کو بہتر بنا دیتے ہیں اور کسی کو کمتر۔ ان سب چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

الرّعد آیت ۱۶ - پارہ ۱۳

اِن سے پوچھو، آسمان و زمین کا رب کون ہے ؟ کہو، اللہ۔ پھر اِن سے کہو کہ جب حقیقت یہ ہے تو کیا تم نے اُسے چھوڑ کر ایسے معبودوں کو اپنا کارساز ٹھیرا لیا جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے ؟ کہو، کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہُوا کرتا ہے ؟ کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہوتی ہیں ؟ اور اگر ایسا نہیں تو کیا اِن کے ٹھیرائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے کہ اُس کی وجہ سے ان پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا ؟ ــــ کہو ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب !

ابراھیم آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۱۳

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے آسمان و زمین کی تخلیق کو حق پر قائم کیا ہے ؟ وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور ایک نئی خلقت تمہاری جگہ لے آئے۔ ایسا کرنا اس پر کچھ بھی دشوار نہیں ہے۔

ابراھیم آیت ۳۲ تا ۳۴ - پارہ ۱۳

اللہ وہی تو ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے تمہاری رزق رسانی کے لیے طرح طرح کے پھل پیدا کیے جس نے کشتی کو تمہارے لیے مُسخّر کیا، کہ سمندر میں اس کے حکم سے چلے اور دریاؤں کو تمہارے لیے مسخّر کیا۔ جس نے سُورج اور چاند کو تمہارے لیے مُسخّر کیا کہ لگاتار چلے جا رہے ہیں اور رات اور دن کو تمہارے لیے مُسخّر کیا جس نے وہ سب کچھ تمہیں دیا جو تم نے مانگا۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو کر نہیں سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشُکرا ہے۔

الحجر آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۱۴

ہم نے زمین کو پھیلایا، اس میں پہاڑ جمائے، اس میں ہر قسم کی چیز ٹھیک ٹھیک نپی تُلی مقدار کے ساتھ اُگائی، اور اس میں معیشت کے اسباب فراہم کیے، تمہارے لیے بھی اور اُن بہت سی مخلوقات کے لیے بھی جن کے رازق تم نہیں ہو۔

الحجر آیت ۲۱ تا ۲۲ - پارہ ۱۴

کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، اور جس چیز کو بھی ہم نازل کرتے ہیں - ایک مقرر مقدار میں نازل کرتے ہیں، بار آور ہواؤں کو ہم ہی بھیجتے ہیں، پھر آسمان سے پانی برساتے ہیں اور اس پانی سے تمہیں سیراب کرتے ہیں اور تم اتنا پانی جمع کر کے نہ رکھ سکتے تھے۔

الحجر آیت ۲۳ تا ۲۵ - پارہ ۱۴

زندگی اور موت ہم دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہونے والے ہیں۔ پہلے جو لوگ تم میں سے ہو گزرے ہیں، اُن کو بھی ہم نے دیکھ رکھا ہے، اور بعد کے آنے والے بھی ہماری نگاہ میں ہیں۔ یقیناً تمہارا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا، وہ حکیم بھی ہے اور علیم بھی۔

النّحل آیت ۴ تا ۹ - پارہ ۱۴

اُس نے انسان کو ایک ذراسی بُوند سے پیدا کیا اور دیکھتے دیکھتے صریحاً وہ ایک جھگڑالو ہستی بن گیا۔ اُس نے جانور پیدا کیے جن میں تمہارے لیے جاڑے کا سامان بھی ہے اور خوراک بھی، اور طرح طرح کے دوسرے فائدے بھی۔ اُن میں تمہارے لیے جمال ہے جب کہ صُبح تم اُنہیں چرنے کے لیے بھیجتے ہو اور جبکہ شام انہیں واپس لاتے ہو۔ وہ تمہارے لیے بوجھ ڈھو کر ایسے ایسے مقامات تک لے جاتے ہیں۔ جہاں تم سخت جانفشانی کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے۔ اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور وہ تمہاری زندگی کی رونق بنیں۔ وہ اور بہت سی چیزیں (تمہارے فائدے کے لیے) پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم تک نہیں ہے اور اللہ ہی کے ذمّہ ہے سیدھا راستہ بتانا، جبکہ راستے ٹیڑھے بھی موجود ہیں۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

النّحل آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۱۴

وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا جس سے تم خود بھی سیراب ہوتے ہو اور تمہارے جانوروں کے لیے بھی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ اس پانی کے ذریعے سے کھیتیاں اُگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور طرح طرح کے دوسرے پھل پیدا کرتا ہے۔ اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

النّحل آیت ۱۲ تا ۱۳ - پارہ ۱۴

اُس نے تمہاری بھلائی کے لیے رات اور دن کو اور سُورج اور چاند کو مُسخّر کر رکھا

ہے اور سب تارے بھی اُسی کے حکم سے مُسخر ہیں۔ اس میں بہت نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں اور یہ جو بہت سی رنگ برنگ کی چیزیں اُس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا کر رکھی ہیں، ان میں بھی ضرور نشانی ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو سوچ کرنے والے ہیں۔

النّحل آیت ۱۴- پارہ ۱۴

وہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر رکھا ہے تاکہ تم اُس سے تر و تازہ گوشت لے کر کھاؤ اور زینت کی وہ چیزیں نکالو جنھیں تم پہنا کرتے ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہے۔ یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔

النّحل آیت ۱۵ تا ۱۶- پارہ ۱۴

اس نے زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑ دیں تاکہ زمین تم کو لے کر ڈھلک نہ جائے، اس نے دریا جاری کیے اور قدرتی راستے بنائے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اس نے زمین میں راستہ بنانے والی علامتیں رکھ دیں، اور تاروں سے بھی لوگ ہدایت پاتے ہیں۔

النّحل آیت ۱۷- پارہ ۱۴

پھر کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اور وہ جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے، دونوں یکساں ہیں؟ کیا تم ہوش میں نہیں آتے۔

النّحل آیت ۴۴- پارہ ۱۴

پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا، اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ جو ان کے لیے اُتاری گئی ہے، اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔

النّحل آیت ۴۵ تا ۴۷- پارہ ۱۴

پھر کیا وہ لوگ جو (دعوتِ پیغمبر کی مخالفت میں) بدتر سے بدتر چالیں چل رہے ہیں اس بات سے بالکل ہی بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے، یا ایسے گوشے سے ان پر عذاب لے آئے جدھر سے اس کے آنے کا ان کو وہم و گمان تک نہ ہو، یا اچانک چلتے پھرتے ان کو پکڑ لے، یا ایسی حالت میں انہیں پکڑے جب کہ انہیں خود آنے والی مصیبت کا کھٹکا لگا ہُوا ہو اور وہ اس سے بچنے کی فکر میں چوکنے ہوں؟ وہ جو کچھ بھی کرنا چاہے، یہ لوگ اس کو عاجز کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب بڑا ہی نرم خُو اور

رحیم ہے۔

النّحل آیت ۶۵ - پارہ ۱۴

(تم ہر برسات میں دیکھتے ہو کہ) اللہ نے آسمان سے پانی برسایا اور یکایک مُردہ پڑی ہُوئی زمین میں اُس کی بدولت جان ڈال دی۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے سُننے والوں کے لیے۔

اَلنَّحل آیت ۶۶ - پارہ ۱۴

اور تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق موجود ہے۔ اُن کے پیٹ سے گوبر اور خون کے درمیان ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں، یعنی خالص دودھ، جو پینے والوں کے لیے نہایت خوش گوار ہے۔

اَلنَّحل آیت ۶۷ - پارہ ۱۴

(اسی طرح) کھجُور کے درختوں اور انگُور کی بیلوں سے بھی ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں جسے تُم نشہ آور بھی بنا لیتے ہو اور پاک رزق بھی۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے عقل سے کام لینے والوں کے لیے۔

اَلنَّحل آیت ۶۸ تا ۶۹ - پارہ ۱۴

اور دیکھو تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کر دی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں، اور ٹٹیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں، اپنے چھتّے بنا اور ہر طرح کے پھُولوں کا رس چُوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔ اس مکھّی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لیے۔ یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اَلنَّحل آیت ۷۰ - پارہ ۱۴

اور دیکھو، اللہ نے تُم کو پیدا کیا۔ پھر وُہ تُم کو موت دیتا ہے۔ اور تُم میں سے کوئی بدترین عُمر کو پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ حق یہ ہے کہ اللہ ہی علم میں بھی کامل ہے اور قدرت میں بھی۔

اَلنَّحل آیت ۷۱ - پارہ ۱۴

اور دیکھو، اللہ نے تُم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے۔ پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اس رزق میں برابر کے حصّہ دار بن جائیں۔ تو کیا اللہ ہی کا احسان ماننے سے اِن لوگوں کو انکار ہے؟

اَلنَّحل آیت ۷۲ - پارہ ۱۴

اور وُہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے تمہاری ہم جنس بیویاں بنائیں اور اُس نے اِن بیویوں سے تمہیں بیٹے پوتے عطا کیے اور اچھی اچھی چیزیں تمہیں کھانے کو دیں پھر کیا یہ لوگ (یہ سب کچھ دیکھتے جانتے ہوئے بھی) باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کے احسان کا انکار کرتے ہیں۔

اَلنَّحل آیت ۷۸ - پارہ ۱۴

اللہ نے تُم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا اِس حالت میں کہ تم کچھ نہ جانتے تھے۔ اُس نے تمہیں کان دیے، آنکھیں دیں، اور سوچنے والے دل دیے، اس لیے کہ تم شُکر گزار بنو۔

اَلنَّحل آیت ۷۹ - پارہ ۱۴

کیا ان لوگوں نے کبھی پرندوں کو نہیں دیکھا کہ فضائے آسمانی میں کس طرح مسخر ہیں؟ اللہ کے سوا کس نے اِن کو تھام رکھا ہے؟ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کیلیے جو ایمان لاتے ہیں۔

اَلنَّحل آیت ۸۰ - پارہ ۱۴

اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو جائے سکون بنایا۔ اس نے جانوروں کی کھالوں سے تمہارے لیے ایسے مکان پیدا کیے جنہیں تُم سفر اور قیام، دونوں حالتوں میں ہلکا پاتے ہو۔ اُس نے جانوروں کے صُوف اور اُون اور بالوں سے تمہارے لیے پہننے اور برتنے کی بہت سی چیزیں پیدا کر دیں جو زندگی کی مُدتِ مقررہ تک تمہارے کام آتی ہیں۔

اَلنَّحل آیت ۸۱ تا ۸۲ - پارہ ۱۴

اس نے (اللہ نے) اپنی پیدا کی ہُوئی بہت سی چیزوں سے تمہارے لیے سائے کا انتظام کیا، پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ گاہیں بنائیں، اور تمہیں ایسی پوشاکیں بخشیں، جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں اور کچھ دُوسری پوشاکیں جو آپس کی جنگ میں تمہاری حفاظت کرتی ہیں۔ اس طرح وُہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کرتا ہے شاید کہ تُم فرماں بردار بنو۔ اب اگر یہ لوگ مُنہ موڑتے ہیں تو اے محمّدؐ، تم پر صاف صاف پیغامِ حق پہنچا دینے کے سوا اور کوئی ذمّہ داری نہیں ہے۔

بنی اسرائیل آیت ۱۲ - پارہ ۱۵

دیکھو ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے۔ رات کی نشانی کو ہم نے بے نُور بنایا اور دن کی نشانی کو روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور ماہ و سال کا حساب معلوم کر سکو۔ اسی طرح ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

بنی اسرائیل آیت ۶۶ تا ۶۹ - پارہ ۱۵

تمہارا (حقیقی) رب تو وہ ہے جو سمندر میں تمہاری کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ تمہارے حال پر نہایت مہربان ہے۔ جب سمندر میں تم پر مُصیبت آتی ہے تو اُس ایک کے سوا دُوسرے جن جن کو تم پکارا کرتے ہو وہ سب گُم ہو جاتے ہیں، مگر جب وُہ تم کو بچا کر خُشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اُس سے مُنہ موڑ جاتے ہو۔ انسان واقعی بڑا ناشُکرا ہے۔ اچھا، تو کیا تم اس بات سے بالکل بے خوف ہو کہ خُدا کبھی خُشکی پر ہی تم کو زمین میں دھنسا دے، یا تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے اور تم اس سے بچانے والا کوئی حمایتی نہ پاؤ؟ اور کیا تمہیں اس کا کوئی اندیشہ نہیں کہ خُدا پھر کسی وقت سمندر میں تم کو لے جائے اور تمہاری ناشُکری کے بدلے تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج کر تمہیں غرق کر دے اور تم کو ایسا کوئی نہ ملے جو اُس سے تمہارے اس انجام کی پُوچھ گچھ کر سکے؟

بنی اسرائیل آیت ۷۰ - پارہ ۱۵

یہ تو ہماری عنایت ہے کہ ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور اُنہیں خُشکی اور تری میں سواریاں عطا کیں اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت بخشی ؏

بنی اسرائیل آیت ۹۴ تا ۹۵ - پارہ ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اُس پر ایمان لانے سے اُن کو کسی چیز نے نہیں روکا مگر اُن کے اسی قول نے کہ "کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟" ان سے کہو اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور آسمان سے کسی فرشتے ہی کو اُن کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

الاحقاف آیت ۱۰ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، ان سے کہو "کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ کلام اللہ ہی کی طرف سے ہُوا اور

تم نے اِس کا انکار کر دیا (تو تمہارا کیا انجام ہوگا)؟ اور اِس جیسے ایک کلام پر تو بنی اسرائیل کا ایک گواہ شہادت بھی دے چکا ہے۔ وہ ایمان لے آیا اور تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔" ع

الاحقاف آیت ۳۳ - پارہ ۲۶

اور کیا اِن لوگوں کو یہ سجھائی نہیں دیتا کہ جس خدا نے یہ زمین اور آسمان پیدا کیے ہیں اور ان کو بناتے ہوئے جو نہ تھکا، وہ ضرور اس پر قادر ہے کہ مُردوں کو جلا اُٹھائے؟ کیوں نہیں، یقیناً وہ ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے۔

الحج آیت ۵ تا ۷ - پارہ ۱۷

لوگو، اگر تمہیں زندگی بعد موت کے بارے میں کچھ شک ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی۔ (یہ ہم اِس لیے بتا رہے ہیں) تاکہ تم پر حقیقت واضح کریں۔ ہم جس نطفے کو چاہتے ہیں ایک وقتِ خاص تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر تم کو ایک بچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں (پھر تمہیں پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلا لیا جاتا ہے اور کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے، پھر جہاں ہم نے اُس پر مینہ برسایا کہ یکایک وہ پھبک اُٹھی اور پھول گئی اور اُس نے ہر قسم کی خوش منظر نباتات اُگلنی شروع کر دی۔ یہ سب کچھ اِس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے۔ اور وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ (اس بات کی دلیل ہے) کہ قیامت کی گھڑی آکر رہے گی، اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، اور اللہ ضرور اُن لوگوں کو اُٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں۔

الحج آیت ۴۵ تا ۴۶ - پارہ ۱۷

کتنی ہی خطا کار بستیاں ہیں جن کو ہم نے تباہ کیا ہے اور آج وہ اپنی چھتوں پر اُلٹی پڑی ہیں، کتنے ہی کنوئیں بے کار اور کتنے ہی قصر کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ اِن کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

الحج آیت ۶۲ تا ۶۴ - پارہ ۱۷

یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں اور اللہ ہی بالادست اور بزرگ ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کی بدولت زمین سرسبز ہو جاتی ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ لطیف و خبیر ہے۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ بے شک وہی غنی و حمید ہے۔ ع

الحج آیت ۶۵ - پارہ ۱۷

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اُس نے وہ سب کچھ تمہارے لیے مسخّر کر رکھا ہے جو زمین میں ہے اور اُس نے کشتی کو قاعدے کا پابند بنا دیا ہے کہ وہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلتی رہے۔ اور وہی آسمان کو اس طرح تھامے ہوئے ہے کہ اس کے اذن کے بغیر وہ زمین پر نہیں گر سکتا؟ واقعہ یہ ہے کہ اللہ لوگوں کے حق میں بڑا شفیق اور رحیم ہے۔

الحج آیت ۶۶ - پارہ ۱۷

وُہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی ہے، وُہی تم کو موت دیتا ہے اور وُہی پھر تم کو زندہ کرے گا۔ سچ یہ ہے کہ انسان بڑا ہی منکرِ حق ہے۔

الحج آیت ۷۳ تا ۷۴ - پارہ ۱۷

لوگو، ایک مثال دی جاتی ہے، غور سے سُنو۔ جن معبُودوں کو تم خُدا کو چھوڑ کر پُکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھّی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ بلکہ اگر مکھّی اُن سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وُہ اُسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے وُہ بھی کمزور۔ اِن لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ قوّت اور عزّت والا تو اللہ ہی ہے۔

محمّد آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، کتنی ہی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جو تمہاری اُس بستی سے بہت زیادہ زور آور تھیں جس نے تمہیں نکال دیا ہے۔ اُنہیں ہم نے اس طرح ہلاک کر دیا کہ کوئی ان کا بچانے والا نہ تھا۔ بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک صاف و صریح ہدایت پر ہو، وہ اُن لوگوں کی طرح ہو جائے جن کے لیے اُن کا برا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہے اور وُہ اپنی خواہشات کے پیرو بن گئے ہیں؟

البقرۃ آیت ۱۶۳ تا ۱۶۴ - پارہ ۲

تُمہارا خُدا ایک ہی خدا ہے ، اُس رحمان اور رحیم کے سوا کوئی اور خُدا نہیں ہے ۔ (اِس حقیقت کو پہچاننے کے لیے اگر کوئی نشانی اور علامت درکار ہے تو) جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں اُن کے لیے آسمانوں اور زمین کی ساخت میں ، رات اور دِن کے پیہم ایک دوسرے کے بعد آنے میں ، اُن کشتیوں میں جو انسان کے نفع کی چیزیں لیے ہُوئے دریاؤں اور سمندروں میں چلتی پھرتی ہیں ، بارش کے اُس پانی میں جسے اللہ اُوپر سے برساتا ہے پھر اس کے ذریعے سے زمین کو زندگی بخشتا ہے اور اپنے اسی انتظام کی بدولت زمین میں ہر قسم کی جاندار مخلوق کو پھیلاتا ہے ، ہواؤں کی گردش میں ، اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان تابعِ فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں ، بے شمار نشانیاں ہیں ۔

آلِ عمران آیت ۱۳۷ - پارہ ۴

تُم سے پہلے بہت سے دور گزر چکے ہیں زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہُوا جنہوں نے (اللہ کے احکام و ہدایات کو جھٹلایا) ۔ ع

آلِ عمران آیت ۱۳۸ - پارہ ۴

یہ لوگوں کے لیے ایک صاف اور صریح تنبیہہ ہے اور جو اللہ سے ڈرتے ہوں اُن کے لیے ہدایت اور نعمت ہے ۔

آلِ عمران آیت ۱۹۰ تا ۱۹۱ - پارہ ۴

زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں اُن ہوش مند لوگوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں جو اُٹھتے ، بیٹھتے اور لیٹتے ، ہر حال میں خُدا کو یاد کرتے ہیں اور آسمان و زمین کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں ۔ (وُہ بے اختیار بول اُٹھتے ہیں) پروردگار ، یہ سب کچھ تُو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے ، تُو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے ۔ پس اے رب ، ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ۔

الحدید آیت ۱۷ - پارہ ۲۷

خُوب جان لو کہ اللہ زمین کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے ، ہم نے نشانیاں تُم کو صاف صاف دکھا دی ہیں ، شاید کہ تُم عقل سے کام لو ۔

النجم آیت ۴۲ تا ۵۵ - پارہ ۲۷

اور یہ کہ آخر کار پہنچنا تیرے رب ہی کے پاس ہے ،

اور یہ کہ اُسی نے ہنسایا اور اُسی نے رُلایا ،

اور یہ کہ اُسی نے موت دی اور اُسی نے زندگی بخشی ،
اور یہ کہ اُسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا ایک بُوند سے جب وُہ ٹپکائی جاتی ہے ،
اور یہ کہ دُوسری زندگی بخشنا بھی اُسی کے ذِمّہ ہے ،
اور یہ کہ اُسی نے غنی کیا اور جائداد بخشی ،
اور یہ کہ وُہی شِعریٰ کا رب ہے ،
اور یہ کہ اُسی نے عادِ اولیٰ کو ہلاک کیا ، اور ثمود کو ایسا مٹایا کہ ان میں سے کسی کو باقی نہیں چھوڑا ، اور اُن سے پہلے قومِ نُوح کو تباہ کیا کیونکہ وُہ تھے ہی ظالم و سرکش لوگ ، اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اُٹھا پھینکا ، پھر چھا دیا اُن پر وُہ کچھ جو (تم جانتے ہی ہو کہ) کیا چھا دیا
پس اے مخاطب ، اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تُو شک کرے گا ؟

النُّور آیت ۴۳ تا ۴۵ - پارہ ۱۸

کیا تُم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے ، پھر اس کے ٹکڑوں کو باہم جوڑتا ہے ، پھر اسے سمیٹ کر ایک کثیف ابر بنا دیتا ہے ، پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے ں میں سے بارش کے قطرے ٹپکتے چلے آتے ہیں ۔ اور وُہ آسمان سے ، اُن پہاڑوں کی بدولت جو اس میں بلند ہیں ، اولے برساتا ہے ، پھر جسے چاہتا ہے اُن کا نقصان پہنچاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان سے بچا لیتا ہے ۔ اُس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو خیرہ کیے دیتی ہے ۔ رات اور دِن کا اُلٹ پھیر وُہی کر رہا ہے ۔ اِس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ۔
اور اللہ نے ہر جاندار ایک طرح کے پانی سے پیدا کیا ہے ، کوئی پیٹ کے بَل چل رہا ہے تو کوئی دو ٹانگوں پر اور کوئی چار ٹانگوں پر ۔ جو کچھ وُہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، وُہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

توحید اور وحدانیت

یُونس آیت ۱۰۴ تا ۱۰۶ - پارہ ۱۱

اے نبی کہہ دو کہ لوگو، اگر تم ابھی تک میرے دین کے متعلق کسی شک میں ہو تو سُن لو کہ تم اللہ کے سوا جن کی بندگی کرتے ہو مَیں اُن کی بندگی نہیں کرتا بلکہ صرف اُسی خُدا کی بندگی کرتا ہُوں جس کے قبضے میں تمہاری مَوت ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں ایمان لانے والوں میں سے ہُوں اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ یکسُو ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پہ قائم کر دے، اور ہرگز ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔ اور اللہ کو چھوڑ کر کسی ایسی ہستی کو نہ پکار جو تجھے نہ فائدہ پہنچا سکتی ہے نہ نقصان۔ اگر تُو ایسا کرے گا تو ظالموں میں سے ہو گا۔

یُوسُفؑ آیت ۳۷ من تا ۴۰ - پارہ ۱۲

(حضرت یوسف نے فرمایا) "واقعہ یہ ہے کہ مَیں نے اُن لوگوں کا طریقہ چھوڑ کر جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں اپنے بزرگوں، ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں۔ درحقیقت یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور تمام انسانوں پر (کہ اس نے اپنے سوا کسی کا بندہ ہمیں نہیں بنایا) مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے زندان کے ساتھیو! تم خود ہی سوچو کہ بہت سے متفرق رب بہتر ہیں یا وہ ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ اُس کو چھوڑ کر تم جن کی بندگی کر رہے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ بس چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ فرماں روائی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں ہے۔ اس کا حکم ہے کہ خود اس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ یہی ٹھیٹھ سیدھا طریقِ زندگی

ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں.....۔"

بنی اسرآئیل آیت ۱۱۱-پارہ ۱۵

اور کہو "تعریف ہے اس خُدا کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے، اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو" اور اس کی بڑائی بیان کرو۔ کمال درجے کی بڑائی۔
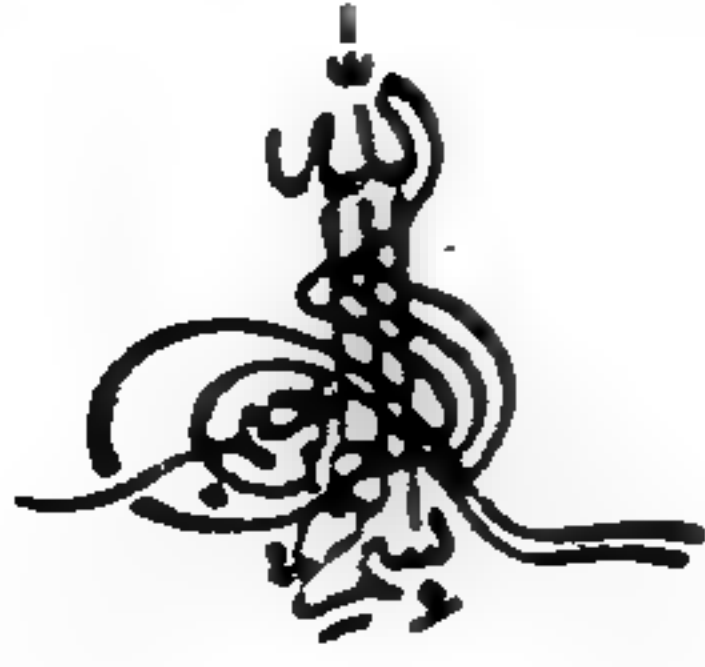
اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ

طٰہٰ آیت ۸ - پارہ ۱۶

وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی خُدا نہیں، اس کے لیے بہترین نام ہیں۔

الاعراف آیت ۱۸۰ - پارہ ۹

اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ہی ناموں سے پکارو، اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں راستی سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے۔

النحل آیت ۷۴ - پارہ ۱۴

پس اللہ کے لیے مثالیں نہ گھڑو، اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

بنی اِسرآئیل آیت ۱۱۰ - پارہ ۱۵

اے نبیؐ ان سے کہو، اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر۔ جس نام سے بھی پکارو اس کے لیے سب اچھے ہی نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے۔ ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو۔

الحشر آیت ۲۴ - پارہ ۲۸

وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے۔ اس کے لیے بہترین نام ہیں۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اُس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست و حکیم ہے۔

۲

تخلیقِ انسان اور موتؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انسان کی پیدائش کا قصّہ

طٰہٰ آیت ۱۱۶ تا ۱۲۲ - پارہ ۱۶

یاد کرو وہ وقت جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو۔ وہ سب تو سجدہ کر گئے مگر ایک ابلیس تھا کہ انکار کر بیٹھا۔ اس پر ہم نے آدمؑ سے کہا کہ "دیکھو یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دُشمن ہے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنّت سے نکلوا دے اور تم مُصیبت میں پڑ جاؤ۔ یہاں تو تمہیں یہ آسائشیں حاصل ہیں کہ نہ بھُوکے ننگے رہتے ہو نہ پیاس اور دُھوپ تمہیں ستاتی ہے۔" لیکن شیطان نے اُس کو پھُسلایا کہنے لگا کہ "آدمؑ بتاؤں تمہیں وہ درخت جس سے ابدی زندگی اور لازوال سلطنت حاصل ہوتی ہے۔" آخرکار دونوں (میاں، بیوی) اُس درخت کا پھل کھا گئے۔ نتیجہ یہ ہُوا کہ فوراً ہی اُن کے سَتر ایک دُوسرے کے آگے کھُل گئے اور لگے اپنے آپ کو جنّت کے پتّوں سے ڈھانکنے۔ آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی، راہِ راست سے بھٹک گیا۔ پھر اُس کے رب نے اُسے برگزیدہ کیا، اور اس کی توبہ قبُول کر لی، اور اُسے ہدایت بخشی۔

الرُّوم آیت ۱۱ - پارہ ۲۱

اللہ ہی خلق کی ابتداء کرتا ہے، پھر وہی اس کا اِعادہ کرے گا، پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔

الحجر آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۱۴

پھر یاد کرو اس موقع کو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ "مَیں سَڑی ہُوئی مٹی کے سُوکھے گارے سے ایک بَشر پیدا کر رہا ہُوں۔ جب مَیں اُسے پُورا بنا چکوں اور اس میں اپنی رُوح سے کچھ پھُونک دُوں تو تم سب اس کے آگے سجدہ میں گر جانا۔"

الحجر آیت ۳۹ تا ۴۳ - پارہ ۱۴

وُہ (ابلیس) بولا "میرے رب، جیسا تُونے مجھے بہکایا، اُسی طرح اب مَیں زمین میں ان کے لیے دل فریبیاں پیدا کرکے اِن سب کو بہکا دُوں گا، سوائے تیرے اُن بندوں کے جنھیں تُونے ان میں سے خالص کر لیا ہو۔" فرمایا "یہ راستہ ہے جو سیدھا مُجھ تک پہنچتا ہے۔ بے شک، جو میرے حقیقی بندے ہیں اِن پر تیرا بس نہ چلے گا۔ تیرا بس تو صرف اُن بہکے ہوئے لوگوں ہی پر چلے گا۔ جو تیری پیروی کریں، اور اُن سب کے لیے جہنّم کی وعید ہے۔"

النّحل آیت ۴ - پارہ ۱۴

اُس نے انسان کو ایک ذراسی بُوند سے پیدا کیا اور دیکھتے دیکھتے صریحاً وہ ایک جھگڑالو ہستی بن گیا۔

النسآء آیت ۱ - پارہ ۴

لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اُس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دُنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلّقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رُوح

الحجر آیت ٢٨ تا ٢٩ ۔ پارہ ١٤

پھر یاد کرو اس موقع کو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ "میں سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔ جب میں اُسے پورا بنا چکوں اور اُس میں اپنی رُوح سے کچھ پھونک دوں تو تم سب اُس کے آگے سجدے میں گر جانا۔"

بنی اسرآئیل آیت ٨٥ ۔ پارہ ١٥

یہ لوگ تم سے رُوح کے متعلق پُوچھتے ہیں۔ کہو "یہ رُوح میرے رب کے حکم سے آتی ہے، مگر تم لوگوں نے علم سے کم ہی بہرہ پایا ہے۔"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موت

المُلک آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قُدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

القیامۃ آیت ۲۶ تا ۳۰ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں جب جان حلق تک پہنچ جائے گی اور کہا جائے گا ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا، اور آدمی سمجھ لے گا کہ یہ دُنیا سے جُدائی کا وقت ہے، اور پنڈلی سے پنڈلی جُڑ جائے گی، وہ دن ہوگا تیرے رب کی طرف روانگی کا۔

قٓ آیت ۱۹ - پارہ ۲۶

پھر دیکھو، وہ موت کی جان کنی حق لے کر آ پہنچی، یہ وہی چیز ہے جس سے تُو بھاگتا تھا۔

الواقعۃ آیت ۶۰ تا ۶۱ - پارہ ۲۷

ہم نے تمہارے درمیان موت کو تقسیم کیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں، کہ تمہاری شکلیں بدل دیں اور کسی ایسی شکل میں تمہیں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے۔

الاَنبیاء آیت ۳۵ - پارہ ۱۷

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں۔ آخر کار تمہیں ہماری طرف پلٹنا ہے۔

العنکبوت آیت ۵ ۔ پارہ ۲۰

جو کوئی اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہو (اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہُوا وقت آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

العنکبوت آیت ۵۷ ۔ پارہ ۲۱

ہر مُتنفّس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ پھر تُم سب ہماری طرف ہی پلٹا کر لائے جاؤ گے۔

الرُّوم آیت ۴۰ ۔ پارہ ۲۱

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دیتا ہے۔ پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

السّجدۃ آیت ۱۱ ۔ پارہ ۲۱

ان سے کہو "موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تم کو پُورا کا پُورا اپنے قبضے میں لے لے گا اور پھر تم اپنے رب کی طرف پلٹا لائے جاؤ گے۔"

الزُّمر آیت ۴۲ ۔ پارہ ۲۴

وہ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت رُوحیں قبض کرتا ہے اور جو ابھی نہیں مرا ہے اُس کی رُوح نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جس پر وہ موت کا فیصلہ نافذ کرتا ہے اُسے روک لیتا ہے اور دُوسروں کی رُوحیں ایک وقتِ مقرر کے لیے واپس بھیج دیتا ہے۔ اِس میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرنے والے ہیں۔

الانعام آیت ۲ ۔ پارہ ۷

وہی ہے جس نے تم کو مٹّی سے پیدا کیا، پھر تمہارے لیے زندگی کی ایک مُدّت مقرر کر دی، اور ایک دوسری مُدّت اور بھی ہے جو اُس کے ہاں طے شدہ ہے۔ مگر تم لوگ ہو کہ شک میں پڑے ہُوئے ہو۔

الانعام آیت ۶۱ ۔ پارہ ۷

اپنے بندوں پر وہ پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی کرنے والے مقرر کر کے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو اس کے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی جان نکال لیتے ہیں اور اپنا فرض انجام دینے میں ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

الانعام آیت ۹۳ من تا ۹۴ - پارہ ۷

کاش تم ظالموں کو اس حالت میں دیکھ سکو جب کہ وہ سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے ہاتھ بڑھا کر کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "لاؤ نکالو اپنی جان آج تمہیں اُن باتوں کی پاداشں میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا جو تم اللہ پر تہمت رکھ کر ناحق بکا کرتے تھے اور اُس کی آیات کے مقابلے میں سرکشی دکھاتے تھے"——

(اور اللہ فرمائے گا) "لو اب تم ویسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر ہو گئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا، جو کچھ ہم نے تمہیں دُنیا میں دیا تھا وہ سب تم پیچھے چھوڑ آئے ہو اور اب ہم تمہارے اُن سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارے کام بنانے میں ان کا بھی کچھ حصّہ ہے۔ تمہارے آپس کے سب رابطے ٹوٹ گئے اور وہ سب تم سے گُم ہو گئے، جن کا تم زُعم رکھتے تھے۔"

یُونُس آیت ۵۵ تا ۵۶ - پارہ ۱۱

سُنو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے۔ سُن رکھو اللہ کا وعدہ سچّا ہے مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں۔ وُہی زندگی بخشتا ہے اور وُہی موت دیتا ہے، اور اسی کی طرف تم سب کو پلٹنا ہے۔

الجمعة آیت ۸ - پارہ ۲۸

ان سے کہو" جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہیں آکر رہے گی۔ پھر تم اس کے سامنے پیش کیے جاؤ گے جو پوشیدہ وظاہر کا جاننے والا ہے اور وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

اَلنِّسآء آیت ۷۸ - پارہ ۵

رہی موت تو جہاں بھی تم ہو وُہ بہر حال تمہیں آکر رہے گی خواہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں نہ ہو۔ اگر اُنہیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ تمہاری بدولت ہے۔ کہو سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

آلِ عمران آیت ۱۴۵ - پارہ ۴

کوئی ذی رُوح اللہ کے اِذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہُوا ہے۔

جو شخص ثواب دنیا کے ارادہ سے کام کرے گا، اس کو ہم دنیا ہی میں سے دیں گے۔ — اور جو ثواب آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا اور شکر کرنے والوں کو ہم ان کی جزا ضرور عطا کریں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۵۶۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، کافروں کی سی باتیں نہ کرو جن کے عزیز واقارب اگر کبھی سفر پر جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں —— (اور وہاں کسی حادثے سے دوچار ہو جاتے ہیں) —— تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت واندوہ کا سبب بنا دیتا ہے، ورنہ دراصل مارنے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری تمام حرکات پر وہی نگراں ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۵۷ تا ۱۵۸۔ پارہ ۴

اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصہ میں آئے گی وہ ان ساری چیزوں سے زیادہ بہتر ہے جنہیں یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔ اور خواہ تم مرو یا مارے جاؤ بہر حال تم سب کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۸۵۔ پارہ ۴

آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو۔ کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتشِ دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے۔ رہی یہ دُنیا، تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔

الاحزاب آیت ۱۶۔ پارہ ۲۱

اے نبیؐ، ان سے کہو اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا۔ اس حالت کے بعد زندگی کے مزے لوٹنے کا تھوڑا ہی موقع تمہیں مل سکے گا۔

المنٰفقون آیت ۱۱۔ پارہ ۲۸

حالانکہ جب کسی کی مُہلتِ عمل پوری ہونے کا وقت آجاتا ہے تو اللہ اُس کو ہرگز مُہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اُس سے باخبر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیات بعد موت

الجاثیۃ آیت ۲۴۔ پارہ ۲۵

یہ لوگ کہتے ہیں کہ "زندگی بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ یہیں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور گردشِ ایام کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو" درحقیقت اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی علم نہیں ہے۔ یہ محض گمان کی بنا پر باتیں کرتے ہیں۔

الکہف آیت ۴۷۔ پارہ ۱۵

فکر اُس دن کی ہونی چاہیئے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے۔ اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا۔

الاعراف آیت ۲۹۔ پارہ ۸

اے محمدؐ ان سے کہو میرے رب نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے اور اس کا حکم تو یہ ہے کہ ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو۔ اور اُسی کو پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص رکھ کر۔ جس طرح اُس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے۔

الاعراف آیت ۱۴۷ من۔ پارہ ۹

ہماری نشانیوں کو جس کسی نے جھٹلایا اور آخرت کی پیشی کا انکار کیا اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برزخ

المؤمنون آیت ۹۹ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۸

(یہ لوگ اپنی کرنی سے باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی تو کہنا شروع کرے گا کہ "اے میرے رب، مجھے اُسی دنیا میں واپس بھیج دیجیے جسے مَیں چھوڑ آیا ہوں، اُمید ہے کہ اب مَیں نیک عمل کروں گا"۔ ہرگز نہیں یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ بک رہا ہے۔ اب ان سب (مرنے والوں) کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک۔

سورۃ الرحمٰن آیت 20
الفرقان 53

قیامت

الشّورٰی آیت ۱۷ تا ۱۸ ۔ پارہ ۲۵

وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی ہے اور تمہیں کیا خبر شاید کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو۔ جو لوگ اُس کے آنے پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو اس کے لیے جلدی مچاتے ہیں۔ مگر جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یقیناً وہ آنے والی ہے خوب سُن لو۔ جو لوگ اس گھڑی کے آنے میں شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں۔ وہ گمراہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

الزخرف آیت ۶۶ تا ۶۷ ۔ پارہ ۲۵

کیا یہ لوگ اب بس اِسی چیز کے منتظر ہیں کہ اچانک اِن پر قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟ وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ ع

الدّخان آیت ۱۰ تا ۱۱ ۔ پارہ ۲۵

اچھا، انتظار کرو اُس دن کا جب آسمان صریح دُھواں لیے ہوئے آئے گا اور وہ لوگوں پر چھا جائے گا، یہ ہے دردناک سزا۔

الدّخان آیت ۳۵ تا ۴۲ ۔ پارہ ۲۵

یہ لوگ کہتے ہیں " ہماری پہلی موت کے سوا اور کچھ نہیں، اس کے بعد ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔ اگر تم سچّے ہو تو اُٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو۔" یہ بہتر ہیں یا تبّع کی قوم اور اُس سے پہلے کے لوگ؟ ہم نے اِن کو اِسی بنا پر تباہ کیا کہ وُہ مجرم ہو گئے تھے۔ یہ آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزیں ہم نے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنا دی ہیں۔ اِن کو ہم نے برحق پیدا کیا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

اِن سب کے اُٹھائے جانے کے لیے طے شدہ وقت فیصلے کا دن ہے ، وہ دن جب کوئی عزیز قریب اپنے کسی عزیز قریب کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ، اور نہ کہیں سے انہیں کوئی مدد پہنچے گی سوائے اس کے کہ اللہ ہی کسی پر رحم کرے، وہ زبردست اور رحیم ہے۔

الجاثیۃ آیت ۲۵ تا ۲۷۔ پارہ ۲۵

اور جب ہماری واضح آیات انہیں سُنائی جاتی ہیں تو اِن کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ اُٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو۔ اے نبیؐ ، اِن سے کہو اللہ ہی تمہیں زندگی بخشتا ہے ، پھر وُہی تمہیں موت دیتا ہے ، پھر وُہی تم کو اُس قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں ۔ ع زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور جس روز قیامت کی گھڑی آ کھڑی ہوگی اُس دن باطل پرست خسارے میں پڑ جائیں گے ۔

الجاثیۃ آیت ۲۸ تا ۳۳۔ پارہ ۲۵

اُس وقت تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بَل گرا دیکھو گے ۔ ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا نامۂ اعمال دیکھے ۔ اُن سے کہا جائے گا : " آج تم لوگوں کو اُن اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے تھے ۔ یہ ہمارا تیار کرایا ہُوا اعمال نامہ ہے جو تمہارے اُوپر ٹھیک ٹھیک شہادت دے رہا ہے ، جو کچھ بھی تم کرتے تھے اسے ہم لکھواتے جا رہے تھے ۔" پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور نیک عمل کرتے رہے تھے انہیں ان کا ربّ اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے ۔ اور جن لوگوں نے کُفر کیا تھا اُن سے کہا جائے گا : " کیا میری آیات تم کو نہیں سُنائی جاتی تھیں ؟ مگر تم نے تکبّر کیا اور مجرم بن کر رہے ۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہوتی ہے ۔ ہم تو بس ایک گمان سا رکھتے ہیں ، یقین ہم کو نہیں ہے ۔" اُس وقت اُن پر اُن کے اعمال کی بُرائیاں کھُل جائیں گی اور وہ اُسی چیز کے پھیر میں آ جائیں گے ، جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۔

اَلْمُلک آیت ۲۵ تا ۲۷۔ پارہ ۲۹

یہ کہتے ہیں : " اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پُورا ہوگا ؟ " کہو : " اِس کا علم تو اللہ کے پاس ہے ، مَیں تو بس صاف صاف خبردار کر دینے والا ہُوں ۔" پھر

جب یہ اُس چیز کو قریب دیکھ لیں گے تو اُن سب لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے انکار کیا ہے، اور اُس وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کے لیے تم تقاضے کر رہے تھے۔

القلم آیت ۴۲ تا ۴۳ - پارہ ۲۹

جس روز سخت وقت آ پڑے گا اور لوگوں کو سجدہ کرنے کے لیے بُلایا جائے گا تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے، اِن کی نگاہیں نیچی ہوں گی، ذِلت اِن پر چھا رہی ہو گی۔ یہ جب صحیح وسالم تھے اُس وقت اِنہیں سجدے کے لیے بُلایا جاتا تھا، (اور یہ انکار کرتے تھے)۔

الحاقۃ آیت ۱۳ تا ۱۸ - پارہ ۲۹

پھر جب ایک دفعہ صُور میں پھونک ماردی جائے گی اور زمین اور پہاڑوں کو اُٹھا کر ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا، اُس روز وہ ہونے والا واقعہ پیش آ جائے گا۔ اُس دن آسمان پھٹے گا اور اس کی بندش ڈھیلی پڑ جائے گی۔ فرشتے اُس کے اطراف وجوانب میں ہوں گے اور آٹھ فرشتے اُس روز تیرے رب کا عرش اپنے اُوپر اُٹھائے ہوتے ہوں گے۔ وہ دن ہو گا جب تم لوگ پیش کیے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز بھی چھپا نہ رہ جائے گا۔

المعارج آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۲۹

مانگنے والے نے عذاب مانگا ہے، (وہ عذاب) جو ضرور واقع ہونے والا ہے، کافروں کے لیے ہے، کوئی اُسے دفع کرنے والا نہیں، اُس خدا کی طرف سے ہے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے۔ ملائکہ اور رُوح اُس کے حضور چڑھ کر جاتے ہیں ایک ایسے دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔

المعارج آیت ۶ تا ۱۸ - پارہ ۲۹

یہ لوگ اُسے دُور سمجھتے ہیں اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں (وہ عذاب اُس روز ہو گا) جس روز آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہو جائے گا۔ اور پہاڑ رنگ برنگ کے دُھنے ہوئے اُون جیسے ہو جائیں گے اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پُوچھے گا۔ حالانکہ وہ ایک دُوسرے کو دکھائے جائیں گے۔ مُجرم چاہے گا کہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو۔ اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دینے والا تھا۔ اور روئے زمین کے سب لوگوں کو

فدیہ میں دے دے ۔ اور یہ تدبیر اُسے نجات دلا دے ۔ ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپیٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی ۔ پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی ۔ ہر اُس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری اور مال جمع کیا۔ اور سینت سینت کر رکھا۔

اَلْجِنّ آیت ۱۶ تا ۱۷ ۔ پارہ ۲۹

(اور اے نبیؐ ، مجھ پر یہ وحی بھی کی گئی ہے کہ) لوگ اگر راہِ راست پر ثابت قدمی سے چلتے تو ہم انہیں فراغت کے پانی سے سیراب کرتے ، تاکہ اس نعمت سے ان کی آزمائش کریں اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا اُس کا ربّ اسے سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا۔

اَلْجِنّ آیت ۲۵ تا ۲۷ ۔ پارہ ۲۹

کہو " میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کے لیے کوئی لمبی مدت مقرر فرماتا ہے ۔ وہ عالم الغیب ہے ، اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا ، سوائے اُس رسول کے جسے اُس نے (غیب کا کوئی علم دینے کے لیے) پسند کر لیا ہو ، تو اُس کے آگے اور پیچھے وہ محافظ لگا دیتا ہے۔

اَلْمُدَّثِّر آیت ۸ تا ۱۰ ۔ پارہ ۲۹

اچھا ، جب صور میں پھونک ماری جائے گی ، وہ دن بڑا ہی سخت دن ہوگا ، کافروں کے لیے ہلکا نہ ہوگا۔

القیامۃ آیت ۷ تا ۱۵ ۔ پارہ ۲۹

پھر جب دیدے پتھرا جائیں گے اور چاند بے نور ہو جائے گا اور چاند سورج ملا کر ایک کر دیے جائیں گے ، اُس وقت یہی انسان کہے گا " کہاں بھاگ کر جاؤں ؟" ہرگز نہیں ، وہاں کوئی جائے پناہ نہ ہوگی ، اس روز تیرے ربّ ہی کے سامنے جا کر ٹھیرنا ہوگا۔ اُس روز انسان کو اُس کا سب اگلا پچھلا کیا کرایا بتا دیا جائے گا بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے چاہے وہ کتنی ہی معذرتیں پیش کرے ۔

الدّھر آیت ۱۰ ۔ پارہ ۲۹

ہمیں تو اپنے ربّ سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے ، جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔

الدّھر آیت ۲۷ ۔ پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دُنیا) سے محبّت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اُسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

اَلمُرسَلٰت آیت ۱ تا ۷ ۔ پارہ ۲۹

قسم ہے اُن (ہواؤں) کی جو پے درپے بھیجی جاتی ہیں، پھر طوفانی رفتار سے چلتی ہیں اور (بادلوں کو) اُٹھا کر پھیلاتی ہیں، پھر (اُن کو) پھاڑ کر جُدا کرتی ہیں، پھر (دلوں میں خُدا کی) یاد ڈالتی ہیں، عُذر کے طور پر یا ڈراوے کے طور پر، جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔

اَلمُرسَلٰت آیت ۸ تا ۱۵ ۔ پارہ ۲۹

پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے، اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا، اور پہاڑ دُھنک ڈالے جائیں گے، اور رسُولوں کی حاضری کا وقت آ پہنچے گا (اُس روز وہ چیز واقع ہو جائے گی) ــــ کس روز کے لیے یہ کام اُٹھا رکھا گیا ہے؟ فیصلے کے روز کے لیے، اور تمہیں کیا خبر کہ وہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

اَلمُرسَلٰت آیت ۳۵ تا ۴۰ ۔ پارہ ۲۹

یہ وہ دن ہے جس میں وہ کچھ نہ بولیں گے اور نہ اُنہیں موقعہ دیا جائے گا کہ کوئی عُذر پیش کریں۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔
یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزُرے ہوئے لوگوں کو جمع کر دیا ہے۔ اب اگر کوئی چال تم چل سکتے ہو تو میرے مقابلے میں چل دیکھو۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ع

اَلنَّبَا آیت ۱۷ تا ۲۰ ۔ پارہ ۳۰

بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ جس روز صُور میں پھُونک ماردی جائے گی، تم فوج در فوج نکل آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا، اور پہاڑ چلائے جائیں گے یہاں تک کہ وہ سراب ہو جائیں گے۔

اَلنَّبَا آیت ۲۷ تا ۳۰ ۔ پارہ ۳۰

وہ (اللہ کے سرکش) کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو انہوں

نے بالکل جُھٹلا دیا تھا، اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر لکھ رکھی تھی۔ اب چکھو مزا، ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہرگز اضافہ نہ کریں گے۔

اَلنَّبَا آیت ۳۸ تا ۳۹۔ پارہ ۳۰

جس روز رُوح اور ملائکہ صَف بستہ کھڑے ہوں گے، کوئی نہ بولے گا سوائے اُس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے۔ وہ دن برحق ہے، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کرلے۔

اَلنَّبَا آیت ۴۰۔ پارہ ۳۰

ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آ لگا ہے۔ جس روز آدمی وُہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور کافر پُکار اُٹھے گا کہ کاش میں خاک میں ہوتا۔ ع

النّٰزِعٰت آیت ۶ تا ۹۔ پارہ ۳۰

جس روز ہلا مارے گا زلزلے کا جھٹکا اور اس کے پیچھے ایک اور جھٹکا پڑے گا، کچھ دل ہوں گے جو اُس روز خوف سے کانپ رہے ہوں گے، نگاہیں اُن کی سہمی ہُوئی ہوں گی۔

النّٰزِعٰت آیت ۱۰ تا ۱۴۔ پارہ ۳۰

یہ لوگ کہتے ہیں: "کیا واقعی ہم پلٹا کر پھر واپس لاتے جائیں گے؟ کیا جب ہم کھوکھلی بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے؟" کہنے لگے: "یہ واپسی تو پھر بڑے گھاٹے کی ہوگی!" حالانکہ یہ بس اتنا کام ہے کہ ایک زور کی ڈانٹ پڑے گی اور یکایک یہ کھُلے میدان میں موجود ہوں گے۔

النّٰزِعٰت آیت ۳۴ تا ۳۹۔ پارہ ۳۰

پھر جب وہ ہنگامۂ عظیم برپا ہوگا، جس روز انسان اپنا سب کیا دھرا یاد کرے گا، اور ہر دیکھنے والے کے سامنے دوزخ کھول کر رکھ دی جائے گی، تو جس نے سرکشی کی تھی اور دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی، دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔

النّٰزِعٰت آیت ۴۲ تا ۴۶۔ پارہ ۳۰

یہ لوگ تم سے پُوچھتے ہیں کہ: "آخر وہ گھڑی کب آ کر ٹھیرے گی؟" تمہارا کیا کام کہ اُس کا وقت بتاؤ۔ اس کا علم تو اللہ پر ختم ہے۔ تم صرف خبردار

کرنے والے ہو ہر اُس شخص کو جو اُس کا خوف کرے۔ جس روز یہ لوگ اسے دیکھ لیں گے تو انہیں یُوں محسوس ہوگا کہ (یہ دُنیا میں یا حالتِ موت میں) بس ایک دن کے پچھلے پہر یا اگلے پہر تک ٹھیرے ہیں۔

عبس آیت ۳۳ تا ۴۲ - پارہ ۳۰

آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی ——— اُس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ کچھ چہرے اُس روز دَمک رہے ہوں گے ہشّاش بشّاش اور خوش و خرّم ہوں گے۔ اور کچھ چہروں پر اُس روز خاک اُڑ رہی ہوگی اور کلَونس چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔ ع

التکویر آیت ۱ تا ۱۴ - پارہ ۳۰

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے، اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے، اور جب دس مہینے کی حاملہ اُونٹنیاں اپنے حال پر چھوڑ دی جائیں گی، اور جب جنگلی جانور سمیٹ کر اکٹھے کر دیے جائیں گے، اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے، اور جب جانیں (جسموں سے) جوڑ دی جائیں گی، اور جب زندہ گاڑی ہُوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس قصُور میں ماری گئی؟ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے، اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا، اور جب جہنّم دہکائی جائے گی، اور جب جنّت قریب لے آئی جائے گی، اُس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

الانفطار آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۳۰

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے، اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے، اور جب قبریں کھول دی جائیں گی، اُس وقت ہر شخص کو اُس کا اگلا پچھلا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا۔

الانفطار آیت ۱۷ تا ۱۹ - پارہ ۳۰

اور تم کیا جانتے ہو کہ وُہ جزا کا دن کیا ہے؟ ہاں تمہیں کیا خبر کہ وہ جزا کا دن کیا ہے؟ یہ وُہ دِن ہے جب کسی شخص کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا، فیصلہ اُس دن بالکل اللہ کے اختیار میں ہوگا۔ ع

المطففین آیت ۴ تا ۶ ۔ پارہ ۳۰

کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اُٹھا کر لاتے جانے والے ہیں؟ اُس دن جب کہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

المطففین آیت ۷ تا ۱۲ ۔ پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، یقیناً بدکاروں کا نامۂ اعمال قید خانے کے دفتر میں ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ قید خانے کا دفتر کیا ہے؟ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے جو روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اُسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزر جانے والا بدعمل ہے۔

الانشقاق آیت ۱ تا ۱۲ ۔ پارہ ۳۰

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کے فرمان کی تعمیل کرے گا اور اُس کے لیے حق یہی ہے (کہ اپنے ربّ کا حکم مانے)۔ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے اُسے باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی اور اپنے ربّ کے حکم کی تعمیل کرے گی اور اُس کے لیے حق یہی ہے (کہ اس کی تعمیل کرے)۔

اے انسان، تُو کشاں کشاں اپنے رب کی طرف چلا جا رہا ہے اور اسی سے ملنے والا ہے۔ پھر جس کا نامۂ اعمال اُس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا، اُس سے ہلکا حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے لوگوں کی طرف خوش خوش پلٹے گا۔ رہا وہ شخص جس کا نامۂ اعمال اُس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا تو وہ موت کو پکارے گا، اور بھڑکتی ہوئی آگ میں جا پڑے گا۔

الغاشیۃ آیت ۱ تا ۱۶ ۔ پارہ ۳۰

کیا تمہیں اُس چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے؟ کچھ چہرے اُس روز خوف زدہ ہوں گے، سخت مشقت کر رہے ہوں گے، تھکے جاتے ہوں گے، شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے، کھولتے ہوئے چشمے کا پانی اُنہیں پینے کو دیا جائے گا، خاردار سُوکھی گھاس کے سوا کوئی کھانا اُن کے لیے نہ ہو گا، جو نہ موٹا کرے نہ بھوک مٹائے۔ کچھ چہرے اُس روز بارونق ہوں گے، اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے۔ عالی مقام جنّت میں ہوں گے، کوئی بے ہودہ بات وہاں نہ سُنیں گے، اُس میں چشمے رواں ہوں گے، اُس کے اندر اُونچی مسندیں ہوں گی، ساغر رکھے ہوئے ہوں گے، گاؤ تکیوں کی قطاریں لگی ہوں گی اور نفیس فرش بچھے ہوئے ہوں گے۔

الغاشیۃ آیت ۲۵ تا ۲۶۔ پارہ ۳۰

ان لوگوں کو پلٹنا ہماری طرف ہی ہے ، پھر اِن کا حساب لینا ہمارے ہی ذمہ ہے۔ ع

القارعۃ آیت ۱ تا ۱۱۔ پارہ ۳۰

عظیم حادثہ ! کیا ہے وہ عظیم حادثہ ؟ تم کیا جانو کہ وہ عظیم حادثہ کیا ہے ؟ وہ دن جب لوگ بکھرے ہُوئے پروانوں کی طرح اور پہاڑ رنگ برنگ کے دُھنکے ہُوئے اُون کی طرح ہوں گے ، پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ دل پسند عیش میں ہو گا ، اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے اس کی جائے قرار گہری کھائی ہوگی۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے ؟ بھڑکتی ہُوئی آگ۔ ع

الزلزال آیت ۱ تا ۸۔ پارہ ۳۰

جب زمین اپنی پُوری شدّت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی ، اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی ، اور انسان کہے گا کہ یہ اِس کو کیا ہو رہا ہے ، اُس روز وہ اپنے (اُوپر گُزرے ہُوئے) حالات بیان کرے گی ، کیونکہ تیرے رب نے اُسے ـــــ (ایسا کرنے کا) ـــــ حکم دیا ہوگا۔ اُس روز لوگ مُتفرّق حالت میں پلٹیں گے تاکہ اُن کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرّہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اُس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرّہ برابر بدی کی ہوگی وہ اُس کو دیکھ لے گا۔

العٰدِیات آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۳۰

تو کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے اُسے نکال لیا جائے گا ، اور سینوں میں جو کچھ (مخفی) ہے اُسے برآمد کر کے اُس کی جانچ پڑتال کی جائے گی ؟ یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن سے خوب باخبر ہو گا۔

الرّحمٰن آیت ۳۱ تا ۴۲۔ پارہ ۲۷

اے زمین کے بوجھو (جنّ و اِنس) عنقریب ہم تُم سے باز پُرس کرنے کے لیے فارغ ہُوئے جاتے ہیں۔ (پھر دیکھ لیں گے کہ) تم اپنے رب کے کِن کِن احسانات کو جھٹلاتے ہو۔

اے گروہِ جنّ و اِنس ، اگر تم زمین اور آسمانوں کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو۔ نہیں بھاگ سکتے ـــــ اس کے لیے بڑا زور چاہیئے ـــــ اپنے ربّ

کی کن کن قدرتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ (بھاگنے کی کوشش کرو گے تو) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ اے جن و انس، تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا انکار کرو گے ——— پھر کیا بنے گی اس وقت، جب آسمان پھٹے گا ——— اور لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ ——— اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اس روز کسی انسان اور کسی جن سے اُس کا گناہ پوچھنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ پھر (دیکھ لیا جائے گا کہ) تم دونوں گروہ اپنے رب کے کن کن احسانات کا انکار کرتے ہو۔ مجرم وہاں اپنے چہروں سے پہچان لیے جائیں گے اور انہیں پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ اس وقت تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

ق آیت ۱۵۔ پارہ ۲۶

کیا پہلی بار کی تخلیق سے ہم عاجز تھے؟ مگر ایک نئی تخلیق کی طرف سے یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

ق آیت ۱۹ تا ۲۲۔ پارہ ۲۶

پھر دیکھو، وہ موت کی جان کنی حق لے کر آ پہنچی، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ اور پھر صور پھونکا گیا، یہ ہے وہ دن جس کا تجھے خوف دلایا جاتا تھا۔ ہر شخص اس حال میں آ گیا کہ اس کے ساتھ ایک ہانک کر لانے والا ہے اور ایک گواہی دینے والا۔ اس چیز کی طرف سے تو غفلت میں تھا، ہم نے وہ پردہ ہٹا دیا جو تیرے آگے پڑا ہوا تھا اور آج تیری نگاہ خوب تیز ہے۔

ق آیت ۴۲ تا ۴۴۔ پارہ ۲۶

جس دن سب لوگ آوازۂ حشر کو ٹھیک ٹھیک سن رہے ہوں گے، وہ زمین سے مُردوں کے نکلنے کا دن ہوگا۔ ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں، اور ہماری طرف ہی اس دن سب کو پلٹنا ہے جب زمین پھٹے گی اور لوگ اس کے اندر سے نکل کر تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے۔ یہ حشر ہمارے لیے بہت آسان ہے۔

سبا آیت ۴ تا ۵۔ پارہ ۲۲

اور یہ قیامت اس لیے آئے گی کہ جزا دے اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے رہے ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور رزقِ کریم۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے زور لگایا ہے، اُن کے لیے بدترین قسم کا

دردناک عذاب ہے۔

سبا آیت ۲۹ تا ۳۰۔ پارہ ۲۲

یہ لوگ تم سے کہتے ہیں کہ وہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟ کہو تمہارے لیے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے جس کے آنے میں نہ ایک گھڑی بھر کی تم تاخیر کر سکتے ہو اور نہ ایک گھڑی بھر پہلے اسے لا سکتے ہو۔

الذّٰریٰت آیت ۱ تا ۶۔ پارہ ۲۶

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو گرد اُڑانے والی ہیں، پھر پانی سے لدے ہوئے بادل اُٹھانے والی ہیں، پھر سُبک رفتاری کے ساتھ چلنے والی ہیں، پھر ایک بڑے کام (بارش) کی تقسیم کرنے والی ہیں، حق یہ ہے کہ جس چیز کا تمہیں خوف دلایا جارہا ہے وُہ سچّی ہے اور جزائے اعمال ضرور پیش آنی ہے۔

الذّٰریٰت آیت ۱۰ تا ۱۴۔ پارہ ۲۶

مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے، جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں۔ پُوچھتے ہیں آخر وہ روزِ جزا کب آئے گا؟ وُہ اُس روز آئے گا جب یہ لوگ آگ پر تپائے جائیں گے۔ (اِن سے کہا جائے گا) اب چکھو مزا اپنے فِتنے کا۔ یہ وُہی چیز ہے جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے۔

الطّارق آیت ۹ تا ۱۰۔ پارہ ۳۰

جس روز پوشیدہ اَسرار کی جانچ پڑتال ہوگی اُس وقت انسان کے پاس نہ خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی اس کی مدد کرنے والا ہوگا۔

الفجر آیت ۲۱ تا ۲۶۔ پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، جب زمین پے در پے کوٹ کوٹ کر ریگ زار بنا دی جائے گی، اور تمہارا رب جلوہ فرما ہوگا اِس حال میں کہ فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے، اور جہنّم اُس روز سامنے لے آئی جائے گی، اُس دن انسان کو سمجھ آئے گی اور اُس وقت اُس کے سمجھنے کا کیا حاصل؟ وہ کہے گا کہ کاش مَیں نے اپنی اِس زندگی کے لیے کچھ پیشگی سامان کیا ہوتا! پھر اُس دِن اللہ جو عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں، اور اللہ جیسا باندھے گا ویسا باندھنے والا کوئی نہیں۔

الصّٰفّٰت آیت ۱۹ تا ۲۱۔ پارہ ۲۳

بس ایک ہی جھڑکی ہوگی اور یکایک یہ اپنی آنکھوں سے (وُہ سَب کچھ جس کی

خبر دی جارہی ہے) دیکھ رہے ہوں گے۔ اُس وقت یہ کہیں گے ہائے ہماری کم بختی، یہ تو یوم الجزا ہے —— "یہ وُہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جُھٹلایا کرتے تھے"۔ ع

فاطر

آیت ۹ ۔ پارہ ۲۲

وہ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وُہ بادل اُٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے ایک اُجاڑ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اسی زمین کو جِلا اُٹھاتے ہیں جو مری پڑی تھی۔ مرے ہوئے انسانوں کا جی اُٹھنا بھی اسی طرح ہوگا۔

یٰس

آیت ۴۸ تا ۵۳ ۔ پارہ ۲۳

یہ لوگ کہتے ہیں کہ: "یہ قیامت کی دھمکی آخر کب پُوری ہوگی؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو"۔ دراصل یہ جس چیز کی راہ تک رہے ہیں وہ بس ایک دھماکا ہے جو یکا یک انہیں عین اُس حالت میں دَھر لے گا، جب یہ اپنے دُنیوی معاملات میں جھگڑ رہے ہوں گے، اور اُس وقت یہ وصیّت تک نہ کر سکیں گے، نہ اپنے گھروں کو پلٹ سکیں گے۔ ع —— پھر ایک صُور پھُونکا جائے گا، اور یکا یک یہ اپنے ربّ کے حضور پیش ہونے کے لیے اپنی قبروں سے نِکل پڑیں گے —— گھبرا کر کہیں گے: "ارے یہ کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اُٹھا کھڑا کیا؟" —— "یہ وہی چیز ہے جس کا خدائے رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسُولوں کی بات سچّی تھی"۔ ایک ہی زور کی آواز ہوگی اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔

القمر

آیت ۱ تا ۳ ۔ پارہ ۲۷

قیامت کی گھڑی قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔ مگر اِن لوگوں کا حال یہ ہے کہ خواہ کوئی نشانی دیکھ لیں مُنہ موڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو چلتا ہُوا جادو ہے۔ اِنہوں نے (اس کو بھی) جُھٹلا دیا اور اپنی خواہشاتِ نفس ہی کی پیروی کی۔ ہر معاملہ کو آخر کار ایک انجام پر پہنچ کر رہنا ہے۔

القمر

آیت ۶ تا ۸ ۔ پارہ ۲۷

جس روز پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا، لوگ سہمی ہوئی نگاہوں کے ساتھ اپنی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وُہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف دوڑے جا رہے ہوں گے اور وُہی مُنکرین —— (جو دُنیا میں اس کا انکار کرتے تھے) —— اُس وقت کہیں گے کہ یہ دن تو بڑا کٹھن ہے۔

القمر آیت ۴۵ تا ۴۶ ۔ پارہ ۲۷

عنقریب یہ جتھا (قریش) شکست کھا جائے گا اور یہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگتے نظر آئیں گے ، بلکہ اِن سے نمٹنے کے لیے اصل وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور وُہ بڑی آفت اور زیادہ تلخ ساعت ہے ۔

الواقعۃ آیت ۱ تا ۱۲ ۔ پارہ ۲۷

جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا تو کوئی اُس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا ۔ وہ تہ و بالا کر دینے والی آفت ہوگی ۔ زمین اس وقت یکبارگی ہلاڈالی جائے گی اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے کہ پراگندہ غبار بن کر رہ جائیں گے ۔ تم لوگ اُس وقت تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے ۔ دائیں بازو والے سو دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کہنا ۔ اور بائیں بازو والے تو بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانا ۔ اور آگے والے تو پھر آگے والے ہی ہیں ۔ وُہی تو مقرب لوگ ہیں ۔ نعمت بھری جنتوں میں رہیں گے ۔

الواقعۃ آیت ۴۹ تا ۵۰ ۔ پارہ ۲۷

اے نبیؐ ، اِن لوگوں سے کہو ، یقیناً اگلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے ۔

الکہف آیت ۴۷ تا ۴۹ ۔ پارہ ۱۵

فکر اُس دن کی ہونی چاہیئے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے ، اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے ، اور تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا ، اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کیے جائیں گے ـــــ لو دیکھ لو ، آگئے نا تم ہمارے پاس اُسی طرح جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا ۔ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے ـــــ اور نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا ۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتابِ زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی ، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ کی گئی ہو ۔ جو جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا ۔

مریم آیت ۸۵ تا ۸۶ ۔ پارہ ۱۶

وُہ دِن آنے والا ہے جب متّقی لوگوں کو ہم مہمانوں کی طرح رحمان کے حضوُر پیش کریں گے، ـــــ اور مجرُموں کو پیاسے جانوروں کی طرح جہنّم کی طرف ہانک لے جائیں گے۔

مریم آیت ۹۳ تا ۹۵ ۔ پارہ ۱۶

زمین اور آسمانوں کے اندر جو بھی ہیں سب اس کے حضور بندوں کی حیثیت سے پیش ہونے والے ہیں۔ سب پر وہ محیط ہے اور اس نے اُن کو شمار کر رکھا ہے۔ سب قیامت کے روز فرداً فرداً اس کے سامنے حاضر ہوں گے۔

طٰہٰ آیت ۱۵ تا ۱۶ ۔ پارہ ۱۶

قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ مَیں اس کا وقت مخفی رکھنا چاہتا ہُوں تاکہ ہر متنفّس اپنی سعی کے مطابق بدلہ پائے۔ پس کوئی ایسا شخص جو اُس پر ایمان نہیں لاتا، اور اپنی خواہشِ نفس کا بندہ بن گیا ہے، تجھ کو اُس گھڑی کی فکر سے نہ روک دے ورنہ تو ہلاکت میں پڑ جائے گا۔

طٰہٰ آیت ۵۵ ۔ پارہ ۱۶

اِسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے، اِسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔

طٰہٰ آیت ۱۰۱ مِن ۱۰۹ ۔ پارہ ۱۶

اور قیامت کے دِن اُن کے لیے ـــــ (اِس جرُم کی ذمّہ داری کا بوجھ) ـــــ بڑا تکلیف دہ بوجھ ہوگا۔ اُس دِن جب کہ صُور پھُونکا جائے گا اور ہم مجرُموں کو اِس حال میں گھیر لائیں گے کہ اُن کی آنکھیں ـــــ (دہشت کے مارے) ـــــ پتھرائی ہوئی ہوں گی، آپس میں چُپکے چُپکے کہیں گے کہ "دُنیا میں مشکل ہی سے تم نے کوئی دس دِن گزارے ہوں گے" ـــــ ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کر رہے ہوں گے، ـــــ (ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ) ـــــ اُس وقت ان میں سے جو زیادہ سے زیادہ محتاط اندازہ لگانے والا ہوگا وہ کہے گا کہ نہیں، تمہاری دُنیا کی زندگی بس ایک دن کی زندگی تھی۔ ـــــ یہ لوگ تم سے پُوچھتے ہیں کہ آخر اُس دن یہ پہاڑ کہاں چلے جائیں گے؟ کہو کہ میرا ربّ ان کو دُھول بنا کر اُڑا دے گا اور زمین کو ایسا ہموار چٹیل میدان بنا دے گا کہ اس میں تم کوئی بل اور سَلوَٹ نہ دیکھو گے ـــــ اُس روز سب لوگ

مُنادی کی پکار پر سیدھے چلے آئیں گے ، کوئی ذرا اکڑ نہ دکھا سکے گا۔ اور آوازیں رحمان کے آگے دب جائیں گی ، ایک سرسراہٹ کے سوا تم کچھ نہ سُنو گے —— اس روز شفاعت کارگر نہ ہو گی۔ اِلّا یہ کہ کسی کو رحمان اس کی اجازت دے اور اُس کی بات سُننا پسند کرے۔

طٰہٰ آیت ۱۱۱ تا ۱۱۲۔ پارہ ۱۶

لوگوں کے سر اُس حیّ و قیّوم کے آگے جُھک جائیں گے۔ نامراد ہوگا جو اُس وقت کسی ظلم کا بارِ گناہ اُٹھاتے ہوئے ہو۔ اور کسی ظلم یا حق تلفی کا خطرہ نہ ہوگا اُس شخص کو جو نیک عمل کرے اور اس کے ساتھ وہ مومن بھی ہو۔

طٰہٰ آیت ۱۲۴ تا ۱۲۶۔ پارہ ۱۶

اور جو میرے "ذِکر" (درسِ نصیحت) سے مُنہ موڑے گا اُس کے لیے دُنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اُٹھائیں گے —— وُہ کہے گا : "پروردگار، دُنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا ، یہاں مجھے اندھا کیوں اُٹھایا"؟ اللہ تعالےٰ فرمائے گا : "ہاں ، اِسی طرح تو ہماری آیات کو ، جب کہ وہ تیرے پاس آئی تھیں ، تُو نے بُھلا دیا تھا۔ اُسی طرح آج تُو بُھلایا جا رہا ہے" ——

الانبیا آیت ۱۔ پارہ ۱۷

قریب آ گیا ہے لوگوں کے حساب کا وقت ، اور وُہ ہیں کہ غفلت میں مُنہ موڑے ہوئے ہیں۔

الانبیا آیت ۳۸ تا ۴۱۔ پارہ ۱۷

یہ لوگ کہتے ہیں : "آخر یہ دھمکی پُوری کب ہو گی اگر تم سچے ہو۔" کاش ، اِن کافروں کو اُس وقت کا کچھ علم ہوتا جب کہ یہ نہ اپنے مُنہ آگ سے بچا سکیں گے نہ اپنی پیٹھیں ، اور نہ ان کو کہیں سے مدد پہنچے گی۔ وہ بلا اچانک آئے گی ، اور انہیں اِس طرح یک لخت دبوچ لے گی کہ یہ نہ اس کو دفع کر سکیں گے اور نہ اِن کو لمحہ بھر مُہلت ہی مل سکے گی —— مذاق تم سے پہلے بھی رسُولوں کا اُڑایا جا چکا ہے ، مگر اُن کا مذاق اُڑانے والے اُسی چیز کے پھیر میں آ کر رہے جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ع

الانبیا آیت ۴۷ تا ۵۰۔ پارہ ۱۷

قیامت کے روز ہم ٹھیک تولنے والے ترازو رکھ دیں گے۔ پھر کسی شخص پر

ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا۔ جس کا رائی کے دانے کے برابر بھی کچھ کیا دھرا ہوگا۔ وہ ہم سامنے لے آئیں گے اور حساب لگانے کے لیے ہم کافی ہیں۔

پہلے ہم موسٰیؑ اور ہارونؑ کو فرقان اور روشنی اور " ذکر" عطا کر چکے ہیں، اُن متقی لوگوں کی بھلائی کے لیے جو بے دیکھے اپنے ربّ سے ڈریں اور جن کو (حساب کی) اُس گھڑی کا کھٹکا لگا ہُوا ہو۔ اور اب یہ بابرکت " ذکر" ہم نے (تمہارے لیے) نازل کیا ہے۔ پھر کیا تم اس کو قبول کرنے سے انکاری ہو؟

الانبیاء آیت ۹۵ تا ۹۷۔ پارہ ۱۷

اور ممکن نہیں ہے کہ جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو وہ پھر پلٹ سکے۔ یہاں تک کہ جب یاجُوج و ماجُوج کھول دیے جائیں گے اور ہر بلندی سے وہ نکل پڑیں گے اور وعدۂ برحق کے پورا ہونے کا وقت قریب آ لگے گا تو یکایک اُن لوگوں کے دیدے پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ کہیں گے ———

" ہائے ہماری کم بختی، ہم اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہُوئے تھے، بلکہ ہم خطا کار تھے۔"

الانبیاء آیت ۱۰۴۔ پارہ ۱۷

وہ دن جب کہ آسمان کو ہم یُوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیے جاتے ہیں۔ جس طرح پہلے ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی اُسی طرح ہم پھر اُس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے ہمارے ذِمّے، اور یہ کام ہمیں بہرحال کرنا ہے۔

الفرقان آیت ۱۱۔ پارہ ۱۸

اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اُس گھڑی کو جھُٹلا چکے ہیں ....
اور جو اُس گھڑی کو جھُٹلائے اُس کے لیے ہم نے بھڑکتی ہُوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

النمل آیت ۷۱ تا ۷۲۔ پارہ ۲۰

وہ کہتے ہیں کہ: " یہ دھمکی کب پوری ہوگی اگر تم سچے ہو؟" کہو، کیا عجب کہ جس عذاب کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو اُس کا ایک حصّہ تمہارے قریب ہی آ لگا ہو۔

النمل آیت ۸۳ تا ۹۰۔ پارہ ۲۰

اور ذرا تصوّر کرو اُس دن کا جب ہم ہر اُمّت میں سے ایک فوج کی فوج اُن

لوگوں کی گھیر لائیں گے جو ہماری آیات کو جُھٹلایا کرتے تھے، پھر اُن کو (ان کی اقسام کے لحاظ سے درجہ بدرجہ) مرتب کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے، تو (ان کا ربّ اُن سے) پُوچھے گا کہ "تم نے میری آیات کو جُھٹلا دیا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو اور تم کیا کر رہے تھے؟" اور ان کے ظلم کی وجہ سے عذاب کا وعدہ ان پر پُورا ہو جائے گا، تب وہ کچھ بھی نہ بول سکیں گے۔ کیا ان کو سُجھائی نہ دیتا تھا، کہ ہم نے رات ان کے لیے سکون حاصل کرنے کو بنائی تھی اور دِن کو روشن کیا تھا؟ اسی میں بہت نشانیاں تھیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے تھے۔

اور کیا گزرے گی اس روز جب کہ صُور پھونکا جائے گا اور ہَول کھا جائیں گے وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، ——— سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ اِس ہَول سے بچانا چاہے گا ——— اور سب کان دبائے اس کے حضور حاضر ہو جائیں گے۔ آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خُوب جمے ہوئے ہیں، مگر اُس وقت یہ بادلوں کی طرح اُڑ رہے ہوں گے، یہ اللہ کی قُدرت کا کرشمہ ہو گا جس نے ہر چیز کو حکمت کے ساتھ استوار کیا ہے۔ وہ خُوب جانتا ہے کہ تم لوگ کیا کرتے ہو۔ جو شخص بھلائی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس دِن کے ہَول سے محفوظ ہوں گے۔ اور جو بُرائی لیے ہوئے آئے گا، ایسے سب لوگ اوندھے مُنہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو۔

القصص آیت ۶۵ تا ۶۶۔ پارہ ۲۰

اور (فراموش نہ کریں یہ لوگ) وہ دِن جب کہ وہ اِن کو پُکارے گا اور پُوچھے گا کہ "جو رسُول بھیجے گئے تھے اُنہیں تم نے کیا جواب دیا تھا؟" اُس وقت کوئی جواب ان کو نہ سُوجھے گا اور نہ یہ آپس میں ایک دُوسرے سے پُوچھ ہی سکیں گے۔

لقمٰن آیت ۳۳۔ پارہ ۲۱

لوگو، بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اُس دن سے جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہو گا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔ بس یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکا باز تم کو اللہ کے معاملہ میں دھوکا دینے پائے۔

الرُّوم آیت ۱۲ تا ۱۶ ۔ پارہ ۲۱

اور جب وہ ساعت برپا ہوگی اس دن مجرم ہک دک رہ جائیں گے ، ان کے ٹھیرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ۔ جس روز وہ ساعت برپا ہوگی ، اس دن (سب انسان) الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے ۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ، وہ ایک باغ میں شاداں و فرحاں رکھے جائیں گے ۔ اور جنہوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے ۔

الرُّوم آیت ۵۵ تا ۵۷ ۔ پارہ ۲۱

اور جب وہ ساعت برپا ہوگی تو مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے ہیں ، اسی طرح وہ دُنیا کی زندگی میں دھوکا کھایا کرتے تھے ۔ مگر جو علم اور ایمان سے بہرہ مند کیے گئے تھے وہ کہیں گے کہ خدا کے نوشتے میں تو تم روزِ حشر تک پڑے رہے ہو ، سو یہ وُہی روزِ حشر ہے ، لیکن تم جانتے نہ تھے ۔ پس وہ دن ہوگا جس میں ظالموں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی اور نہ اُن سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا ۔

الزُّمَر آیت ۱۳ ۔ پارہ ۲۳

کہو ، اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ۔

الزُّمَر آیت ۳۰ تا ۳۱ ۔ پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) تمہیں بھی مرنا ہے اور اِن لوگوں کو بھی مرنا ہے ۔ آخر کار قیامت کے روز تم سب اپنے ربّ کے حضور اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے ۔ ع

الزُّمَر آیت ۴۶ تا ۴۸ ۔ پارہ ۲۴

کہو ، خدایا ، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ، حاضر و غائب کے جاننے والے ، تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کرے گا ، جس میں وُہ اختلاف کرتے رہے ہیں ۔ اگر اِن ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی ، تو یہ روزِ قیامت کے بڑے عذاب سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیے میں دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے ۔ وہاں اللہ کی طرف سے اِن کے سامنے وُہ کچھ آئے گا جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہے ۔ وہاں اپنی کمائی کے

سارے بُرے نتائج اُن پر کھُل جائیں گے اور وُہی چیز اِن پر مسلّط ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اُڑاتے رہے ہیں۔

الزُّمَر آیت ۶۰۔ پارہ ۲۴

آج جن لوگوں نے خُدا پر جھُوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ اُن کے مُنہ کالے ہوں گے ۔ کیا جہنّم میں متکبّروں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے ؟

الزُّمَر آیت ۶۸ تا ۷۰ ۔ پارہ ۲۴

اور اُس روز صُور پھُونکا جائے گا اور وہ سب مَر کر گر جائیں گے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے اُن کے جنہیں اللہ زندہ رکھنا چاہے ۔ پھر ایک دُوسرا صُور پھُونکا جائے گا اور یکایک سب کے سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے ۔ زمین اپنے ربّ کے نُور سے چمک اُٹھے گی ، کتابِ اعمال لا کر رکھ دی جائے گی ، انبیاء اور تمام گواہ حاضر کر دیے جائیں گے ، لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا ، اور ہر مُتنفّس کو جو کچھ بھی اُس نے عمل کیا تھا اُس کا پُورا پُورا بدلہ دے دیا جائے گا ۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کو خُوب جانتا ہے ۔ ع

المؤمن آیت ۱۱ تا ۱۲ ۔ پارہ ۲۴

وُہ کہیں گے : " اے ہمارے ربّ ، تُو نے واقعی ہمیں دو دفعہ موت اور دو دفعہ زندگی دے دی ، اب ہم اپنے قصُوروں کا اعتراف کرتے ہیں ، کیا اب یہاں سے نِکلنے کی بھی کوئی سبیل ہے ؟" ——— (جواب ملے گا) ——— " یہ حالت جس میں تم مُبتلا ہو ، اِس وجہ سے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بُلایا جاتا تھا تو تم ماننے سے انکار کر دیتے تھے اور جب اُس کے ساتھ دُوسروں کو ملایا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے ۔ اب فیصلہ اللہ بزرگ و برتر کے ہاتھ ہے ۔"

المؤمن آیت ۱۶ تا ۱۷ ۔ پارہ ۲۴

وہ دِن جب کہ سب لوگ بے پردہ ہوں گے ، اللہ سے اُن کی کوئی بات بھی چھُپی ہُوئی نہ ہوگی ——— (اُس روز پکار کر پُوچھا جائے گا) ——— " آج بادشاہی کس کی ہے ؟" ——— (سارا عالم پکار اُٹھے گا) ——— " اللہ واحد قہّار کی ۔" ——— (کہا جائے گا) " آج ہر مُتنفّس کو اُس کمائی کا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کی تھی ۔ آج کسی پر کوئی ظُلم نہ ہوگا ۔ اور اللہ حساب لینے میں بہت تیز ہے ۔"

المؤمن آیت ۱۸ تا ۲۰۔ پارہ ۲۴

اے نبیؐ، ڈرا دو اِن لوگوں کو اس دن سے جو قریب آ لگا ہے۔ جب کلیجے مُنہ کو آ رہے ہوں گے اور لوگ چُپ چاپ غم کے گھونٹ پیے کھڑے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی مشفق دوست ہوگا اور نہ کوئی شفیع، جس کی بات مانی جائے۔ اللہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف ہے اور وُہ راز تک جانتا ہے جو سینوں نے چھپا رکھے ہیں۔ اور اللہ ٹھیک ٹھیک بے لاگ فیصلہ کرے گا۔ رہے وہ جن کو (یہ مُشرکین) اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ کرنے والے نہیں ہیں۔ بلاشُبہ اللہ ہی سب کچھ سُننے اور دیکھنے والا ہے۔ ع

المؤمن آیت ۵۹۔ پارہ ۲۴

یقیناً قیامت کی گھڑی آنے والی ہے، اُس کے آنے میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

الانعام آیت ۱۲۔ پارہ ۷

ان سے پوچھو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھُ ہے وُہ کس کا ہے؟
کہو سب کچھُ اللہ ہی کا ہے، اس نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اُوپر لازم کر لیا ہے۔ (اسی لیے وہ نافرمانیوں اور سرکشیوں پر تمہیں جلدی سے نہیں پکڑ لیتا) قیامت کے روز وُہ تم سب کو ضرور جمع کرے گا، یہ بالکل ایک غیر مُشتبہ حقیقت ہے، مگر جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود تباہی کے خطرے میں مُبتلا کر لیا ہے وہ اسے نہیں مانتے۔

الانعام آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۷

کہو، اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو ڈرتا ہُوں ــــــ کہ ایک بڑے (خوفناک) دِن مجھے سزا بھگتنی پڑے گی۔ اُس دن جو سزا سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا ہی رحم کیا اور یہی نمایاں کامیابی ہے۔

الانعام آیت ۲۲ تا ۲۳۔ پارہ ۷

جس روز ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے اور مُشرکوں سے پوچھیں گے کہ اب وہ تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریک کہاں ہیں جن کو تم اپنا خدا سمجھتے تھے تو وہ اِس کے سوا کوئی فِتنہ نہ اُٹھا سکیں گے کہ (یہ جھوٹا بیان دیں کہ) اے ہمارے آقا! تیری قسم ہم ہرگز مُشرک نہ تھے۔

الانعام آیت ۳۰۔ پارہ ۷

کاش وہ منظر تم دیکھ سکو جب یہ اپنے ربّ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ اس وقت

ان کا ربّ ان سے پُوچھے گا "کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟" یہ کہیں گے "ہاں اے ہمارے رب، یہ حقیقت ہی ہے۔" وہ فرمائے گا "اچھا! تو اب اپنے انکارِ حقیقت کی پاداش میں عذاب کا مزا چکھو۔" ع

الانعام آیت ۳۱ ۔ پارہ ۷

نقصان میں پڑ گئے وُہ لوگ جنہوں نے اللہ سے اپنی ملاقات کی اطلاع کو جھوٹ قرار دیا۔ جب اچانک وُہ گھڑی آ جائے گی تو یہی لوگ کہیں گے "افسوس! ہم سے اس معاملہ میں کیسی تقصیر ہُوئی!" اور اِن کا حال یہ ہوگا کہ اپنی پیٹھوں پر اپنے گناہوں کا بوجھ لادے ہُوئے ہوں گے۔ دیکھو! کیسا بُرا بوجھ ہے جو یہ اُٹھا رہے ہیں۔

الانعام آیت ۵۱ ۔ پارہ ۷

اور اے محمدؐ! تم اِس (علمِ وحی) کے ذریعہ سے اُن لوگوں کو نصیحت کرو جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے کبھی اس حال میں پیش کیے جائیں گے کہ اُس کے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہوگا جو ان کا حامی و مددگار ہو، یا ان کی سفارش کرے، شاید کہ (اس نصیحت سے متنبّہ ہو کر) وہ خدا ترسی کی روش اختیار کر لیں۔

الانعام آیت ۷۳ ۔ پارہ ۷

وُہی ہے جس نے آسمان و زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ اور جس دِن وہ کہے گا کہ حشر ہو جائے اُسی دِن وہ ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد عین حق ہے۔ اور جس روز صُور پھُونکا جائے گا اُس روز پادشاہی اُسی کی ہوگی، وُہ غیب اور شہادت ہر چیز کا عالم ہے اور دانا اور باخبر ہے۔

الانعام آیت ۹۴ ۔ پارہ ۷

(اور اللہ فرمائے گا) "لو اب تم ویسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر ہوگئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا، جو کچھُ ہم نے تمہیں دُنیا میں دیا تھا وہ سب تم پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور اب ہم تمہارے ساتھ تمہارے اُن سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارے کام بنانے میں ان کا بھی کچھُ حِصّہ ہے، تمہارے آپس کے سب رابطے ٹوٹ گئے اور وہ سب تُم سے گُم ہو گئے جن کا تم زعم رکھتے تھے۔" ع

الانعام آیت ۱۶۴۔ پارہ ۸

کہو، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور ربّ تلاش کروں حالانکہ وُہی ہر چیز کا ربّ ہے؟ ہر شخص جو کچھ کماتا ہے اس کا ذمہ دار وہ خود ہے کوئی بوجھ اُٹھانے والا دُوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا، پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، اُس وقت وہ تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔

الاعراف آیت ۸ تا ۹۔ پارہ ۸

اور وزن اس روز عین حق ہوگا۔ جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے اور جن کے پلڑے ہلکے رہیں گے وُہی اپنے آپ کو خسارے میں مبتلا کرنے والے ہوں گے کیونکہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے رہے تھے۔

الاعراف آیت ۱۸۷۔ پارہ ۹

یہ لوگ تم سے پُوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ کہو" اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اُسے اپنے وقت پر وُہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائے گا" یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پُوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو" اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں"

یُونس آیت ۲۸ تا ۳۰۔ پارہ ۱۱

جس روز ہم ان سب کو ایک ساتھ (اپنی عدالت میں) اکٹھا کریں گے، پھر ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ہے کہیں گے کہ ٹھیر جاؤ تم بھی اور تمہارے بنائے ہوئے شریک بھی، پھر ہم ان کے درمیان سے اجنبیت کا پردہ ہٹا دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ" تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے کہ (تم اگر ہماری عبادت کرتے بھی تھے تو) ہم تمہاری اس عبادت سے بالکل بے خبر تھے" اُس وقت ہر شخص اپنے کیے کا مزا چکھ لے گا، سب اپنے حقیقی مالک کی طرف پھیر دیے جائیں گے اور وہ سارے جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے گم ہو جائیں گے۔ ع

یُونس آیت ۴۵۔ پارہ ۱۱

اور جس روز اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو (یہی دُنیا کی زندگی انہیں ایسی محسوس ہوگی) گویا یہ محض ایک گھڑی بھر آپس میں جان پہچان کو ٹھیرے تھے۔ (اس وقت

تحقیق ہو جائے گا کہ) فی الواقع سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہرگز وہ راہِ راست پر نہ تھے۔

یُونس آیت ۴۶ - پارہ ۱۱

جن بُرے نتائج سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں ان کا کوئی حصہ ہم تیرے جیتے جی دکھا دیں یا اس سے پہلے ہی تجھے اُٹھا لیں، بہرحال اِنہیں آنا ہماری ہی طرف ہے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے۔

ھُود آیت ۱۰۲ تا ۱۰۸ - پارہ ۱۲

اور تیرا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہُوا کرتی ہے، فی الواقع اُس کی پکڑ بڑی سخت اور دردناک ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس میں ایک نشانی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو عذابِ آخرت کا خوف کرے، وُہ ایک دِن ہو گا جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور پھر جو کچھ بھی اُس روز ہو گا سب کی آنکھوں کے سامنے ہو گا۔ ہم اس کے لانے میں کچھ بہت زیادہ تاخیر نہیں کر رہے ہیں، بس ایک گنی چُنی مُدت اس کے لیے مقرر ہے۔ جب وہ آئے گا تو کسی کو بات کرنے کی مجال نہ ہوگی، اِلاّ یہ کہ خُدا کی اجازت سے کچھ عرض کرے۔ پھر کچھ لوگ اس روز بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔ جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے (جہاں گرمی اور پیاس کی شدت سے) وہ ہانپیں گے اور پھُنکارے ماریں گے اور اِسی حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک کہ زمین و آسمان قائم ہیں، اِلاّ یہ کہ تیرا رب کچھ اور چاہے۔ بے شک تیرا رب پُورا اختیار رکھتا ہے کہ جو کچھ چاہے کرے۔ رہے وہ لوگ جو نیک بخت نکلیں گے، تو وہ جنت میں جائیں گے اور وہاں ہمیشہ رہیں گے جب تک زمین و آسمان قائم ہیں، اِلاّ یہ کہ تیرا رب کچھ اور چاہے۔ ایسی بخشش ان کو ملے گی جس کا سلسلہ کبھی منقطع نہ ہو گا۔

ابراھیم آیت ۲۱ - پارہ ۱۳

اور یہ لوگ جب اکٹھے اللہ کے سامنے بے نقاب ہوں گے، تو اُس وقت ان میں سے جو دُنیا میں کمزور تھے وہ اُن لوگوں سے جو بڑے بنے ہُوئے تھے، کہیں گے ـــــ "دُنیا میں ہم تمہارے تابع تھے، اب کیا تم اللہ کے عذاب سے ہم کو بچانے کے لیے بھی کچھ کر سکتے ہو؟" ـــــ وہ جواب دیں گے ـــــ "اگر اللہ نے ہمیں نجات کی کوئی راہ دکھائی ہوتی تو ہم ضرور تمہیں بھی دکھا دیتے۔ اب تو یکساں

ہے، خواہ ہم جزع فزع کریں یا صبر، بہر حال ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں"۔۔۔۔

ابراھیم آیت ۴۸ تا ۵۱ - پارہ ۱۳

ڈراؤ انہیں اُس دِن سے جب کہ زمین اور آسمان بدل کر کچھ سے کچھ کر دیے جائیں گے اور سب کے سب اللہ واحد قہّار کے سامنے بے نقاب حاضر ہو جائیں گے۔ اُس روز تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں ہاتھ پاؤں جکڑے ہوں گے، تارکول کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے اور آگ کے شعلے اُن کے چہروں پر چھاتے جا رہے ہوں گے۔ یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ ہر متنفّس کو اُس کے کیے کا بدلہ دے گا۔ اللہ کو حساب لینے کچھ دیر نہیں لگتی۔

الحجر آیت ۸۵ من - پارہ ۱۴

ہم نے زمین اور آسمان کو اور اُن کی سب موجودات کو حق کے سوا کسی اور بنیاد پر خلق نہیں کیا ہے اور فیصلے کی گھڑی یقیناً آنے والی ہے۔

النحل آیت ۳۸ تا ۴۰ - پارہ ۱۴

یہ لوگ اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ۔۔۔۔ "اللہ کسی مرنے والے کو پھر سے زندہ کر کے نہ اُٹھائے گا" ۔۔۔۔ اُٹھائے گا کیوں نہیں، یہ تو ایک وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اُوپر واجب کر لیا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ اور ایسا ہونا اس لیے ضروری ہے کہ اللہ اِن کے سامنے اُس حقیقت کو کھول دے جس کے بارے میں یہ اختلاف کر رہے ہیں، اور منکرینِ حق کو معلوم ہو جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔ (رہا اُس کا امکان، تو) ہمیں کسی چیز کو وجُود میں لانے کے لیے اس سے زیادہ کچھ کرنا نہیں ہوتا کہ اسے حکم دیں "ہو جا" اور بس وہ ہو جاتی ہے۔

النحل آیت ۷۷ - پارہ ۱۴

اور زمین و آسمان کے پوشیدہ حقائق کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ کچھ دیر نہ لے گا مگر بس اتنی کہ جس میں آدمی کی پلک جھپک جائے بلکہ اس سے بھی کچھ کم۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

النحل آیت ۸۴ - پارہ ۱۴

(انہیں کچھ ہوش بھی ہے کہ اُس روز کیا بنے گی) جب کہ ہر اُمّت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے، پھر کافروں کو نہ حجّتیں پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا نہ اُن سے توبہ و

استغفار ہی کا مطالبہ کیا جائے گا۔

النحل آیت ۸۹ ۔ پارہ ۱۴

(اے محمدؐ، انہیں اُس دن سے خبردار کردو) جب کہ ہم ہر اُمّت میں خود اُسی کے اندر سے ایک گواہ اُٹھا کھڑا کریں گے جو اُس کے مقابلے میں شہادت دے گا، اور اِن لوگوں کے مقابلے میں شہادت دینے کے لیے ہم تمہیں لائیں گے۔ اور (یہ اسی شہادت کی تیاری ہے کہ) ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے سرِ تسلیم خم کر دیا ہے۔

النحل آیت ۱۱۱ ۔ پارہ ۱۴

(ان سب کا فیصلہ اُس دن ہوگا) جب کہ ہر متنفس اپنے ہی بچاؤ کی فکر میں لگا ہُوا ہوگا اور ہر ایک کو اُس کے کیے کا بدلہ پُورا پُورا دیا جائے گا، اور کسی پر ذرہ برابر ظُلم نہ ہونے پائے گا۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۳ تا ۱۴ ۔ پارہ ۱۵

ہر انسان کا شگون ہم نے اُس کے اپنے گلے میں لٹکا رکھا ہے، اور قیامت کے روز ہم ایک نوشتہ اُس کے لیے نکالیں گے جسے وہ کھُلی کتاب کی طرح پائے گا ـــــ پڑھ اپنا نامۂ اعمال، آج اپنا حساب لگانے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۴۹ تا ۵۲ ۔ پارہ ۱۵

وہ کہتے ہیں: "جب ہم صرف ہڈیاں اور خاک ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اُٹھائے جائیں گے؟" ـــــ ان سے کہو: "تم پتّھر یا لوہا بھی ہو جاؤ، یا اس سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز جو تمہارے ذہن میں قبولِ حیات سے بعید تر ہو" (پھر بھی تم اُٹھ کر رہو گے)۔ وہ ضرور پوچھیں گے: "کون ہے وہ جو ہمیں پھر زندگی کی طرف پلٹا کر لائے گا؟" ـــــ جواب میں کہو: "وُہی جس نے پہلی بار تمہیں پیدا کیا۔" وہ سر ہلا ہلا کر پوچھیں گے: "اچھا، تو یہ ہوگا کب؟" ـــــ تم کہو: "کیا عجب، وہ وقت قریب ہی آ لگا ہو۔ جس روز وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اُس کی پکار کے جواب میں نکل آؤ گے اور تمہارا گمان اُس وقت یہ ہوگا کہ ہم بس تھوڑی دیر ہی اِس حالت میں پڑے رہے ہیں۔" ع

بنی اسرائیل آیت ۵۸ - پارہ ۱۵

اور کوئی بستی ایسی نہیں ہے جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں - یہ نوشتۂ الٰہی میں لکھا ہُوا ہے ۔

بنی اسرائیل آیت ۷۱ تا ۷۲ - پارہ ۱۵

پھر خیال کرو اُس دِن کا جب ہم ہر انسانی گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بُلائیں گے - اُس وقت جن لوگوں کو اُن کا نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا گیا وہ اپنا کارنامہ پڑھیں گے اور اُن پر ذرّہ برابر ظُلم نہ ہوگا - اور جو اِس دُنیا میں اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا بلکہ راستہ پانے میں اندھے سے بھی زیادہ ناکام ۔

الاحقاف آیت ۲۰ - پارہ ۲۶

پھر جب یہ کافر آگ کے سامنے لا کھڑے کیے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا :

" تم اپنے حِصّے کی نعمتیں اپنی دُنیا کی زندگی میں ختم کر چکے اور اُن کا لُطف تم نے اُٹھا لیا اب جو تکبّر تم زمین میں کسی حق کے بغیر کرتے رہے اور جو نافرمانیاں تُم نے کیں اُن کی پاداش میں آج تم کو ذِلّت کا عذاب دیا جائے گا ۔" ع

الاحقاف آیت ۳۴ - پارہ ۲۶

جس روز یہ کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے ، اُس وقت اُن سے پُوچھا جائے گا : " کیا یہ حق نہیں ہے ؟ " —— یہ کہیں گے : " ہاں ، ہمارے ربّ کی قسم (یہ واقعی حق ہے) " —— اللہ فرمائے گا : " اچھا تو اب عذاب کا مزا چکھو اپنے اُس انکار کی پاداش میں جو تم کرتے رہے تھے ۔"

الاحقاف آیت ۳۵ - پارہ ۲۶

پس اے نبیؐ ، صبر کرو جس طرح اولوالعزم رسُولوں نے صبر کیا ہے اور ان کے معاملے میں جلدی نہ کرو - جس روز یہ لوگ اُس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا اِنہیں خوف دِلایا جا رہا ہے تو انہیں یُوں معلوم ہوگا کہ جیسے دُنیا میں دِن کی ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے تھے - بات پہُنچا دی گئی ، اب کیا نافرمان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک ہوگا ؟ ع

الحج آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۱۷

لوگو ، اپنے رب کے غضب سے بچو ، حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے - جس روز تم اسے دیکھو گے ، حال یہ ہوگا کہ ہر دُودھ پلانے والی

اپنے دُودھ پیتے بچّے سے غافل ہو جائے گی، ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا، اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔

الحج آیت ۶ تا ۷۔ پارہ ۱۷

یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے، اور وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ (اِس بات کی دلیل ہے) کہ قیامت کی گھڑی آ کر رہے گی، اِس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، اور اللہ ضرور ان لوگوں کو اُٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں۔

الحج آیت ۱۷۔ پارہ ۱۷

جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور صابئی، اور نصاریٰ، اور مجُوس، اور جن لوگوں نے شرک کیا، ان سب کے درمیان اللہ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا، ہر چیز اللہ کی نظر میں ہے۔

الحج آیت ۵۶ تا ۵۷۔ پارہ ۱۷

اس روز بادشاہی اللہ کی ہو گی، اور وہ اُن کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ جو ایمان رکھنے والے اور عملِ صالح کرنے والے ہوں گے وہ نعمت بھری جنّتوں میں جائیں گے، اور جنھوں نے کُفر کیا ہو گا اور ہماری آیات کو جُھٹلایا ہو گا، اُن کے لیے رُسوا کُن عذاب ہو گا۔

المزّمّل آیت ۱۱ تا ۱۴۔ پارہ ۲۹

اِن جُھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مُجھ پر چھوڑ دو اور اِنہیں ذرا کچھ دیر اِسی حالت پر رہنے دو۔ ہمارے پاس (اِن کے لیے) بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔ یہ اُس دِن ہو گا جب زمین اور پہاڑ لرز اُٹھیں گے اور پہاڑوں کا حال ایسا ہو جائے گا جیسے ریت کے ڈھیر ہیں جو بکھرے جا رہے ہیں۔

المزّمّل آیت ۱۷ تا ۱۸۔ پارہ ۲۹

اگر تم ماننے سے انکار کر دو گے تو اُس دِن کیسے بچ جاؤ گے، جو بچّوں کو بُوڑھا کر دے گا، اور جس کی سختی سے آسمان پھٹا جا رہا ہو گا؟ اللہ کا وعدہ تو پُورا ہو کر ہی رہنا ہے۔

التغابن آیت ۷ - پارہ ۲۸

مُنکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مَرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے ـــــ ان سے کہو : " نہیں ، میرے ربّ کی قسم تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے، پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم نے (دُنیا میں) کیا کچھ کیا ہے ، اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

التغابن آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۸

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسُول پر اور اُس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے (اس کا پتہ تمہیں اس روز چل جائے گا) جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دِن ہو گا ایک دوسرے کے مقابلے میں ہار جیت کا۔

جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔ اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اُسے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَلنِّسَآء آیت ۳۱ - پارہ ۵

اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی بُرائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کر دیں گے اور تم کو عزّت کی جگہ داخل کریں گے۔

اَلنِّسَآء آیت ۴۰ - پارہ ۵

اللہ کسی پر ذرّہ برابر ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے دوچند کرتا ہے اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔

اَلنِّسَآء آیت ۸۷ - پارہ ۵

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے ، وہ تم سب کو اُس قیامت کے دِن جمع کرے گا۔ جس کے آنے میں کوئی شُبہ نہیں ، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچّی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔ ع

آلِ عمران آیت ۳۰ - پارہ ۳

وُہ دِن آنے والا ہے ، جب ہر نفس اپنے کیے کا پھل حاضر پائے گا خواہ اُس نے بھلائی کی ہو یا بُرائی۔ اُس روز آدمی یہ تمنّا کرے گا کہ کاش ابھی یہ دِن اس سے بہت دُور

ہوتا! اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں کا نہایت خیر خواہ ہے۔ ع

آلِ عمران آیت ۱۰۵ تا ۱۰۷۔ پارہ ۴

کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھُلی کھُلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مُبتلا ہُوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اُس روز سخت سزا پائیں گے جب کہ کچھ لوگ سُرخ رُو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا مُنہ کالا ہوگا، جن کا منہ کالا ہوگا ــــ (ان سے کہا جائے گا کہ) ــــ نعمتِ ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویّہ اختیار کیا؟ اچھا تو اب اِس کُفرانِ نعمت کے صلہ میں عذاب کا مزا چکھو۔ رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو اُن کو اللہ کے دامنِ رحمت میں جگہ ملے گی اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۸۵۔ پارہ ۴

آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پُورے اَجر قیامت کے روز پانے والے ہو۔ کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتشِ دوزخ سے بچ جائے اور جنّت میں داخل کر دیا جائے۔ رہی یہ دُنیا، تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔

الحدید آیت ۱۱ تا ۱۳۔ پارہ ۲۷

کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟ اچھا قرض، تاکہ اللہ اُسے کئی گُنا بڑھا کر واپس دے، اور اُس کے لیے بہترین اَجر ہے اُس دِن جب کہ تم مومن مردوں اور عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نُور اُن کے آگے آگے اور اُن کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) "آج بشارت ہے تمہارے لیے۔" جنّتیں ہوں گی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ اُس روز منافق مَردوں اور عورتوں کا حال یہ ہوگا کہ وہ مومنوں سے کہیں گے ذرا ہماری طرف دیکھو تاکہ ہم تمہارے نُور سے کچھ فائدہ اُٹھائیں، مگر ان سے کہا جائے گا پیچھے ہٹ جاؤ، اپنا نُور کہیں اور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اُس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور باہر عذاب۔

النجم آیت ۵۶ تا ۶۲۔ پارہ ۲۷

یہ ایک تنبیہہ ہے پہلے آئی ہوئی تنبیہات میں سے۔ آنے والی گھڑی قریب آ لگی ہے، اللہ کے سوا کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں۔ اب کیا یہی وہ باتیں ہیں جن پر تم اظہارِ تعجّب کرتے ہو؟ ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ اور گا بجا کر اُنہیں ٹالتے ہو؟ جُھک جاؤ اللہ کے

آگے اور بندگی بجالاؤ۔ ؏

الاحزاب آیت ۶۳ ۔ پارہ ۲۲

لوگ تم سے پُوچھتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی کب آئے گی۔ کہو، اُس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ تمہیں کیا خبر، شاید کہ وہ قریب ہی آ لگی ہو۔

النّور آیت ۲۳ تا ۲۵ ۔ پارہ ۱۸

جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں اُن پر دُنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ وہ اُس دن کو بھول نہ جائیں جب کہ ان کی اپنی زبانیں اور اُن کے اپنے ہاتھ پاؤں اُن کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے۔ اُس دن اللہ وہ بدلہ انہیں بھرپور دے گا جس کے وہ مستحق ہیں اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی حق ہے سچ کو سچ کر دکھانے والا۔

النّور آیت ۶۴ ۔ پارہ ۱۸

خبردار رہو، آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے۔ تم جس روش پر بھی ہو اللہ اُس کو جانتا ہے جس روز لوگ اُس کی طرف پلٹیں گے وہ انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ ؏

المجادلة آیت ۶ ۔ پارہ ۲۸

اُس دن (یہ ذِلّت کا عذاب ہونا ہے) جب اللہ ان سب کو پھر سے زندہ کر کے اُٹھائے گا، اور اُنہیں بتادے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ وہ بھُول گئے ہیں مگر اللہ نے ان کا سب کیا دَھرا گِن گِن کر محفوظ کر رکھا ہے اور اللہ ایک ایک چیز پر شاہد ہے۔

المائدة آیت ۱۱۹ ۔ پارہ ۷

تب اللہ فرمائے گا: "یہ وُہ دِن ہے جس میں سچّوں کو اُن کی سچّائی نفع دیتی ہے، اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، یہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہُوا اور وہ اللہ سے، یہی بڑی کامیابی ہے۔"

المُمتَحِنَة آیت ۳ ۔ پارہ ۲۸

قیامت کے دِن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد، اس روز اللہ تمہارے درمیان جُدائی ڈال دے گا اور وہ تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

۳

جزئیاتِ ایمان

جزئیاتِ ایمان

البقرۃ آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

رسولؐ اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اُس کے رب کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کرلیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسُولوں کو مانتے ہیں اور اُن کا قول یہ ہے کہ "ہم اللہ کے رسُولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سُنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔"

النساء آیت ۱۳۶ - پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسُول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسُول پر نازل کی ہے اور ہر اُس کتاب پر جو اِس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔ جس نے اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اُس کے رسُولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دُور نکل گیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان

حٰمٓ السجدۃ آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۲۴

اے نبیؐ ان سے کہو، میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا۔ مجھے وحی کے ذریعہ سے بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے، لہٰذا تم سیدھے اُسی کا رُخ اختیار کرو اور اس سے معافی چاہو۔ تباہی ہے اُن مشرکوں کے لیے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ رہے وہ لوگ جنھوں نے مان لیا اور نیک اعمال کیے اُن کے لیے یقیناً ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔

حٰمٓ السجدۃ آیت ۵۴ - پارہ ۲۵

آگاہ رہو، یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں، سُن رکھو، وہ ہر چیز پر محیط ہے۔

الشُّورٰی آیت ۱۷ تا ۱۸ - پارہ ۲۵

وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی ہے، اور تمہیں کیا خبر شاید کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو۔ جو لوگ اس کے آنے پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو اس کے لیے جلدی مچاتے ہیں مگر جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یقیناً وہ آنے والی ہے خوب سُن لو جو لوگ اُس گھڑی کے آنے میں شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

اَلْمُلْك آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۹

ان سے کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تم کو سُننے اور دیکھنے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دیے، مگر تم کم ہی شُکر ادا کرتے ہو۔

ان سے کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا یا ہے اور اُسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

الحاقّۃ آیت ۳۰ تا ۳۴ - پارہ ۲۹

(حکم ہوگا) پکڑو اُسے اور اُس کی گردن میں طوق ڈال دو، پھر اُسے جہنّم میں جھونک دو، پھر اس کو ستّر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ نہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان لاتا تھا اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

المعارج آیت ۱۹ تا ۲۳ - پارہ ۲۹

انسان کم ہمّت پیدا ہُوا ہے۔ جب اس پر (انسان پر) مُصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بُخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اِس عیب سے بچے ہُوتے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں۔ جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں ....

آیت ۲۶ : جو روزِ جزا کو برحق مانتے ہیں۔

المدثّر آیت ۳۸ تا ۴۷ - پارہ ۲۹

ہر متنفّس اپنے کسب کے بدلے رہن ہے۔ دائیں بازو والوں کے سوا جو جنّتوں میں ہوں گے وہاں وہ مجرموں سے پُوچھیں گے تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی ؟ وہ کہیں گے "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے اور روزِ جزا کو جھُوٹ قرار دیتے تھے یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آگیا"

المدثّر آیت ۵۳ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔

القیامۃ آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۲۹

نہیں، مَیں قسم کھاتا ہُوں قیامت کے دن کی، اور نہیں، مَیں قسم کھاتا ہُوں ملامت کرنے والے نفس کی۔ کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو جمع نہ کرسکیں گے ؟ کیوں نہیں ؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔ مگر انسان چاہتا یہ ہے کہ آگے بھی بداعمالیاں کرتا رہے۔

المرسلٰت آیت ۱۶ تا ۲۸ - پارہ ۲۹

کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر انہی کے پیچھے ہم بعد والوں کو چلتا کریں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

کیا ہم نے ایک حقیر پانی سے تمہیں پیدا نہیں کیا اور ایک مقررہ مُدت تک اُسے، ایک محفوظ جگہ ٹھیرائے رکھا؟ تو دیکھو، ہم اِس پر قادر تھے، پس ہم بہت اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔ تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

کیا ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی نہیں بنایا، زندوں کے لیے بھی، اور مُردوں کے لیے بھی، اور اس میں بلند و بالا پہاڑ جمائے، اور تمہیں میٹھا پانی پلایا؟ تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

النّٰزعٰت آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

یہ لوگ کہتے ہیں "کیا واقعی ہم پلٹا کر پھر واپس لائے جائیں گے؟ کیا جب ہم کھوکھلی بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے؟" کہنے لگے "یہ واپسی تو پھر بڑے گھاٹے کی ہوگی!"

الانفطار آیت ۶ تا ۱۲ - پارہ ۳۰

اے انسان، کس چیز نے تجھے اپنے اُس ربِّ کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے نِک سُک سے درست کیا، تجھے مُتناسِب بنایا اور جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر تیار کیا؟ ہرگز نہیں، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو، حالانکہ تم پر نگران مقرر ہیں، ایسے معزز کاتب جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔

الدّھر آیت ۷ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

یہ وہ (نیک) لوگ ہوں گے جو (دُنیا میں) نذر پُوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شُکریہ، ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے۔ جو سخت مُصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی و

سرور بخشے گا۔

الدّھر آیت ۲۷۔ پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دُنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اُسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

اَلمُطَفِّفِین آیت ۱۱ تا ۱۲۔ پارہ ۳۰

تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے جو روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزر جانے والا بدعمل ہے۔

سبا آیت ۷ تا ۸۔ پارہ ۲۲

مُنکرین لوگوں سے کہتے ہیں "ہم بتائیں تمہیں ایسا شخص جو خبر دیتا ہے کہ جب تمہارے جسم کا ذرہ ذرہ منتشر ہو چکا ہو گا اس وقت تم نئے سِرے سے پیدا کر دیے جاؤ گے؟ نہ معلوم یہ شخص اللہ کے نام سے جھوٹ گھڑتا ہے یا اسے جنون لاحق ہے۔" نہیں بلکہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ عذاب میں مُبتلا ہونے والے ہیں اور وہی بُری طرح بہکے ہوئے ہیں۔

سبا آیت ۲۱۔ پارہ ۲۲

ابلیس کو اُن پر کوئی اقتدار حاصل نہ تھا مگر جو کچھ ہُوا وہ اس لیے ہُوا کہ ہم یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت کا ماننے والا ہے اور کون اس کی طرف سے شک میں پڑا ہُوا ہے۔ تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے۔ ع

المؤمنون آیت ۷۲ تا ۷۴۔ پارہ ۱۸

کیا تو ان سے کچھ مانگ رہا ہے؟ تیرے لیے تیرے رب کا دیا ہی بہتر ہے اور وہ بہترین رازق ہے، تُو تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بُلا رہا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ راہِ راست سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں۔

الفرقان آیت ۱۱ تا ۱۲۔ پارہ ۱۸

اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ "اُس گھڑی" کو جُھٹلا چکے ہیں اور جو اُس گھڑی کو جُھٹلائے اس کے لیے ہم نے بھڑکتی ہُوئی آگ مہیا کر رکھی ہے۔ وہ جب دُور سے اِن کو دیکھے گی تو یہ اُس کے غضب اور جوش کی آوازیں سُن لیں گے۔

الشُّعَرَآء آیت ۲۱۷ تا ۲۲۰۔ پارہ ۱۹

اور اس زبردست اور رحیم پر توکّل کرو جو تمہیں اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم اُٹھتے ہو، اور سجدہ گزار لوگوں میں تمہاری نقل و حرکت پر نگاہ رکھتا ہے، وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

الْمَاعُوْن آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکّے دیتا ہے اور مسکین کا کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔

النَّمل آیت ۱ تا ۴۔ پارہ ۱۹

ط۔ س۔ یہ آیات ہیں قرآن اور کتابِ مُبین کی، ہدایت اور بشارت اُن ایمان لانے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور پھر وہ ایسے لوگ ہیں جو آخرت پر پُورا یقین رکھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے لیے ہم نے اُن کے کرتُوتوں کو خوش نما بنا دیا ہے اس لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑی سزا ہے، اور آخرت میں یہی سب سے زیادہ خسارے میں رہنے والے ہیں۔

النَّمل آیت ۶۶ تا ۶۸۔ پارہ ۲۰

بلکہ آخرت کا تو علم ہی ان سے گُم ہو گیا ہے، بلکہ یہ اس کی طرف سے شک میں ہیں، بلکہ یہ اُس سے اندھے ہیں۔ ع

یہ مُنکرین کہتے ہیں:

"کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو چکے ہوں گے تو ہمیں واقعی قبروں سے نکالا جائے گا؟ یہ خبریں ہم کو بھی بہت دی گئی ہیں اور پہلے ہمارے آبا و اجداد کو بھی دی جاتی رہی ہیں، مگر یہ بس افسانے ہی افسانے ہیں جو اگلے وقتوں سے سُنتے چلے آ رہے ہیں۔"

لُقمان آیت ۲ تا ۵۔ پارہ ۲۱

یہ کتابِ حکیم کی آیات ہیں ہدایت اور رحمت نیکوکار لوگوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

الرُّوم آیت ۱۶ - پارہ ۲۱

اور جنہوں نے کُفر کیا ہے۔ اور ہماری آیات کو اور آخرت کی مُلاقات کو جھُٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔

السّجدۃ آیت ۱۴ - پارہ ۲۱

پس اب چکھو مزا اپنی اِس حرکت کا کہ تم نے اس دن کی مُلاقات کو فراموش کر دیا، ہم نے بھی اب تمہیں فراموش کر دیا ہے۔ چکھّو ہمیشگی کے عذاب کا مزا اپنے کرتُوتوں کی پاداش میں۔

المؤمن آیت ۲۷ - پارہ ۲۴

مُوسیٰؑ نے کہا :

" مَیں نے تو ہر اُس مُتکبّر کے مقابلے میں جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے ربّ اور تمہارے ربّ کی پناہ لے لی ہے۔" ع

الانعام آیت ۸۲ - پارہ ۷

حقیقت میں تو امن اُنھی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلُودہ نہیں کیا۔

الانعام آیت ۱۵۰ - پارہ ۸

اور ہرگز اُن لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو جھُٹلایا ہے اور جو آخرت کے مُنکر ہیں۔ اور جو دُوسروں کو اپنے ربّ کا ہمسر بناتے ہیں۔

الاعراف آیت ۱۴۷ - پارہ ۹

ہماری نشانیوں کو جس کسی نے جھٹلایا اور آخرت کی پیشی کا انکار کیا اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔ اُن کو وہی سزا دی جاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔ ع

الرّعد آیت ۵ - پارہ ۱۳

اب اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل لوگوں کا یہ قول ہے کہ :

" جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟"

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ سے کُفر کیا ہے — یہ وُہ لوگ ہیں، جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوتے ہیں — یہ جہنّمی ہیں، اور جہنّم میں ہمیشہ رہیں گے۔

الرّعد آیت۲۱ - پارہ ۱۳

اُن کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے اُنہیں برقرار رکھتے ہیں، اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں اُن سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے۔

النّحل آیت ۲۲- پارہ ۱۴

تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے اور وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔

النّحل آیت ۵۹ تا ۶۰ - پارہ ۱۴

دیکھو کیسے بُرے حکم ہیں جو یہ خُدا کے بارے میں لگاتے ہیں۔ بُری صفات سے مُتصف کیے جانے کے لائق تو وہ لوگ ہیں جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے۔ رہا اللہ، تو اُس کے لیے سب سے برتر صفات ہیں۔ وہی تو سب پر غالب اور حکمت میں کامل ہے۔

النّحل آیت ۷۱ - پارہ ۱۴

اور دیکھو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے، پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اِس رزق میں برابر کے حصّہ دار بن جائیں، تو کیا اللہ ہی کا احسان ماننے سے ان لوگوں کو انکار ہے؟

الاحقاف آیت ۱۳ تا ۱۴۔ پارہ ۲۶

یقیناً جن لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے، پھر اُس پر جم گئے، اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے، ایسے سب لوگ جنّت میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اپنے اُن اعمال کے بدلے جو وُہ دُنیا میں کرتے رہے ہیں۔

الحج آیت ۵ - پارہ ۱۷

لوگو، اگر تمہیں زندگی بعد موت کے بارے میں کچھ شک ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نُطفے سے، پھر خُون کے لوتھڑے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی (یہ ہم اس لیے

بنا رہے ہیں) تاکہ تم پر حقیقت واضح کریں ۔ ہم جس (نطفے) کو چاہتے ہیں ایک وقتِ خاص تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں ، پھر تم کو ایک بچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں ——— (پھر تمہیں پرورش کرتے ہیں) ——— تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو ۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلا لیا جاتا ہے ۔ اور کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے ——— اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے ، پھر جہاں ہم نے اُس پر مینہ برسایا کہ یکایک وُہ پھبک اُٹھی اور پھول گئی اور اُس نے ہر قسم کی خوش منظر نباتات اُگلنی شروع کردی ۔

الحشر آیت ۲۲ ۔ پارہ ۲۸

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، غائب اور حاضر ہر چیز کا جاننے والا وہی رحمٰن و رحیم ہے ۔

الحشر آیت ۲۳ ۔ پارہ ۲۸

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ——— وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس ، سراسر سلامتی ، امن دینے والا نگہبان سب پر غالب ، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا ، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا ، پاک ہے اللہ اُس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں ۔

الحشر آیت ۲۴ ۔ پارہ ۲۸

وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا ، اور اُس کو نافذ کرنے والا اور اُس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے ——— اِس کے لیے بہترین نام ہیں ۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اُس کی تسبیح کر رہی ہے ۔ اور وُہ زبردست و حکیم ہے ۔

الصّفّ آیت ۱ ۔ پارہ ۲۸

اللہ کی تسبیح کی ہے ہر اُس چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے ۔ اور وُہ غالب اور حکیم ہے ۔

الصّفّ آیت ۱۴ امن ۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، اللہ کے مددگار بنو جس طرح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ نے حواریوں کو خطاب کرکے کہا تھا :

"کون ہے اللہ کی طرف (بُلانے) میں میرا مددگار؟" اور حواریوں نے جواب دیا تھا: "ہم ہیں اللہ کے مددگار۔"

اَلطَّلَاق آیت ۱۱ ۔ پارہ ۲۸

جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اُسے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

الفتح آیت ۹ ۔ پارہ ۲۶

اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسُول پر ایمان لاؤ اور اُس کا ساتھ دو۔ اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے رہو۔

اَلْمَآئدۃ آیت ۶۹ ۔ پارہ ۶

مُسلمان ہوں یا یہودی، صابی ہو یا عیسائی، جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا بے شک اُس کے لیے نہ کسی خوف کا مقام ہے نہ رنج کا۔

فرشتوں پر ایمان

البقرة آیت ۹۸ - پارہ ۱

جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسُولوں اور جبرائیل اور میکائیل کے دشمن ہیں، اللہ ان کافروں کا دشمن ہے۔

البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبّت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے، اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت میں حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

البقرة آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

رسُولؐ اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اِس رسُول کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسُولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ "ہم اللہ کے رسُولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے

حکم سُنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔"

النسآء آیت ۱۳۶۔ پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسُول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسُول پر نازل کی ہے اور ہر اُس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے جس نے اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اس کے رسُولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دُور نکل گیا۔

کتابوں پر ایمان

البقرۃ آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

رسُول اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہُوئی ہے اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے ۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسُولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ "ہم اللہ کے رسُولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سُنا اور اطاعت قبول کی ۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے ۔"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکافاتِ عمل

حٰمٓ السّجدۃ آیت ۴۶ ۔ پارہ ۲۴

جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لیے اچھا کرے گا، جو بدی کرے گا اس کا وبال اُسی پر ہوگا، اور تیرا ربّ اپنے بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے ۔

حٰمٓ السّجدۃ آیت ۵۰ ۔ پارہ ۲۵

حالانکہ کفر کرنے والوں کو لازماً ہم بتا کر رہیں گے کہ وہ کیا کر کے آئے ہیں اور انہیں ہم بڑے گندے عذاب کا مزا چکھائیں گے ۔

الشورٰی آیت ۲۲ ۔ پارہ ۲۵

تم دیکھو گے کہ یہ ظالم اُس وقت اپنے کیے کے انجام سے ڈر رہے ہوں گے، اور وُہ اِن پر آکر رہے گا۔

الشورٰی آیت ۲۳ من ۔ پارہ ۲۵

اے نبیؐ ، ان لوگوں سے کہہ دو کہ مَیں اِس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہُوں ، البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہُوں ۔ جو کوئی بھلائی کماتے گا ہم اس کے لیے اِس بھلائی میں خُوبی کا اضافہ کر دیں گے ۔ بے شک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور قدردان ہے۔

الشورٰی آیت ۳۰ ۔ پارہ ۲۵

تم پر جو مصیبت بھی آئی ہے ، تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے آئی ہے، اور بہت سے قصُوروں سے وہ ویسے ہی درگزر کر جاتا ہے ۔

الجاثیۃ آیت ۱۴ تا ۱۵ ۔ پارہ ۲۵

اے نبیؐ ، ایمان لانے والوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے بُرے دِن آنے

کا کوئی اندیشہ نہیں رکھتے، اُن کی حرکتوں پر درگزر سے کام لیں تاکہ اللہ خود ایک گروہ کو اُس کمائی کا بدلہ دے۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لیے کرے گا، اور جو بُرائی کرے گا وہ آپ ہی اس کا خمیازہ بھگتے گا۔ پھر جانا تو سب کو اپنے رب ہی کی طرف ہے۔

الجاثیة آیت ۲۱ - پارہ ۲۵

کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے کہ اُن کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے؟ بہت بُرے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔

القلم آیت ۳۴ تا ۳۶ - پارہ ۲۹

یقیناً خدا ترس لوگوں کے لیے اُن کے ربّ کے ہاں نعمت بھری جنّتیں ہیں۔ کیا ہم فرمانبرداروں کا حال مجرموں کا سا کر دیں؟ تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے، تم کیسے حکم لگاتے ہو۔

المدّثر آیت ۳۸ تا ۴۷ - پارہ ۲۹

ہر متنفّس اپنے کسب کے بدلے رہن ہے، دائیں بازو والوں کے سوا، جو جنّتوں میں ہوں گے، وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے: "تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟" وہ کہیں گے: "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے، اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے، اور روزِ جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے، یہاں تک کہ ہمیں اس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا۔"

الانفطار آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۳۰

یقیناً نیک لوگ مزے میں ہوں گے اور بے شک بدکار لوگ جہنّم میں جائیں گے۔

المطففین آیت ۱۸ تا ۳۶ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بے شک نیک آدمیوں کا نامۂ اعمال بلند پایہ لوگوں کے دفتر میں ہے۔ اور تمہیں کیا خبر کہ کیا ہے وہ بلند پایہ لوگوں کا دفتر؟ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے جس کی نگہداشت مقرب فرشتے کرتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔ اُونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے، ان کے چہروں پر تم خوشحالی کی رونق محسوس کرو گے۔ اُن کو نفیس ترین سربند شراب پلائی جائے گی۔ جس پر مُشک کی مُہر لگی ہو گی۔ جو لوگ دوسروں پر بازی لے جانا چاہتے ہوں وہ اس چیز کو حاصل کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کریں۔ اِس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہو گی، یہ ایک چشمہ ہے جس کے پانی کے ساتھ مُقرب لوگ شراب پئیں گے۔ مجرم لوگ دُنیا میں ایمان لانے والوں

کا مذاق اُڑاتے تھے، جب اُن کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مار مار کر اُن کی طرف اشارے کرتے تھے، اپنے گھروں کی طرف پلٹتے تو مزے لیتے ہوئے پلٹتے تھے، اور جب اُنہیں دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں، حالانکہ وہ اُن پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

آج ایمان لانے والے کفّار پر ہنس رہے ہیں، مسندوں پر بیٹھے ہُوئے ان کا حال دیکھ رہے ہیں، مِل گیا نا کافروں کو اُن حرکتوں کا ثواب جو وہ کیا کرتے تھے۔

الانشقاق آیت ۲۵۔ پارہ ۳۰

البتّہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں، اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

التّین آیت ۷ تا ۸۔ پارہ ۳۰

پس (اے نبیؐ) اِس کے بعد کون جزا و سزا کے معاملہ میں تم کو جُھٹلا سکتا ہے؛ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

الزلزال آیت ۱ تا ۸۔ پارہ ۳۰

جب زمین اپنی پُوری شدّت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی، اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی، اور انسان کہے گا کہ یہ اِس کو کیا ہو رہا ہے، اُس روز وُہ اپنے (اُوپر گزرے ہوُئے) حالات بیان کرے گی، کیونکہ تیرے ربّ نے اُسے (ایسا کرنے کا) حکم دیا ہوگا۔ اُس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تاکہ اُن کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرّہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا، اور جس نے ذرّہ برابر بدی کی ہوگی وُہ اس کو دیکھ لے گا۔

الرّحمٰن آیت ۶۰ تا ۶۱۔ پارہ ۲۷

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ پھر اے جنّ وانس، اپنے ربّ کے کِن کِن اوصافِ حمیدہ کا تُم انکار کرو گے۔

التّکاثر آیت ۱ تا ۸۔ پارہ ۳۰

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دُوسرے سے بڑھ کر دُنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اِسی فکر میں) تم لبِ گور تک پہنچ جاتے ہو۔ ہرگز نہیں، عنقریب تُم کو معلوم ہو جائے گا۔ پھر (سُن لو کہ) ہرگز نہیں، عنقریب تُم کو معلوم ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اِس روش کے انجام کو)

جانتے ہوتے (تو تمہارا یہ طرزِ عمل نہ ہوتا)۔ تم دوزخ دیکھ کر رہو گے، پھر (سُن لو کہ) تم بالکل یقین کے ساتھ اُسے دیکھ لو گے۔ پھر ضرور اُس روز تم سے اِن نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔ ع

سَبَا آیت ۲۴ تا ۲۶۔ پارہ ۲۲

اے نبیؐ، اِن سے پُوچھو: "کون تُم کو آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے؟" کہو: "اللہ۔ اب لامحالہ ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہی ہدایت پر ہے، یا کھُلی گمراہی میں پڑا ہُوا ہے۔" ان سے کہو: "جو قصوُر ہم نے کیا ہو اُس کی کوئی باز پُرس تم سے نہ ہوگی اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کی کوئی جواب طلبی ہم سے نہیں کی جائے گی۔" کہو: "ہمارا ربّ ہم کو جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا۔ وہ ایسا زبردست حاکم ہے جو سب کچھ جانتا ہے۔"

الطّور آیت ۱۶۔ پارہ ۲۷

جاؤ اب جھُلسو اس کے (نارِ جہنّم کے) اندر، "تُم خواہ صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے یکساں ہے، تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تُم عمل کر رہے تھے۔"

فاطر آیت ۷۔ پارہ ۲۲

جو لوگ کُفر کریں گے اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فاطر آیت ۱۸۔ پارہ ۲۲

کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دُوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔ اور اگر کوئی لدا ہُوا نفس اپنا بوجھ اُٹھانے کے لیے پکارے گا تو اس کے بار کا ایک ادنیٰ حصّہ بھی بٹانے کے لیے کوئی نہ آئے گا چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ (اے نبیؐ) تم صرف انہی لوگوں کو متنبّہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے۔ اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

القمر آیت ۳۵۔ پارہ ۲۷

یہ جزا دیتے ہیں ہم ہر اُس شخص کو جو شُکر گزار ہوتا ہے۔

الانبیاء آیت ۹۴۔ پارہ ۱۷

پھر جو نیک عمل کرے گا، اِس حال میں کہ وہ مومن ہو، تو اس کے کام کی ناقدری نہ

ہوگی، اور اُسے ہم لکھ رہے ہیں۔

المؤمنون آیت ۶۲ - پارہ ۱۸

ہم کسی شخص کو اس کی مقدرت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کا حال) ٹھیک ٹھیک بتا دینے والی ہے، اور لوگوں پر ظلم بہرحال نہیں کیا جائے گا۔

النّمل آیت ۸۹ تا ۹۰ - پارہ ۲۰

جو شخص بھلائی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا، اور ایسے لوگ اُس دن کے ہَول سے محفوظ ہوں گے۔ اور جو بُرائی لیے ہُوئے آئے گا، ایسے سب لوگ اوندھے مُنہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو؟

النّمل آیت ۹۰ - پارہ ۲۰

اور جو بُرائی لیے ہوئے آئے گا ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو۔

القصص آیت ۸۴ - پارہ ۲۰

جو کوئی بھلائی لے کر آئے گا اُس کے لیے اس سے بہتر بھلائی ہے اور جو کوئی بُرائی لے کر آئے گا تو بُرائیاں کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے عمل وہ کرتے تھے۔

العنکبوت آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۰

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ "ہم ایمان لائے" اور اُن کو آزمایا نہ جائے گا، حالانکہ ہم اُن سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں جو اِن سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے کہ سچّے کون ہیں اور جھوٹے کون۔

اور کیا وہ لوگ جو بُری حرکتیں کر رہے ہیں، یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے؟ بڑا غلط حکم ہے جو وہ لگا رہے ہیں۔

العنکبُوت آیت ۷ - پارہ ۲۰

اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے اُن کی بُرائیاں ہم ان سے دُور کر دیں گے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دیں گے۔

العنکبُوت آیت ۱۲ تا ۱۳ - پارہ ۲۰

یہ کافر لوگ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی

کرو اور تمہاری خطاؤں کو ہم اپنے اُوپر لے لیں گے ۔ حالانکہ اُن کی خطاؤں میں سے کچھ بھی وہ اپنے اُوپر لینے والے نہیں ہیں ، وُہ قطعاً جھُوٹ کہتے ہیں ۔ ہاں ضرور وُہ اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دُوسرے بہُت سے بوجھ بھی ۔ اور قیامت کے روز یقیناً ان سے اِن افترا پردازیوں کی باز پُرس ہوگی جو وہ کرتے رہے ہیں ۔

الرُّوم آیت ۴۴ تا ۴۵ ۔ پارہ ۲۱

جس نے کُفر کیا ہے اس کے کُفر کا وبال اسی پر ہے ۔ اور جن لوگوں نے نیک عمل کیا ہے وہ اپنے ہی لیے فلاح کا راستہ صاف کر رہے ہیں تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے ۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ۔

السّجدۃ آیت ۲۱ ۔ پارہ ۲۱

اُس بڑے عذاب سے پہلے ہم اِسی دُنیا میں (کسی نہ کسی چھوٹے) عذاب کا مزہ انہیں چکھاتے رہیں گے ، شاید کہ یہ (اپنی باغیانہ روش سے) باز آجائیں ۔

الزُّمَر آیت ۷ ۔ پارہ ۲۳

اگر تم کُفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے ، لیکن وہ اپنے بندوں کے لیے کُفر کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شُکر کرو تو اُسے وہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے ۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دُوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ۔ آخرکار تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے ، پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تُم کیا کرتے رہے ہو، وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے ۔

الزُّمَر آیت ۱۰ ۔ پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو ، جن لوگوں نے اِس دُنیا میں نیک رویّہ اختیار کیا ہے اُن کے لیے بھلائی ہے ۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے ، صبر کرنے والوں کو تو ان کا اَجر بے حساب دیا جائے گا ۔

الزُّمَر آیت ۱۳ ۔ پارہ ۲۳

کہو : اگر مَیں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ۔

الزُّمَر آیت ۳۹ تا ۴۰ - پارہ ۲۴

ان سے صاف کہو کہ : " اے میری قوم کے لوگو، تم اپنی جگہ اپنا کام کیے جاؤ، مَیں اپنا کام کرتا رہوں گا، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر رُسوا کن عذاب آتا ہے، اور کسے وُہ سزا ملتی ہے جو کبھی ٹلنے والی نہیں۔"

المؤمن آیت ۳۸ تا ۴۰ - پارہ ۲۴

وہ شخص جو ایمان لایا تھا، بولا : " اے میری قوم کے لوگو، میری بات مانو، مَیں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔ اے قوم، یہ دُنیا کی زندگی تو چند روزہ ہے، ہمیشہ کے قیام کی جگہ آخرت ہی ہے، جو بُرائی کرے گا اس کو اُتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی اُس نے بُرائی کی ہوگی۔ اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مؤمن، ایسے سب لوگ جنّت میں داخل ہوں گے جہاں اُن کو بے حساب رزق دیا جائے گا۔

الانعام آیت ۸۲ - پارہ ۷

حقیقت میں تو امن انہی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا۔

الانعام آیت ۱۲۰ - پارہ ۸

تم کھُلے گناہوں سے بھی بچو اور چھُپے گناہوں سے بھی، جو لوگ گُناہ کر رہے ہیں وہ اپنی اس کمائی کا بدلہ پا کر رہیں گے۔

الانعام آیت ۱۳۲ - پارہ ۸

ہر شخص کا درجہ اُس کے عمل کے لحاظ سے ہے اور تمہارا ربّ لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

الانعام آیت ۱۳۵ - پارہ ۸

اے محمدؐ، کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو اور مَیں بھی اپنی جگہ عمل کر رہا ہُوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ انجام کار کس کے حق میں بہتر ہونا ہے۔ بہر حال یہ حقیقت ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

الانعام آیت ۱۶۰ - پارہ ۸

جو اللہ کے حضوُر نیکی لے کر آئے گا اُس کے لیے دس گُنا اجر ہے، اور جو بدی لے کر آئے گا اُس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا اُس نے قصوُر کیا ہے، اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

الانعام آیت ۱۶۴ - پارہ ۸

کہو ، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور ربّ تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا ربّ ہے ؟ ہر شخص جو کچھ کماتا ہے اس کا ذمّہ دار وہ خود ہے کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا ، پھر تم سب کو اپنے ربّ کی طرف پلٹنا ہے ، اس وقت وُہ تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔

الاعراف آیت ۴۲ - پارہ ۸

جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام کیے ہیں ——— اور اس بات میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق ذمہ دار ٹھہراتے ہیں ——— وُہ اہلِ جنّت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔

یُونس آیت ۴ - پارہ ۱۱

اسی کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے ، یہ اللہ کا پکّا وعدہ ہے ۔ بے شک پیدائش کی ابتدا وہی کرتا ہے، پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کو پورے انصاف کے ساتھ جزا دے ، اور جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا وہ کھولتا ہُوا پانی پئیں اور دردناک سزا بھگتیں اُس انکارِ حق کی پیدائش میں جو وہ کرتے رہے ۔

یُونس آیت ۲۶ تا ۲۷ - پارہ ۱۱

جن لوگوں نے بھلائی کا طریقہ اختیار کیا ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید فضل۔ ان کے چہروں پر رُوسیاہی اور ذلت نہ چھائے گی ۔ وہ جنّت کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔ اور جن لوگوں نے بُرائیاں کمائیں ان کی بُرائی جیسی ہے ویسا ہی وہ بدلہ پائیں گے ، ذِلت اُن پر مسلط ہو گی ، کوئی اللہ سے ان کو بچانے والا نہ ہوگا ، ان کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے ان پر پڑے ہُوئے ہوں ، وہ دوزخ کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔

یُونس آیت ۴۱ - پارہ ۱۱

اگر یہ تجھے جُھٹلاتے ہیں تو کہہ دے کہ : " میرا عمل میرے لیے ہے ، اور تمہارا عمل تمہارے لیے ، جو کچھ مَیں کرتا ہُوں اس کی ذمّہ داری سے تم بری ہو اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کی ذمّہ داری سے مَیں بری ہُوں ۔"

یُونس آیت ۶۱ تا ۶۳ - پارہ ۱۱

اے نبیؐ ، تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور قرآن میں سے جو کچھ

بھی سُنا نہ ہو، ——— اور لوگو، تم بھی جو کچھ کرتے ہو اس سب کے دَوران میں ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ کوئی ذرّہ برابر چیز آسمان اور زمین میں ایسی نہیں ہے، نہ چھوٹی نہ بڑی، جو تیرے ربّ کی نظر سے پوشیدہ ہو اور ایک صاف دفتر میں درج نہ ہو۔ سُنو! جو اللہ کے دوست ہیں، جو ایمان لائے اور جنھوں نے تقویٰ کا رویّہ اختیار کیا، اُن کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔

النحل آیت ۹۷۔ پارہ ۱۴

جو شخص بھی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن اُسے ہم دُنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو اُن کے اَجر اُن کے بہترین اعمال کے مُطابق بخشیں گے۔

یُوسُف آیت ۵۶ تا ۵۷۔ پارہ ۱۳

اس طرح ہم نے اس سرزمین میں یوسفؑ کے لیے اقتدار کی راہ ہموار کی۔ وہ مختار تھا کہ اس میں جہاں چاہے اپنی جگہ بنائے۔ ہم اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں، نیک لوگوں کا اجر ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا، اور آخرت کا اجر اُن لوگوں کے لیے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور خدا ترسی کے ساتھ کام کرتے رہے۔

ھُود آیت ۳۵۔ پارہ ۱۲

اے محمدؐ، کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اِس شخص نے یہ سب کچھ خود گھڑ لیا ہے؟ ان سے کہو: "اگر مَیں نے یہ خُود گھڑا ہے تو مجھ پر اپنے جُرم کی ذمّہ داری ہے اور جو جُرم تم کر رہے ہو اس کی ذمّہ داری سے مَیں بری ہُوں۔" ع

الرّعد آیت ۳۵۔ پارہ ۱۳

خُدا ترس انسانوں کے لیے جس جنّت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل دائمی ہیں اور اس کا سایہ لازوال۔ یہ انجام ہے مُتقی لوگوں کا۔ اور مُنکرینِ حق کا انجام یہ ہے کہ ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔

ابراھیم آیت ۲۷۔ پارہ ۱۳

ایمان لانے والوں کو اللہ ایک قولِ ثابت کی بُنیاد پر دُنیا اور آخرت، دونوں میں ثبات عطا کرتا ہے، اور ظالموں کو اللہ بھٹکا دیتا ہے۔ اللہ کو اختیار ہے جو چاہے کرے۔ ع

بنی اسرآئیل آیت ۷ من - پارہ ۱۵

دیکھو! تم نے بھلائی کی تو وہ تمہارے اپنے ہی لیے بھلائی تھی، اور بُرائی کی تو وہ تمہاری اپنی ذات کے لیے بُرائی ثابت ہوئی۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۵- پارہ ۱۵

جو کوئی راہِ راست اختیار کرے اس کی راست روی اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے، اور جو گمراہ ہو اس کی گمراہی کا وبال اُسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دُوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔ اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ (لوگوں کو حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لیے) ایک پیغام بر نہ بھیج دیں۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۸ تا ۲۰- پارہ ۱۵

جو کوئی عاجلہ (دُنیا) کا خواہشمند ہو، اُسے ہم یہیں دے دیتے ہیں جو کچھ بھی جسے دینا چاہیں، پھر اُس کے مقسوم میں جہنّم لکھ دیتے ہیں جسے وہ تاپے گا۔ مُلامت زدہ اور رحمت سے محروم ہو کر۔ اور جو آخرت کا خواہش مند ہو اور اس کے لیے سعی کرے جیسی کہ اس کے لیے سعی کرنی چاہیئے، اور ہو وہ مومن، تو ایسے شخص کی سعی مقبول ہوگی۔ اِن کو بھی اور اُن کو بھی، دونوں فریقوں کو ہم (دُنیا میں) سامانِ زیست دیے جارہے ہیں، یہ تیرے رب کا عطیہ ہے اور تیرے رب کی عطا بند نہیں ہے۔

الاحقاف آیت ۱۹- پارہ ۲۶

دونوں گروہوں میں سے ہر ایک کے درجے ان کے اعمال کے لحاظ سے ہیں تاکہ اللہ ان کے کیے کا پُورا پُورا بدلہ اُن کو دے۔ اُن پر ظلم ہرگز نہ کیا جائے گا۔

صٓ آیت ۴۹ تا ۵۰، ۵۵ تا ۵۶- پارہ ۲۳

یہ ایک ذکر تھا۔ (اب سُنو کہ) مُتقی لوگوں کے لیے یقیناً بہترین ٹھکانا ہے، ہمیشہ رہنے والی جنّتیں جن کے دروازے اُن کے لیے کھُلے ہوں گے۔

یہ تو ہے مُتقیوں کا انجام۔ اور سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانا ہے جہنّم جس میں وہ جھُلسے جائیں گے، بہت ہی بُری قیام گاہ۔

الحج آیت ۱۷- پارہ ۱۷

جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور صابئی، اور نصاریٰ، اور مجوس، اور جن لوگوں نے شرک کیا، ان سب کے درمیان اللہ قیامت کے روز فیصلہ کردے گا، ہر چیز اللہ کی نظر میں ہے۔

محمد آیت ۲ - پارہ ۲۶

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اُس چیز کو مان لیا جو محمدؐ پر نازل ہوئی ہے ـــــ اور ہے وہ سراسر حق اُن کے ربّ کی طرف سے ـــــ اللہ نے ان کی بُرائیاں اُن سے دُور کر دیں اور اُن کا حال درست کر دیا۔

محمد آیت ۳ - پارہ ۲۶

یہ اس لیے کہ کُفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان لانے والوں نے اُس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے۔ اس طرح اللہ لوگوں کو ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت بتائے دیتا ہے۔

محمد آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۲۶

اللہ نے اُن کا سب کچھ اُن پر اُلٹ دیا، اور ایسے ہی نتائج اِن کافروں کے لیے مقدّر ہیں۔ یہ اس لیے کہ ایمان لانے والوں کا حامی و ناصر اللہ ہے اور کافروں کا حامی و ناصر کوئی نہیں۔ ع

ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ اُن جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور کُفر کرنے والے بس دُنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لُوٹ رہے ہیں، جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں، اور اُن کا آخری ٹھکانا جہنّم ہے۔

محمد آیت ۳۶ - پارہ ۲۶

یہ دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور تقویٰ کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اَجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔

التغابن آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۸

پس ایمان لاؤ اللہ پر، اور اُس کے رسُولؐ پر، اور اُس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (اس کا پتہ تمہیں اس روز چل جائے گا) جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن ہو گا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہار جیت کا۔ جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اُس کے گُناہ جھاڑ دے گا، اور اسے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

البقرۃ آیت ۲۸۶ من - پارہ ۳

اللہ کسی متنفس پر اُس کی مقدرت سے بڑھ کر ذمّہ داری کا بوجھ نہیں

ڈالنا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اُس کا پھل اُسی کے لیے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اُسی پر ہے۔

النسآء آیت ۳۰۔ پارہ ۵

جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا، اس کو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

النسآء آیت ۴۰۔ پارہ ۵

اللہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرلے تو اللہ اسے دوچند کرتا ہے اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔

النسآء آیت ۱۲۳۔ پارہ ۵

انجام کار نہ تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو بھی بُرائی کرے گا اس کا پھل پائے گا اور اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی حامی و مددگار نہ پا سکے گا۔

النسآء آیت ۱۲۴۔ پارہ ۵

اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، تو ایسے ہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرّہ برابر بھی حق تلفی نہ ہونے پائے گی۔

النسآء آیت ۱۳۴۔ پارہ ۵

جو شخص محض ثوابِ دُنیا کا طالب ہو اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ کے پاس ثوابِ دُنیا بھی ہے اور ثوابِ آخرت بھی اور اللہ سمیع و بصیر ہے۔

النسآء آیت ۱۴۷۔ پارہ ۵

آخر اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں خواہ مخواہ سزا دے اگر تم شُکر گزار بندے بنے رہو، اور ایمان کی روش پر چلو۔ اللہ بڑا قدر دان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے۔

النسآء آیت ۱۷۳۔ پارہ ۶

اُس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر نیک طرزِ عمل اختیار کیا ہے اپنے اَجر پُورے پُورے پائیں گے اور اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا، اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبّر کیا ہے اُن کو اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی و مددگاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ان میں سے کسی کو بھی وہ وہاں نہ پائیں گے۔

آلِ عمران آیت ۵۶ ۔ پارہ ۳

جن لوگوں نے کُفر و انکار کی روش اختیار کی ہے اُنہیں دُنیا اور آخرت دونوں میں سخت سزا دُوں گا اور وہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

آلِ عمران آیت ۵۷ ۔ پارہ ۳

"اور جنہوں نے ایمان اور نیک عملی کا رویہ اختیار کیا ہے انہیں اُن کے اجر پُورے پُورے دے دیے جائیں گے۔ اور خُوب جان لے کہ ظالموں سے اللہ ہرگز محبت نہیں کرتا۔"

آلِ عمران آیت ۱۴۵ ۔ پارہ ۴

کوئی ذی رُوح اللہ کے اِذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہُوا ہے۔ جو شخص ثواب دنیا کے ارادہ سے کام کرے گا، اس کو ہم دُنیا ہی میں سے دیں گے اور جو ثوابِ آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا اور شُکر کرنے والوں کو ہم اُن کی جزا ضرور عطا کریں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۸۵ ۔ پارہ ۴

آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پُورے اَجر قیامت کے روز پانے والے ہو۔ کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتشِ دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے۔ رہی یہ دُنیا، تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔

النّجم آیت ۲۹ تا ۳۲ ۔ پارہ ۲۷

پس اے نبیؐ، جو شخص ہمارے ذکر سے مُنہ پھیرتا ہے، اور دُنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے، اُسے اُس کے حال پر چھوڑ دو ——— ان لوگوں کا مبلغ علم بس یہی کچھ ہے، یہ بات تیرا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ اس کے راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے، اور زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے ——— تاکہ اللہ بُرائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے اور اُن لوگوں کو اچھی جزا سے نوازے جنہوں نے نیک رویّہ اختیار کیا ہے، جو بڑے بڑے گناہوں اور کُھلے کُھلے قبیح افعال سے پرہیز کرتے ہیں، اِلّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے۔

الاحزاب آیت ۷۲ تا ۷۳ ۔ پارہ ۲۲

ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اُٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے، مگر انسان نے

اُسے اُٹھا لیا، بے شک وُہ بڑا ظالم اور جاہل ہے۔ اِس بارِ امانت کو اٹھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اللہ منافق مَردوں اور عورتوں، اور مُشرک مَردوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن مَردوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرے، اللہ درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔ ع

المآئدة آیت ۹۔ پارہ ۶

جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں اللہ نے اُن سے وعدہ کیا ہے کہ اُن کی خطاؤں سے درگزر کیا جائے گا اور اُنہیں بڑا اجر ملے گا۔

المآئدة آیت ۹۸۔ پارہ ۷

خبردار ہو جاؤ! اللہ سزا دینے میں بھی سخت ہے اور اس کے ساتھ بہت درگزر اور رحم بھی کرنے والا ہے۔

التّوبة آیت ۱۰۵۔ پارہ ۱۱

اور اے نبیؐ، اِن لوگوں سے کہہ دو کہ تم عمل کرو، اللہ اور اس کا رسولؐ اور مومنین سب دیکھیں گے کہ تمہارا طرزِ عمل اب کیا رہتا ہے۔ پھر تم اس کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو کھلے اور چھپے سب کو جانتا ہے اور وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

التّوبة آیت ۱۲۱۔ پارہ ۱۱

اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہو گا کہ (راہِ خدا میں) تھوڑا یا بہت کوئی خرچ وہ اُٹھائیں اور (سعیِ جہاد میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ لیا جائے تاکہ اللہ ان کے اس اچھے کارنامے کا صلہ انہیں عطا کرے۔

التّحریم آیت ۶ تا ۷۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اُس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ جس پر نہایت تُند خُو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی اُنہیں دیا جاتا ہے، اُسے بجا لاتے ہیں۔ (اُس وقت کہا جائے گا کہ) اے کافرو آج معذرتیں پیش نہ کرو، تمہیں تو ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صراطِ مستقیم

الفاتحہ آیت ۴ تا ۷ - پارہ ۱

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں - ہمیں سیدھا راستہ دکھا، اُن لوگوں کا راستہ جن پر تُو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے، جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں -

الشّورٰی آیت ۵۲ - پارہ ۲۵

اور اسی طرح (اے محمدؐ) ہم نے اپنے حکم سے ایک رُوح تمہاری طرف وحی کی ہے - تمہیں کچھ پتہ نہ تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے، مگر اُس رُوح کو ہم نے ایک روشنی بنا دیا جس سے ہم راہ دکھاتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں - یقیناً تم سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو -

یٰسٓین آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۲۲

یٰسین - قسم ہے قرآنِ حکیم کی کہ تم یقیناً رسولوں میں سے ہو، سیدھے راستے پر ہو -

یٰسٓ آیت ۶۰ تا ۶۲ - پارہ ۲۳

آدم کے بچو! کیا میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرو، وہ تمہارا کھُلا دشمن ہے، اور میری ہی بندگی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے - مگر اِس کے باوجود اُس نے تم میں سے ایک گروہِ کثیر کو گمراہ کر دیا - کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟

الاَنعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سُناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں -

۱ - یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو -

۲ - اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو -

۳ - اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے۔

۴ - اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھُلی ہوں یا چھُپی۔

۵ - اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھیرایا ہے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔

یہ باتیں ہیں جن کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔

۶ - اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو، یہاں تک کہ وہ اپنے سنِ رُشد کو نہ پہنچ جائے۔

۷ - اور ناپ تول میں پُورا انصاف کرو، ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اُتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے امکان میں ہے۔

۸ - اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو اور

۹ - اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

اِن باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔

۱۰ - نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے لہٰذا تم اِسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اُس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کردیں گے

یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم کج روی سے بچو۔

البقرۃ آیت ۲۱۳ من - پارہ ۲

پس جو لوگ انبیاء پر ایمان لے آئے، اُنہیں اللہ نے اپنے اذن سے اُس حق کا راستہ دکھا دیا، جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اللہ جسے چاہتا ہے راہِ راست دکھا دیتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۵۱ - پارہ ۳

اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی، لہٰذا تم اُس کی بندگی اختیار کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۱ - پارہ ۴

تمہارے لیے کفر کی طرف جانے کا اب کیا موقع باقی ہے جب کہ تم کو اللہ کی آیات سُنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کا رسُول موجود ہے؟ جو اللہ کا دامن مضبوطی کے ساتھ تھامے گا وہ ضرور راہِ راست پالے گا۔
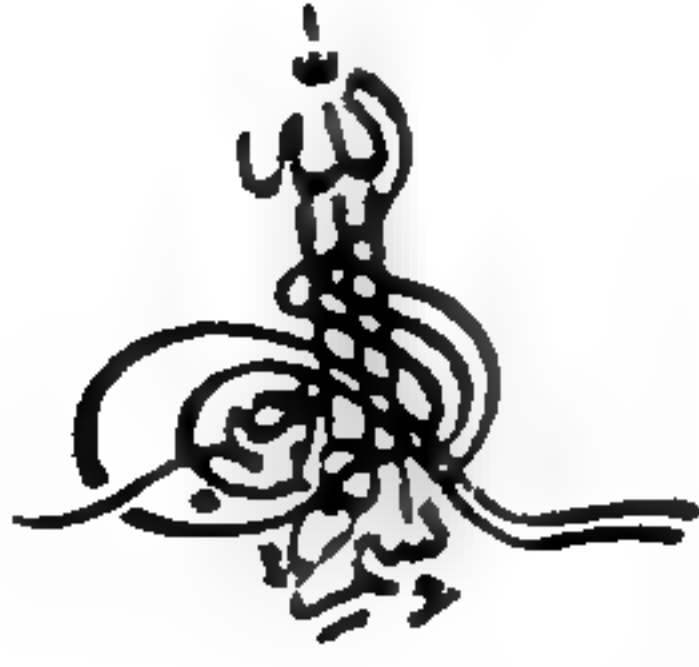
ایمان کے فوائد

محمد آیت ۲ - پارہ ۲۶

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اُس چیز کو مان لیا جو محمدؐ پر نازل ہوئی ہے۔ اور ہے وہ سراسر حق اُن کے رب کی طرف سے۔ اللہ نے اُن کی بُرائیاں اُن سے دُور کر دیں اور اُن کا حال درست کر دیا۔

اطمینانِ قلب

رعد آیت ۲۸ - پارہ ۱۳

ایسے ہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے (اس نبی کی دعوت کو) مان لیا ہے اور اُن کے دِلوں کو اللہ کی یاد سے اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی وُہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہُوا کرتا ہے۔

۴

انسانی زندگی کا مقصد

زندگی کی غائت

الجاثیۃ آیت ۲۲۔ پارہ ۲۵

اللہ نے تو آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور اس لیے کیا ہے کہ ہر متنفس کو اُس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے۔ لوگوں پر ظلم ہرگز نہ کیا جائے گا۔

اَلْمُلک آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

الدّھر آیت ۲ تا ۳۔ پارہ ۲۹

ہم نے انسان کو ایک مخلوط نُطفے سے پیدا کیا تاکہ اُس کا امتحان لیں اور اس غرض کے لیے ہم نے اُسے سُننے اور دیکھنے والا بنایا۔ ہم نے اُسے راستہ دکھا دیا، خواہ شُکر کرنے والا بنے یا کُفر کرنے والا۔

الذّاریات آیت ۵۶۔ پارہ ۲۷

مَیں نے جِنّ اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کے لیے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں۔

اَلبَلَد آیت ۴۔ پارہ ۳۰

درحقیقت ہم نے انسان کو مُشقت میں پیدا کیا ہے۔

الکہف آیت ۷تا۸۔ پارہ ۱۵

واقعہ یہ ہے کہ یہ جو کچھ سروسامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ان لوگوں کو آزمائیں ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ آخر کار اس سب کو

ہم ایک چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔

الانبیاء آیت ۱۶ تا ۱۸۔ پارہ ۱۷

ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا ہے۔ اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے ، اور بس یہی کچھ ہمیں کرنا ہوتا تو اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔ مگر ہم تو باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتی ہے۔ اور وہ دیکھتے دیکھتے مٹ جاتا ہے۔ اور تمہارے لیے تباہی ہے۔ اُن باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔

الانبیاء آیت ۳۵۔ پارہ ۱۷

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں۔ آخر کار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔

الانعام آیت ۱۶۲ تا ۱۶۳۔ پارہ ۸

کہو، میری نماز، میرے تمام مراسم عبُودیّت۔ میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے سرِ اطاعت جُھکانے والا مَیں ہُوں۔

ھُود آیت ۷۔ پارہ ۱۲

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دِنوں میں پیدا کیا۔ جب کہ اس سے پہلے اس کا عرش پانی پر تھا۔ تاکہ تم کو آزما کر دیکھے تم میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اب اگر اے محمدؐ تم کہتے ہو کہ لوگو، مرنے کے بعد تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے، تو مُنکرین فوراً بول اُٹھتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگری ہے۔

ھُود آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹۔ پارہ ۱۲

بے شک تیرا رب اگر چاہتا تو تمام انسانوں کا ایک گروہ بنا سکتا تھا۔ مگر اب تو وہ مختلف طریقوں ہی پر چلتے رہیں گے۔ اور بے راہ رویوں سے صرف وہ لوگ بچیں گے۔ جن پر تمہارے رب کی رحمت ہے اسی (آزادیٔ انتخاب و اختیار اور امتحان) کے لیے تو اُس نے انہیں پیدا کیا تھا۔ اور تیرے رب کی وہ بات پُوری ہوگئی جو اُس نے کہی تھی کہ مَیں جہنّم کو جِنّوں اور انسانوں سب سے بھر دُوں گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حقیقتِ دُنیا

الشوریٰ آیت ۲۰۔ پارہ ۲۵

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں اور جو دُنیا کی کھیتی چاہتا ہے اُسے دنیا ہی میں سے دیتے ہیں مگر آخرت میں اُس کا کوئی حصّہ نہیں ہے۔

الشوریٰ آیت ۳۶ تا ۳۹۔ پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں، جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصّہ آ جائے تو درگزر کر جاتے ہیں، جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں، ہم نے جو بھی رزق انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں، اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔

الزخرف آیت ۳۲ تا ۳۵۔ پارہ ۲۵

کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں، دُنیا کی زندگی میں ان کی گزربسر کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان تقسیم کیے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دُوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور تیرے رب کی رحمت اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (ان کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں، اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم خدائے رحمٰن سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور اُن کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں

پر چڑھتے ہیں، اور اُن کے دروازے اور اُن کے تخت جن پر وُہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں، سب چاندی اور سونے کے بنوا دیتے۔ یہ تو محض حیاتِ دُنیا کی متاع ہے اور آخرت تیرے ربّ کے ہاں صرف مُتقین کے لیے ہے۔

الجاثیۃ آیت ۲۴۔ پارہ ۲۵

یہ لوگ کہتے ہیں کہ " زندگی بس یہی ہماری دُنیا کی زندگی ہے، یہیں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور گردشِ ایّام کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو۔" درحقیقت اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی علم نہیں ہے۔ یہ محض گمان کی بناء پر یہ باتیں کرتے ہیں۔

الجاثیۃ آیت ۳۵۔ پارہ ۲۵

یہ تمہارا انجام اس لیے ہُوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنا لیا تھا اور تمہیں دُنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا۔ لہٰذا آج نہ یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے۔ اور نہ اُن سے کہا جائے گا کہ معافی مانگ کر اپنے ربّ کو راضی کرلو۔

المُلک آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قُدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تُم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے، اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

القیامۃ آیت ۲۰ تا ۲۱۔ پارہ ۲۹

ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ تُم لوگ جلدی حاصل ہونے والی چیز (یعنی دنیا) سے محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

النّٰزعٰت آیت ۳۷ تا ۳۹۔ پارہ ۳۰

تو جس نے سرکشی کی تھی اور دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی، دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔

الاعلیٰ آیت ۱۶ تا ۱۷۔ پارہ ۳۰

مگر تم لوگ دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔

الدّھر آیت ۲۷۔ پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دُنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اُسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

فاطر آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۲

لوگو، اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے، لہٰذا دُنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔ درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے پیروؤں کو اپنی راہ پر اس لیے بُلا رہا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

الکھف آیت ۷ - پارہ ۱۵

واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ سروسامان بھی زمین پر ہے اُس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے، تاکہ اُن لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

الکھف آیت ۴۵ تا ۴۶ - پارہ ۱۵

اور اے نبیؐ، انہیں حیاتِ دُنیا کی حقیقت اس مثال سے سمجھاؤ کہ آج ہم نے آسمان سے پانی برسا دیا تو زمین کی پود خوب گھنی ہو گئی، اور کل وُہی نباتات بھس بن کر رہ گئی جسے ہوائیں اڑائے لیے پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے ربّ کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور اُنہی سے اچھی اُمیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔

طٰہٰ آیت ۱۳۱ - پارہ ۱۶

اور نگاہ اُٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اُس شان و شوکت کو جو ہم نے اُن میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔ وہ تو ہم نے اُنہیں آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہے، اور تیرے ربّ کا دیا ہُوا رزقِ حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔

المؤمنون آیت ۱۱۲ تا ۱۱۵ پارہ ۱۸

پھر اللہ تعالےٰ اُن سے پوُچھے گا: "بتاؤ، زمین میں تم کتنے سال رہے؟" وہ کہیں گے: "ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصّہ ہم وہاں ٹھہرے ہیں، شمار کرنے والے سے پُوچھ لیجیے۔" ارشاد ہوگا: "تھوڑی ہی دیر ٹھہرے ہو نا۔ کاش تم نے یہ اُس وقت جانا ہوتا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا ہے اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے؟"

لُقمان آیت ۳۳ - پارہ ۲۱

لوگو! بچو اپنے ربّ کے غضب سے اور ڈرو اُس دن سے جب کہ کوئی باپ

اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا، اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچّا ہے ——— پس یہ دُنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکہ دینے پائے۔

العنکبوت آیت ۶۴۔ پارہ ۲۱

اور یہ دُنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا۔ اصل زندگی کا گھر تو دارِ آخرت ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

المؤمن آیت ۳۸ تا ۳۹۔ پارہ ۲۴

وہ شخص جو ایمان لایا تھا بولا: "اے میری قوم کے لوگو، میری بات مانو، مَیں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہُوں۔ اے قوم یہ دُنیا کی زندگی تو چند روزہ ہے، ہمیشہ کے قیام کی جگہ آخرت ہی ہے۔

الانعام آیت ۳۲۔ پارہ ۷

دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور ایک تماشا ہے، حقیقت میں آخرت ہی کا مقام اُن لوگوں کیلیے بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں، پھر کیا تم لوگ عقل سے کام نہ لوگے؟

الانعام آیت ۷۰۔ پارہ ۷

چھوڑو اُن لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دُنیا کی زندگی فریب میں مُبتلا کیے ہُوئے ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سُنا کر نصیحت اور تنبیہہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کیے کرتُوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اُس کے لیے نہ ہو۔ اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھُوٹنا چاہے تو وہ بھی اُس سے قبول نہ کی جائے، کیونکہ ایسے لوگ تو خُود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے ان کو تو اپنے انکارِ حق کے معاوضہ میں کھولتا ہُوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بُھگتنے کو ملے گا۔

الانعام آیت ۱۳۰۔ پارہ ۸

(اس موقع پر اللہ اُن سے یہ بھی پُوچھے گا کہ) "اے گروہِ جنّ و انس، کیا تمہارے پاس خُود تم ہی میں سے وُہ پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو میری آیات سُناتے اور اس دن کے انجام سے ڈراتے تھے۔" وہ کہیں گے: "ہاں، ہم اپنے خلاف خُود گواہی دیتے ہیں۔" آج دُنیا کی زندگی نے ان لوگوں کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے مگر اُس وقت وہ خود اپنے

خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

الاعراف آیت ۵۰ تا ۵۱ ۔ پارہ ۸

اور دوزخ کے لوگ جنّت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ تھوڑا سا پانی ہم پر بھی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اُسی میں سے کچھ پھینک دو ــــــ وُہ جواب دیں گے کہ : " اللہ نے یہ دونوں چیزیں اُن منکرینِ حق پر حرام کر دی ہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دُنیا کی زندگی نے فریب میں مُبتلا کر رکھا تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھُلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھُولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔"

الاعراف آیت ۱۶۸ تا ۱۶۹ ۔ پارہ ۹

ہم نے ان کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ ان میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں مُبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔ پھر اگلی نسلوں کے بعد ایسے ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جو کتابِ الٰہی کے وارث ہو کر اسی دنیائے فانی کے فائدے سمیٹتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ توقع ہے ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر وُہی متاعِ دُنیا پھر سامنے آتی ہے تو پھر لپک کر اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کا عہد نہیں لیا جا چکا ہے کہ اللہ کے نام پر وُہی بات کہیں جو حق ہو؟ اور یہ خود پڑھ چکے ہیں جو کتاب میں لکھا جا چکا ہے۔ آخرت کی قیام گاہ تو خُدا ترس لوگوں کے لیے ہی بہتر ہے، کیا تم اتنی سی بات نہیں سمجھتے؟

یُونس آیت ۷ ، تا ۸ ۔ پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دُنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہو گئے ہیں، اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں، اُن کا آخری ٹھکانا اُن کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہو گا۔

یُونس آیت ۲۴ تا ۲۵ ۔ پارہ ۱۱

دُنیا کی یہ زندگی (جس کے نشے میں مست ہو کر تم ہماری نشانیوں سے غفلت برت رہے ہو) اس کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا تو زمین کی پیداوار، جسے آدمی اور جانور سب کھاتے ہیں خوب گھنی ہو گئی پھر عین اس وقت جب کہ زمین اپنی بہار پر تھی اور کھیتیاں بنی سنوری کھڑی تھیں اور ان کے مالک سمجھ رہے تھے کہ اب ہم ان

سے فائدہ اُٹھانے پر قادر ہیں یکایک رات کو یا دن کو ہمارا حکم آگیا اور ہم نے اُسے ایسا غارت کر کے رکھ دیا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ اس طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں (تم اس ناپائیدار زندگی کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو) اور اللہ تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ ہدایت اُس کے اختیار میں ہے جس کو وہ چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

یُونس آیت ۴۵۔ پارہ ۱۱

(آج یہ دُنیا کی زندگی میں مست ہیں) اور جس روز اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو (یہ دُنیا کی زندگی اُنہیں ایسی محسوس ہوگی) گویا یہ محض ایک گھڑی بھر آپس میں جان پہچان کرنے کو ٹھیرے تھے۔ (اُس وقت تحقیق ہو جائے گا کہ) فی الواقع سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہرگز وہ راہِ راست پر نہ تھے۔

یُونس آیت ۶۹ تا ۷۰۔ پارہ ۱۱

اے محمدؐ، کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹے افترا باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پا سکتے۔ دُنیا کی چند روزہ زندگی میں مزے کر لیں پھر ہماری طرف ان کو پلٹنا ہے۔ پھر اس کفر کے بدلے جس کا ارتکاب وہ کر رہے ہیں ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

ھُود آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۱۲

جو لوگ بس اسی دُنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہیں ان کو دے دیتے ہیں اور اس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے (وہاں معلوم ہو جائے گا کہ) جو کچھ انھوں نے دُنیا میں بنایا وہ سب ملیامیٹ ہو گیا اور اب اُن کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے۔

الرّعد آیت ۲۶۔ پارہ ۱۳

اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا رزق دیتا ہے۔ یہ لوگ دنیوی زندگی میں مگن ہیں، حالانکہ دُنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔

النّحل آیت ۹۶۔ پارہ ۱۴

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ خرچ ہو جانے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وُہی باقی رہنے والا ہے، اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والوں کو اُن کے اجر

اُن کے بہترین اعمال کے مطابق دیں گے۔

النّحل آیت ۱۰۶ تا ۱۰۷۔ پارہ ۱۴

جو شخص ایمان لانے کے بعد کُفر کرے (وُہ اگر) مجبور کیا گیا ہو اور دل اُس کا ایمان پر مطمئن ہو۔ (تب تو خیر) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کُفر قبول کر لیا اُس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے سب لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ کافروں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۸ تا ۲۱۔ پارہ ۱۵

جو کوئی عاجلہ کا خواہش مند ہو، اسے ہم یہیں دے دیتے ہیں جو کچھ بھی جسے دینا چاہیں، پھر اس کے مقسُوم میں جہنّم لکھ دیتے ہیں جسے وُہ تاپے گا ملامت زدہ اور رحمت سے محروم ہو کر۔ اور جو آخرت کا خواہش مند ہو اور اس کے لیے سعی کرے، جیسی کہ اس کے لیے سعی کرنی چاہیئے، اور ہو وہ مومن، تو ایسے ہر شخص کی سعی مشکور ہوگی۔ اِن کو بھی اور اُن کو بھی، دونوں فریقوں کو ہم (دُنیا میں) سامانِ زیست دیے جا رہے ہیں۔ یہ تیرے ربّ کا عطیہّ ہے، اور تیرے رب کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں۔ مگر دیکھ لو، دُنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دُوسرے پر کیسی فضیلت دے رکھی ہے، اور آخرت میں اُس کے درجے اور بھی زیادہ ہوں گے، اور اس کی فضیلت اور بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر ہوگی۔

صٓ آیت ۲۷۔ پارہ ۲۳

ہم نے آسمان اور زمین کو اور اس دنیا کو جو ان کے درمیان ہے فضول پیدا نہیں کر دیا ہے۔ یہ تو اُن لوگوں کا گمُان ہے جنھوں نے کُفر کیا ہے اور ایسے کافروں کے لیے بربادی ہے جہنّم کی آگ سے۔

التّغابن آیت ۱۴ تا ۱۶۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہو اور اگر عفو و درگزر سے کام لو اللہ غفور و رحیم ہے۔

تمہارے مال اور اولاد تو ایک آزمائش ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہٰذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور سُنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے ہیں۔ بس وُہی فلاح پانے والے ہیں۔

مُحمّد آیت ۱۲۔ پارہ ۲۶

ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ اُن جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

نہریں بہتی ہیں، اور کُفر کرنے والے بس دُنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لُوٹ رہے ہیں، جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں، اور اُن کا آخری ٹھکانا جہنّم ہے۔

مُحمّد آیت ۳۶ - پارہ ۲۶

یہ دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور تقویٰ کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔

البقرۃ آیت ۲۰۰ من تا ۲۰۲ - پارہ ۲

(مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) اُن میں سے کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے کہ ہمارے ربّ ہمیں دُنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔ اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصّہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چُکاتے دیر نہیں لگتی۔

البقرۃ آیت ۲۱۲ - پارہ ۲

جن لوگوں نے کُفر کی راہ اختیار کی ہے، اُن کے لیے دُنیا کی زندگی بڑی محبوب و دل پسند بنا دی گئی ہے۔ ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں، مگر قیامت کے روز پرہیزگار لوگ ہی اُن کے مقابلے میں عالی مقام ہوں گے۔ رہا دُنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے، جسے چاہے بے حساب دے۔

آلِ عمران آیت ۱۰ - پارہ ۳

جن لوگوں نے کُفر کا رویّہ اختیار کیا ہے، انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وُہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۳

لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس ——— عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے مویشی اور زمینیں۔ بڑی خوش آئند بنا دی گئی ہیں۔ مگر یہ سب دُنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانا ہے، وہ تو اللہ کے پاس ہے۔ کہو میں تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی چیز کیا ہے؟ جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں، اُن کے لیے ان کے ربّ کے پاس باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں انہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل ہوگی، پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہوں گی اور اللہ کی رضا سے وہ سرفراز ہوں گے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویّے پر گہری نظر رکھتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۸۵ - پارہ ۴

آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تُم سب اپنے اپنے پُورے اَجر قیامت کے روز پانے والے ہو۔ کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتشِ دوزخ سے بچ جائے اور جنّت میں داخل کر دیا جائے۔ رہی یہ دُنیا، تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۹۶ تا ۱۹۷ - پارہ ۴

اے نبیؐ، دُنیا کے ملکوں میں خدا کے نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تُمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ محض چند روزہ زندگی کا تھوڑا سا لُطف ہے، پھر یہ سب جہنّم میں جائیں گے جو بدترین جائے قرار ہے۔

الحدید آیت ۲۰ - پارہ ۲۷

خُوب جان لو کہ یہ دُنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی۔ اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہوگئی تو اس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے۔ پھر وُہی کھیتی پک جاتی ہے اور تُم دیکھتے ہو کہ وُہ زرد ہوگئی۔ پھر وہ بھُس بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی ہے، دُنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹّی کے سوا کچھ نہیں۔

النّجم آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۷

پس اے نبیؐ، جو شخص ہمارے ذکر سے مُنہ پھیرتا ہے، اور دُنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے، اُسے اس کے حال پر چھوڑ دو ——— اِن لوگوں کا مَبلَغِ عِلم بس یہی کچھ ہے، یہ بات تیرا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ اُس کے راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے۔

المُنافِقُون آیت ۹ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تُم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں وُہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

التّوبۃ آیت ۳۸ - پارہ ۱۰

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کے لیے کہا گیا تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے؟ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟ ایسا ہے تو

تمہیں معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سروسامان بہت تھوڑا نکلے گا۔

التوبة آیت ۸۵- پارہ ۱۰

ان کی مالداری اور ان کی کثرتِ اولاد تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ اللہ نے تو ارادہ کر لیا ہے کہ اس مال و اولاد کے ذریعہ سے ان کو اسی دُنیا میں سزا دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

منشائے خُداوندی

الشوریٰ آیت ۱۴ - پارہ ۲۵

لوگوں میں جو تفرقہ رُونما ہُوا وہ اِس کے بعد ہُوا کہ اُن کے پاس علم آچکا تھا ، اور اِس بنا پر ہُوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے ۔ اگر تیرا رب پہلے ہی یہ نہ فرما چکا ہوتا کہ ایک وقتِ مقرر تک فیصلہ ملتوی رکھا جائے گا تو ان کا قضیہ چُکا دیا گیا ہوتا ۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگلوں کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اُس کی طرف سے بڑے اضطراب انگیز شک میں پڑے ہُوئے ہیں ۔

الشوریٰ آیت ۲۴ تا ۲۶ - پارہ ۲۵

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اللہ پر جھُوٹا بہتان گھڑ لیا ہے ؟ اگر اللہ چاہے تو تمہارے دِل پر مُہر کر دے ۔ وہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے فرمانوں سے حق کر دکھاتا ہے ۔ وہ سینوں کے چھُپے ہُوئے راز جانتا ہے وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر فرماتا ہے حالانکہ تم لوگوں کے سب افعال کا اُسے علم ہے ۔ وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دُعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دیتا ہے ۔ رہے انکار کرنے والے ، تو ان کے لیے دردناک سزا ہے ۔

الشوریٰ آیت ۴۸ من - پارہ ۲۵

اب اگر یہ لوگ مُنہ موڑتے ہیں تو اے نبیؐ ، ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر تو نہیں بھیجا ہے ۔ تم پر تو صرف بات پہنچا دینے کی ذمّہ داری ہے ۔

الشوریٰ آیت ۴۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۵

اللہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے ، جو کچھ چاہتا ہے ، پیدا کرتا ہے ، جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے ، جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے ، جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا جُلا کر دیتا ہے ، اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے ، وہ سب کچھ جانتا

اور ہر چیز پر قادر ہے۔

الزخرف آیت ۲۶ تا ۳۰ - پارہ ۲۵

یاد کرو وہ وقت جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ "تم جن کی بندگی کرتے ہو میرا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ میرا تعلق صرف اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا، وہی میری رہنمائی کرے گا۔" اور ابراہیمؑ یہی کلمہ اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (اس کے باوجود جب یہ لوگ دوسروں کی بندگی کرنے لگے تو مَیں نے ان کو مٹا نہیں دیا)، بلکہ مَیں انہیں اور ان کے باپ دادا کو متاعِ حیات دیتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق، اور کھول کھول کر بیان کرنے والا رسولؐ آگیا۔ مگر جب وہ حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہہ دیا کہ یہ تو جادُو ہے اور ہم اِس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔

الجاثیۃ آیت ۲۱ - پارہ ۲۵

کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے کہ ان کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے؟ بہت بُرے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔

الجاثیۃ آیت ۲۲ - پارہ ۲۵

اللہ نے تو آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور اس لیے کیا ہے کہ ہر متنفس کو اُس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے۔ لوگوں پر ظلم ہرگز نہ کیا جائے گا۔

الملک آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے مَوت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے، اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی

الملک آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۲۹

تم خواہ چُپکے سے بات کرو یا اُونچی آواز سے (اللہ کے لیے یکساں ہے)، وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ کیا وُہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ باریک بیں اور باخبر ہے

الجنّ آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۹

اور (اے نبیؐ، کہو، مجھ پر یہ وحی بھی کی گئی ہے کہ) لوگ اگر راہِ راست پر ثابت قدمی سے چلتے تو ہم انہیں خوب سیراب کرتے، تاکہ اس نعمت سے ان کی آزمائش کریں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے مُنہ موڑے گا اس کا رب اسے سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا۔

مُدَّثِّر آیت ۳۱ تا ۳۷ - پارہ ۲۹

ہم نے دوزخ کے یہ کارکن فرشتے بنائے ہیں، اور ان کی تعداد کو کافروں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے۔ تاکہ اہلِ کتاب کو یقین آجائے اور ایمان لانے والوں کا ایمان بڑھے، اور اہلِ کتاب اور مومنین کسی شک میں نہ رہیں، اور دل کے بیمار اور کفّار یہ کہیں کہ بھلا اللہ کا اس عجیب بات سے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ اس طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے۔ اور تیرے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ــــ اور اس دوزخ کا ذکر اس کے سوا کسی غرض کے لیے نہیں کیا گیا ہے کہ لوگوں کو اس سے نصیحت ہو۔ ہرگز نہیں، قسم ہے چاند کی، اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے، اور صبح کی جبکہ وہ روشن ہوتی ہے، یہ دوزخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے، انسانوں کے لیے ڈراوا، تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے ڈراوا جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا چاہے۔

الدھر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۹

یہ ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرلے۔ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ نہ چاہے۔ یقیناً اللہ بڑا علیم و حکیم ہے۔

الم نشرح آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۳۰

پس حقیقت یہ ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔ بے شک تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔

التّین آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۳۰

ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا، پھر اُسے اُلٹا پھیر کر ہم نے سب نیچوں سے نیچ کر دیا، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

التکاثر آیت ۵ تا ۸ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اس روش کے انجام کو) جانتے ہوتے (تو تمہارا یہ طرزِ عمل نہ ہوتا) تم دوزخ دیکھ کر رہو گے، پھر (سُن لو کہ) تم بالکل یقین کے ساتھ اُسے دیکھ لو گے۔ پھر ضرور اُس روز تم سے ان نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔

قٓ آیت ۱۶ تا ۱۹ - پارہ ۲۶

ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے دل میں اُبھرنے والے وسوسوں تک کو ہم جانتے

ہیں۔ ہم اس کی رگِ گردن سے بھی زیادہ اُس سے قریب ہیں' (اور ہمارے اس براہِ راست علم کے علاوہ) دو کاتب اس کے دائیں اور بائیں بیٹھے ہر چیز ثبت کر رہے ہیں۔ کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کے لیے ایک حاضر باش نگراں موجود نہ ہو۔ پھر دیکھو، وہ موت کی جاں کنی حق لے کر آپہنچی، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

البلد آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۳۰

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی اور حال یہ ہے کہ (اے نبیؐ) اس شہر میں تم کو حلال کر لیا گیا ہے' اور قسم کھاتا ہوں باپ (یعنی آدم علیہ السلام) کی اور اس اولاد کی جو اس سے پیدا ہوئی درحقیقت ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔

الّیل آیت ۱۲ تا ۱۴ - پارہ ۳۰

بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے، اور درحقیقت آخرت اور دُنیا، دونوں کے ہم ہی مالک ہیں۔ پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔

فاطر آیت ۲ - پارہ ۲۲

اللہ جس رحمت کا دروازہ بھی لوگوں کے لیے کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے اُسے اللہ کے بعد پھر کوئی دوسرا کھولنے والا نہیں۔ وہ زبردست اور حکیم ہے۔

فاطر آیت ۱۹ تا ۲۲ - پارہ ۲۲

اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہے۔ نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہے۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش ایک جیسی ہے اور نہ زندے اور مُردے مساوی ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے سُنواتا ہے، مگر (اے نبیؐ) تم ان لوگوں کو نہیں سُنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

فاطر آیت ۴۵ - پارہ ۲۲

اگر کہیں وہ لوگوں کو اُن کے کیے کرتُوتوں پر پکڑتا تو زمین پر کسی متنفّس کو جیتا نہ چھوڑتا۔ مگر وہ انہیں ایک مقررّہ وقت تک کے لیے مُہلت دے رہا ہے۔ پھر جب ان کا وقت آن پُورا ہو گا تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھ لے گا۔

یٰس آیت ۱۲ - پارہ ۲۲

ہم یقیناً ایک روز مُردوں کو زندہ کرنے والے ہیں۔ جو کچُھ افعال انہوں نے کیے ہیں وہ سب ہم لکھتے جا رہے ہیں' اور جو کچُھ آثار انہوں نے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں وہ بھی ہم ثبت کر رہے ہیں۔ ہر چیز کو ہم نے ایک کھُلی کتاب میں درج کر رکھا ہے۔

یٰسٓ آیت ۶۸ - پارہ ۲۳

جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اُس کی ساخت کو ہم اُلٹ ہی دیتے ہیں، کیا (یہ حالات دیکھ کر) اُنہیں عقل نہیں آتی ؟

القمر آیت ۴۹ تا ۵۳ - پارہ ۲۷

ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے، اور ہمارا حکم بس ایک ہی حکم ہوتا ہے اور پلک جھپکاتے وہ عمل میں آجاتا ہے ۔ تم جیسے بہت سوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا ؟ جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب دفتروں میں درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے ۔

الکہف آیت ۱۷بن - پارہ ۱۵

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے، جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے اللہ بھٹکا دے اس کے لیے تم کوئی ولیِّ مُرشد نہیں پا سکتے ۔

الکہف آیت ۴۴ - پارہ ۱۵

اُس وقت معلوم ہُوا کہ کارسازی کا اختیار خدائے برحق ہی کے لیے ہے، انعام وہی بہتر ہے جو وہ بخشے اور انجام وہی بخیر ہے جو وہ دکھائے ۔

الکہف آیت ۵۷ - پارہ ۱۵

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اس کے رب کی آیات سُنا کر نصیحت کی جائے اور وہ اُن سے مُنہ پھیر لے اور اُس بُرے انجام کو بھول جائے جس کا سروسامان اس نے اپنے لیے خود اپنے ہاتھوں کیا ہے ؟ (جن لوگوں نے یہ روش اختیار کی ہے) ان کے دلوں پر ہم نے غلاف چڑھا دیے ہیں جو انہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے، اور ان کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کر دی ہے ۔ تم انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بُلاؤ، وہ اِس حالت میں کبھی ہدایت نہیں پائیں گے ۔

طٰہٰ آیت ۷ - پارہ ۱۶

تم چاہے اپنی بات پکار کر کہو، وہ تو چُپکے سے کہی ہُوئی بات بلکہ اس سے مخفی تر بات بھی جانتا ہے ۔

الانبیاء آیت ۳۵ - پارہ ۱۷

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں ۔ آخر کار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے ۔

الانبیاء آیت ۹۵۔ پارہ ۱۷

اور ممکن نہیں ہے کہ جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو وہ پھر پلٹ سکے۔

المؤمنون آیت ۴۲ تا ۴۴۔ پارہ ۱۸

پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں اٹھائیں۔ کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہوئی اور نہ اس کے بعد ٹھیر سکی۔ پھر ہم نے پے درپے اپنے رسول بھیجے جس قوم کے پاس بھی اس کا رسول آیا، اس نے اسے جھٹلایا، اور ہم ایک کے بعد ایک قوم کو ہلاک کرتے چلے گئے حتیٰ کہ ان کو بس افسانہ ہی بنا کر چھوڑا۔

پھٹکار اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے!

المؤمنون آیت ۶۲۔ پارہ ۱۸

ہم کسی شخص کو اس کی مقدرت سے زیادہ کی تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کا حال) ٹھیک ٹھیک بتا دینے والی ہے، اور لوگوں پر ظلم بہرحال نہیں کیا جائے گا۔

الشعراء آیت ۳ تا ۶۔ پارہ ۱۹

اے محمدؐ، شاید تم اس غم میں اپنی جان کھو دو گے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ہم چاہیں تو آسمان سے ایسی نشانی نازل کر سکتے ہیں کہ ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔ اِن لوگوں کے پاس رحمان کی طرف سے جو نئی نصیحت بھی آتی ہے یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اب کہ یہ جھٹلا چکے ہیں، عنقریب ان کو اس چیز کی حقیقت (مختلف طریقوں سے) معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔

الشعراء آیت ۲۰۸ تا ۲۰۹۔ پارہ ۱۹

(دیکھو) ہم نے کبھی کسی بستی کو اس کے بغیر ہلاک نہیں کیا کہ اس کے لیے خبردار کرنے والے حق نصیحت ادا کرنے کو موجود تھے۔ اور ہم ظالم نہ تھے۔

القصص آیت ۵۹۔ پارہ ۲۰

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک کہ ان کے مرکز میں ایک رسول نہ بھیج دیتا جو ان کو ہماری آیات سناتا۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہ تھے جب تک کہ اُن کے رہنے والے ظالم نہ ہو جاتے۔

القصص آیت ۶۸۔ پارہ ۲۰

تیرا رب پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور (وہ خود ہی اپنے کام کے لیے جسے چاہتا ہے)

منتخب کرلیتا ہے، یہ انتخاب اِن لوگوں کے کرنے کا کام نہیں ہے، اللہ پاک ہے اور بہت بالاتر ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

القصص آیت ۷۳- پارہ ۲۰

یہ اسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم (رات میں) سکون حاصل کرو اور (دن کو) اپنے رب کا فضل تلاش کرو، شاید کہ تم شُکر گزار بنو۔

لقمان آیت ۲۴- پارہ ۲۱

ہم تھوڑی مدّت انہیں دُنیا میں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں پھر ان کو بے بس کرکے ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

لقمان آیت ۳۴- پارہ ۲۱

اُس گھڑی کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں کیا پرورش پا رہا ہے، کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اس کو موت آنی ہے۔ اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

العنکبوت آیت ۲۰ تا ۲۲- پارہ ۲۰

ان سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اُس نے کس طرح خلق کی ابتدا کی ہے۔ پھر اللہ بارِ دیگر بھی زندگی بخشے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جسے چاہے سزا دے اور جس پر چاہے رحم فرمائے، اُسی کی طرف تم پھیرے جانے والے ہو۔ تم نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو نہ آسمان میں، اور اللہ سے بچانے والا کوئی سرپرست اور مددگار تمہارے لیے نہیں ہے۔

العنکبوت آیت ۶۰- پارہ ۲۱

کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تمہارا رازق بھی وہی ہے، وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

الرّوم آیت ۵ من تا ۶- پارہ ۲۱

اللہ نُصرت عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے، اور وہ زبردست اور رحیم ہے۔ یہ وعدہ اللہ نے کیا ہے، اللہ کبھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

الرّوم آیت ۴۶ تا ۵۰- پارہ ۲۱

اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہَوائیں بھیجتا ہے بشارت دینے کے لیے اور تمہیں اپنی رحمت سے بہرہ مند کرنے کے لیے اور اس غرض کے لیے کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تم اس

کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔ اور ہم نے تم سے پہلے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے۔ پھر جنھوں نے جرم کیا اُن سے ہم نے انتقام لیا اور ہم پر حق یہ تھا کہ ہم مومنوں کی مدد کریں۔

اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر وہ اُن بادلوں کو آسمان میں پھیلاتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور انہیں ٹکڑیوں میں تقسیم کرتا ہے، پھر تو دیکھتا ہے کہ بارش کے قطرے بادل میں سے ٹپکے چلے آتے ہیں۔ یہ بارش جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے برساتا ہے تو یکایک وہ خوش و خرم ہو جاتے ہیں حالانکہ اس کے نزول سے پہلے وہ مایوس ہو رہے تھے۔ دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کہ مُردہ پڑی ہوئی زمین کو وہ کس طرح جلا اُٹھاتا ہے، یقیناً وہ مُردوں کو زندگی بخشنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الرّوم آیت ۵۴۔ پارہ ۲۱

اللہ ہی تو ہے جس نے ضعف کی حالت سے تمہاری پیدائش کی ابتدا کی، پھر اس ضعف کے بعد تمہیں قوّت بخشی، پھر اس قوّت کے بعد تمہیں ضعیف اور بوڑھا کر دیا۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

السّجدۃ آیت ۱۲ تا ۱۳۔ پارہ ۲۱

کاش تم دیکھو وہ وقت جب یہ مُجرم سر جُھکائے اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے (اُس وقت یہ کہہ رہے ہوں گے) "اے ہمارے رب، ہم نے خوب دیکھ لیا اور سُن لیا، اب ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں اب یقین آ گیا ہے۔" (جواب میں ارشاد ہو گا) "اگر ہم چاہتے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے۔ مگر میری وہ بات پوری ہو گئی جو مَیں نے کہی تھی کہ مَیں جہنّم کو جنّوں اور انسانوں سب سے بھر دُوں گا۔

المؤمن آیت ۵۱ تا ۵۲۔ پارہ ۲۴

یقین جانو کہ ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کی مدد اس دُنیا کی زندگی میں بھی لازماً کرتے ہیں، اور اُس روز بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے، جب ظالموں کو ان کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی، اور اُن پر لعنت پڑے گی اور بدترین ٹھکانا اُن کے حصّے میں آئے گا۔

المؤمن آیت ۵۸۔ پارہ ۲۴

اور یہ نہیں ہو سکتا کہ اندھا اور بینا یکساں ہو جائے اور ایمان دار و صالح اور بدکار برابر ٹھہریں مگر تم لوگ کم ہی سمجھتے ہو۔

الانعام آیت ۱۰۷ - پارہ ۷

اگر اللہ کی مشیت ہوتی تو (وہ خود ایسا بندوبست کر سکتا تھا کہ) یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ تم کو ہم نے ان پر پاسبان مقرر نہیں کیا ہے اور نہ تم ان پر حوالہ دار ہو۔

الانعام آیت ۱۱۱ تا ۱۱۳ - پارہ ۸

اگر ہم فرشتے بھی ان پر نازل کر دیتے اور مُردے ان سے باتیں کرتے اور دُنیا بھر کی چیزوں کو ہم ان کی آنکھوں کے سامنے جمع کر دیتے تب بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے، اِلّا یہ کہ مشیّتِ الٰہی یہی ہو کہ یہ ایمان لائیں، مگر اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں۔ اور ہم نے تو اسی طرح ہمیشہ شیطان انسانوں اور شیطان جنّوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے جو ایک دوسرے پر خوش آیند باتیں دھوکے اور فریب کے طور پر القا کرتے رہے ہیں۔ اگر تمہارے رب کی مشیت یہ ہوتی کہ وہ ایسا نہ کریں تو وہ کبھی نہ کرتے۔ پس تم اُنہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کہ اپنی افترا پردازیاں کرتے رہیں (یہ سب کچھ ہم اُنہیں اسی لیے کرنے دے رہے ہیں کہ) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دِل اس (خوش نما دھوکے) کی طرف مائل ہوں اور وہ اس سے راضی ہو جائیں اور اُن بُرائیوں کا اکتساب کریں جن کا اکتساب وہ کرنا چاہتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۲۶ - پارہ ۸

حالانکہ یہ راستہ تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے اور اس کے نشانات اُن لوگوں کے لیے واضح کر دیے گئے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔

الاعراف آیت ۱۰ - پارہ ۸

ہم نے تمہیں زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا اور تمہارے لیے یہاں سامانِ زیست فراہم کیا، مگر تم لوگ کم ہی شُکر گزار ہوتے ہو۔

یُونس آیت ۱۱ - پارہ ۱۱

اگر کہیں اللہ لوگوں کے ساتھ بُرا معاملہ کرنے میں بھی اتنی ہی جلدی کرتا جتنی وہ دُنیا کی بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی مہلت عمل کبھی کی ختم کر دی گئی ہوتی۔ (مگر ہمارا یہ طریقہ نہیں ہے) اس لیے ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اُن کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھُوٹ دے دیتے ہیں۔

یونس آیت ۱۶ - پارہ ۱۱

اور کہو، "اگر اللہ کی مشیت یہی ہوتی تو مَیں یہ قرآن تمہیں کبھی نہ سُناتا اور اللہ تمہیں اس کی خبر تک نہ دیتا۔ آخر اس سے پہلے مَیں ایک عمر تمہارے درمیان گزار چُکا ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

یونس آیت ۲۵- پارہ ۱۱

(تم اس ناپائیدار زندگی کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو) اور اللہ تمہیں دارالسّلام کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ (ہدایت اُس کے اختیار میں ہے) جس کو وہ چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

یونس آیت ۸۱ من تا ۸۲- پارہ ۱۱

مفسدوں کے کام کو اللہ سُدھرنے نہیں دیتا، اور اللہ اپنے فرمانوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

یُونس آیت ۹۹- پارہ ۱۱

اگر تیرے رب کی مشیّت یہ ہوتی کہ (زمین میں سب مومن و فرمان بردار ہی ہوں) تو سارے اہلِ زمین ایمان لے آئے ہوتے۔ پھر کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں؟

یُونس آیت ۱۰۰- پارہ ۱۱

کوئی متنفّس اللہ کے اذن کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا۔ اور اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے وہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے۔

یُونس آیت ۱۰۳- پارہ ۱۱

پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) ہم اپنے رسُولوں کو اور اُن لوگوں کو بچا لیا کرتے ہیں جو ایمان لائے ہوں۔ ہمارا یہی طریقہ ہے۔ ہم پر یہ حق ہے کہ مومنوں کو بچا لیں۔

یُونس آیت ۱۰۷- پارہ ۱۱

اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈالے تو خود اس کے سوا کوئی نہیں جو اس مصیبت کو ٹال دے اور اگر وہ تیرے حق میں کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو پھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے، اور وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ھُود آیت ۱۵ تا ۱۶- پارہ ۱۲

جو لوگ بس اسی دُنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہیں ان کو دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (وہاں معلوم ہو جائے گا کہ) جو کچھ اُنہوں نے دُنیا میں بنایا وہ سب ملیا میٹ ہو گیا اور اب ان کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے۔

ھُود آیت ۱۰۲- پارہ ۱۲

اور تیرا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہُوا کرتی ہے،

فی الواقعہ اس کی پکڑ بڑی سخت اور دردناک ہوتی ہے۔

هُود آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ - پارہ ۱۲

بے شک تیرا رب اگر چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک گروہ بنا سکتا تھا، مگر اب تو وہ مختلف طریقوں ہی پر چلتے رہیں گے اور بے راہ رویوں سے صرف وہ لوگ بچیں گے جن پر تیرے رب کی رحمت ہے۔ اسی (آزادیٔ انتخاب، اختیار اور امتحان) کے لیے ہی تو اس نے انہیں پیدا کیا تھا۔ اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہوگئی جو اس نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جن اور انسان سب سے بھر دوں گا۔

الرّعد آیت ۶ - پارہ ۱۳

یہ لوگ بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے جلدی مچا رہے ہیں حالانکہ ان سے پہلے (جو لوگ اس روش پر چلے ہیں ان پر خدا کے عذاب کی) عبرت ناک مثالیں گزر چکی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود اُن کے ساتھ چشم پوشی سے کام لیتا ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ تیرا رب سخت سزا دینے والا ہے۔

الرّعد آیت ۱۱ من - پارہ ۱۳

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔ اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کرے تو پھر وہ کسی کے ٹالے نہیں ٹل سکتی، نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔

ابراھیم آیت ۴ - پارہ ۱۳

ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے، اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، وہ بالادست اور حکیم ہے۔

النّحل آیت ۹۳ - پارہ ۱۴

اگر اللہ کی مشیت یہ ہوتی (کہ تم میں کوئی اختلاف نہ ہو) تو وہ تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا، مگر وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈالتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہِ راست دکھا دیتا ہے، اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہو کر رہے گی۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۵ - پارہ ۱۵

جو کوئی راہِ راست اختیار کرے اس کی راست روی اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے، اور

جو گمراہ ہو اس کی گمراہی کا وبال اُسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ (لوگوں کو حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لیے) ایک پیغام بر نہ بھیج دیں۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۶ تا ۱۷۔ پارہ ۱۵

جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں اور وہ اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں، تب عذاب کا فیصلہ اس بستی پر چسپاں ہو جاتا ہے اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔ دیکھ لو، کتنی ہی نسلیں ہیں جو نوحؑ کے بعد ہمارے حکم سے ہلاک ہوئیں۔ تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے پُوری طرح باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۲۰۔ پارہ ۱۵

اِن کو بھی اور اُن کو بھی، دونوں فریقوں کو ہم (دُنیا میں) سامانِ زیست دیے جا رہے ہیں، یہ تیرے رب کا عطیہ ہے اور تیرے رب کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۵۸۔ پارہ ۱۵

اور کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت عذاب نہ دیں۔ یہ نوشتۂ الٰہی میں لکھا ہُوا ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۷۰۔ پارہ ۱۵

یہ تو ہماری عنایت ہے کہ ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور انہیں خشکی و تری میں سواریاں عطا کیں اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت بخشی۔

بنی اسرآئیل آیت ۹۴ تا ۹۵۔ پارہ ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اس پر ایمان لانے سے اُن کو کسی چیز نے نہیں روکا مگر اُن کے اِسی قول نے کہ "کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟" ان سے کہو اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور آسمان سے کسی فرشتے ہی کو اُن کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

الاحقاف آیت ۳۔ پارہ ۲۶

ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور اُن ساری چیزوں کو جو اُن کے درمیان ہیں برحق، اور ایک مُدتِ خاص کے تعیّن کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ مگر یہ کافر لوگ اُس حقیقت سے مُنہ موڑے ہُوئے ہیں جس سے ان کو خبردار کیا گیا ہے۔

ص آیت ۲۸- پارہ ۲۳

کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور اُن کو جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں یکساں کر دیں؟ کیا متقیوں کو ہم فاجروں جیسا کر دیں؟

الحج آیت ۱۸- پارہ ۱۷

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ کے آگے سربسجود ہیں وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، سُورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان اور بہت سے وہ لوگ بھی جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں؟ اور جسے اللہ ذلیل و خوار کر دے اُسے پھر کوئی عزت دینے والا نہیں ہے، اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

الحج آیت ۳۸- پارہ ۱۷

یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے اُن لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی خائن کافرِ نعمت کو پسند نہیں کرتا۔

الحج آیت ۴۰من- پارہ ۱۷

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کر ڈالی جائیں۔ اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔

الحج آیت ۴۷- پارہ ۱۷

یہ لوگ عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔ اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا، مگر تیرے رب کے ہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہُوا کرتا ہے۔

الحج آیت ۴۸- پارہ ۱۷

کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں، مَیں نے ان کو پہلے مُہلت دی، پھر پکڑ لیا۔ اور سب کو واپس تو میرے ہی پاس آنا ہے ؏

الحج آیت ۷۵ تا ۷۶- پارہ ۱۷

حقیقت یہ ہے کہ اللہ (اپنے فرامین کی ترسیل کے لیے) ملائکہ میں سے بھی پیغام رساں منتخب کرتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ وہ سمیع و بصیر ہے، جو کچھُ ان کے سامنے ہے اُسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھُ اُن سے اوجھل ہے اُس سے بھی وہ واقف ہے، اور سارے معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

التغابن آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن، اور اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ اُس نے زمین اور آسمانوں کو برحق پیدا کیا ہے، اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی ہے، اور اسی کی طرف آخر کار تمہیں پلٹنا ہے۔ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اسے علم ہے۔ جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو سب اُس کو معلوم ہے اور وہ دلوں کا حال تک جانتا ہے۔

التغابن آیت ۷ - پارہ ۲۸

منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے۔ ان سے کہو، "نہیں، میرے رب کی قسم تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے، پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم نے (دُنیا میں) کیا کچھ کیا ہے، اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

محمّد آیت ۳۱ - پارہ ۲۶

ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۱۷ - پارہ ۱

وہ آسمانوں اور زمین کا مُوجد ہے اور جس بات کا وہ فیصلہ کرتا ہے اس کے لیے بس یہ حکم دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے۔

البقرۃ آیت ۲۱۲ من - پارہ ۲

رہا دُنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بے حساب دے۔

البقرۃ آیت ۲۴۷ من - پارہ ۲

اور اللہ کو اختیار ہے کہ اپنا ملک جسے چاہے دے، اللہ بڑی وُسعت رکھتا ہے اور سب کچھ اُس کے عِلم میں ہے۔

البقرۃ آیت ۲۵۱ - پارہ ۲

آخر کار اللہ کے اِذن سے انہوں نے کافروں کو مار بھگایا اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اُسے سلطنت اور حکمت سے نوازا اور جن جن چیزوں کا چاہا، اُس کو عِلم دیا ــــ اگر اس طرح اللہ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے سے ہٹاتا نہ رہتا تو زمین کا نظام بگڑ جاتا، لیکن دُنیا کے لوگوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے (کہ وہ اِس طرح دفعِ فساد کا انتظام کرتا رہتا ہے)

البقرۃ آیت ۲۵۳ من - پارہ ۳

اگر اللہ چاہتا، تو ممکن نہ تھا کہ ان رسُولوں کے بعد جو لوگ روشن نشانیاں دیکھ چکے تھے، وہ آپس میں لڑتے۔ مگر (اللہ کی مشیّت یہ نہ تھی کہ وہ لوگوں کو جبراً اختلاف سے روکے، اس وجہ سے) اُنھوں نے باہم اختلاف کیا، پھر کوئی ایمان لایا اور کسی نے کُفر کی راہ اختیار کی۔ ہاں، اللہ چاہتا، تو وہ ہرگز نہ لڑتے، مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ؏

النّسآء آیت ۲۶ - پارہ ۵

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اُن طریقوں کو واضح کرے اور اُنہی طریقوں پر تمہیں چلائے جن کی پیروی تم سے پہلے گزرے ہوئے صلحاء کرتے تھے، وہ اپنی رحمت کے ساتھ تمہاری طرف متوجہ ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اور وہ علیم بھی ہے اور دانا بھی۔

النسآء آیت ۲۸ - پارہ ۵

اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

آلِ عمران آیت ۲۷ - پارہ ۳

رات کو دن میں پروتا ہُوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں۔ بے جان میں سے جاندار کو نکالتا ہے اور جاندار میں سے بے جان کو۔ اور جسے چاہتا ہے، بے حساب رزق دیتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۷۳ من تا ۷۴ - پارہ ۳

اے نبیؐ ان سے کہو کہ "فضل و شرف اللہ کے اختیار میں ہے، جسے چاہے عطا فرمائے — وہ وسیع النظر ہے اور سب کچھ جانتا ہے، اپنی رحمت کے لیے جس کو چاہتا ہے مخصوص کر لیتا ہے اور اُس کا فضل بہت بڑا ہے۔"

آلِ عمران آیت ۱۷۹ - پارہ ۴

اللہ مومنوں کو اِس حالت میں ہرگز نہ رہنے دے گا جس میں تم اس وقت پائے جاتے ہو۔ وہ پاک لوگوں کو ناپاک لوگوں سے الگ کر کے رہے گا۔ مگر اللہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کرے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے تو) اللہ اپنے رسُولوں میں سے جس کو چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔ لہٰذا (اُمورِ غیب کے بارے میں) اللہ اور اُس کے رسُول پر ایمان رکھو۔ اگر تم ایمان اور خُدا ترسی کی روش پر چلو گے تو تم کو بڑا اجر ملے گا۔

الحدید آیت ۹ - پارہ ۲۷

وہ اللہ ہی تو ہے جو اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں نازل کر رہا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے، اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔

النور آیت ۳۵ - پارہ ۱۸

اللہ آسمانوں اور زمین کا نُور ہے۔ (کائنات میں) اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہُوا ہو، چراغ ایک فانوس میں ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہُوا تارا، اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو چاہے آگ اس کو نہ لگے، (اس طرح) روشنی پہ روشنی (بڑھنے کے تمام اسباب جمع ہو گئے ہوں) اللہ اپنے نُور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے۔

الفتح آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۲۶

یہ کافر لوگ اگر اِس وقت تم سے لڑ گئے ہوتے تو یقیناً پیٹھ پھیر جاتے اور کوئی حامی و مددگار نہ پاتے۔ یہ اللہ کی سُنّت ہے جو پہلے سے چلی آ رہی ہے اور تم اللہ کی سُنّت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

التوبۃ آیت ۱۱۵ - پارہ ۱۱

اللہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ لوگوں کو ہدایت دینے کے بعد پھر گمراہی میں مبتلا کرے جب تک کہ انہیں صاف صاف بتا نہ دے کہ انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہیے۔ درحقیقت اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

البینۃ آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۳۰

اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے (وہ اپنے کُفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ اُن کے پاس دلیل روشن نہ آ جائے (یعنی) اللہ کی طرف سے ایک رسُول جو پاک صحیفے پڑھ کر سُنائے جن میں بالکل راست اور درست تحریریں لکھی ہوئی ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنسان کی فطرت

حٰمٓ السجدۃ آیت ۴۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۵

انسان کبھی بھلائی کی دُعا مانگتے نہیں تھکتا، اور جب کوئی آفت اِس پر آجاتی ہے تو مایوس و دِل شکستہ ہوجاتا ہے، مگر جونہی کہ سخت وقت گزر جانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں، یہ کہتا ہے کہ "مَیں اِسی کا مستحق ہوں، اور مَیں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی، لیکن اگر واقعی مَیں اپنے رب کی طرف پلٹایا گیا تو وہاں بھی مزے کروں گا۔" حالانکہ کُفر کرنے والوں کو لازماً ہم بتاکر رہیں گے کہ وہ کیا کرکے آئے ہیں اور اُنہیں ہم بڑے گندے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔

حٰمٓ السجدۃ آیت ۵۱ - پارہ ۲۵

انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ مُنہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے کوئی آفت چھُو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دُعائیں کرنے لگتا ہے۔

الشّورٰی آیت ۴۸ ہن - پارہ ۲۵

انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اسے اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس پر پھُول جاتا ہے اور اگر اس کے اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا کسی مصیبت کی شکل میں اُس پر اُلٹ پڑتا ہے تو سخت ناشُکرا بن جاتا ہے۔

الزخرف آیت ۱۵ - پارہ ۲۵

(یہ سب کچھ جانتے اور مانتے ہُوئے بھی) اِن لوگوں نے اُس کے بندوں میں سے بعض کو اُس کا جزُ بنا ڈالا، حقیقت یہ ہے کہ انسان کھُلا احسان فراموش ہے۔

الدُّخان آیت ۱۳ تا ۱۵ - پارہ ۲۵

اِن کی غفلت کہاں دُور ہوتی ہے؟ اِن کا حال تو یہ ہے کہ اِن کے پاس رسُولِ مبین

آگیا پھر بھی یہ اُس کی طرف ملتفت نہ ہُوئے اور کہا کہ "یہ تو سکھایا پڑھایا باؤلا ہے"ہم ذرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں تم لوگ پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے۔

المعارج آیت ۱۹ تا ۳۵ - پارہ ۲۹

انسان تھڑدلا پیدا کیا گیا ہے، جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے اور جب اسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بُخل کرنے لگتا ہے مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہُوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں، جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں، جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرر حق ہے، جو روزِ جزا کو برحق مانتے ہیں، جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں کیونکہ اُن کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو، جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ عورتوں کے جن سے محفوظ نہ رکھنے میں ان پر کوئی ملامت نہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ـــــ جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں، جو اپنی گواہیوں میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں، اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ لوگ عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔

القیٰمۃ آیت ۳ تا ۶ - پارہ ۲۹

کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں گے؟ کیوں نہیں؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔ مگر انسان چاہتا یہ ہے کہ آگے بھی بداعمالیاں کرتا رہے۔ پُوچھتا ہے "آخر کب آنا ہے وہ قیامت کا دن؟"

الدّھر آیت ۲۷ - پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دُنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اُسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

عبس آیت ۱۷ - پارہ ۳۰

لعنت ہو انسان پر، کیسا سخت مُنکرِ حق ہے یہ۔

التّین آیت ۱ تا ۶ - پارہ ۳۰

قسم ہے انجیر اور زیتون کی اور طُورِ سینا اور اس پُرامن شہر (مکّہ) کی، ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا، پھر اُسے اُلٹا پھیر کر ہم نے سب نیچوں سے نیچ کر دیا، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

العلق آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، انسان سرکشی کرتا ہے اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے (حالانکہ) پلٹنا یقیناً تیرے رب ہی کی طرف ہے۔

العصر آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۳۰

زمانے کی قسم، انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

العٰدیٰت آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۳۰

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے' اور وہ خود اس پر گواہ ہے' اور وہ مال و دولت کی محبّت میں بُری طرح مبتلا ہے۔

التکاثر آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۳۰

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دُنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لبِ گور تک پہنچ جاتے ہو۔

سبا آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۲

کبھی ایسا نہیں ہُوا کہ ہم نے کسی بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیجا ہو اور اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کر آئے ہو اس کو ہم نہیں مانتے۔ انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں۔

الفجر آیت ۱۵ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اُس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اُسے عزّت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزّت دار بنایا اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اُس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ہرگز نہیں۔

بلکہ تم یتیم سے عزّت کا سلوک نہیں کرتے اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اُکساتے اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کی محبّت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

البلد آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۳۰

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اِس شہر (مکّہ) کی اور حال یہ ہے کہ (اے نبیؐ) اِس شہر میں

تم کو حلال کر لیا گیا ہے، اور قسم کھاتا ہوں باپ (آدم علیہ السلام) کی اور اس اولاد کی جو اُس سے پیدا ہوئی، درحقیقت ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔

یٰس آیت ۷۷۔ پارہ ۲۳

کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا اور پھر وہ صریح جھگڑالو بن کر کھڑا ہو گیا؟

الکہف آیت ۵۴ تا ۵۵۔ پارہ ۱۵

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو واقع ہُوا ہے۔ اُن کے سامنے جب ہدایت آئی تو اسے ماننے اور اپنے رب کے حضور معافی چاہنے سے آخر اُن کو کس چیز نے روک دیا؟ اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ وہ منتظر ہیں کہ اُن کے ساتھ بھی وہی کچھ ہو جو پچھلی قوموں کے ساتھ ہو چکا ہے، یا یہ کہ وہ عذاب کو سامنے آتے دیکھ لیں!

الانبیاء آیت ۳۷۔ پارہ ۱۷

انسان جلد باز مخلوق ہے۔ ابھی مَیں تم کو اپنی نشانیاں دکھائے دیتا ہوں، جلدی نہ مچاؤ۔

المؤمنون آیت ۷۵ تا ۷۷۔ پارہ ۱۸

اگر ہم ان پر رحم کریں اور وہ تکلیف جس میں آج کل یہ مبتلا ہیں، دُور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی میں بالکل ہی بہک جائیں گے۔ ان کا حال تو یہ ہے کہ ہم نے انہیں تکلیف میں مبتلا کیا، پھر بھی یہ اپنے رب کے آگے نہ جھکے اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ البتہ جب نوبت یہاں تک پہنچ جائے گی کہ ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں تو یکایک تم دیکھو گے کہ اس حالت میں یہ ہر خیر سے مایوس ہیں۔ ع

الرّوم آیت ۳۳ تا ۳۴۔ پارہ ۲۱

لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتے ہیں، پھر جب وہ کچھ اپنی رحمت کا ذائقہ انہیں چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے کچھ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہمارے کیے ہُوئے احسان کی ناشکری کریں۔

الرّوم آیت ۳۶۔ پارہ ۲۱

جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر پھُول جاتے ہیں، اور جب ان کے اپنے کیے کرتوتوں سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہونے لگتے ہیں۔

الرّوم آیت ۴۱ - پارہ ۲۱

خشکی اور تری میں فساد برپا ہوگیا ہے لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے تاکہ مزہ چکھائے اُن کو ان کے بعض اعمال کا، شاید کہ وہ باز آئیں۔

الرّوم آیت ۵۱ - پارہ ۲۱

اور اگر ہم ایک ایسی ہَوا بھیج دیں جس کے اثر سے وہ اپنی کھیتی کو زرد پائیں تو وہ کُفر کرتے رہ جاتے ہیں۔

الزُّمَر آیت ۸ - پارہ ۲۳

انسان پر جب کوئی آفت آتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اُسے پکارتا ہے۔ پھر جب اس کا رب اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس مصیبت کو بھُول جاتا ہے جس پر وہ پہلے پکار رہا تھا اور دوسروں کو اللہ کا ہمسر ٹھہراتا ہے تاکہ اُس کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے نبیؐ) اُس سے کہو کہ تھوڑے دن اپنے کفر سے لُطف اُٹھالے، یقیناً تُو دوزخ میں جانے والا ہے۔

الزُّمَر آیت ۴۹ - پارہ ۲۴

یہی انسان جب ذرا سی مصیبت اُسے چھُو جاتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے، اور جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت دے کر اپھار دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم کی بنا پر دیا گیا ہے! نہیں، بلکہ یہ آزمائش ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

یونس آیت ۱۲ - پارہ ۱۱

انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس پر کوئی سخت وقت آتا ہے تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے، مگر جب ہم اس کی مصیبت ٹال دیتے ہیں تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا اس نے کبھی اپنے کسی بُرے وقت پر ہم کو پُکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے کرتوت خوش نما بنا دیے گئے ہیں۔

یونس آیت ۲۱ - پارہ ۱۱

لوگوں کا حال یہ ہے کہ مصیبت کے بعد جب ہم ان کو رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو فوراً ہی وہ ہماری نشانیوں کے معاملہ میں چال بازیاں شروع کر دیتے ہیں۔ ان سے کہو، "اللہ اپنی چال میں تم سے زیادہ تیز ہے۔ اُس کے فرشتے تمہاری سب مکاریوں کو قلم بند کر رہے ہیں"

یُونس آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۱۱

وہ اللہ ہی ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ چنانچہ جب تم کشتیوں میں سوار

ہوکر بادِ موافق پر فرحاں وشاداں سفر کر رہے ہوتے ہو اور پھر یکایک بادِ مخالف کا زور ہوتا ہے اور ہر طرف سے موجوں کے تھپیڑے لگتے ہیں اور مسافر سمجھ لیتے ہیں کہ طوفان میں گھر گئے۔ اُس وقت سب لوگ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے خالص کر کے اس سے دُعائیں مانگتے ہیں کہ "اگر تو نے ہم کو اس بلا سے نجات دے دی تو ہم شُکر گزار بندے بنیں گے۔" مگر جب وہ ان کو بچا لیتا ہے تو پھر وہی لوگ حق سے منحرف ہو کر زمین میں بغاوت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو تمہاری یہ بغاوت اُلٹی تمہارے ہی خلاف پڑ رہی ہے۔ دُنیا کے چند روزہ مزے ہیں (لوُٹ لو)، پھر ہماری طرف تمہیں پلٹ کر آنا ہے اُس وقت ہم تمہیں بتا دیں گے کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

ھُود آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۱۲

اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناشُکری کرنے لگتا ہے۔ اور اگر اس مصیبت کے بعد جو اس پر آئی تھی ہم اسے نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے میرے تو سارے دِلدّر پار ہو گئے، پھر وہ پھُولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے۔ اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکوکار ہیں اور وہی ہیں جن کے لیے درگزُر بھی ہے اور بڑا اجر بھی۔

ابراھیم آیت ۳۴ بن۔ پارہ ۱۳

اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو کر نہیں سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی بے انصاف اور ناشُکرا ہے۔

النّحل آیت ۴ بن۔ پارہ ۱۴

اُس نے انسان کو ایک ذرا سی بُوند سے پیدا کیا اور دیکھتے دیکھتے صریحاً وہ ایک جھگڑالوُ ہستی بن گیا۔

النّحل آیت ۵۳ تا ۵۵۔ پارہ ۱۴

تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے، اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب کوئی سخت وقت تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اُسی کی طرف دَوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ اُس وقت کو ٹال دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو (اس مہربانی کے شُکریے میں) شریک کرنے لگتا ہے۔ تا کہ اللہ کے احسان کی ناشُکری کرے۔ اچھا، مزے کر لو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۱- پارہ ۱۵

انسان شر اُس طرح مانگتا ہے جس طرح خیر مانگنی چاہیے۔ انسان بڑا ہی جلد باز واقع ہُوا ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۶۷- پارہ ۱۵

جب سمندر میں تم پر مصیبت آتی ہے تو اُس ایک کے سوا دوسرے جن جن کو تم پُکارا کرتے ہو وہ سب گُم ہو جاتے ہیں، مگر جب وہ تم کو بچا کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اُس سے مُنہ موڑ جاتے ہو۔ انسان واقعی بڑا ناشُکرا ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۸۳- پارہ ۱۵

انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اس کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ مُنہ پھیر لیتا ہے اور کروٹ موڑ لیتا ہے، اور جب ذرا مصیبت سے دو چار ہوتا ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

الحج آیت ۶۶- پارہ ۱۷

وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی ہے، وہی تم کو موت دیتا ہے اور وہی پھر تم کو زندہ کرے گا۔ سچ یہ ہے کہ انسان بڑا ہی مُنکرِ حق ہے۔

النّسآء آیت ۲۷ تا ۲۸- پارہ ۵

ہاں، اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے مگر جو لوگ خود اپنی خواہشاتِ نفس کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے ہٹ کر دُور نکل جاؤ۔ اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

الاحزاب آیت ۷۲ تا ۷۳- پارہ ۲۲

ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اُسے اُٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے، مگر انسان نے اسے اُٹھا لیا، بے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے۔ اِس بارِ امانت کو اُٹھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں، اور مُشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرے، اللہ درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔ ع

۵

رسالت

ہر اُمّت کے لیے ایک رسُول

یونس آیت ۴۷ - پارہ ۱۱

ہر اُمّت کے لیے ایک رسُول ہے۔ پھر جب کسی اُمّت کے پاس اس کا رسُول آجاتا ہے تو اس کا فیصلہ پُورے انصاف کے ساتھ چکا دیا جاتا ہے اور اس پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جاتا۔

رعد آیت ۷ - پارہ ۱۳

یہ لوگ جنہوں نے تمہاری بات ماننے سے انکار کر دیا ہے، کہتے ہیں کہ" اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری۔ تم تو محض خبردار کرنے والے ہو اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔

النحل آیت ۳۶ من - پارہ ۱۴

ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسُول بھیج دیا اور اس کے ذریعہ سے سب کو خبردار کر دیا کہ" اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت کی بندگی سے بچو۔"

الحج آیت ۶۷ - پارہ ۱۷

ہر اُمّت کے لیے ہم نے ایک طریقِ عبادت مقرر کیا ہے جس کی وُہ پیروی کرتی ہے، پس اے محمدؐ، وہ اِس معاملہ میں تم سے جھگڑا نہ کریں۔ تم اپنے رب کی طرف دعوت دو، یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسُولوں میں فرق

بنی اسرآئیل آیت ۵۵ - پارہ ۱۵

تیرا رب زمین اور آسمانوں کی مخلوقات کو زیادہ جانتا ہے ۔ ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض سے بڑھ کر مرتبے دیے اور ہم نے ہی داؤدؑ کو زبُور دی تھی ۔

النّسآء آیت ۱۵۰ تا ۱۵۱ - پارہ ۶

جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولوں سے کفُر کرتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسُولوں کے درمیان تفریق کریں، اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے ، اور کفر و ایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں ، وہ سب پکے کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لیے ہم نے وہ سزا مہیّا کر رکھی ہے جو انہیں ذلیل و خوار کر دینے والی ہو گی ۔

البقرۃ آیت ۲۵۳ - پارہ ۳

یہ رسُول (جو ہماری طرف سے انسانوں کی ہدایت پر مامور ہُوئے) ہم نے ان کو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر مرتبے عطا کیے - ان میں کوئی ایسا تھا جس سے خُدا خود ہم کلام ہُوا، کسی کو اس نے دوسری حیثیتوں سے بلند درجے دیے ، اور آخر میں عیسیٰ ابن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور رُوح پاک سے اس کی مدد کی ۔

البقرۃ آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

رسُول اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے ۔ جو اس کے رب کی طرف سے اس پر

نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسُول کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اِس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسُولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ :

" ہم اللہ کے رسُولوں کو ایک دُوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سُنا اور اطاعت قبُول کی۔ مالک ! ہم تجُھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔"

النّساء آیت ۱۵۲ - پارہ ۶

بخلاف اس کے جو لوگ اللہ اور اس کے تمام رسُولوں کو مانیں اور اُن کے درمیان تفریق نہ کریں، اُن کو ہم ضرور اُن کے اجر عطا کریں گے، اور اللہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
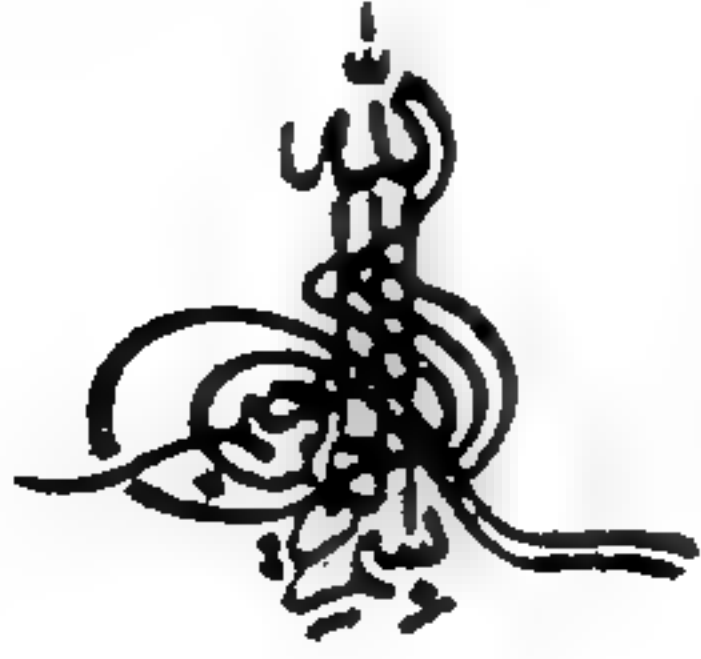
پیغمبروں کے قصّہ جات کا مقصد

ھُود آیت ۱۲۰ - پارہ ۱۲

اور اے محمدؐ، یہ پیغمبروں کے قِصّے جو ہم تمہیں سُناتے ہیں، یہ وہ چیزیں ہیں جن کے ذریعہ سے ہم تمہارے دل کو مضبُوط کرتے ہیں۔ ان کے اندر تم کو حقیقت کا علم ملا اور ایمان لانے والوں کے لیے نصیحت ہے اور یاد دہانی ہے۔

یُوسُف آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۳

اگلے لوگوں کے ان قِصّوں میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت و رحمت۔

ابراھیم آیت ۵ - پارہ ۱۳

ہم اس سے پہلے مُوسیٰؑ کو بھی اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیج چکے ہیں۔ اسے بھی ہم نے حکم دیا تھا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لا اور انہیں تاریخِ الٰہی کے سبق آموز واقعات سُنا کر نصیحت کر۔ ان واقعات میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر اور شُکر کرنے والا ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
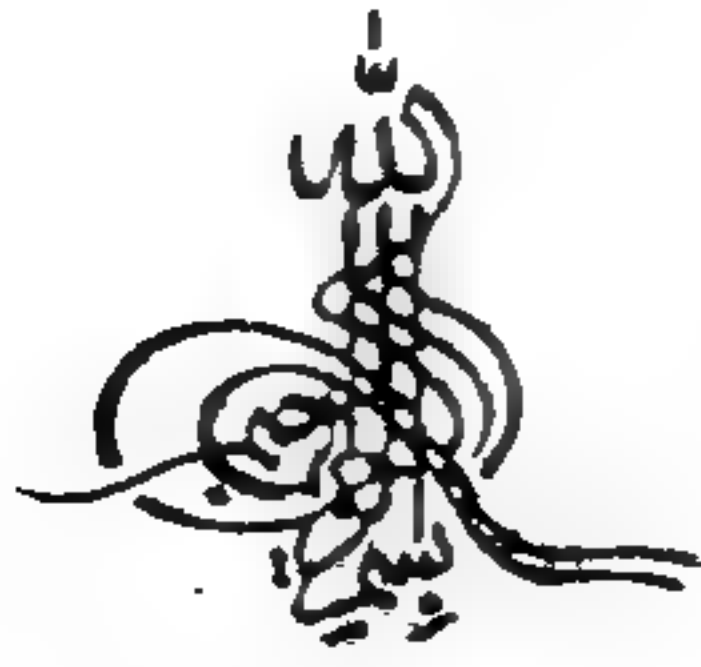
ایک شریعت ایک راہِ عمل

الشوریٰ آیت ۱۶۔ پارہ ۲۵

اللہ کی دعوت پر لبیک کہے جانے کے بعد جو لوگ (لبیک کہنے والوں سے) اللہ کے دین کے معاملے میں جھگڑے کرتے ہیں اُن کی حجّت بازی اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے، اور اُن پر اُس کا غضب ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

الجاثیۃ آیت ۱۸۔ پارہ ۲۵

اُس کے بعد اب اے نبیؐ ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہ راہ (شریعت) پر قائم کیا ہے لہٰذا تم اُسی پر چلو اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

الانعام آیت ۱۶۱۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، کہو میرے رب نے بالیقین مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ بالکل ٹھیک دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، ابراہیمؑ کا طریقہ جسے یکسُو ہو کر اُس نے اختیار کیا تھا اور وُہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

الحج آیت ۷۸۔ پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چُن لیا ہے اور دین میں تُم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیمؑ کی مِلت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے) تاکہ رسُولؐ تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ۔ بہت ہی اچھا ہے وُہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے مددگار۔ ع

البقرہ آیت ۱۳۶۔ پارہ ۱

مسلمانو، کہو کہ "ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس ہدایت پر جو ہماری طرف نازل ہوئی ہے اور جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف نازل ہُوئی تھی اور جو مُوسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور

دوسرے تمام پیغمبروں کو اُن کے رب کی طرف سے دی گئی تھی۔ ہم اُن کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے مسلم ہیں۔"

البقرۃ آیت ۱۴۳ من سپارہ ۲

اور اسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک "اُمتِ وَسَط" بنایا ہے تاکہ تم دُنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔

آلِ عمران آیت ۹۵۔ پارہ ۴

کہو، اللہ نے جو کچھ فرمایا ہے سچ فرمایا ہے، تم کو یکسُو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقہ کی جس میں کوئی کجی نہیں پیروی کرنی چاہیئے، اور ابراہیمؑ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

المآئدۃ آیت ۴۸ من سپارہ ۶

پھر اے محمدؐ! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے ..... ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کیا۔ اگرچہ تمہارا خُدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمت بھی بنا سکتا تھا۔ لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے —— لہٰذا بھلائیوں میں ایک دُوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم سب کو خُدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتادے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔

حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی صفاتِ مُبارکہ

حٰمٓ السجدہ - آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۲۴

اے نبی ان سے کہو، مَیں تو ایک بشر ہوں تم جیسا - مجھے وحی کے ذریعہ سے بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے لہٰذا تم سیدھے اُسی کا رُخ اختیار کرو اور اس سے معافی چاہو - تباہی ہے اُن مُشرکوں کے لیے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے مُنکر ہیں - رہے وہ لوگ جنہوں نے مان لیا اور نیک اعمال کیے اُن کے لیے یقیناً ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹُوٹنے والا نہیں ہے -

الشّورٰی آیت ۲۳ من - پارہ ۲۵

اے نبیؐ، اِن لوگوں سے کہہ دو کہ مَیں اِس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں، البتّہ قرابت کی محبّت ضرور چاہتا ہوں -

الشّورٰی آیت ۴۸ من - پارہ ۲۵

اب اگر یہ مُنہ موڑتے ہیں تو اے نبیؐ ہم نے تم کو اُن پر نگہبان بنا کر تو نہیں بھیجا ہے تم پر تو صرف بات پہنچا دینے کی ذمّہ داری ہے -

الدُّخان آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۵

ہم ایک رسُول بھیجنے والے تھے تیرے رب کی رحمت کے طور پر یقیناً وہی سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے -

الجاثیہ آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اِس کے بعد اب اے نبیؐ ہم نے تم کو دِین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے - لہٰذا تم اسی پر چلو اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو عِلم نہیں رکھتے -

القلم آیت ۱ تا ۴-پارہ ۲۹

ن ۔قسم ہے قلم کی اور اُس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں، تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو- اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔

الجنّ آیت ۲۰- پارہ ۲۹

اے نبیؐ، کہو کہ "مَیں تو اپنے رب کو پُکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔"

الجنّ آیت ۲۱ تا ۲۳- پارہ ۲۹

کہو" مَیں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ کسی بھلائی کا"۔ کہو "مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ مَیں اُس کے دامن کے سوا کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں۔ میرا کام اِس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ کی بات اور اُس کے پیغامات پہنچا دوں۔ اب جو بھی اللہ اور اُس کے رسُول کی بات نہ مانے گا اُس کے لیے جہنّم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔"

الجنّ آیت ۲۵ تا ۲۷- پارہ ۲۹

کہو، مَیں نہیں جانتا کہ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اُس کے لیے کوئی لمبی مدّت مقرر فرماتا ہے۔ وہ عالم الغیب ہے، اپنے غیب پر کسی کو مطّلع نہیں کرتا، سوائے اُس رسُول کے جسے اُس نے (غیب کا کوئی علم دینے کے لیے) پسند کر لیا ہو، تو اُس کے آگے ___ اور پیچھے وہ محافظ لگا دیتا ہے۔

النّٰزعٰت آیت ۴۵-پارہ ۳۰

تم صرف خبردار کرنے والے ہو ہر اُس شخص کو جو اُس کا خوف کرے۔

التکویر آیت ۱۹ تا ۲۴ - پارہ ۳۰

یہ فی الواقع ایک بزرگ پیغام بر کا قول ہے جو بڑی توانائی رکھتا ہے، عرش والے کے ہاں بلند مرتبہ ہے، وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے، وہ بااعتماد ہے، اور (اے اہلِ مکّہ) تمہارا رفیق مجنون نہیں ہے، اُس نے اُس پیغام بر کو روشن افق پر دیکھا ہے۔ اور وہ غیب (کے اس علم کو لوگوں تک پہنچانے) کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔

الاعلیٰ آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۳۰

ہم تمہیں پڑھوا دیں گے، پھر تم نہیں بھُولو گے سوائے اُس کو جو اللہ چاہے، وہ ظاہر کو

بھی جانتا ہے اور جو کچھ پوشیدہ ہے اُس کو بھی۔

الضّحیٰ
آیت ۱ تا ۱۱۔ پارہ ۳۰

قسم ہے روزِ روشن کی اور رات کی جب کہ وہ سکون کے ساتھ طاری ہو جائے (اے نبیؐ) تمہارے ربّ نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہُوا۔ اور یقیناً تمہارے لیے بعد کا دَور پہلے دَور سے بہتر ہے، اور عنقریب تمہارا رب تم کو اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ کیا اُس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانا فراہم کیا؟ اور تمہیں ناواقفِ راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی۔ اور تمہیں نادار پایا اور پھر مالدار کر دیا۔ لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو، اور سائل کو نہ جھڑکو، اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

اَلَم نَشرَح
آیت ۱ تا ۸۔ پارہ ۳۰

(اے نبیؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کھول نہیں دیا؟ اور تم پر سے وہ بھاری بوجھ اُتار دیا جو تمہاری کمر توڑے ڈال رہا تھا، اور تمہاری خاطر تمہارے ذکر کا آوازہ بلند کر دیا۔ پس حقیقت یہ ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔ بے شک تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔ لہٰذا جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقّت میں لگ جاؤ اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔

سبا
آیت ۲۸۔ پارہ ۲۲

اور (اے نبیؐ) ہم نے تم کو تمام ہی انسانوں کے لیے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

سبا
آیت ۴۶ تا ۵۰۔ پارہ ۲۲

اے نبیؐ، ان سے کہو کہ "مَیں تمہیں بس ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ خُدا کے لیے تم اکیلے اکیلے اور دو دو مل کر اپنا دماغ لڑاؤ اور سوچو، تمہارے صاحب میں آخر ایسی کونسی بات ہے جو جنون کی ہو؟ وہ تو ایک سخت عذاب کی آمد سے پہلے تم کو متنبّہ کرنے والا ہے۔" ان سے کہو، "اگر مَیں نے تم سے کوئی اجر مانگا ہے تو وہ تم ہی کو مبارک رہے۔ میرا اجر تو اللہ کے ذمّہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔" ان سے کہو، "میرا رب (مجھ پر) حق کا اِلقا کرتا ہے اور وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے۔" کہو "حق آگیا ہے اور اب باطل کے لیے کچھ نہیں ہو سکتا۔" کہو "اگر مَیں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے، اور اگر مَیں ہدایت پر ہُوں تو اُس وحی کی بنا پر ہُوں جو میرا رب میرے اوپر نازل کرتا ہے، وہ سب کچھ سُنتا ہے اور قریب ہی ہے۔"

فاطر آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۲

تم تو بس ایک خبردار کرنے والے ہو - ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔

یٰسٓ آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۲

قسم ہے قرآنِ حکیم کی کہ تم یقیناً رسُولوں میں سے ہو، سیدھے راستے پر ہو۔

الکہف آیت ۱۱۰ - پارہ ۱۶

اے محمدؐ، کہو مَیں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خُدا بس ایک ہی خُدا ہے - پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کا اُمیدوار ہو اُسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

مریم آیت ۹۷ - پارہ ۱۶

پس اے محمدؐ، اِس کلام کو ہم نے آسان کر کے تمہاری زبان میں اسی لیے نازل کیا ہے کہ تم پرہیزگاروں کو خوشخبری دے دو اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرا دو۔

الانبیاء آیت ۱۰۷ - پارہ ۱۷

اے محمدؐ، ہم نے جو تم کو بھیجا ہے تو یہ دراصل دُنیا والوں کے حق میں ہماری رحمت ہے۔

الفرقان آیت ۷ تا ۱۰ - پارہ ۱۸

کہتے ہیں "یہ کیسا رسُول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؟ کیوں نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہتا اور (نہ ماننے والوں کو) دھمکاتا ـــــ یا اور کچھ نہیں تو اس کے لیے کوئی خزانہ ہی اُتار دیا جاتا، یا اس کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا جس سے یہ (اطمینان کی) روزی حاصل کرتا۔" اور ظالم کہتے ہیں "تم لوگ تو ایک سحر زدہ آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو۔" دیکھو، کیسی کیسی عجیب حُجتیں یہ لوگ تمہارے آگے پیش کر رہے ہیں، ایسے بہکے ہیں کہ کوئی ٹھکانے کی بات اِن کو نہیں سُوجھتی ؏ بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو ان کی تجویز کردہ چیزوں سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر تم کو دے سکتا ہے، (ایک نہیں) بہت سے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اور بڑے بڑے محل۔

الفرقان آیت ۲۰ - پارہ ۱۸

اے محمدؐ، تم سے پہلے جو رسُول بھی ہم نے بھیجے تھے، وہ سب بھی کھانا کھانے والے اور بازاروں میں چلنے پھرنے والے لوگ ہی تھے۔ دراصل ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے - کیا تم صبر کرتے ہو؟ تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے ؏

الفرقان آیت ۳۲ تا ۳۴ - پارہ ۱۹

اور (اس میں یہ مصلحت بھی ہے) کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات (یا عجیب سوال) لے کر آئے، اُس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین طریقے سے بات کھول دی ـــ جو لوگ اوندھے مُنہ جہنّم کی طرف دھکیلے جانے والے ہیں اُن کا موقف بہت بُرا اور ان کی راہ حد درجہ غلط ہے۔

النّمل آیت ۹۱ تا ۹۲ - پارہ ۲۰

(اے محمدؐ ان سے کہو) "مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں مُسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھ کر سُناؤں۔" اب جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا اور جو گمراہ ہو اُس سے کہہ دو کہ مَیں تو بس خبردار کرنے والا ہوں۔

القصص آیت ۴۶ تا ۴۷ - پارہ ۲۰

اور تم طُور کے دامن میں بھی اُس وقت موجود نہ تھے جب ہم نے (مُوسیٰ کو پہلی مرتبہ) پکارا تھا، مگر یہ تمہارے رب کی رحمت ہے (کہ تم کو یہ معلومات دی جارہی ہیں) تاکہ تم اُن لوگوں کو مُتنبّہ کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی مُتنبّہ کرنے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہوش میں آئیں، (اور یہ ہم نے اِس لیے کیا کہ) کہیں ایسا نہ ہو کہ اُن کے اپنے کیے کرتُوتوں کی بدولت کوئی مصیبت جب اُن پر آئے تو وہ کہیں "اے پروردگار، تُو نے کیوں نہ ہماری طرف کوئی رسُول بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور اہلِ ایمان میں سے ہوتے۔"

القصص آیت ۸۶ - پارہ ۲۰

تم اس بات کے ہرگز اُمیدوار نہ تھے کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی، یہ تو محض تمہارے رب کی مہربانی سے (تم پر نازل ہُوئی ہے)، پس تم کافروں کے مددگار نہ بنو۔

العنکبوت آیت ۱۸ - پارہ ۲۰

اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھُٹلا چکی ہیں، اور رسول پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سِوا کوئی ذمّہ داری نہیں ہے۔

العنکبوت آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے، اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ سکتے تھے۔ دراصل یہ روشن نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے دلوں میں جنہیں علم بخشا گیا ہے اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں۔

العنکبوت آیت ۵۰ - پارہ ۲۱

یہ لوگ کہتے ہیں کہ "کیوں نہ اُتاری گئیں اس شخص پر نشانیاں اِس کے رب کی طرف سے؟"
کہو "نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور مَیں صرف خبردار کرنے والا ہوں کھول کھول کر۔"

الزمّر آیت ۳۰ تا ۳۱ - پارہ ۲۳

(اے نبی) تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ آخرکار قیامت کے روز تم سب اپنے رب کے حضور اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔

المؤمن آیت ۶۶ - پارہ ۲۴

اے نبیؐ، ان لوگوں سے کہہ دو کہ مجھے تو ان ہستیوں کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو (مَیں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں) جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے بیّنات آ چکی ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں ربّ العالمین کے آگے سرِ تسلیم خم کر دوں۔

الکوثر آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۳۰

(اے نبیؐ) ہم نے تمہیں کوثر عطا کیا ہے۔ پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔

الانعام آیت ۵۰ - پارہ ۷

اے محمدؐ! ان سے کہو، "مَیں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ مَیں غیب کا علم رکھتا ہوں، اور نہ یہ کہتا ہوں کہ مَیں فرشتہ ہوں۔ مَیں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔"

الانعام آیت ۱۶۱ تا ۱۶۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ، کہو میرے رب نے بالیقین مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ بالکل ٹھیک دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، ابراہیمؑ کا طریقہ جسے یک سُو ہو کر اُس نے اختیار کیا تھا، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ کہو میری نماز، میرے تمام مراسمِ عبودیت، میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ ربّ العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور سب سے پہلے سرِ اطاعت جھکانے والا مَیں ہوں۔

الاعراف آیت ۱۵۷ - پارہ ۹

(پس آج یہ رحمت اُن لوگوں کا حصّہ ہے) جو اِس پیغمبرؐ، نبیِ اُمّی کی پیروی اختیار کریں۔ جس کا ذکر انہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہُوا ملتا ہے۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے بدی سے روکتا ہے ان کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے۔ اور اُن پر سے

وہ بوجھ اُتارتا ہے جو ان پر لدے ہوئے تھے۔ اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔ جن میں وہ جکڑے ہُوئے تھے۔ لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں اور اس کی روشنی کی پیروی اختیار کریں جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

الاعراف آیت ۱۵۸۔ پارہ ۹

اے محمدؐ کہو کہ "اے انسانو، مَیں تم سب کی طرف اُس خُدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے۔ اُس کے سوا کوئی خُدا نہیں ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبیؐ اُمّی پر جو اللہ اور اُس کے ارشادات کو مانتا ہے اور پیروی اختیار کرو اُس کی اُمید ہے کہ تم راہِ راست پالو گے۔"

الاعراف آیت ۱۸۸۔ پارہ ۹

اے محمدؐ، اِن سے کہو کہ "مَیں اپنی ذات کے لیے کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا، اللہ ہی جو کُچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ اور اگر مجھے غیب کا عِلم ہوتا تو مَیں بہت سے فائدے اپنے لیے حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ مَیں تو محض ایک خبردار کرنے والا اور خوشخبری سُنانے والا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں" ع

الاعراف آیت ۲۰۳۔ پارہ ۹

اے نبیؐ، جب تم اِن لوگوں کے سامنے کوئی نشانی (یعنی معجزہ) پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم نے اپنے لیے کوئی نشانی کیوں نہ انتخاب کرلی؟ اِن سے کہو "مَیں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب نے میری طرف بھیجی ہے۔ یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو اسے قبول کریں۔

یُونس آیت ۱ تا ۲ من۔ پارہ ۱۱

ا، ل، ر، یہ اُس کتاب کی آیات ہیں جو حکمت و دانش سے لبریز ہے۔ کیا لوگوں کے لیے یہ ایک عجیب بات ہوگئی —— کہ ہم نے خود اُنہی میں سے ایک آدمی کو اشارہ کیا کہ (غفلت میں پڑے ہُوئے) لوگوں کو چونکا دے اور جو مان لیں اُن کو خوشخبری دے دے کہ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس سچّی عزت و سرفرازی ہے؛

یُونس آیت ۱۵۔ پارہ ۱۱

جب انہیں ہماری صاف صاف باتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ "اس کے بجائے کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں کچھ ترمیم کرو۔" اے محمدؐ ان سے کہو "میرا یہ کام نہیں ہے کہ اپنی طرف سے اس میں کوئی تغیّر و تبدّل کرلوں۔ مَیں تو بس اُس وحی کا

پیرو ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے۔ اگر مَیں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کا ڈر ہے۔"

ھُود آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۱۱

ا ل ر۔ فرمان ہے، جس کی آیتیں پختہ اور مفصّل ارشاد ہوئی ہیں، ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے، کہ تم نہ بندگی کرو مگر صرف اللہ کی۔ مَیں اُس کی طرف سے تم کو خبردار کرنے والا بھی ہوں اور بشارت دینے والا بھی۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مدّتِ خاص تک تم کو اچھا سامانِ زندگی دے گا اور ہر صاحبِ فضل کو اُس کا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم مُنہ پھیرتے ہو تو مَیں تمہارے حق میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔

یُوسُف آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۳

تم ان سے صاف کہہ دو کہ "میرا راستہ تو یہ ہے، مَیں اللہ کی طرف بُلاتا ہوں، مَیں خود بھی پُوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھ رہا ہُوں اور میرے ساتھی بھی اور اللہ پاک ہے اور شرک کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔"

الرّعد آیت ۷ - پارہ ۱۳

یہ لوگ جنہوں نے تمہاری بات ماننے سے انکار کر دیا ہے، کہتے ہیں کہ "اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری؟ ــــ تم تو محض خبردار کر دینے والے ہو، اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔

الرّعد آیت ۳۰ - پارہ ۱۳

اے محمدؐ، اسی شان سے ہم نے تم کو رسُول بنا کر بھیجا ہے، ایک ایسی قوم میں جس سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں، تاکہ تم ان لوگوں کو وہ پیغام سُناؤ جو ہم نے تم پر نازل کیا ہے، اس حال میں کہ یہ اپنے نہایت مہربان خُدا کے کافر بنے ہوئے ہیں۔ ان سے کہو کہ وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اُسی پر مَیں نے بھروسہ کیا اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے۔

الرّعد آیت ۳۸ تا ۳۹ - پارہ ۱۳

تم سے پہلے بھی ہم بہت سے رسُول بھیج چکے ہیں اور ان کو ہم نے بیوی بچوّں والا ہی بنایا تھا۔ اور کسی رسُول کی بھی یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی خود لا دکھاتا۔ ہر دَور کے لیے ایک کتاب ہے۔ اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے، اُمّ الکتاب اُسی کے پاس ہے۔

اِبراھیم آیت ۴ - پارہ ۱۳

ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب کبھی کوئی رسُول بھیجا ہے، اُس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، وہ بالادست اور حکیم ہے۔

النّحل آیت ۴۴ - پارہ ۱۴

پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ جو اُن کے لیے اُتاری گئی ہے اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔

النّحل آیت ۸۲ - پارہ ۱۴

اب اگر یہ لوگ مُنہ موڑتے ہیں تو اے محمدؐ، تم پر صاف صاف پیغامِ حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمّہ داری نہیں ہے۔

النّحل آیت ۸۹ - پارہ ۱۴

(اے محمدؐ، اِنہیں اُس دِن سے خبردار کر دو) جب کہ ہر اُمّت میں خود اُسی کے اندر سے ایک گواہ اُٹھا کھڑا کریں گے جو اُس کے مقابلے میں شہادت دے گا ————— اور اِن لوگوں کے مقابلے میں شہادت دینے کے لیے ہم تمہیں لائیں گے۔ اور (یہ اسی شہادت کی تیاری ہے کہ) ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے سرِتسلیم خم کر دیا ہے۔

النّحل آیت ۱۰۳ - پارہ ۱۴

ہمیں معلوم ہے یہ لوگ تمہارے متعلّق کہتے ہیں کہ اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے۔ حالانکہ ان کا اشارہ جس آدمی کی طرف ہے اُس کی زبان عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

بنی اِسرآئیل آیت ۱ - پارہ ۱۵

پاک ہے وہ جو لے گیا ایک رات اپنے بندے کو مسجدِ حرام سے دُور کی اُس مسجد تک جس کے ماحول کو اس نے برکت دی ہے، تاکہ اسے اپنی کچُھ نشانیوں کا مشاہدہ کرائے، حقیقت میں وہی ہے سب کچُھ سُننے والا اور دیکھنے والا۔

بنی اِسرآئیل آیت ۹۴ - پارہ ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اس پر ایمان لانے سے اُن کو کسی چیز نے نہیں

روکا مگر اُن کے اِسی قول نے کہ "کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟"

بنی اِسرآئیل آیت ۱۰۵- پارہ ۱۵

اس قرآن کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہُوا ہے۔ اور اے محمدؐ، تمہیں ہم نے اس کے سوا اور کسی کام کے لیے نہیں بھیجا کہ (جو مان لے اُسے) بشارت دے دو اور (جو نہ مانے اُسے) مُتنبّہ کر دو۔

الاحقاف آیت ۹- پارہ ۲۶

ان سے کہو، "مَیں کوئی نرالا رسُول تو نہیں ہُوں، مَیں نہیں جانتا کہ کل تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے اور میرے ساتھ کیا، مَیں تو صرف اُس وحی کی پَیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور مَیں ایک صاف صاف خبردار کر دینے والے کے سوا اور کچھ نہیں ہوں۔"

صٓ آیت ۶۵ تا ۶۶- پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) ان سے کہو، "مَیں تو بس خبردار کر دینے والا ہوں۔ کوئی حقیقی معبود نہیں مگر اللہ جو یکتا ہے، سب پر غالب، آسمانوں اور زمین کا مالک اور اُن ساری چیزوں کا مالک جو ان کے درمیان ہیں زبردست اور درگزر کرنے والا۔"

صٓ آیت ۶۹ تا ۷۰- پارہ ۲۳

(ان سے کہو) مجھے اُس وقت کی کوئی خبر نہ تھی جب ملاءِ اعلیٰ میں جھگڑا ہو رہا تھا، مجھ کو تو وحی کے ذریعہ سے یہ باتیں صرف اس لیے بتائی جاتی ہیں کہ مَیں کھُلا کھُلا خبردار کرنے والا ہُوں۔"

صٓ آیت ۸۶ تا ۸۸- پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) اِن سے کہہ دو کہ مَیں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، اور نہ مَیں بناوٹی لوگوں میں سے ہُوں۔ یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے۔ اور تھوڑی مُدّت ہی گزرے گی کہ تمہیں اس کا حال خود معلوم ہو جائے گا۔"

الحج آیت ۴۹ تا ۵۱- پارہ ۱۷

اے محمدؐ، کہہ دو کہ "لوگو، مَیں تو تمہارے لیے صرف وہ شخص ہوں جو (بُرا وقت آنے سے پہلے) صاف صاف خبردار کر دینے والا ہو۔ پھر جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزّت کی روزی، اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔"

التغابن آیت ۱۲- پارہ ۲۸

اللہ کی اطاعت کرو اور رسُول کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم اطاعت سے مُنہ موڑتے ہو تو

ہمارے رسُول پر صاف صاف حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمّہ داری نہیں ہے۔

الجمعة آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

وُہی ہے جس نے اُمّیوں کے اندر ایک رسُول خود اُنہی میں سے اُٹھایا، جو اُنہیں اُس کی آیات سُناتا ہے، اُن کی زندگی سنوارتا ہے، اور اُن کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ کھُلی گمراہی میں پڑے ہُوئے تھے، اور (اس رسُول کی بعثت) اُن دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں، اللہ زبردست اور حکیم ہے۔ یہ اُس کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

البقرة آیت ۱۵۱ - پارہ ۲

مَیں نے تمہارے درمیان خود تم میں سے ایک رسُول بھیجا، جو تمہیں میری آیات سُناتا ہے، تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے، جو تم نہ جانتے تھے۔

النسآ آیت ۷۹ تا ۸۰ - پارہ ۵

اے محمدؐ، ہم نے تم کو لوگوں کے لیے رسُول بنا کر بھیجا ہے اور اُس پر خُدا کی گواہی کافی ہے۔ جس نے رسُول کی اطاعت کی اس نے دراصل خُدا کی اطاعت کی۔ اور جو مُنہ موڑ گیا، تو بہرحال ہم نے تمہیں ان لوگوں پر پاسبان کر کے تو نہیں بھیجا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۴۴ - پارہ ۴

محمدؐ اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسُول ہیں، اُن سے پہلے اَور رسُول بھی گزر چکے ہیں، پھر کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو تم لوگ اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ یاد رکھو! جو اُلٹا پھرے گا وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا، البتہ جو اللہ کے شُکر گزار بندے بن کر رہیں گے اُنہیں وہ اس کی جزا دے گا۔

آلِ عمران آیت ۱۵۹ - پارہ ۴

(اے پیغمبر) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بڑے نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تُند خُو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے گردوپیش سے چھٹ جاتے۔ اُن کے قصور مُعاف کر دو، ان کے حق میں دعائے مغفرت کرو اور دین کے کام میں ان کو بھی شریکِ مشورہ رکھو، پھر جب تُمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

القلم آیت ۱ تا ۴-پارہ ۲۹

ن ۔قسم ہے قلم کی اور اُس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں، تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔ اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ اور بے شک تم اَخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔

الجنّ آیت ۲۰ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ، کہو کہ " مَیں تو اپنے رب کو پُکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔"

الجنّ آیت ۲۱ تا ۲۳- پارہ ۲۹

کہو" مَیں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ کسی بھلائی کا"۔ کہو "مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ مَیں اُس کے دامن کے سوا کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں۔ میرا کام اِس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ کی بات اور اُس کے پیغامات پہنچا دوں۔ اب جو بھی اللہ اور اُس کے رسُول کی بات نہ مانے گا اُس کے لیے جہنّم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔"

الجنّ آیت ۲۵ تا ۲۷- پارہ ۲۹

کہو، مَیں نہیں جانتا کہ جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اُس کے لیے کوئی لمبی مدّت مقرر فرماتا ہے۔ وہ عالم الغیب ہے، اپنے غیب پر کسی کو مطّلع نہیں کرتا، سوائے اُس رسُول کے جسے اُس نے (غیب کا کوئی علم دینے کے لیے) پسند کر لیا ہو، تو اُس کے آگے --- اور پیچھے وہ محافظ لگا دیتا ہے۔

النّٰزِعٰت آیت ۴۵- پارہ ۳۰

تم صرف خبردار کرنے والے ہو ہر اُس شخص کو جو اُس کا خوف کرے۔

التکویر آیت ۱۹ تا ۲۴ - پارہ ۳۰

یہ فی الواقع ایک بزرگ پیغام بر کا قول ہے جو بڑی توانائی رکھتا ہے، عرش والے کے ہاں بلند مرتبہ ہے، وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے، وہ بااعتماد ہے، اور (اے اہلِ مکّہ) تمہارا رفیق مجنون نہیں ہے، اُس نے اُس پیغام بر کو روشن افق پر دیکھا ہے۔ اور وہ غیب (کے اس علم کو لوگوں تک پہنچانے) کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔

الاعلیٰ آیت ۶ تا ۷- پارہ ۳۰

ہم تمہیں پڑھوا دیں گے، پھر تم نہیں بھولو گے سوائے اُس کو جو اللہ چاہے، وہ ظاہر کو

الاحزاب آیت ۳۸ تا ۳۹ - پارہ ۲۲

نبی پر کسی ایسے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دیا ہو، یہی اللہ کی سُنّت اُن سب انبیاءؑ کے معاملہ میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔ (یہ اللہ کی سُنّت ہے اُن لوگوں کے لیے) جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اُسی سے ڈرتے ہیں اور ایک خُدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، اور محاسبہ کے لیے بس اللہ ہی کافی ہے۔

الاحزاب آیت ۴۰ - پارہ ۲۲

(لوگو) محمدؐ تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسُول اور خاتم النّبیّین ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

الاحزاب آیت ۴۵ تا ۴۶ - پارہ ۲۲

اے نبیؐ ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بنا کر۔ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بنا کر اور روشن چراغ بنا کر۔

الاحزاب آیت ۵۰ تا ۵۲ - پارہ ۲۲

اے نبی ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کیے ہیں اور وہ عورتیں جو اللہ کی عطا کردہ لونڈیوں میں سے تمہاری ملکیت میں آئیں اور تمہاری وہ چچا زاد اور پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد بہنیں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے اور وہ مومن عورت جس نے اپنے آپ کو نبی کے لیے ہبہ کیا ہو اگر نبی اُسے نکاح میں لینا چاہے۔ یہ رعایت خالصۃً تمہارے لیے ہے، دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ عام مومنوں پر اُن کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حدود عائد کیے ہیں۔ (تمہیں اُن حدود سے ہم نے اس لیے مُستثنیٰ کیا ہے) تاکہ تمہارے اوپر کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ غفور و رحیم ہے۔

تم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جس کو چاہو اپنے سے الگ رکھو، جسے چاہو اپنے ساتھ رکھو اور جسے چاہو الگ رکھنے کے بعد اپنے پاس بُلا لو۔ اس معاملہ میں تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اس طرح زیادہ متوقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی، اور جو کچھ بھی تم اُن کو دو گے اُس پر وہ سب راضی رہیں گی۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے، اور اللہ علیم و حلیم ہے۔

اِس کے بعد تمہارے لیے دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں، اور نہ اِس کی اجازت ہے کہ ان کی جگہ اور بیویاں لے آؤ خواہ ان کا حُسن تمہیں کتنا ہی دل پسند ہو۔ البتّہ لونڈیوں کی تمہیں

اجازت ہے اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

النّور آیت ۵۴-پارہ ۱۸

کہو "اللہ کے مطیع بنو اور رسُول کے تابع فرمان بن کر رہو، لیکن اگر تم مُنہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ رسُول پر جس فرض کا بار رکھا گیا ہے۔ اس کا ذمہ دار وہ ہے اور تم پر جس فرض کا بار ڈالا گیا ہے۔ اس کے ذمہ دار تم۔ اُس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے۔ ورنہ رسُول کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ صاف صاف حکم پہنچا دے۔

الفتح آیت ۸ تا ۹-پارہ ۲۶

اے نبیؐ، ہم نے تم کو شہادت دینے والا، لبشارت دینے والا اور خبردار کر دینے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ اے لوگو، تم اللہ اور اُس کے رسُول پر ایمان لاؤ اور اُس کا ساتھ دو، اُس کی تعظیم و توقیر کرو اور صُبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

الفتح آیت ۲۸-پارہ ۲۶

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسُول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُس کو پُوری جنسِ دین پر غالب کر دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

المآئدۃ آیت ۱۵ تا ۱۶-پارہ ۶

اے اہلِ کتاب! ہمارا رسُول تمہارے پاس آگیا ہے جو کتاب الٰہی کی بہت سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے۔ جن پر تم پردہ ڈالا کرتے تھے۔ اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے ان کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لے جاتا ہے۔ اور راہ راست کی طرف اُن کی راہ نمائی کرتا ہے۔

المآئدۃ آیت ۱۹-پارہ ۶

اے اہلِ کتاب، ہمارا یہ رسُول ایسے وقت تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی واضح تعلیم تمہیں دے رہا ہے جب کہ رسُولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت سے بند تھا تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی لبشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ سو دیکھو اب وہ لبشارت دینے والا اور ڈرانے والا آگیا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

المآئدۃ آیت ۶۷-پارہ ۶

اے پیغمبرؐ، جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے۔ وہ لوگوں تک پہنچا دو

اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا۔ اللہ تم کو لوگوں کے شر سے بچانے والا ہے یقین رکھو کہ وہ کافروں کو (تمہارے مقابلے میں) کامیابی کی راہ ہرگز نہ دکھائے گا۔

المآئدۃ آیت ۹۹ - پارہ ۷

رسُول پر تو صرف پیغام پہنچا دینے کی ذمّہ داری ہے، آگے تمہارے کھلے اور چھپے سب حالات کا جاننے والا اللہ ہے۔

التحریم آیت ۳ - پارہ ۲۸

(اور یہ معاملہ بھی قابلِ توجہ ہے کہ) نبیؐ نے ایک بات اپنی ایک بیوی سے راز میں کہی تھی۔ پھر جب اُس بیوی نے (کسی اَور پر) وہ راز ظاہر کر دیا، اور اللہ نے نبی کو اِس (افشائے راز) کی اطلاع دے دی، تو نبی نے اس پر کسی حد تک (اُس بیوی کو) خبردار کیا اور کسی حد تک اس سے درگزر کیا تو اس نے پُوچھا آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟ نبی نے کہا "مجھے اُس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے"۔

التَّوبۃ آیت ۳۳ - پارہ ۱۰

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسُول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُسے پُوری جنسِ دین پر غالب کرے۔ خواہ مُشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

التَّوبۃ آیت ۶۱ - پارہ ۱۰

ان میں سے کچھ لوگ ہیں جو اپنی باتوں سے نبیؐ کو دُکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کانوں کا کچّا ہے۔ کہو "وہ تمہاری بھلائی کے لیے ایسا ہے، اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اہلِ ایمان پر اعتماد کرتا ہے۔ اور سراسر رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو تم میں سے ایماندار ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے رسُولؐ کو دُکھ دیتے ہیں ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

التَّوبۃ آیت ۱۲۸ - پارہ ۱۱

دیکھو تم لوگوں کے پاس ایک رسُول آیا ہے جو خود تم ہی میں سے ہے، تمہارا نقصان میں پڑنا اُس پر شاق ہے۔ تمہاری فلاح کا وہ حریص ہے، ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور رحیم ہے۔

رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے آداب و تعظیم

الانفال آیت ۲۰ تا ۲۱۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور حکم سُننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو۔ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا کہ ہم نے سُنا، حالانکہ وہ نہیں سُنتے۔

الانفال آیت ۲۴۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، اللہ اور اس کے رسُول کی پکار پر لبّیک کہو جب کہ رسُول تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے، اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

البقرۃ آیت ۱۰۴۔ پارہ ۱

اے ایمان لانے والو رَاعِنَا نہ کہا کرو بلکہ اُنظُرنا کہو اور توجہ سے بات کو سنو، یہ کافر تو عذابِ الیم کے مستحق ہیں۔

الاحزاب آیت ۶ من۔ پارہ ۲۱

بلاشبہ نبی تو اہلِ ایمان کے لیے اُن کی اپنی ذات پر مقدّم ہے اور نبیؐ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

الاحزاب آیت ۲۱۔ پارہ ۲۱

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسُولؐ میں ایک بہترین نمونہ تھا، ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخر کا اُمیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

الاحزاب آیت ۵۳ من۔ پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نبیؐ کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو۔ ہاں اگر تمہیں کھانے پر بُلایا جائے تو ضرور آؤ۔ مگر جب

کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبیؐ کو تکلیف دیتی ہیں، مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔

الاحزاب آیت ۵۶ - پارہ ۲۲

اللہ اور اُس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجو۔

الاحزاب آیت ۶۹ - پارہ ۲۲

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے موسیٰؑ کو اذیتیں دی تھیں، پھر اللہ نے اُن کی بنائی ہوئی باتوں سے اُس کی برأت فرمائی اور وہ اللہ کے نزدیک باعزّت تھا۔

النّور آیت ۶۲ - پارہ ۱۸

مومن تو اصل میں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ کو دل سے مانیں اور جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسولؐ کے ساتھ ہوں تو اس سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں وہی اللہ اور رسول کے ماننے والے ہیں، پس جب وہ اپنے کسی کام سے اجازت مانگیں تو جسے تم چاہو اجازت دے دیا کرو اور ایسے لوگوں کے حق میں اللہ سے دُعائے مغفرت کیا کرو، اللہ یقیناً غفور و رحیم ہے۔

النّور آیت ۶۳ - پارہ ۱۸

مسلمانو، اپنے درمیان رسولؐ کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کا سا بُلانا نہ سمجھ بیٹھو، اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں ایسے ہیں کہ ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے سٹک جاتے ہیں۔ رسولؐ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں۔ یا اُن پر دردناک عذاب نہ آجائے۔

المجادلۃ آیت ۱۲ - پارہ ۲۸

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو۔ جب تم رسولؐ سے تخلیہ میں بات کرو تو بات کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر اور پاکیزہ تر ہے۔ البتہ اگر تم صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اللہ غفور و رحیم ہے۔

المجادلۃ آیت ۱۳ - پارہ ۲۸

کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ تخلیہ میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں صدقات دینے ہوں

گے ؟ اچھا، اگر تم ایسا نہ کرو۔ اور اللہ نے تمہیں اس سے معاف کر دیا۔ تو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسُولؐ کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔

الحجرات آیت ۱ - پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ اور اُس کے رسُولؐ کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو، اللہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

الحجرات آیت ۲ - پارہ ۲۶

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو۔ اپنی آواز نبیؐ کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ نبیؐ کے ساتھ اونچی آواز سے بات کیا کرو۔ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے بات کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا کیا کرایا سب غارت ہو جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

الحجرات آیت ۳ - پارہ ۲۶

جو لوگ رسُولِ خُدا کے حضور بات کرتے ہیں، اپنی آواز پست رکھتے ہیں وہ درحقیقت وہی لوگ ہیں جن کے دِلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور اجرِ عظیم ہے۔

الحجرات آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ اگر وہ تمہارے برآمد ہونے تک صبر کرتے تو اُنھی کے لیے بہتر تھا۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

الحجرات آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔ خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسُول موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ۔ مگر اللہ نے تم کو ایمان کی محبّت دی اور اس کو تمہارے لیے دل پسند بنا دیا اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل و احسان سے راست رو ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

دُرود شریف

الاحزاب آیت ۵۶ - پارہ ۲۲

اللہ اور اُس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجو۔

ختمِ نبوّت

سبا آیت ۲۸ - پارہ ۲۲

اور (اے نبیؐ) ہم نے تم کو تمام ہی انسانوں کے لیے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

الاحزاب آیت ۴۰ - پارہ ۲۲

(لوگو) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النّبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

المائدہ آیت ۳ من - پارہ ۶

آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے (لہٰذا حرام و حلال کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں اُن کی پابندی کرو) البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر اُن میں سے کوئی چیز کھا لے، بغیر اس کے کہ گناہ کی طرف اُس کا میلان ہو تو بیشک اللہ مُعاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
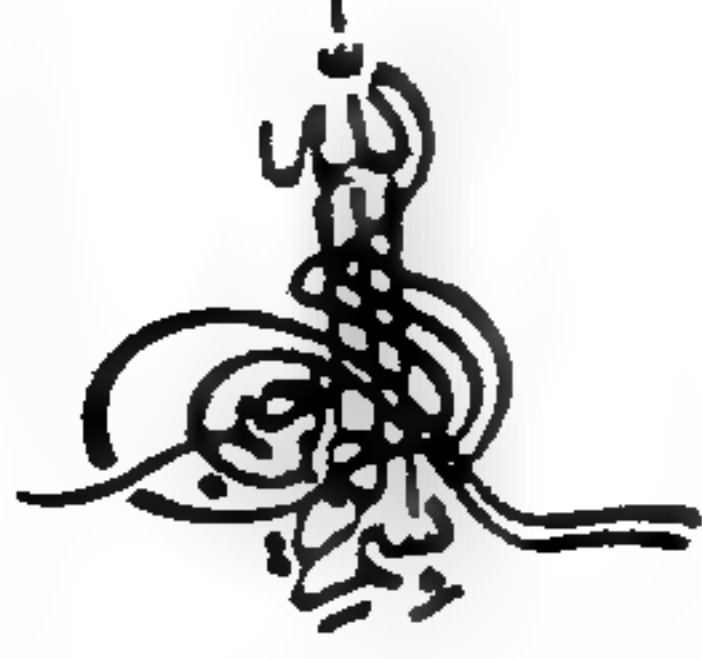
رسولِ اکرمؐ ایک بہترین نمونہ ہیں

الاحزاب آیت ۲۱ - پارہ ۲۱

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسوؐل میں ایک بہترین نمونہ تھا ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدحِ صحابہؓ

آلِ عمران آیت ۱۱۰ - پارہ ۴

اب دُنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اہلِ کتاب ایمان لاتے تو انہی کے حق میں بہتر تھا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ ایمان دار بھی پائے جاتے ہیں مگر ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں۔

الحشر آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۲۸

(نیز وہ مال) اُن غریب مُہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے نکال باہر کیے گئے ہیں۔ یہ لوگ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسُول کی حمایت پر کمربستہ رہتے ہیں۔ یہی راست باز لوگ ہیں (اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا کر دار الہجرت میں مقیم تھے۔ یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں، خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (اور وُہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو اِن اگلوں کے بعد آئے ہیں، جو کہتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لیے کوئی بُغض نہ رکھ، اے ہمارے رب تُو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

الاحزاب آیت ۲۱ تا ۲۳ - پارہ ۲۱

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسُولؐ میں ایک بہترین نمونہ تھا، ہر اُس

شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخر کا اُمیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے ، اور سچے مومنوں (کا حال اُس وقت یہ تھا کہ) جب اُنھوں نے حملہ آور لشکروں کو دیکھا تو پکار اُٹھے کہ " یہ وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اُس کے رسُولؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا ، اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی بات بالکل سچی تھی " اس واقعہ نے اُن کے ایمان اور اُن کی سپردگی کو اور زیادہ بڑھا دیا ۔ ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا ہے ۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پُوری کر چکا ہے اور کوئی وقت آنے کا منتظر ہے ۔

الفتح آیت ۱۸ تا ۱۹ ۔ پارہ ۲۶

اللہ مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے ۔ ان کے دِلوں کا حال اُس کو معلوم تھا ، اس لیے ان پر سکینت نازل فرمائی ، اُن کو انعام میں قریبی فتح بخشی ، اور بہت سا مالِ غنیمت اُنھیں عطا کر دیا جسے وہ (عنقریب) حاصل کریں گے ۔

الفتح آیت ۲۹ ۔ پارہ ۲۶

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کُفّار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں ۔ تم جب دیکھو گے اُنھیں رکوع و سجود اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے ۔ سجود کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں ۔ یہ ہے ان کی صفت تورات میں ۔

اور انجیل میں اُن کی مثال یُوں دی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے پہلے کونپل نکالی پھر اس کو تقویت دی ، پھر وہ گدرائی ، پھر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی ۔ کاشت کرنے والوں کو وہ خوش کرتی ہے تاکہ کفار ان کے پھلنے پھُولنے پر جلیں ۔ اس گروہ کے لوگ جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے ۔

التّوبہ آیت ۹۹ تا ۱۰۰ ۔ پارہ ۱۱

اور انہی بدویوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں تقرّب کا اور رسولؐ کی طرف سے رحمت کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں ۔ ہاں ! وہ ضرور ان کے لیے تقرّب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا ۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور

رحمت فرمانے والا ہے، وہ مہاجر و انصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوتِ ایمان پر لبیک کہنے میں سبقت کی، نیز وہ جو بعد میں راست بازی کے ساتھ ان کے پیچھے آئے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغ مہیّا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔

التوّبہ آیت ۱۱۷ تا ۱۱۸۔ پارہ ۱۱

اللہ نے معاف کر دیا نبیؐ کو اور اُن مہاجرین و انصار کو جنہوں نے بڑی تنگی کے وقت میں نبیؐ کا ساتھ دیا۔ اگرچہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل کجی کی طرف مائل ہو چلے تھے (مگر جب انہوں نے اس کجی کا اتباع نہ کیا بلکہ نبیؐ کا ساتھ ہی دیا تو) اللہ نے انہیں معاف کر دیا، بے شک اُس کا معاملہ ان لوگوں کے ساتھ مشفقّت و مہربانی کا ہے۔ اور اُن تینوں کو بھی اس نے معاف کیا جن کے معاملے کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔ جب زمین اپنی ساری وُسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی اپنی جانیں بھی ان پر بار ہونے لگیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے بچنے کے لیے کوئی جائے پناہ خود اللہ ہی کے دامنِ رحمت کے سوا نہیں ہے، تو اللہ اپنی مہربانی سے ان کی طرف پلٹا تاکہ وہ اس کی طرف پلٹ آئیں، یقیناً وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

الحجرات آیت ۷ تا ۸۔ پارہ ۲۶

خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسُول موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ۔ مگر اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے لیے دل پسند بنا دیا اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفّر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل و احسان سے راست رو ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

۶

سرچشمۂ ہدایت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین کی تکمیل

المائدة آیت ۳ من۔ پارہ ۶

آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باطل کے مِٹنے کا اعلان

سبا آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۲

ان سے کہو : "میرا ربّ (مجھ پر) حق کا اِلقا کرتا ہے اور وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے" ـــــــ کہو : "حق آ گیا ہے اور اب باطل کے کیے کچھ نہیں ہو سکتا۔"

الانبیاء آیت ۱۶ تا ۱۸ - پارہ ۱۷

ہم نے اِس آسمان اور زمین کو اور جو کچھ بھی ان میں ہے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا ہے۔ اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے اور بس یہی کچھ ہمیں کرنا ہوتا تو اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔ مگر ہم تو باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سَر توڑ دیتی ہے اور وہ دیکھتے دیکھتے مٹ جاتا ہے اور تمہارے لیے تباہی ہے اُن باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔

بنی اسرائیل آیت ۸۱ - پارہ ۱۵

اور اعلان کر دو کہ ـــــــ "حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، باطل تو مٹنے ہی والا ہے۔"

البقرۃ آیت ۴۲ - پارہ ۱

باطل کا رنگ چڑھا کر حق کو مُشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بُوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش کرو۔

الفتح آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، ہم نے تم کو کھُلی فتح عطا کر دی تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگزر

فرمائے اور تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کردے اور تمہیں سیدھا راستہ دکھائے اور تم کو زبردست نصرت بخشے۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکینت نازل فرمائی تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ وہ ایک ایمان اور بڑھا لیں۔ زمین اور آسمانوں کے سب لشکر اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں اور وہ علیم وحکیم ہے۔ (اُس نے یہ کام اس لیے کیا ہے) تاکہ مومن مردوں اور عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لیے ایسی جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور اُن کی بُرائیاں اُن سے دُور کردے ——— اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے

النصر آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۳۰

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح نصیب ہو جائے اور (اے نبیؐ) تم دیکھ لو کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو۔ اور اس سے مغفرت کی دعا مانگو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام کا پھیلنا

الصّف آیت ۸ ۔ پارہ ۲۸

یہ لوگ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں، اور اللہ کا فیصلہ یہ ہے کہ وہ اپنے نور کو پورا پھیلا کر رہے گا۔ خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

احکامِ الٰہی ـــــ ایک امانت

الاحزاب آیت ۷۲ تا ۷۳ - پارہ ۲۲

ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اُسے اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے، مگر انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے۔ اس بارِ امانت کو اٹھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں اور مُشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرے۔ اللہ درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہدایت ــــ اللہ کے اختیار میں ہے

الکہف آیت ۱۷ – پارہ ۱۵

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے اللہ بھٹکا دے اس کے لیے تم کوئی ولیؒ مُرشد نہیں پا سکے۔

بسم اللہ

ہدایت کا منبع — اللہ تعالیٰ کی ذاتِ گرامی

النّور آیت ۳۵ من - پارہ ۱۸

اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے وہ لوگوں کو مثالوں سے بہت سمجھاتا ہے، وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

النّور آیت ۴۶ - پارہ ۱۸

ہم نے صاف صاف حقیقت بتانے والی آیات نازل کر دی ہیں، آگے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت اللہ ہی جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کُفر کی ذمّہ داری خُود انسان پر ہے

ابراھیم آیت ۲۲ - پارہ ۱۳

اور (قیامت کے دن) جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا "حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے تھے اور مَیں نے جتنے وعدے کیے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا۔ میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں، مَیں نے اس کے سوا کچھ نہیں کیا کہ اپنے راستے کی طرف تمہیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لبیک کہا۔ اب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ یہاں نہ مَیں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری۔ اس سے پہلے جو تم نے مجھے خدائی میں شریک بنا رکھا تھا مَیں اس سے بری الذمہ ہوں، ایسے ظالموں کے لیے تو دردناک سزا یقینی ہے۔

۷

تبلیغِ دین

تبلیغ

حٰمٓ السّجدة آیت ۳۳۔ پارہ ۲۴

اور اُس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ مَیں مُسلمان ہُوں۔

الشوریٰ آیت ۷۔ پارہ ۲۵

ہاں، اِسی طرح اے نبیؐ، یہ قرآنِ عربی ہم نے تمہاری طرف وحی کیا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (شہرِ مکّہ) اور اُس کے گرد و پیش رہنے والوں کو خبردار کر دو، اور جمع ہونے کے دن سے ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ کو جنّت میں جانا ہے اور دوسرے گروہ کو دوزخ میں۔

الشوریٰ آیت ۱۵۔ پارہ ۲۵

چونکہ یہ حالت پیدا ہو چکی ہے اس لیے اے محمدؐ، اب تم اُسی دین کی طرف دعوت دو، اور جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے اُس پر مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاؤ اور اِن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو، اور اِن سے کہہ دو کہ: "اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے مَیں اُس پر ایمان لایا۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ایک روز ہم سب کو جمع کرے گا، اور اُسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

الزخرف آیت ۶۳ تا ۶۵۔ پارہ ۲۵

اور جب عیسیٰؑ صریح نشانیاں لیے ہوئے آیا تھا تو اُس نے کہا تھا کہ "مَیں تم لوگوں کے پاس حکمت لے کر آیا ہوں، اور اس لیے آیا ہوں کہ تم پر بعض اُن باتوں کی حقیقت کھول دُوں جن

میں تم اختلاف کر رہے ہو، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ——— حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی میرا رب بھی ہے اور تمہارا ربّ بھی۔ اُسی کی تم عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے، مگر (اُس کی اِس صاف تعلیم کے باوجود) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا، پس تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا، ایک دردناک دن کے عذاب سے۔

المدثّر آیت ۱ تا ۷۔ پارہ ۲۹

اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے، اُٹھو اور خبردار کرو۔ اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور گندگی سے دُور رہو۔ اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے۔ اور اپنے ربّ کی خاطر صبر کرو۔

عبس آیت ۱ تا ۱۲۔ پارہ ۳۰

تُرش رُو ہُوا اور بے رُخی برتی اِس بات پر کہ وہ اندھا اُس کے پاس آ گیا۔ تمہیں کیا خبر، شاید وہ سُدھر جائے یا نصیحت پر دھیان دے اور نصیحت کرنا اس کے لیے نافع ہو؟ جو شخص بے پروائی برتتا ہے اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو، حالانکہ اگر وہ نہ سُدھرے تو تم پر اس کی کیا ذمہ داری ہے؟ اور جو خود تمہارے پاس دوڑا آتا ہے اور وُہ ڈر رہا ہوتا ہے، اس سے تم بے رُخی برتتے ہو۔ ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے، جس کا جی چاہے اسے قبول کرے۔

الاعلیٰ آیت ۸ تا ۱۳۔ پارہ ۳۰

اور ہم تمہیں آسان طریقے کی سہولت دیتے ہیں، لہٰذا تم نصیحت کرو اگر نصیحت نافع ہو۔ جو شخص ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا، اور اس سے گریز کرے گا وہ انتہائی بدبخت جو بڑی آگ میں جائے گا پھر نہ اس میں مرے گا نہ جیے گا۔

الغاشیۃ آیت ۲۱ تا ۲۴۔ پارہ ۳۰

اچھا تو ——— (اے نبیؐ) ——— نصیحت کیے جاؤ، تم بس نصیحت ہی کرنے والے ہو، کچھ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہو۔ البتہ جو شخص مُنہ موڑے گا اور انکار کرے گا تو اللہ اس کو بھاری سزا دے گا۔

العصر آیت ۲ تا ۳۔ پارہ ۳۰

انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

قٓ آیت ۴۵ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، جو باتیں یہ لوگ بنا رہے ہیں اُنہیں ہم خُوب جانتے ہیں، اور تمہارا کام اُن سے جبراً بات منوانا نہیں ہے۔ بس تُم اِس قرآن کے ذریعہ سے ہر اُس شخص کو نصیحت کرو جو میری تنبیہہ سے ڈرے۔

الذّٰریٰت آیت ۵۲ تا ۵۵ - پارہ ۲۷

یُونہی ہوتا رہا ہے ، اِن سے پہلے کی قوموں کے پاس بھی کوئی رسُول ایسا نہیں آیا جسے انہوں نے یہ نہ کہا ہو کہ یہ ساحر ہے یا مجنون۔ کیا اِن سب نے آپس میں اِس پر کوئی سمجھوتہ کر لیا ہے؟ نہیں، بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ پس اے نبیؐ، ان سے رُخ پھیر لو، تم پر کچھ ملامت نہیں۔ البتّہ نصیحت کرتے رہو، کیونکہ نصیحت ایمان لانے والوں کے لیے نافع ہے۔

الطّور آیت ۲۹ - پارہ ۲۷

پس اے نبیؐ، تم نصیحت کیے جاؤ ، اپنے ربّ کے فضل سے نہ تم کاہن ہو اور نہ مجنون۔

البلد آیت ۸ تا ۱۷ - پارہ ۳۰

کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ اور دونوں نمایاں راستے اسے (نہیں) دکھا دیے؟ مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمّت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی؟ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا، یا فاقے کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔ پھر (اس کے ساتھ یہ کہ) آدمی اُن لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر اور (خلقِ خدا پر) رحم کی تلقین کی

الکہف آیت ۲۷ - پارہ ۱۵

اے نبیؐ! تمہارے ربّ کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے ——— (جُوں کا تُوں) ——— سُنا دو، کوئی اُس کے فرمودات کو بدلنے کا مجاز نہیں ہے (اور اگر تم کسی کی خاطر اس میں ردّ و بدل کر دو گے تو) اس سے بچ کر بھاگنے کے لیے کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔

طٰہٰ آیت ۴۰ من تا ۴۴ - پارہ ۱۶

پھر اب ٹھیک اپنے وقت پر تو آ گیا ہے اے مُوسیٰؑ۔ مَیں نے تجھ کو اپنے کام کے لیے چُن لیا۔ جا، تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ۔ اور دیکھو، تم میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ جاؤ

تم دونوں فرعون کے پاس کہ وہ سرکش ہوگیا ہے۔ اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا، شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔"

الانبیآء آیت ۱۰۸ تا ۱۱۱ - پارہ ۱۷

ان سے کہو : "میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک خدا ہے، پھر کیا تم سرِاطاعت جُھکاتے ہو؟" اگر وہ مُنہ پھیریں تو کہہ دو کہ : "مَیں نے علی الاعلان تم کو خبردار کر دیا ہے۔ اب یہ مَیں نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے قریب ہے یا دُور۔ اللہ وہ باتیں بھی جانتا ہے جو بآوازِ بلند کہی جاتی ہیں اور وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو۔ مَیں تو یہ سمجھتا ہُوں کہ شاید یہ (دیر) تمہارے لیے ایک فتنہ ہے اور تمہیں ایک وقتِ خاص تک کے لیے مزے کرنے کا موقع دیا جارہا ہے۔"

الفرقان آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۹

اگر ہم چاہتے تو ایک ایک بستی میں ایک ایک نذیر اُٹھا کھڑا کرتے پس اے نبیؐ، کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ جہادِ کبیر کرو۔

الفرقان آیت ۵۶ تا ۵۷ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ، تُم کو تو ہم نے بس ایک مبشّر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ اِن سے کہہ دو کہ : "مَیں اِس کام پر تُم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میری اُجرت بس یہی ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کرلے۔"

الشّعرآء آیت ۲۱۴ تا ۲۱۶ - پارہ ۱۹

اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ۔ اور ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پیروی اختیار کریں اُن کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ، لیکن اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو اُن سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے میں بری الذمّہ ہُوں۔

النّمل آیت ۹۱ تا ۹۲ - پارہ ۲۰

(اے محمدؐ، اِن سے کہو) "مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے ربّ کی بندگی کروں جس نے اِسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں مُسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھ کر سُناؤں۔" اب جو ہدایت اختیار کرے گا وُہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا اور جو گمراہ ہو اُس سے کہہ دو کہ مَیں تو بس خبردار کر دینے والا ہوں۔

القصص آیت ۸۷ تا ۸۸ من۔ پارہ ۲۰

اور ایسا کبھی نہ ہونے پائے کہ اللہ کی آیات جب تم پر نازل ہوں تو کفار تمہیں اُن احکام سے باز رکھیں۔ اپنے رب کی طرف دعوت دو اور ہرگز مُشرکوں میں شامل نہ ہو اور اللہ کے سوا کسی دُوسرے معبود کو نہ پکارو۔

لقمان آیت ۱۷ تا ۱۹۔ پارہ ۲۱

(اور لقمان نے کہا تھا کہ) "بیٹا، نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر، اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی تاکید کی گئی ہے۔ اور لوگوں سے مُنہ پھیر کر بات نہ کر، نہ زمین میں اکڑ کر چل، اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر، اور اپنی آواز ذرا پست رکھ، سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔"

العنکبوت آیت ۴۶ تا ۴۷۔ پارہ ۲۱

اور اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر عمدہ طریقے سے ــــــــــ سوائے ان لوگوں کے جو اِن میں سے ظالم ہوں ــــــــــ اور اُن سے کہو: "ہم ایمان لائے ہیں اُس چیز پر بھی جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور اُس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی۔ ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اُس کے مسلم (فرمانبردار) ہیں۔ (اے نبیؐ) ہم نے اسی طرح تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے اس لیے وہ لوگ جن کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لا رہے ہیں اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔

الرّوم آیت ۵۲ تا ۵۳۔ پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) تم مُردوں کو نہیں سُنا سکتے، نہ اُن بہروں کو اپنی پُکار سُنا سکتے ہو جو پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں، اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہِ راست دکھا سکتے ہو۔ تم صرف انہی کو سُنا سکتے ہو جو ہماری آیات پر ایمان لاتے اور سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں۔ ع

الانعام آیت ۵۱، ۵۲۔ پارہ ۷

اور اے محمدؐ! تم اس (علمِ وحی) کے ذریعے سے اُن لوگوں کو نصیحت کرو جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے کبھی اس حال میں پیش کیے جائیں گے کہ اُس کے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہو گا جو اُن کا حامی و مددگار ہو، یا ان کی سفارش کرے، شاید کہ (اس نصیحت سے متنبہ ہو کر) وہ خدا ترسی کی روش اختیار کر لیں اور جو

لوگ اپنے رب کو رات دن پکارتے رہتے ہیں اور اس کی خوشنودی کی طلب میں لگے ہُوئے ہیں انہیں اپنے سے دُور نہ پھینکو۔ اُن کے حساب میں سے کسی چیز کا بار تم پر نہیں ہے اور تمہارے حساب میں سے کسی چیز کا بار ان پر نہیں۔ اس پر بھی اگر تم انہیں دُور پھینکو گے تو ظالموں میں شمار ہو گے۔

الانعام آیت ۶۹ ۔ پارہ ۷

اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری پرہیز گار لوگوں پر نہیں ہے، البتہ نصیحت کرنا اُن کا فرض ہے شاید کہ وہ غلط روی سے بچ جائیں۔

الانعام آیت ۷۰ ۔ پارہ ۷

چھوڑو اُن لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دُنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کیے ہُوئے ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سُنا کر نصیحت اور تنبیہہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کیے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے، اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کے لیے نہ ہو، اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے، کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کو تو اپنے انکارِ حق کے معاوضہ میں کھولتا ہُوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔ ع

الاعراف آیت ۱۶۴ ۔ پارہ ۹

اور انہیں یہ بھی یاد دلاؤ کہ جب اُن میں سے ایک گروہ نے دوسرے گروہ سے کہا تھا کہ "تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو، جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت سزا دینے والا ہے" تو انہوں نے جواب دیا تھا کہ" ہم یہ سب کچھ تمہارے رب کے حضور اپنی معذرت پیش کرنے کے لیے کرتے ہیں اور اس اُمید پر کرتے ہیں کہ شاید یہ لوگ اس کی نافرمانی سے پرہیز کرنے لگیں۔"

الاعراف آیت ۱۶۵ ۔ پارہ ۹

آخر کار جب وہ اُن ہدایات کو بالکل ہی فراموش کر گئے جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں تو ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا جو بُرائی سے روکتے تھے اور باقی سب لوگوں کو جو ظالم تھے ان کی نافرمانیوں پر سخت عذاب میں پکڑ لیا۔

الاعراف آیت ۱۸۱ ۔ پارہ ۹

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق

ہدایت اور حق ہی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

الاعراف آیت ۱۹۹ تا ۲۰۱ - پارہ ۹

اے نبی نرمی و درگزر کا طریقہ اختیار کرو۔ معروف کی تلقین کیے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ اگر کبھی شیطان تمہیں اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو، وہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔ حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں اُن کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی بُرا خیال اگر انہیں چھُو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے کہ اُن کے لیے صحیح طریقہ کار کیا ہے۔

یُونس آیت ۱۰۸ تا ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اے محمدؐ، کہہ دو کہ "لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کرے اس کی راست روی اسی کے لیے مفید ہے اور جو گمراہ رہے اس کی گمراہی اسی کے لیے تباہ کُن ہے اور مَیں تمہارے اُوپر کوئی حوالہ دار نہیں ہوں" اور اے نبی تم اس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جا رہی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

ھُود آیت ۱۱۶ - پارہ ۱۲

پھر کیوں نہ اُن قوموں میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں ایسے اہلِ خیر موجود رہے جو لوگوں کو زمین میں فساد برپا کرنے سے روکتے؟ ایسے لوگ نکلے بھی تو بہت کم، جن کو ہم نے ان قوموں میں سے بچا لیا، ورنہ ظالم لوگ تو انہی مزوں کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انہیں فراوانی کے ساتھ دیے گئے تھے اور وہ مجرم بن کر رہے۔

یوسف آیت ۱۰۳ تا ۱۰۴ - پارہ ۱۳

اور اکثر لوگ ایمان نہیں لانے کو آپ کا کیسا ہی جی چاہتا ہو اور آپ ان سے اس پر کچھ معاوضہ تو چاہتے نہیں یہ تو صرف تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

الحجر آیت ۹۴ تا ۹۶ - پارہ ۱۴

پس اے نبیؐ، جس چیز کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اُسے ہانکے پکارے کہہ دو، اور شرک کرنے والوں کی ذرا پروا نہ کرو۔ تمہاری طرف سے ہم ان مذاق اُڑانے والوں کی خبر لینے کے لیے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی خدا قرار دیتے ہیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

النّحل آیت ۲۔ پارہ ۱۴

وہ اِس رُوح کو اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنے حکم سے ملائکہ کے ذریعہ نازل فرما دیتا ہے (اِس ہدایت کے ساتھ کہ لوگوں کو) "آگاہ کر دو، میرے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں ہے، لہٰذا تم مجھی سے ڈرو۔"

النّحل آیت ۴۴۔ پارہ ۱۴

پچھلے رسُولوں کو بھی ہم نے روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا، اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے سامنے اُس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ جو اُن کے لیے اُتاری گئی ہے، اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں۔

النّحل آیت ۱۲۵۔ پارہ ۱۴

اے نبیؐ، اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ، اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔ تمہارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون راہِ راست پر ہے۔

النّحل آیت ۱۲۷۔ پارہ ۱۴

اے محمدؐ، صبر سے کام کیے جاؤ ـــــ اور تمہارا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے ـــــ اِن لوگوں کی حرکات پر رنج نہ کرو اور نہ ان کی چال بازیوں پر دل تنگ ہو۔

صٓ آیت ۶۷ تا ۶۸، ۸۶ تا ۸۸۔ پارہ ۲۳

اِن سے کہو "یہ ایک بڑی خبر ہے جس کو سُن کر تم مُنہ پھیرتے ہو۔"

(اے نبیؐ) اِن سے کہہ دو کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہُوں۔ یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے۔ اور تھوڑی مُدت ہی گزرے گی کہ تمہیں اس کا حال خود معلوم ہو جائے گا۔

الحج آیت ۴۱۔ پارہ ۱۷

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، معروف کا حکم دیں گے اور مُنکر سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات کا انجامِ کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

الحج آیت ۶۷۔ پارہ ۱۷

ہر اُمّت کے لیے ہم نے ایک طریقِ عبادت مقرر کیا ہے جس کی وہ پیروی کرتی ہے پس اے محمدؐ، وہ اس معاملہ میں تم سے جھگڑا نہ کریں۔ تم اپنے ربّ کی طرف دعوت دو،

یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو۔

النسآء آیت ۶۳ - پارہ ۵

اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، ان سے تعرض مت کرو، انھیں سمجھاؤ اور ایسی نصیحت کرو جو ان کے دلوں میں اُتر جائے۔

النسآء آیت ۸۸ - پارہ ۵

پھر یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں تمہارے درمیان دو رائیں پائی جاتی ہیں، حالاں کہ جو بُرائیاں اُنھوں نے کمائی ہیں، اُن کی بدولت اللہ انہیں اُلٹا پھیر چکا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے ہدایت نہیں بخشی اُسے تم ہدایت بخش دو؟ حالانکہ جس کو اللہ نے راستہ سے ہٹا دیا اُس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۴ - پارہ ۴

تم میں سے کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہییں جو نیکی کی طرف بُلائیں۔ بھلائی کا حکم دیں اور بُرائیوں سے روکتے رہیں۔ جو لوگ یہ کام کریں گے وُہی فلاح پائیں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۱۰ من - پارہ ۴

اب دُنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

الصّف آیت ۱۴ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کے مددگار بنو، جس طرح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ نے حواریوں کو خطاب کر کے کہا تھا: "کون ہے اللہ کی طرف (بلانے) میں میرا مددگار؟" اور حواریوں نے جواب دیا تھا: "ہم ہیں اللہ کے مددگار۔" اُس وقت بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے انکار کیا۔ پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں تائید کی، اور وہی غالب ہو کر رہے۔

المائدۃ آیت ۷۹ - پارہ ۶

انہوں نے ایک دوسرے کو بُرے افعال کے ارتکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا، بُرا

طرزِ عمل تھا جو انہوں نے اختیار کیا۔

التوبۃ آیت ۷۱۔ پارہ ۱۰

مومن مرد مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں، اور بُرائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

التوبۃ آیت ۱۰۲ تا ۱۰۴۔ پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے، ان کا عمل مخلوط ہے۔ کچھ نیک اور کچھ بد ـــــ بعید نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے۔ کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ـــــ اے نبیؐ! تم ان کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو اور ـــ (نیکی کی راہ میں) اُنہیں بڑھاؤ، اور اُن کے حق میں دعائے رحمت کرو کیونکہ تمہاری دعا اُن کے لیے وجہِ تسکین ہوگی ـــ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خیرات کو قبولیت عطا فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

التوبۃ آیت ۱۲۲۔ پارہ ۱۱

اور یہ کچھ ضروری نہ تھا کہ اہل ایمان سارے کے سارے ہی نکل کھڑے ہوتے، مگر ایسا کیوں نہ ہُوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصّہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین کی سمجھ پیدا کرتے اور واپس جا کر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبردار کرتے تاکہ وہ (غیر مسلمانہ روش سے) پرہیز کرتے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاندان کے سربراہ کی ذمّہ داری

التّحریم آیت ۶ تا ۷۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اُس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھّر ہوں گے، جس پر نہایت تندخو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں (اُس وقت کہا جائے گا کہ) اے کافرو آج معذرتیں پیش نہ کرو تمہیں تو ویسا ہی بدلہ دیا جارہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔

نصیحت آموز سبق

النّور آیت ۳۴ - پارہ ۱۸

ہم نے صاف صاف ہدایت دینے والی آیات تمہارے پاس بھیج دی ہیں اور ان قوموں کی عبرت ناک مثالیں بھی تمہارے سامنے پیش کر چکے ہیں جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں اور وہ نصیحتیں ہم نے کر دی ہیں جو ڈرنے والوں کے لیے ہوتی ہیں۔

گمراہی کی تبلیغ

العلق آیت ۹ تا ۱۴- پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (وہ بندہ) راہِ راست پر ہو یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (یہ منع کرنے والا شخص حق کو) جھٹلاتا اور منہ موڑتا ہو؟ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

لقمٰن آیت ۶ تا ۷- پارہ ۲۱

اور انسانوں ہی میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو غافل کرنے والا کلام خرید کر لاتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے علم کے بغیر بھٹکا دے اور اس راستے کی دعوت کو مذاق میں اُڑا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اُسے جب ہماری آیات سُنائی جاتی ہیں تو وُہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ اِس طرح رُخ پھیر لیتا ہے گویا کہ اُس نے سُنا ہی نہیں، گویا کہ اس کے کان بہرے ہیں۔ اچھا، مژدہ سُنا دو اُسے ایک دردناک عذاب کا۔

الانعام آیت ۱۱۹ من- پارہ ۸

بکثرت لوگوں کا حال یہ ہے کہ علم کے بغیر محض اپنی خواہشات کی بناء پر گمراہ کن باتیں کرتے ہیں ان حد سے گزرنے والوں کو تمہارا رب خوب جانتا ہے۔

الاعراف آیت ۴۴ تا ۴۵- پارہ ۸

پھر یہ جنّت کے لوگ دوزخ والوں سے پکار کر کہیں گے: "ہم نے اُن سارے وعدوں کو ٹھیک پا لیا جو ہمارے رب نے ہم سے کیے تھے، کیا تم نے بھی ان وعدوں کو ٹھیک پایا جو تمہارے رب نے کیے تھے؟" وہ جواب

دیں گے "ہاں"۔ تب ایک پکارنے والا اُن کے درمیان پکارے گا کہ "خدا کی لعنت اُن ظالموں پر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے اور آخرت کے مُنکر تھے۔"

الاعراف آیت ۸۵ تا ۸۶ من۔ پارہ ۸

اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے، اسی میں تمہاری بھلائی ہے اگر تم واقعی مومن ہو۔ اور (زندگی کے) ہر راستے پر رہزن بن کر نہ بیٹھ جاؤ کہ لوگوں کو خوف زدہ کرنے اور ایمان لانے والوں کو خدا کے راستے سے روکنے لگو اور سیدھی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے درپے ہو جاؤ۔ یاد کرو وہ زمانہ جب کہ تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں بہت کر دیا اور آنکھیں کھول کر دیکھو کہ دُنیا میں مُفسدوں کا کیا انجام ہُوا ہے۔

الرّعد آیت ۲۵۔ پارہ ۱۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہ لعنت کے مستحق ہیں اور اُن کے لیے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

ابراھیم آیت ۲ تا ۳ من۔ پارہ ۱۳

اور سخت تباہ کن سزا ہے قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دُنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں، جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ (ان کی خواہشات کے مطابق) ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

النّحل آیت ۸۸۔ پارہ ۱۴

جن لوگوں نے خود کُفر کی راہ اختیار کی اور دُوسروں کو اللہ کی راہ سے روکا اُنہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے اُس فساد کے بدلے جو وُہ دنیا میں برپا کرتے رہے۔

الحج آیت ۸ تا ۱۰۔ پارہ ۱۷

بعض اور لوگ ایسے ہیں جو کسی علم اور ہدایت اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بغیر گردن اکڑانے ہوئے، خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو راہِ خدا سے بھٹکا دیں۔ ایسے شخص کے لیے دُنیا میں رُسوائی ہے اور قیامت کے روز

اُس کو ہم آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ یہ ہے تیرا وہ مستقبل جو تیرے اپنے ہاتھوں نے تیرے لیے تیار کیا ہے ورنہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

محمّد آیت ۱۔ پارہ ۲۶

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے اُن کے اعمال کو رائیگاں کر دیا۔

محمّد آیت ۳۴۔ پارہ ۲۶

کُفر کرنے والوں اور راہِ خدا سے روکنے والوں اور مرتے دم تک کُفر پر جمے رہنے والوں کو تو اللہ ہرگز معاف نہ کرے گا۔

النّساء آیت ۱۶۷ تا ۱۶۹۔ پارہ ۶

جو لوگ اس کو ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دُوسروں کو خدا کے راستہ سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دُور نکل گئے ہیں۔ اس طرح جن لوگوں نے کفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم پر اُتر آتے اللہ اُن کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ بجُز جہنّم کے راستہ کے نہ دکھاتے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

النّور آیت ۱۹۔ پارہ ۱۸

جو لوگ چاہتے ہیں کہ :

ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے وہ دُنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

التّوبۃ آیت ۶۷۔ پارہ ۱۰

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دُوسرے کے ہم رنگ ہیں۔ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے رُکے رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھُول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھُلا دیا۔ یقیناً یہ منافق ہی فاسق ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح ہدایات کا چھپانا

البقرۃ آیت ۱۵۹ تا ۱۶۰۔ پارہ ۲

جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں، درآں حالیکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں، یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی اُن پر لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ جو اس روش سے باز آجائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لیں، اور جو کچھ چھپاتے تھے، اُسے بیان کرنے لگیں، ان کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔

البقرۃ آیت ۱۷۴۔ پارہ ۲

حق یہ ہے کہ جو لوگ اُن احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں اور تھوڑے سے دُنیوی فائدوں پر انہیں بھینٹ چڑھاتے ہیں، وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا، نہ اُنہیں پاکیزہ ٹھیرائے گا، اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین فروشی

البقرۃ آیت ۷۹۔ پارہ ۱

پس ہلاکت اور تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھوں سے شرع کا نوشتہ لکھتے ہیں پھر لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آیا ہوا ہے تاکہ اُس کے معاوضے میں تھوڑا سا فائدہ حاصل کر لیں۔ ان کے ہاتھوں کا یہ لکھا بھی ان کے لیے تباہی کا سامان ہے اور اُن کی یہ کمائی بھی اُن کے لیے موجب ہلاکت۔

البقرۃ آیت ۱۷۴تا ۱۷۵۔ پارہ ۲

حق یہ ہے کہ جو لوگ اُن احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں اور تھوڑے سے دُنیوی فائدوں پر انہیں بھینٹ چڑھاتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز اُن سے بات نہ کرے گا، نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے گا، اور اُن کے لیے دردناک سزا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے ضلالت خریدی، اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا۔ کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں۔

آلِ عمران آیت ۷۷۔ پارہ ۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں تو ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ قیامت کے روز نہ اُن سے بات کرے گا نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا، بلکہ ان کے لیے تو سخت دردناک سزا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۸۷ - پارہ ۴

ان اہلِ کتاب کو وہ عہد بھی یاد دلاؤ جو اللہ نے اُن سے لیا تھا کہ تمہیں کتاب کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلانا ہوگا، انہیں پوشیدہ رکھنا نہیں ہوگا۔ مگر انہوں نے کتاب کو پسِ پشت ڈال دیا اور تھوڑی قیمت پر اُسے بیچ ڈالا۔ کتنا بُرا کاروبار ہے جو یہ کر رہے ہیں۔

اپنے فعل پر توجہ

البقرۃ آیت ۴۴ - پارہ ۱

تم دوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کے لیے کہتے ہو، مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے؟

المائدۃ آیت ۱۰۵ - پارہ ۷

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اپنی فکر کرو۔ کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا۔ اگر تم خود راہِ راست پر ہو۔ اللہ کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

قول اور فعل میں اختلاف

الجُمعَة آیت ۵۔ پارہ ۲۸

جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہُوئی ہوں۔ اس سے بھی زیادہ بُری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جُھٹلا دیا ہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

البقرۃ آیت ۴۴۔ پارہ ۱

تم دوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کے لیے کہتے ہو، مگر اپنے آپ کو بھُول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔۔ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے؟

الصّف آیت ۲ تا ۳۔ پارہ ۲۸

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم کہو وہ بات جو کرتے نہیں۔

التوّبة آیت ۱۰۷ تا ۱۰۹۔ پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے ایک مسجد بنائی اس غرض کے لیے کہ (دعوتِ حق کو) نقصان پہنچائیں اور (خدا کی بندگی کرنے کے بجائے) کُفر کریں اور اہلِ ایمان میں پھُوٹ ڈالیں اور (اس بظاہر عبادت گاہ کو) اس شخص کے لیے کمین گاہ بنائیں جو اس سے پہلے خدا اور اس کے رسُول کے خلاف برسرِ پیکار ہو چکا ہے۔ وہ ضرور قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ قطعی جھُوٹے ہیں۔ تم ہرگز اُس عمارت میں کھڑے نہ ہونا۔ جو مسجد

اوّل روز سے تقویٰ پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اُس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک وادی کی کھوکھلی بے ثبات کگر پر اُٹھائی اور وہ اسے لے کر سیدھی جہنم کی آگ میں جاگری؟ ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

شعراء کا کلام

الشّعرآء آیت ۲۲۴ تا ۲۲۷ - پارہ ۱۹

رہے شعراء، تو ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ چلا کرتے ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں ــــ بجز اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور جب اُن پر ظلم کیا گیا تو صرف بدلہ لے لیا۔

مُباحثہ کے اصُول

العنکبوت آیت ۴۶ - پارہ ۲۱

اور اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر عمدہ طریقہ سے۔ سوائے ان لوگوں کے جو اُن میں سے ظالم ہوں۔ اور ان سے کہو "ہم ایمان لائے ہیں اُس چیز پر بھی جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور اُس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی۔ ہمارا خُدا اور تمہارا خُدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مسلم (فرماں بردار) ہیں۔

النّحل آیت ۱۲۵ - پارہ ۱۴

اے نبیؐ! اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ، اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔ تمہارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون راہِ راست پر ہے۔

مباہلہ

آلِ عمران آیت ۶۱ ۔ پارہ ۳

پس جو شخص آپ سے عیسیٰ علیہ السلام کے باب میں حُجّت کرے۔ آپ کے پاس علم آئے پیچھے، تو آپ فرما دیجیے کہ آجاؤ ہم بلالیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود اپنے تنوں کو اور تمہارے تنوں کو پھر ہم خوب دل سے دعا کریں اس طور پر کہ اللہ کی لعنت بھیجیں اُن پر جو ناحق پر ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین میں زبردستی نہیں ہے

الکہف آیت ۲۸ ر ن تا ۲۹ ر ن ۔ پارہ ۱۵

کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریقِ کار افراط و تفریط پر مبنی ہے۔

صاف کہہ دو کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، اب جس کا جی چاہے مان لے، اور جس کا جی چاہے انکار کر دے۔

یونس آیت ۹۹۔ پارہ ۱۱

اگر تیرے رب کی مشیت یہ ہوتی (کہ زمین میں سب مومن و فرمانبردار ہی ہوں) تو سارے اہلِ زمین ایمان لے آتے ہوتے۔ پھر کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں؟

البقرۃ آیت ۲۵۶۔ پارہ ۳

دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا اُس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اُس نے لیا ہے) سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

کلمہ طیبہ

ابراھیم آیت ۲۴ تا ۲۵ - پارہ ۱۳

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کلمۂ طیبّہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت جس کی جڑ زمین میں گہری جمی ہوتی ہے اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوتی ہیں۔

ہر آن وہ اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دے رہا ہے۔ یہ مثالیں اللہ اس لیے دیتا ہے کہ لوگ ان سے سبق لیں۔

بنی اسرآئیل آیت ۵۳ - پارہ ۱۵

اور اے محمدؐ، میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو۔ دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھُلا دشمن ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۂ خبیثہ

ابراھیم آیت ۲۶ - پارہ ۱۳

اور کلمۂ خبیثہ کی مثال ایک بدذات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے اس کے لیے کوئی استحکام نہیں ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
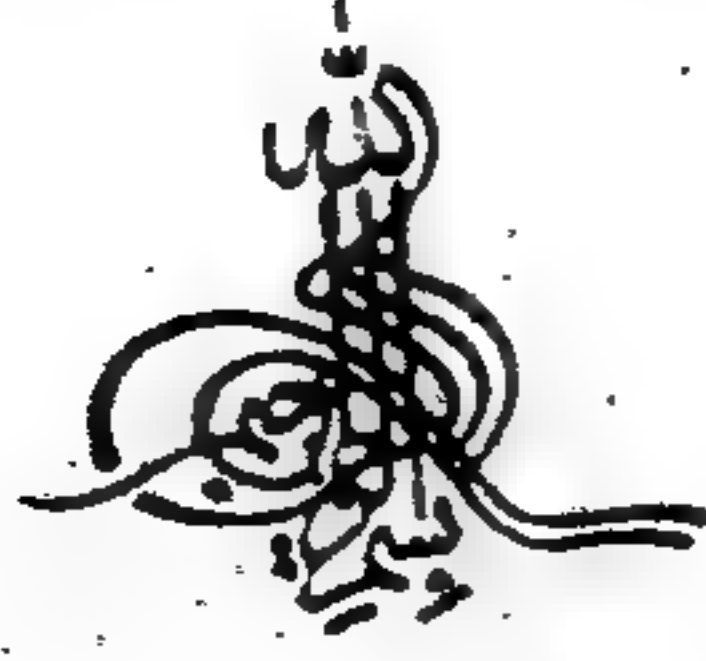
غیر اللہ کو گالیاں دینا

الانعام آیت ۱۰۸۔ پارہ ۷

اور (اے ایمان لانے والو) یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انہیں گالیاں نہ دو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آگے بڑھ کر جہالت کی بناء پر اللہ کو گالیاں دینے لگیں۔

کافرانہ باتوں کا انجام

مریم آیت ۷۷ تا ۸۰ ۔ پارہ ۱۶

پھر تُو نے دیکھا اُس شخص کو جو ہماری آیات کو ماننے سے انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مَیں تو مال و اولاد سے نوازا ہی جاتا رہوں گا ؟ کیا اسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا اس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے ؟ ـــ ہرگز نہیں جو کچھ یہ بکتا ہے ! اسے ہم لکھ لیں گے اور اس کے لیے سزا میں اور زیادہ اضافہ کر دیں گے ۔ جس سر و سامان اور لاؤ لشکر کا یہ ذکر کر رہا ہے ۔ وہ سب ہمارے پاس رہ جائے گا اور یہ اکیلا ہمارے سامنے حاضر ہو گا ۔

۸

حق کے لئے کوشش

اصل چیز نیّت ہے

التّوبۃ آیت ۱۰۷ تا ۱۰۹۔ پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنھوں نے ایک مسجد بنائی اس غرض کے لیے کہ (دعوتِ حق کو) نقصان پہنچائیں، اور (خدا کی بندگی کرنے کے بجائے) کفر کریں، اور اہلِ ایمان میں پھوٹ ڈالیں، اور (اس بظاہر عبادت گاہ کو) اُس شخص کے لیے کمین گاہ بنائیں جو اس سے پہلے خدا اور اُس کے رسولؐ کے خلاف برسرِ پیکار ہو چکا ہے۔ وہ ضرور قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ قطعی جھوٹے ہیں۔ تم ہرگز اس عمارت میں کھڑے نہ ہونا۔ جو مسجد اوّل روز سے تقوٰی پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔ پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بُنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک وادی کی کھوکھلی بے ثبات کگر پر اُٹھائی اور وہ اسے لے کر سیدھی جہنّم کی آگ میں جا گری؟ ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

نیک نیّت کے ساتھ کوشش بھی لازمی ہے

بنی اسرائیل آیت ۱۹-پارہ ۱۵

اور جو آخرت کا خواہش مند ہو اور اس کے لیے سعی (کوشش) کرے جیسی کہ اس کے لیے سعی کرنی چاہیے، اور ہو وہ مومن، تو ایسے ہر شخص کی سعی مشکور ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حق کو ثبات

رعد آیت ۱۷ امن - پارہ ۱۳

اسی مثال سے اللہ حق اور باطل کے معاملے کو واضح کرتا ہے جو جھاگ ہے وہ اُڑ جایا کرتا ہے اور جو چیز انسانوں کے لیے نافع ہے وہ زمین میں ٹھیر جاتی ہے۔ اس طرح اللہ مثالوں سے اپنی بات سمجھاتا ہے۔
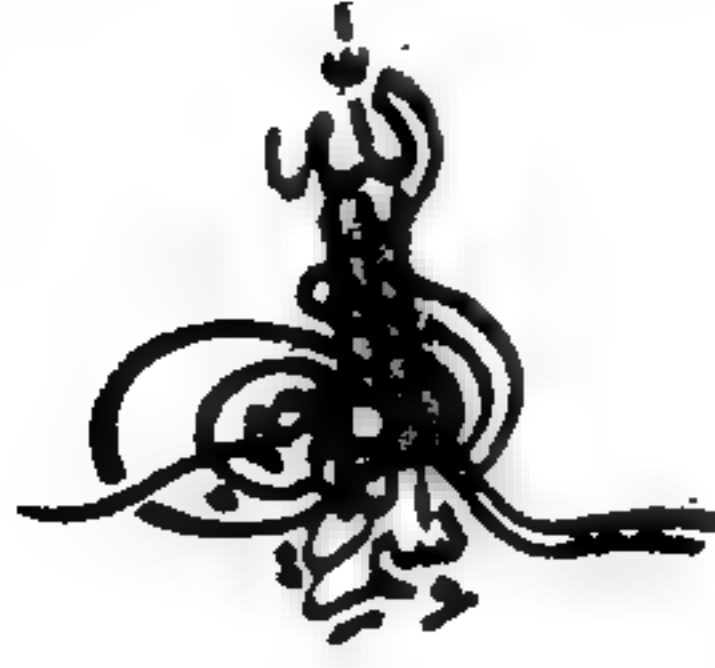
حق کی خدمت

آلِ عمران آیت ۲۰۰۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمربستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اُمید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

حق بات کہنا

الکہف آیت ۲۹۔ پارہ ۱۵

صاف کہہ دو کہ یہ حق ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے اب جس کا جی چاہے مان لے۔ اور جس کا جی چاہے انکار کر دے۔ ہم نے (انکار کرنے والے) ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں۔

الکہف آیت ۳۰۔ پارہ ۱۵

وہ لوگ جو مان لیں اور نیک عمل کریں تو یقیناً ہم نیکو کار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے۔

الزّمر آیت ۳۳ تا ۳۵۔ پارہ ۲۴

اور جو شخص سچّائی لے کر آیا اور جنہوں نے اس کو سچ مانا وُہی عذاب سے بچنے والے ہیں۔ انہیں اپنے رب کے ہاں وہ سب کچھ ملے گا جس کی وُہ خواہش کریں گے۔ یہ ہے نیکی کرنے والوں کی جزا ۔۔۔ تاکہ جو بدترین اعمال انہوں نے کیے تھے انہیں اللہ ان کے حساب سے ساقط کر دے اور جو بہترین اعمال وہ کرتے رہے اُن کے لحاظ سے ان کو اجر عطا فرمائے۔

یُوسُف آیت ۱۰۸۔ پارہ ۱۳

تم ان سے صاف کہہ دو کہ "میرا راستہ تو یہ ہے، مَیں اللہ کی طرف بُلاتا ہُوں، مَیں خود بھی پُوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھ رہا ہُوں اور میرے ساتھی بھی، اور اللہ پاک ہے اور شرک کرنے والوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔"

الاحزاب آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچّا کر دکھایا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور کوئی وقت آنے کا منتظر ہے۔ انہوں نے اپنے رویّے میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ (یہ سب کچھ اس لیے ہُوا) تاکہ اللہ سچّوں کو اُن کی سچّائی کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے، بے شک اللہ غفور ورحیم ہے۔

الاحزاب آیت ۳۵ - پارہ ۲۲

بالیقین جو مرد اور عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، مطیعِ فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیّا کر رکھا ہے۔

الاحزاب آیت ۷۰ تا ۷۱ - پارہ ۲۲

اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

المآئدۃ آیت ۱۱۹ - پارہ ۷

(خدا فرمائے گا): "یہ وہ دن ہے جس میں سچّوں کو اُن کی سچّائی نفع دیتی ہے، ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، یہاں وُہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہُوا اور وہ اللہ سے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

التوبہ آیت ۱۱۹ - پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچّے لوگوں کا ساتھ دو۔

استقامت

ھود آیت ۱۱۲۔پارہ ۱۲

پس اے محمدؐ، تم اور تمہارے وہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان و طاعت کی طرف) پلٹ آئے ہیں ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور بندگی کی حد سے تجاوز نہ کرو، جو کچھ تم کر رہے ہو اس پر تمہارا رب نگاہ رکھتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھلائیوں میں سبقت

اَلمُطَفِّفِین آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۳۰

اُن کو (نیک آدمیوں کو) نفیس ترین سربند شراب پلائی جائے گی جس پر مُشک کی مُہر لگی ہوگی ـــــ جو لوگ دوسروں پر بازی لے جانا چاہتے ہوں وہ اس چیز کو حاصل کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کریں۔

المؤمنون آیت ۵۵ تا ۶۱ - پارہ ۱۸

کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال و اولاد سے مدد دیے جا رہے ہیں تو گویا انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم ہیں۔ نہیں اصل معاملہ کا انہیں شعور نہیں ہے۔

بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے اور سبقت کر کے انہیں پالینے والے تو درحقیقت وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور جن کا حال یہ ہے کہ دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور دل اُن کے اس خیال سے کانپتے رہتے ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۴۸ - پارہ ۲

ہر ایک کے لیے ایک رُخ ہے، جس کی طرف وہ مُڑتا ہے۔ پس تم بھلائیوں کی طرف سبقت کرو، جہاں بھی تم ہو گے، اللہ تمہیں پالے گا۔ اُس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔

اَلحدید آیت ۲۱ - پارہ ۲۷

دَوڑو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنّت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے۔ جو مہیا کی گئی ہے اُن لوگوں کے لیے

جو اللہ اور اُس کے رسُولوں پر ایمان لائے ہوں ۔ یہ اللہ کا فضل ہے ، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے ، اور اللہ بڑا فضل والا ہے ۔

المائدۃ آیت ۴۸ من ۔ پارہ ۶

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی ہے ۔ اگرچہ تمہارا خُدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمّت بھی بنا سکتا تھا ۔ لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچُھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے ۔ اُس میں تمہاری آزمائش کرے ۔ لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو ۔ آخر تم سب کو خُدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو ۔

جِدّوجُہد

الشّوریٰ آیت ۱۳۔ پارہ ۲۵

اُس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اُس نے نوحؑ کو دیا تھا اور جسے (اے محمدؐ) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں، اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اور اُس میں متفرق نہ ہو جاؤ۔ یہی بات ان مشرکین کو سخت ناگوار ہوئی ہے جس کی طرف اے محمدؐ تم انہیں دعوت دے رہے ہو۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اُسی کو دکھاتا ہے جو اُس کی طرف رجوع کرے۔

العنکبوت آیت ۵ تا ۶۔ پارہ ۲۰

جو کوئی اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہو (اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہُوا وقت آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ جو شخص بھی محنت کرے گا اپنے ہی بھلے کے لیے کرے گا۔ اللہ یقیناً دُنیا جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

العنکبوت آیت ۶۹۔ پارہ ۲۱

جو لوگ ہماری خاطر مُشقّتیں برداشت کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے اور یقیناً اللہ نیکو کاروں ہی کے ساتھ ہے۔

الرّوم آیت ۳۰ تا ۳۲۔ پارہ ۲۱

پس (اے نبیؐ اور نبیؐ کے پیروؤ) یک سُو ہو کر اپنا رُخ اس دین کی سمت

میں جما دو، قائم ہو جاؤ اُس فطرت پر جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی، یہی بالکل راست اور درست دین ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ (قائم ہو جاؤ اس بات پر) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور ڈرو اُس سے اور نماز قائم کرو اور نہ ہو جاؤ اُن مشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اس میں وہ مگن ہے۔

یونس آیت ۱۰۴ تا ۱۰۵۔ پارہ ۱۱

اے نبیؐ! کہہ دو کہ لوگو، اگر تم ابھی تک میرے دین کے متعلق کسی شک میں ہو تو سُن لو کہ تم اللہ کے سوا جن کی بندگی کرتے ہو میں ان کی بندگی نہیں کرتا بلکہ صرف اُسی خدا کی بندگی کرتا ہوں جس کے قبضے میں تمہاری موت ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ تُو یک سُو ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پر قائم کر دے اور ہرگز ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔

الحج آیت ۷۸۔ پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چُن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیمؑ کی مِلّت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام "مسلم" رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے) تاکہ رسُول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ، بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

الانفال آیت ۳۸ تا ۳۹۔ پارہ ۹

اے نبیؐ، ان کافروں سے کہو کہ اگر اب بھی باز آ جائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اس سے درگزر کر لیا جائے گا، لیکن اگر یہ اسی پچھلی روش کا اعادہ کریں گے تو گزشتہ قوموں کے ساتھ جو کچھ ہو چکا ہے وہ سب کو معلوم ہے۔ اے ایمان لانے والو ان کافروں سے جنگ کرو، یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پُورا کا پُورا اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ فتنہ سے رُک جائیں تو ان کے اعمال کا دیکھنے والا اللہ ہے۔

النسآء آیت ۱۲۵۔ پارہ ۵

اُس شخص سے بہتر اور کس کا طریقِ زندگی ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا اور اپنا رویہ نیک رکھا اور یک سُو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کی، اُس ابراہیمؑ کے طریقے کی جسے اللہ نے اپنا دوست بنا رکھا تھا۔

آلِ عمران آیت ۸۳ ۔پارہ ۳

اب کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ (دین اللہ) چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمان و زمین کی ساری چیزیں چار و ناچار اللہ ہی کی تابعِ فرمان (مُسلم) ہیں اور اُسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

النجم آیت ۳۹ تا ۴۱ ۔پارہ ۲۷

اور یہ کہ انسان کے لیے کچھ نہیں ہے مگر وہ جس کی اُس نے سعی کی ہے، اور یہ کہ اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی اور اس کی پُوری جزا اُسے دی جائے گی۔

المآئدۃ آیت ۳۵ ۔پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کی جناب میں باریابی کا ذریعہ تلاش کرو، اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو، شاید کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو جائے۔

المآئدۃ آیت ۵۴ ۔پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (تو پھر جائے) اللہ اور بہت سے لوگ ایسے پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ اُن کو محبوب ہوگا، جو مومنوں پر نرم اور کُفّار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

التّوبہ آیت ۱۱ تا ۱۲ ۔پارہ ۱۰

پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کُفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

التّوبہ آیت ۳۳ ۔پارہ ۱۰

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسُولؐ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے

تاکہ اسے پوری جنسِ دین پر غالب کر دے۔ خواہ مُشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

التوبہ آیت ۱۲۲۔ پارہ ۱۱

اور یہ کچھ ضروری نہ تھا کہ اہلِ ایمان سارے ہی نکل کھڑے ہوتے، مگر ایسا کیوں نہ ہُوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین کی سمجھ پیدا کرتے اور واپس جا کر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبردار کرتے تاکہ وہ (غیر مسلمانہ روش سے) پرہیز کرتے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلا لحاظ مذہب و مِلّت خلق کی خدمت

الدّھر آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۲۹

اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں ، (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں ۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ ، ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا ۔
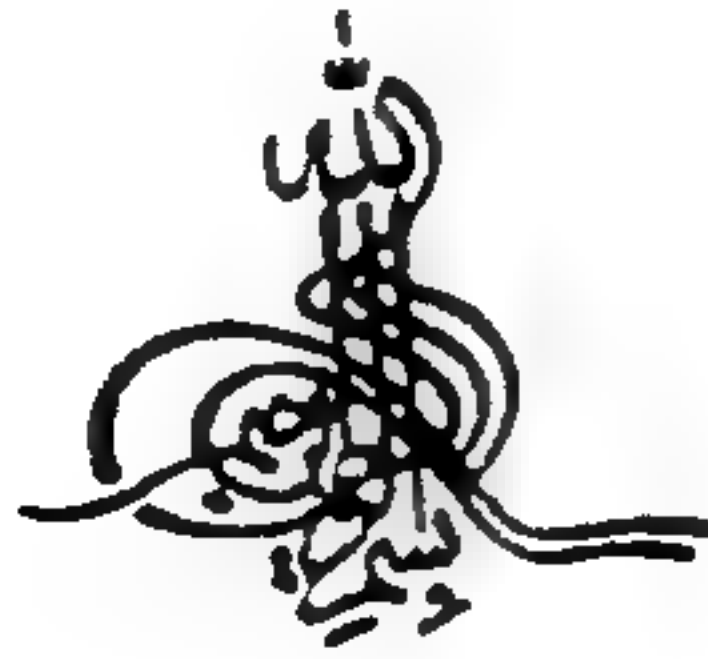
برائی وبھلائی کا منبع

الانعام آیت ۱۷ - پارہ ۷

اگر اللہ تمہیں کسی قسم کا نقصان پہنچائے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو تمہیں اس نقصان سے بچا سکے اور اگر وہ تمہیں کسی بھلائی سے بہرہ مند کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

یُونُس آیت ۱۰۷ - پارہ ۱۱

اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈالے تو خود اس کے سوا کوئی نہیں جو اس مصیبت کو ٹال دے، اور اگر وہ تیرے حق میں کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو پھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النّحل آیت ۹ - پارہ ۱۴

اور اللہ ہی کے ذمّہ ہے سیدھا راستہ بتانا جب کہ راستے ٹیڑھے بھی موجود ہیں۔ اگر وُہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

النّحل آیت ۳۵ - پارہ ۱۴

یہ مشرکین کہتے ہیں "اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اس کے سوا کسی اور کی عبادت کرتے اور نہ اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔" ایسے ہی بہانے اُن سے پہلے کے لوگ بھی بناتے رہے ہیں تو کیا رسُولوں پر صاف صاف بات پہنچا دینے کے سوا اور بھی کوئی ذمّہ داری ہے؟

النّحل آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۴

تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب کوئی سخت وقت تُم پر آتا ہے تو تُم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اُسی کی طرف دوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ اس وقت کو ٹال دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو (اس مہربانی کے شکریے میں) شریک کرنے لگتا ہے تاکہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے۔ اچھا مزے کر لو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

النسآء آیت ۷۸ ۔ پارہ ۵

رہی موت تو جہاں بھی تم ہو وہ بہر حال تمہیں آکر رہے گی خواہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں ہو۔ اگر انہیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ تمہاری بدولت ہے۔ کہو سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ آخر اِن لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

النسآء آیت ۷۹ ۔ پارہ ۵

اے انسان تجھے جو بھلائی بھی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ کی عنایت سے ہوتی ہے اور جو مصیبت تجھ پر آتی ہے۔ وہ تیرے اپنے کسب وعمل کی بدولت ہے۔ اے محمدؐ ہم نے تم کو لوگوں کے لیے رسُول بنا کر بھیجا ہے اور اُس پر خُدا کی گواہی کافی ہے۔

الحدید آیت ۲۲ ۔ پارہ ۲۷

کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہو۔ اور ہم نے اس کو پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب میں نہ لکھ رکھا ہو۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان کام ہے۔

الحدید آیت ۲۳ ۔ پارہ ۲۷

(یہ سب کچھ اس لیے ہے) تاکہ جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر تم دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرماتے اس پر پھُول نہ جاؤ۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں۔

التوبۃ آیت ۵۱ ۔ پارہ ۱۰

ان سے کہو "ہمیں ہرگز کوئی (بُرائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اور اہلِ ایمان کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیئے۔"

بُری صُحبت

الدّھر آیت ۲۴ ۔ پارہ ۲۹

لہٰذا تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو ——— اور اُن میں سے کسی بدعمل یا منکرِ حق کی بات نہ مانو۔

القصص آیت ۵۵ ۔ پارہ ۲۰

اور جب انہوں نے بے ہُودہ بات سُنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے کہ : "ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، تم کو سلام ہے، ہم جاہلوں کا سا طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔"

الانعام آیت ۶۸ ۔ پارہ ۷

اور اے محمدؐ !

جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینی کر رہے ہیں تو اُن کے پاس سے ہٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہو جائے اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

النّساء آیت ۱۴۰ ۔ پارہ ۵

اللہ اس کتاب میں تمہیں پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سُنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے، وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دُوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ اب اگر تُم ایسا

کرتے ہو تو تم بھی انہی کی طرح ہو۔ یقین جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔

النسآء آیت ۱۴۴۔ پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجت دے دو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بُری بات ماننے سے انکار

الجاثیۃ آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اے نبیؐ، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے۔ لہٰذا تم اسی پر چلو اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

القلم آیت ۷ تا ۱۵ - پارہ ۲۹

تمہارا رب اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہٰذا تم اِن جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم مداہنت کرو تو یہ بھی مداہنت کریں۔ ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے، طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے، سخت بد اعمال ہے، جفا کار ہے، اور اِن سب عیوب کے ساتھ بد اصل ہے، اس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اس کو سُنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے، یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں۔

الدّھر آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ، ہم نے ہی تم پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کرکے نازل کیا ہے، لہٰذا تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو، اور ان میں سے کسی بد عمل یا منکرِ حق کی بات نہ مانو۔

العلق آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے۔

. . . .

العلق آیت ۱۹ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں اس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور (اپنے رب کا) قرب حاصل کرو۔

البقرۃ آیت ۱۲۰- پارہ ۱

یہودی اور عیسائی تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے، جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو۔ صاف کہہ دو کہ راستہ بس وہی ہے، جو اللہ نے بتایا ہے۔ ورنہ اگر اُس علم کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے، تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی، تو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی دوست اور مددگار تمہارے لیے نہیں ہے۔

النّور آیت ۲۱- پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ اس کی پیروی کوئی کرے گا تو وہ اُسے فحش اور بدی ہی کا حکم دے گا اگر اللہ کا فضل اور اُس کا رحم وکرم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہ ہو سکتا ــــ مگر اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بداعمال آدمی کی مخالفت

القلم آیت ۱۰ تا ۱۶ - پارہ ۲۹

ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے، طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے، سخت بداعمال ہے، جفاکار ہے اور ان سب عیوب کے ساتھ بد اصل ہے اس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اُس کو سُنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں عنقریب ہم اس کی سُونڈ پر داغ لگائیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اندھی تقلید اور اُس کی ممانعت

المائدہ آیت ۱۰۴ - پارہ ۷

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اُس قانون کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے اور آؤ پیغمبر کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لیے تو بس وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے کیا یہ باپ دادا ہی کی تقلید کیے چلے جائیں گے خواہ وہ کچھ نہ جانتے ہوں اور صحیح راستہ کی انہیں خبر ہی نہ ہو؟

الاعراف آیت ۲۸ - پارہ ۸

یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور اللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے - ان سے کہو اللہ بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا - کیا تم اللہ کا نام لے کر وہ باتیں کہتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نیکی اور بھلائی کرنے والوں سے تعاون اور گناہ اور زیادتی کرنے والوں سے عدمِ تعاون

القلم آیت ۷ تا ۱۵ - پارہ ۲۹

تمہارا رب اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہٰذا تم اِن جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم مداہنت کرو تو یہ بھی مداہنت کریں۔ ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے، طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے، سخت بداعمال ہے، جفا کار ہے، اور اِن سب عیوب کے ساتھ بداصل ہے، اِس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اُس کو سُنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں۔

النساء آیت ۱۰۵ امن تا ۱۰۹ - پارہ ۵

تم بد دیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو، اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔ جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو۔ اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ تو اُس وقت بھی اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھُپ کر اُس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اِن کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔ ہاں! تم لوگوں نے اِن مجرموں کی طرف سے دُنیا کی زندگی میں تو جھگڑا

کر لیا، مگر قیامت کے روز ان کے لیے اللہ سے کون جھگڑا کرے گا؟ آخر وہاں کون اِن کا وکیل ہو گا؟

المآئدہ آیت ۲من - پارہ ۶

اور دیکھو ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجدِ حرام کا راستہ بند کر دیا ہے تو اس پر تمہارا غصہ تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے کہ تم بھی اُن کے مقابلے میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔ نہیں جو کام نیکی اور خدا ترسی کے ہیں اُن میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں اُن میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ اُس کی سزا بہت سخت ہے۔

التوّبۃ آیت ۱۱۹- پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچّے لوگوں کا ساتھ دو۔

۹

شرک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
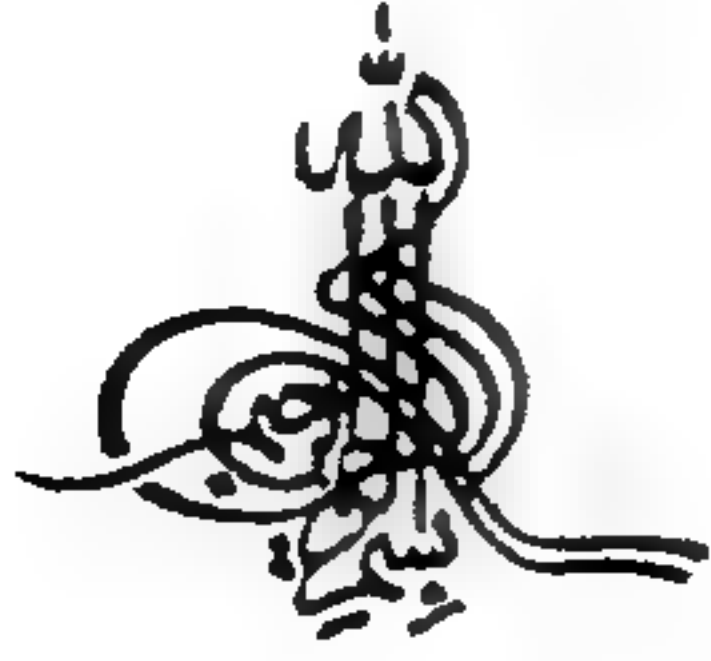
درست دین

الشوریٰ آیت ۱۳۔ پارہ ۲۵

اُس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اُس نے نُوحؑ کو دیا تھا، اور جسے (اے محمدؐ) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعے سے بھیجا ہے، اور جس کی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور مُوسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اور اُس میں متفرق نہ ہو جاؤ۔ یہی بات ان مشرکین کو سخت ناگوار ہُوئی ہے جس کی طرف (اے محمدؐ) تم انہیں دعوت دے رہے ہو۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے، اور وُہ اپنی طرف آنے کا راستہ اُسی کو دکھاتا ہے جو اُس کی طرف رجُوع کرے۔

الرّوم آیت ۳۰ تا ۳۲۔ پارہ ۲۱

پس (اے نبیؐ اور نبیؐ کے پیرو) یک سُو ہو کر اپنا رُخ اس دین کی سمت میں جما دو، قائم ہو جاؤ اُس فطرت پر جس پر اللہ تعالےٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی، یہی بالکل راست اور درست دین ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ (قائم ہو جاؤ اس بات پر) اللہ کی طرف رجُوع کرتے ہُوئے، اور ڈرو اُس سے اور نماز قائم کرو، اور نہ ہو جاؤ اُن مُشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اُسی میں وُہ مگن ہے۔

ھُود آیت ۱۱۲ تا ۱۱۳۔ پارہ ۱۲

پس اے محمدؐ، تُم اور تمہارے وہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان وطاعت کی طرف) پلٹ آئے ہیں، ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔

اور بندگی کی حد سے تجاوز نہ کرو۔ جو کچھ تم کر رہے ہو اُس پر تمہارا رب نگاہ رکھتا ہے۔ ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنم کی لپیٹ میں آجاؤ گے اور تمہیں کوئی ایسا ولی اور سرپرست نہ ملے گا جو خُدا سے تمہیں بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

الکٰفرون آیت ۱ تا ۶ - پارہ ۳۰

کہہ دو کہ اے کافرو، مَیں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تُم کرتے ہو اور نہ تُم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت مَیں کرتا ہُوں۔ اور نہ مَیں اُن کی عبادت کرنے والا ہُوں جن کی عبادت تُم نے کی ہے۔ اور نہ تُم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت مَیں کرتا ہُوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

المآئدۃ آیت ۳ من - پارہ ۶

آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پُوری مایوسی ہو چکی ہے، لہٰذا تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج مَیں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے (لہٰذا حرام و حلال کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں اُن کی پابندی کرو) البتّہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر اُن میں سے کوئی چیز کھا لے بغیر اس کے کہ گناہ کی طرف اس کا میلان ہو تو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

اَلبَیِّنَۃ آیت ۵ - پارہ ۳۰

اور اُن کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دین کو اسی کے لیے خالص کر کے، بالکل یک سُو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کُفر

الملک آیت ۶ - پارہ ۲۹

جن لوگوں نے اپنے ربّ سے کُفر کیا ہے اُن کے لیے جہنّم کا عذاب ہے اور وُہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ۔

الحاقّۃ آیت ۴۹ تا ۵۲ - پارہ ۲۹

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں - ایسے کافروں کے لیے یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے اور یہ بالکل یقینی حق ہے ۔ پس اے نبیؐ ، اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو ۔ ع

البیّنۃ آیت ۶ - پارہ ۳۰

اہلِ کتاب اور مُشرکین میں سے جن لوگوں نے کُفر کیا ہے وہ یقیناً جہنّم کی آگ میں جائیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے ، یہ لوگ بدترین خلائق ہیں ۔

قٓ آیت ۲۴ تا ۲۶ - پارہ ۲۶

حکم دیا گیا : " پھینک دو جہنّم میں ہر کٹّے کافر کو جو حق سے عناد رکھتا تھا ، خیر کو روکنے والا اور حد سے تجاوز کرنے والا تھا ، شک میں پڑا ہُوا تھا اور اللّٰہ کے ساتھ کسی دوسرے کو خدا بنائے بیٹھا تھا - ڈال دو اُسے سخت عذاب میں ۔ "

فاطر آیت ۷ - پارہ ۲۲

جو لوگ کُفر کریں گے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائیں گے نیک عمل کریں گے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے ۔

فاطر آیت ۳۹ - پارہ ۲۲

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے - اب جو کوئی کُفر کرتا ہے اُس کے

کُفر کا وبال اُسی پر ہے، اور کافروں کو اُن کا کُفر اس کے سوا کوئی ترقی نہیں دیتا کہ ان کے ربّ کا غضب اُن پر زیادہ سے زیادہ بھڑکتا چلا جاتا ہے۔ کافروں کے لیے خسارے میں اضافے کے سوا کوئی ترقی نہیں۔

لقمان آیت ۱۲ من۔ پارہ ۲۱

جو کوئی شکر کرے اُس کا شکر اُس کے اپنے ہی لیے مفید ہے اور جو کُفر کرے تو حقیقت میں اللہ بے نیاز اور آپ سے آپ محمود ہے۔

لقمان آیت ۲۱۔ پارہ ۲۱

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو اس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا یہ اُنہی کی پیروی کریں گے خواہ شیطان اُن کو بھڑکتی ہوئی آگ ہی کی طرف کیوں نہ بُلاتا رہا ہو۔

لقمان آیت ۲۳ تا ۲۴۔ پارہ ۲۱

اب جو کُفر کرتا ہے اُس کا کُفر تمہیں غم میں مُبتلا نہ کرے، انہیں پلٹ کر آنا تو ہماری ہی طرف ہے، پھر ہم اُنہیں بتا دیں گے کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ یقیناً اللہ سینوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔ ہم تھوڑی مدت انہیں دُنیا میں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں، پھر ان کو بے بس کر کے ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

العنکبوت آیت ۵۲ من۔ پارہ ۲۱

جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ سے کُفر کرتے ہیں وُہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

الرّوم آیت ۱۶۔ پارہ ۲۱

اور جنہوں نے کُفر کیا ہے اور ہماری آیات کو اور آخرت کی مُلاقات کو جھٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔

المؤمن آیت ۱۰۔ پارہ ۲۴

جن لوگوں نے کُفر کیا ہے، قیامت کے روز اُن کو پکار کر کہا جائے گا "آج تمہیں جتنا شدید غُصّہ اپنے اُوپر آرہا ہے، اللہ تم پر اُس سے زیادہ غضب ناک اُس وقت ہوتا تھا جب تمہیں ایمان کی طرف بُلایا جاتا تھا اور تم کُفر کرتے تھے۔"

الرّعد آیت ۳۱ من۔ پارہ ۱۳

جن لوگوں نے خدا کے ساتھ کُفر کا رویّہ اختیار کر رکھا ہے اُن پر اُن کے کرتوتوں کی

وجہ سے کوئی نہ کوئی آفت آتی ہی رہتی ہے، یا ان کے گھر کے قریب کہیں نازل ہوتی ہے۔ یہ سلسلہ چلتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آن پورا ہو۔

ابراھیم آیت ۱۸۔ پارہ ۱۳

جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے ان کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی سی ہے جسے ایک طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو۔ وہ اپنے کیے کا کچھ بھی پھل نہ پا سکیں گے۔ یہی پرلے درجے کی گم گشتگی ہے۔

النّحل آیت ۱۰۶ تا ۱۰۷۔ پارہ ۱۴

جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے (وہ اگر) مجبور کیا گیا ہو اور دل اس کا ایمان پر مطمئن ہو (تب تو خیر) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کفر قبول کر لیا اس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے سب لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا، اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ کافروں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا۔

الکٰفرون آیت ۱ تا ۶۔ پارہ ۳۰

کہہ دو کہ اے کافرو، میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تُم کرتے ہو، اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں اُن کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

التغابن آیت ۵ تا ۶۔ پارہ ۲۸

کیا تمہیں اُن لوگوں کی کوئی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا اور پھر اپنی شامتِ اعمال کا مزہ چکھ لیا؟ اور آگے اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے۔ اس انجام کے مستحق وہ اس لیے ہوئے کہ ان کے پاس ان کے رسُول کھُلی کھُلی دلیلیں اور نشانیاں لے کر آتے رہے۔ مگر انہوں نے کہا: "کیا انسان ہمیں ہدایت دیں گے؟" اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا۔

التغابن آیت ۱۰۔ پارہ ۲۸

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھُٹلایا ہے وہ دوزخ کے باشندے ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

مُحمّد آیت ۱۔ پارہ ۲۶

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال کو رائیگاں کر دیا۔

مُحَمَّد آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۶

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے تو ان کے لیے ہلاکت ہے اور اللہ نے اُن کے اعمال کو بھٹکا دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اُس چیز کو ناپسند کیا ہے جسے اللہ نے نازل کیا ہے۔ لہٰذا اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے۔

مُحَمَّد آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ جنّتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور کفر کرنے والے بس دُنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لُوٹ رہے ہیں۔ جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں، اور ان کا آخری ٹھکانا جہنّم ہے۔

مُحَمَّد آیت ۳۲ - پارہ ۲۶

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسُولؐ سے جھگڑا کیا جب کہ ان پر راہ راست واضح ہو چکی تھی، درحقیقت وہ اللہ کا کوئی نقصان بھی نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی ان کا سب کیا کرایا غارت کر دے گا۔

البقرۃ آیت ۲۰۸ - پارہ ۲

اے ایمان لانے والو! تم پُورے کے پُورے اسلام میں آ جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔ کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

البقرۃ آیت ۲۰۹ - پارہ ۲

جو صاف صاف ہدایات تمہارے پاس آ چکی ہیں، اگر اُن کے پا لینے کے بعد تُم نے لغزش کھائی، تو خوب جان رکھو کہ اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۱۲ - پارہ ۲

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے، اُن کے لیے دُنیا کی زندگی بڑی محبوب و دل پسند بنا دی گئی ہے۔ ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ مگر قیامت کے روز پرہیزگار لوگ ہی اُن کے مقابلہ میں عالی مقام ہوں گے۔ رہا دنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے، جسے چاہے بے حساب دے۔

البقرۃ آیت ۲۱۷ - پارہ ۲

لوگ پُوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو: اس میں لڑنا بہت بُرا ہے، مگر راہِ خُدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کُفر کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خُدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ

بُرا ہے۔ اور فتنہ خونریزی سے شدید تر ہے۔ وہ تو تم سے لڑے ہی جائیں گے حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے، تو تمہیں اس دین سے پھیر لے جائیں (اور یہ خوب سمجھ لو کہ) تم میں سے جو کوئی اس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دُنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنّمی ہیں۔

النّسآء آیت ۱۳۷۔ پارہ ۵

رہے وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو اللہ ہرگز ان کو معاف نہ کرے گا اور نہ کبھی ان کو راہِ راست دکھائے گا۔

النّسآء آیت ۱۵۰ تا ۱۵۱۔ پارہ ۶

جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولوں سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اُس کے رسُولوں کے درمیان تفریق کریں، اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے اور کفر و ایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ سب کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لیے ہم نے وہ سزا مہیا کر رکھی ہے جو انہیں ذلیل و خوار کر دینے والی ہوگی۔

النّسآء آیت ۱۶۸ تا ۱۶۹۔ پارہ ۵

اِس طرح جن لوگوں نے کفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم پر اُتر آئے اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ بجز جہنّم کے راستہ کے نہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۔ پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر کا رویّہ اختیار کیا ہے انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

آلِ عمران آیت ۵۶۔ پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر و انکار کی روش اختیار کی ہے انہیں دُنیا اور آخرت دونوں میں سخت سزا دوں گا اور وہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

آلِ عمران آیت ۸۶۔ پارہ ۳

کیسے ہو سکتا ہے کہ اللہ اُن لوگوں کو ہدایت بخشے جنہوں نے نعمتِ ایمان پا لینے کے بعد پھر کفر اختیار کیا حالانکہ وہ خود اس بات پر گواہی دے چکے ہیں کہ یہ رسُول حق پر ہے اور اُن کے پاس روشن

نشانیاں بھی آچکی ہیں۔ اللہ ظالموں کو تو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

آلِ عمران آیت ۸۷ تا ۸۹۔ پارہ ۳

اُن کے (ظالموں کے) ظُلم کا صحیح بدلہ یہی ہے کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی پھٹکار ہے، اس حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے، نہ ان کی سزا میں تخفیف ہوگی اور نہ انہیں مُہلت دی جائے گی، البتہ وہ لوگ بچ جائیں گے جو اس کے بعد توبہ کر کے اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کرلیں، اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

آلِ عمران آیت ۹۱۔ پارہ ۳

یقین رکھو، جن لوگوں نے کُفر اختیار کیا اور کُفر ہی کی حالت میں جان دی، ان میں سے کوئی اگر اپنے آپ کو سزا سے بچانے کے لیے رُوئے زمین بھر کر بھی سونا فدیہ میں دے تو اُسے قبول نہ کیا جائے گا۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک سزا تیار ہے اور وہ اپنا کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۵۔ پارہ ۴

کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کُھلی کُھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مُبتلا ہوئے۔ جنھوں نے یہ روش اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۶۔ پارہ ۴

جب کہ کچھ لوگ سُرخرو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا مُنہ کالا ہوگا، جن کا مُنہ کالا ہوگا (اُن سے کہا جائے گا کہ) نعمتِ ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویّہ اختیار کیا؟ اچھا تو اب اس کُفرانِ نعمت کے صلے میں عذاب کا مزہ چکھو۔

آلِ عمران آیت ۱۳۱۔ پارہ ۴

اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے مہیّا کی گئی ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۳۷۔ پارہ ۴

تم سے پہلے بہت سے دور گزر چکے ہیں، زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہُوا جنھوں نے (اللہ کے احکام و ہدایات کو) جُھٹلایا۔

الحدید آیت ۱۹۔ پارہ ۲۷

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولوں پر ایمان لائے ہیں وُہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نُور ہے اور جن لوگوں نے کُفر کیا ہے اور ہماری

آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں۔

الاحزاب آیت ۶۴ تا ۶۵ ۔ پارہ ۲۲

بہرحال یہ یقینی امر ہے کہ اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر دی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، کوئی حامی و مددگار نہ پا سکیں گے۔

النّور آیت ۵۷ ۔ پارہ ۱۸

جو لوگ کفر کر رہے ہیں ان کے متعلق اس غلط فہمی میں نہ رہو کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

المآئدۃ آیت ۱۰۔ پارہ ۶

رہے وہ لوگ جو کفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں، تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

المآئدۃ آیت ۳۶ ۔ پارہ ۶

خوب جان لو، کہ جن لوگوں نے کفر کا رویّہ اختیار کیا ہے اگر اُن کے قبضہ میں ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اس کے ساتھ، اور وہ چاہیں اسے فِدیہ میں دے کر روزِ قیامت کے عذاب سے بچ جائیں، تب بھی وہ ان سے قبول نہ کی جائے گی اور انہیں دردناک سزا مل کر رہے گی۔

شرک

حٰمٓ السجدة آیت ۳۷۔ پارہ ۲۴

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں یہ رات اور دن اور سورج اور چاند۔ سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اُس خدا کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اگر فی الواقع تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

الشّوریٰ آیت ۶۔ پارہ ۲۵

جن لوگوں نے اُس کو چھوڑ کر اپنے کچھ دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں، اللہ ہی اُن پر نگران ہے تم اُن کے حوالہ دار نہیں ہو۔

الشّوریٰ آیت ۸ تا ۹۔ پارہ ۲۵

اگر اللہ چاہتا تو اِن سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا، مگر وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کا نہ کوئی ولی ہے نہ مددگار۔ کیا یہ (ایسے نادان ہیں کہ) اِنہوں نے اُسے چھوڑ کر دوسرے ولی بنا رکھے ہیں؟ ولی تو اللہ ہی ہے، وُہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الشّوریٰ آیت ۲۱ تا ۲۲۔ پارہ ۲۵

کیا یہ لوگ کچھ ایسے شریکِ خدا رکھتے ہیں۔ جنہوں نے ان کے لیے دین کی نوعیت رکھنے والا ایک ایسا طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کا اللہ نے اذن نہیں دیا؟ اگر فیصلے کی بات پہلے طے نہ ہو گئی ہوتی تو اُن کا قضیہ چکا دیا گیا ہوتا۔ یقیناً ان ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ تم دیکھو گے کہ یہ ظالم اُس وقت اپنے کیے کے انجام سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر آ کر رہے گا۔

الجن آیت ۲۰۔ پارہ ۲۹

اے نبیؐ کہو کہ : "مَیں تو اپنے ربّ کو پکارتا ہُوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔"

الذّٰریٰت آیت ۵۱۔ پارہ ۲۷

اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دُوسرا معبود، مَیں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہُوں۔

الکہف آیت ۱۰۲۔ پارہ ۱۶

تو کیا یہ لوگ جنھوں نے کفر اختیار کیا ہے، یہ خیال رکھتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں؟ ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت کے لیے جہنّم تیار کر رکھی ہے۔

الکہف آیت ۱۱۰۔ پارہ ۱۶

اے محمدؐ کہو مَیں تو ایک انسان ہُوں تم ہی جیسا۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خُدا ہے۔ پس جو کوئی اپنے ربّ کی مُلاقات کا اُمیدوار ہو اُسے چاہیئے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے ربّ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرے۔

المؤمنون آیت ۱۱۷۔ پارہ ۱۸

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے لیے اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُس کے ربّ کے پاس ہے۔ ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

الفُرقان آیت ۳۔ پارہ ۱۸

لوگوں نے اُسے چھوڑ کر ایسے معبُود بنا لیے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں، جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع نقصان کا ذرا اختیار نہیں رکھتے، نہ مار سکتے ہیں نہ جِلا سکتے ہیں، نہ مرے ہُوئے کو پھر اُٹھا سکتے ہیں۔

الفُرقان آیت ۶۸ تا ۷۰۔ پارہ ۱۹

جو اللہ کے سوا کسی اور معبُود کو نہیں پکارتے۔ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مکرّر عذاب دیا جائے گا۔ اور اسی میں وہ ہمیشہ ذِلّت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اِلّا یہ کہ کوئی (اِن گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عملِ صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفورٌ رّحیم ہے۔

الشعرآء آیت ۲۱۳ - پارہ ۱۹

پس اے محمدؐ، اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو ورنہ تم بھی سزا پانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

القصص آیت ۸۷ تا ۸۸ من - پارہ ۲۰

اور ایسا کبھی نہ ہونے پائے کہ اللہ کی آیات جب تم پر نازل ہوں تو کفّار تمہیں اُن سے باز رکھیں۔ اپنے رب کی طرف دعوت دو اور ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہو اور اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لقمان آیت ۱۲ من - پارہ ۲۱

جو کوئی شکر کرے اس کا شکر اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے اور جو کفر کرے تو حقیقت میں اللہ بے نیاز اور آپ سے آپ محمود ہے۔

لقمان آیت ۱۳ من - پارہ ۲۱

اُس نے کہا (لقمان نے) بیٹا! خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ حق یہ ہے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

العنکبوت آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۰

اور ابراہیم کو بھیجا جب اُس نے اپنی قوم سے کہا" اللہ کی بندگی کرو اور اُس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ تم اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پوج رہے ہو وہ تو محض بُت ہیں اور تم ایک جھوٹ گھڑ رہے ہو۔ درحقیقت اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہیں کوئی رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ اللہ سے رزق مانگو اور اسی کی بندگی کرو اور اس کا شکر ادا کرو، اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو"

العنکبوت آیت ۴۱ - پارہ ۲۰

جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لیے ہیں اُن کی مثال مکڑی جیسی ہے جو اپنا ایک گھر بناتی ہے اور سب گھروں سے زیادہ کمزور مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے۔ کاش یہ لوگ علم رکھتے۔

العنکبوت آیت ۵۲ من - پارہ ۲۱

جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ سے کفر کرتے ہیں وُہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

الرّوم آیت ۳۵ - پارہ ۲۱

کیا ہم نے کوئی سند اور دلیل ان پر نازل کی ہے جو شہادت دیتی ہو اِس شرک کی صداقت پر جو یہ کر رہے ہیں؟

الزُّمر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۳

(اے محمدؐ) یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف برحق نازل کی ہے۔ لہٰذا تم اللہ ہی کی بندگی کرو دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ خبردار دین خالص اللہ کا حق ہے۔ رہے

وہ لوگ جنہوں نے اُس کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں (اور اپنے اس فعل کی یہ توجیہہ کرتے ہیں کہ) ہم تو اُن کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی کرا دیں۔ اللہ یقیناً اُن کے درمیان اُن تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکرِ حق ہو۔

الزُّمَر آیت ۱۴ تا ۱۵۔ پارہ ۲۳

کہہ دو کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اُسی کی بندگی کروں گا۔ تم اُس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو۔ کہو اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ خوب سن لو یہی کھلا دیوالیہ ہے۔

الزُّمَر آیت ۲۹۔ پارہ ۲۳

اللہ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک شخص تو وہ ہے جس کی ملکیت میں بہت سے کج خلق آقا شریک ہیں جو اسے اپنی اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے، کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟

الزُّمَر آیت ۳۶ تا ۳۷۔ پارہ ۲۴

(اے نبیؐ) کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ یہ لوگ اُس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈراتے ہیں۔ حالانکہ اللہ جسے گمراہی میں ڈال دے اُسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں، اور جسے وہ ہدایت دے اُسے بھٹکانے والا بھی کوئی نہیں، کیا اللہ زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟

الزُّمَر آیت ۶۴ تا ۶۵۔ پارہ ۲۴

(اے نبیؐ) ان سے کہو "پھر کیا اے جاہلو، تم اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنے کے لیے مجھ سے کہتے ہو؟" (یہ بات تمہیں ان سے صاف کہہ دینی چاہیئے کیونکہ) تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمام انبیا کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارے میں رہو گے۔

المؤمن آیت ۶۶۔ پارہ ۲۴

اے نبیؐ، ان لوگوں سے کہہ دو کہ مجھے تو اِن ہستیوں کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے۔ جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو ——— (میں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں)

——— جب کہ میرے پاس میرے ربّ کی طرف سے بیّنات آ چکی ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ربّ العالمین کے آگے سرِ تسلیم خم کر دوں۔

المؤمن آیت ۷۳ تا ۷۶ ۔ پارہ ۲۴

پھر اُن سے پوچھا جائے گا کہ اب کہاں ہیں اللہ کے سوا وہ دوسرے خدا جن کو تم شریک کرتے تھے؟ وہ جواب دیں گے "کھوئے گئے وہ ہم سے، بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو نہ پکارتے تھے" اس طرح اللہ کافروں کو غلطی میں پھنسائے رکھتا ہے۔ اُن سے کہا جائے گا "یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم زمین میں غیرِ حق پر مگن تھے۔ اور پھر اُس پر اِتراتے تھے۔ اب جاؤ جہنّم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ تم کو وہیں رہنا ہے۔ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے متکبّرین کا۔"

الانعام آیت ۱۹ ۔ پارہ ۷

ان سے پوچھو، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہو، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے، اور یہ قرآن میری طرف بذریعۂ وحی بھیجا گیا ہے "تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے، سب کو متنبّہ کر دوں۔ کیا واقعی تم لوگ یہ شہادت دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟ کہو، مَیں تو اس کی شہادت ہرگز نہیں دے سکتا۔ کہو، خدا تو وہی ایک ہے اور مَیں اُس شرک سے قطعی بیزار ہوں جس میں تم مُبتلا ہو۔

الانعام آیت ۸۱ ۔ پارہ ۷

اور آخر مَیں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے کیسے ڈروں جب کہ تم اللہ کے ساتھ اُن چیزوں کو خدائی میں شریک بناتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لیے اُس نے تم پر کوئی سند نازل نہیں کی ہے۔ ہم دونوں فریقوں میں سے کون زیادہ بے خوفی و اطمینان کا مستحق ہے بتاؤ اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔

الانعام آیت ۸۲ ۔ پارہ ۷

حقیقت میں تو امن انہی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا۔

الانعام آیت ۱۵۰ ازمن ۔ پارہ ۸

اور ہرگز ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے۔ اور جو آخرت کے منکر ہیں اور جو دوسروں کو اپنے ربّ کا ہمسر بناتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۵۱ ازمن ۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ آؤ مَیں تمہیں سناؤں تمہارے ربّ نے تم پر کیا

پابندیاں عائد کی ہیں:

(۱) یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

الانعام آیت ۱۶۲ تا ۱۶۴ ۔پارہ ۸

کہو، میری نماز، میرے تمام مراسمِ عبودیّت، میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ ربّ العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے سرِ اطاعت جھکانے والا میں ہُوں۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور ربّ تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا ربّ ہے؟

الاعراف آیت ۳۳۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو میرے ربّ نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام ——— خواہ کھُلے ہوں یا چھپے ——— اور گناہ، اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اُسی نے فرمائی ہے۔

الاعراف آیت ۱۹۴۔ پارہ ۹

تم لوگ خدا کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ تو محض بندے ہیں جیسے تم بندے ہو۔ ان سے دعائیں مانگ دیکھو، یہ تمہاری دعاؤں کا جواب دیں اگر ان کے بارے میں تمہارے خیالات صحیح ہیں۔

یُونس آیت ۱۰۵۔ پارہ ۱۱

اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ تُو یکسُو ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پر قائم کر دے، اور ہرگز ہرگز مُشرکوں میں سے نہ ہو۔

الرّعد آیت ۱۴۔ پارہ ۱۳

اُسی کو پکارنا برحق ہے۔

رہیں وہ دُوسری ہستیاں جنہیں اس کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ ان کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتیں۔ اُنہیں پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص پانی کی طرف ہاتھ پھیلا کر اُس سے درخواست کرے کہ تُو میرے مُنہ تک پہنچ جا، ——— حالانکہ پانی اُس تک پہنچنے والا نہیں ——— بس اسی طرح کافروں کی دُعائیں بھی کچھ نہیں ہیں مگر ایک تیرِ بے ہدف!

ابراھیم آیت ۲۸ تا ۳۰ - پارہ ۱۳

تم نے دیکھا اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ کی نعمت پائی اور اُسے کُفرانِ نعمت سے بدل ڈالا اور (اپنے ساتھ) اپنی قوم کو بھی ہلاکت کے گھر میں جھونک دیا ـــــ یعنی جہنّم، جس میں وُہ جُھلسے جائیں گے اور وہ بدترین جائے قرار ہے ـــــ اور اللہ کے کچھ ہمسر تجویز کرلیے تاکہ وہ انہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں۔ ان سے کہو، اچھا مزے کرلو، آخرکار تمہیں پلٹ کر جانا دوزخ ہی میں ہے۔

النّحل آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۴

اللہ کا فرمان ہے کہ: "دو خدا نہ بنالو، خدا تو بس ایک ہی ہے، لہٰذا تم مجھی سے ڈرو، اُسی کا ہے وُہ سب کچھ جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور خالصًا اُسی کا دین ـــــ (ساری کائنات میں) ـــــ چل رہا ہے۔ پھر کیا اللہ کو چھوڑ کر تم کسی اور سے تقویٰ کروگے۔

النّحل آیت ۵۶ - پارہ ۱۴

یہ لوگ جن کی حقیقت سے واقف نہیں ہیں اُن کے حصّے ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے مقرر کرتے ہیں ـــــ خدا کی قسم، ضرور تم سے پوچھا جائے گا کہ یہ جھوٹ تم نے کیسے گھڑ لیے تھے؛

النّحل آیت ۷۲ تا ۷۳ - پارہ ۱۴

پھر کیا یہ لوگ (سب کچھ دیکھتے اور جانتے ہوتے بھی) باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کے احسان کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پُوجتے ہیں جن کے ہاتھ میں نہ آسمانوں سے اُنہیں کچھ بھی رزق دینا ہے نہ زمین سے اور نہ یہ کام وہ کرہی سکتے ہیں؛

بنی اسرآئیل آیت ۲۲ تا ۲۳ رمن - پارہ ۱۵

تو اللہ کے ساتھ کوئی دُوسرا معبود نہ بنا ورنہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار بیٹھا رہ جائے گا ـــــ تیرے ربّ نے فیصلہ کردیا ہے کہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اُس کی۔

بنی اسرآئیل آیت ۳۹ - پارہ ۱۵

یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو تیرے ربّ نے تجھ پر وحی کی ہیں، اور دیکھ اللہ کے ساتھ کوئی دُوسرا معبُود نہ بنا بیٹھ ورنہ تُو جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔ ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم ہوکر۔

الاحقاف آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۲۶

اے نبیؐ، اِن سے کہو : "کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا بھی کہ وہ ہستیاں ہیں کیا جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو؟ ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی کہ زمین میں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے، یا آسمانوں کی تخلیق و تدبیر میں ان کا کیا حصہ ہے۔ اِس سے پہلے آئی ہوئی کوئی کتاب یا علم کا کوئی بقیہ (ان عقائد کے ثبوت میں) تمہارے پاس ہو تو وہی لے آؤ اگر تم سچے ہو"۔ —— آخر اُس شخص سے زیادہ بہکا ہُوا انسان اور کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے، بلکہ اِس سے بھی بے خبر ہیں کہ پکارنے والے ان کو پکار رہے ہیں۔

الکفرون آیت ۱ تا ۶ - پارہ ۳۰

کہہ دو کہ اے کافرو، میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو، اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں اُن کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے، اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔ ع

الحج آیت ۱۱ تا ۱۴ - پارہ ۱۷

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی بندگی کرتا ہے۔ اگر فائدہ ہُوا تو مطمئن ہو گیا اور جو کوئی مصیبت آ گئی تو اُلٹا پھر گیا۔ اُس کی دُنیا بھی گئی اور آخرت بھی —— یہ ہے صریح خسارہ —— پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارتا ہے، جو نہ اُس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ —— یہ ہے گمراہی کی انتہا —— وہ اُن کو پکارتا ہے جن کا نقصان اُن کے نفع سے قریب تر ہے۔ بدترین ہے اُس کا مولیٰ اور بدترین ہے اس کا رفیق —— (اس کے برعکس) —— اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔ یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

الحج آیت ۳۰ تا ۳۱ - پارہ ۱۷

یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ حُرمتوں کا احترام کرے تو یہ اُس کے رب کے نزدیک خود اسی کیلئے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے مویشی جانور حلال کیے گئے ماسوا اُن چیزوں کے جو تمہیں بتائی جا چکی ہیں۔ پس بُتوں کی گندگی سے بچو، جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو، یکسُو ہو کر اللہ کے بندے بنو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ اور جو کوئی اللہ کے

ساتھ شریک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر گیا، اب یا تو اُسے پرندے اُچک لے جائیں گے یا ہوا اس کو ایسی جگہ لے جا کر پھینک دے گی جہاں اس کے چیتھڑے اُڑ جائیں گے۔

الحج آیت ۱۷۔ پارہ ۱۷

یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر اُن کی عبادت کر رہے ہیں جن کے لیے نہ تو اس نے کوئی سند نازل کی ہے اور نہ یہ خود اُن کے بارے میں کوئی علم رکھتے ہیں۔ ان ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔

البقرۃ آیت ۱۶۵۔ پارہ ۲

(مگر وحدتِ خداوندی پر دلالت کرنے والے اِن کھُلے کھُلے آثار کے ہوتے ہوئے بھی) کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا ہمسر اور مدِّمقابل بناتے ہیں اور اُن کے ایسے گرویدہ ہیں جیسی اللہ کے ساتھ گرویدگی ہونی چاہیے ——— حالانکہ ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں ——— کاش، جو کچھ عذاب کو سامنے دیکھ کر اُنہیں سُوجھنے والا ہے وہ آج ہی اِن ظالموں کو سُوجھ جائے کہ ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔

النسآء آیت ۴۸۔ پارہ ۵

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا۔ اس کے ماسوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کے لیے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔ اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اُس نے تو بہت ہی بڑا جھُوٹ تصنیف کیا اور بڑے سخت گناہ کی بات ہے۔

النسآء آیت ۱۱۶۔ پارہ ۵

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے، اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وُہ تو گمراہی میں بہت دُور نکل گیا۔

النجم آیت ۲۳ تا ۲۵۔ پارہ ۲۷

دراصل یہ کچھ نہیں ہیں مگر بس چند نام جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے اِن کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ محض وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہشاتِ نفس کے مُرید بنے ہُوئے ہیں۔ حالانکہ اُن کے رب کی طرف سے اُن کے پاس ہدایت آ چکی ہے۔ کیا انسان جو کچھ چاہے اُس کے لیے وُہی حق ہے؟ دُنیا اور آخرت

کا مالک تو اللہ ہی ہے۔ ع

المائدۃ آیت ۷۲، من ۔ پارہ ۶

.........جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اُس پر اللہ نے جنّت حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

المائدۃ آیت ۷۶۔ پارہ ۶

ان سے کہو، کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اُس کی پرستش کرتے ہو جو نہ تمہارے لیے نقصان کا اختیار رکھتا ہے نہ نفع کا ؟ حالانکہ سب کی سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا تو اللہ ہی ہے۔

التوبۃ آیت ۲۸۔ پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، مُشرکین ناپاک ہیں۔ اس سال کے بعد یہ مسجدِ حرام کے قریب نہ پھٹکنے پائیں۔ اور اگر تمہیں تنگدستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اللہ علیم و حکیم ہے۔

اللہ تعالیٰ کو غلط بات منسوب کرنا

العنکبوت آیت ۶۸۔ پارہ ۲۱

اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جبکہ وہ اُس کے سامنے آ چکا ہو؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنّم ہی نہیں ہے؟

الزُّمَر آیت ۳۲۔ پارہ ۲۴

پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور جب سچائی اُس کے سامنے آئی تو اُسے جھٹلا دیا۔ کیا ایسے کافروں کے لیے جہنّم میں کوئی ٹھکانا نہیں ہے؟

الزُّمَر آیت ۶۰ تا ۶۱۔ پارہ ۲۴

آج جن لوگوں نے خُدا پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ اُن کے مُنہ کالے ہوں گے۔ کیا جہنّم میں متکبّروں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے؟ اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کیا ہے ان کے اسباب کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا، ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الانعام آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹۔ پارہ ۸

کہتے ہیں یہ جانور اور یہ کھیت محفوظ ہیں۔ انہیں صرف وہی لوگ کھا سکتے ہیں جنہیں ہم کھلانا چاہیں۔ حالانکہ یہ پابندی اُن کی خود ساختہ ہے پھر کچھ جانور ہیں جن پر سواری اور بار برداری حرام کر دی گئی ہے اور کچھ جانور ہیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیتے اور یہ سب کچھ اُنہوں نے اللہ پر افترا کیا ہے۔ عنقریب اللہ انہیں ان افترا پردازیوں کا بدلہ دے گا۔

اور کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے یہ ہمارے مردوں کے لیے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام، لیکن اگر وہ مُردہ ہو تو دونوں اُس کے کھانے میں شریک ہو سکتے ہیں۔ یہ باتیں جو اُنہوں نے گھڑ لی ہیں ان کا بدلہ اللہ انہیں دے کر رہے گا۔ یقیناً وہ حکیم ہے

اور سب باتوں کی اسے خبر ہے۔

الاعراف آیت ۳۳۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام ——— خواہ کھُلے ہوں یا چھُپے ——— اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وُہ حقیقت میں اُس نے فرمائی ہے۔

الاعراف آیت ۳۷۔ پارہ ۸

ظاہر ہے کہ اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو بالکل جھوٹی باتیں گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی سچی آیات کو جھٹلائے۔ ایسے لوگ اپنے نوشتۂ تقدیر کے مطابق اپنا حصّہ پاتے رہیں گے، یہاں تک کہ وہ گھڑی آجائے گی جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی رُوحیں قبض کرنے کے لیے پہنچیں گے۔ اُس وقت وہ اُن سے پُوچھیں گے کہ بتاؤ، اب کہاں ہیں تمہارے وہ معبُود جن کو تم خدا کے بجائے پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ "سب ہم سے گُم ہوگئے۔" اور وُہ خُود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ ہم واقعی مُنکرِ حق تھے۔

یُونس آیت ۱۷۔ پارہ ۱۱

پھر اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو ایک جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسُوب کرے یا اللہ کی واقعی آیات کو جھوٹا قرار دے۔ یقیناً مُجرم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

یُونس آیت ۵۹ تا ۶۰۔ پارہ ۱۱

اے نبیؐ، ان سے کہو "تم لوگوں نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اُتارا تھا اُس میں سے تم نے خود ہی کسی کو حرام اور کسی کو حلال ٹھہرا لیا۔" ان سے پُوچھو، اللہ نے تم کو اس کی اجازت دی تھی؟ یا تم اللہ پر افتراء کر رہے ہو؟ جو لوگ اللہ پر یہ جھُوٹا افتراء باندھتے ہیں ان کا کیا گمان ہے کہ قیامت کے روز ان سے کیا معاملہ ہوگا؟ اللہ تو لوگوں پر مہربانی کی نظر رکھتا ہے، مگر اکثر انسان ایسے ہیں جو شکر نہیں کرتے۔

یُونس آیت ۶۹ تا ۷۰۔ پارہ ۱۱

اے محمدؐ، کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھُوٹا افتراء باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پا سکتے، دُنیا کی چند روزہ زندگی میں مزے کر لیں، پھر ہماری طرف ان کو پلٹنا ہے پھر ہم اس کُفر کے بدلے جس کا ارتکاب وہ کر رہے ہیں اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

ھُود آیت ۱۸ تا ۱۹- پارہ ۱۲

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے اور گواہ شہادت دیں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا۔ سنو! خدا کی لعنت ہے۔

ظالموں پر ——— ان ظالموں پر جو خدا کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس کے راستے کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

النّحل آیت ۱۱۶ تا ۱۱۷- پارہ ۱۴

اور یہ جو تمہاری زبانیں احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حرام، تو اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھوٹ نہ باندھا کرو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹے افتراء باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پایا کرتے۔ دنیا کا عیش چند روزہ ہے۔ آخر کار اُن کے لیے دردناک سزا ہے۔

الصّف آیت ۷ من- پارہ ۲۸

اب بھلا اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹے بہتان باندھے۔ حالانکہ اسے اسلام (اللہ کے آگے سرِ اطاعت جھکا دینے) کی دعوت دی جا رہی ہو۔

آیات کا انکار

حٰمٓ السّجدۃ آیت ۲۸ - پارہ ۲۴

وہ دوزخ ہے جو اللہ کے دشمنوں کو بدلے میں ملے گی۔ اُسی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اِن کا گھر ہوگا۔ یہ ہے سزا اِس جُرم کی کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔

حٰمٓ السّجدۃ آیت ۴۰ تا ۴۲ - پارہ ۲۴

جو لوگ ہماری آیات کو اُلٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھپے ہُوئے نہیں ہیں۔ خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہوگا، کرتے رہو جو کچھ تم چاہو، تمہاری ساری حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے سامنے کلامِ نصیحت آیا تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک زبردست کتاب ہے، باطل نہ سامنے سے اس پر آ سکتا ہے نہ پیچھے سے، یہ ایک حکیم و حمید کی نازل کردہ چیز ہے۔

الجاثیۃ آیت ۷ تا ۱۰ - پارہ ۲۵

تباہی ہے ہر اُس جھُوٹے بد اعمال شخص کے لیے جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں۔ اور وہ اُن کو سُنتا ہے۔ پھر پورے استکبار کے ساتھ اپنے کُفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اُس نے اُن کو سُنا ہی نہیں۔ ایسے شخص کو دردناک عذاب کا مژدہ سُنا دو۔ ہماری آیات میں سے کوئی بات جب اس کے علم میں آتی ہے تو وہ اُن کا مذاق بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ اُن کے آگے جہنّم ہے۔ جو کچھ بھی اُنہوں نے دنیا میں کمایا ہے اُس میں سے کوئی چیز اُن کے کسی کام نہ آئے گی۔ نہ اُن کے وُہ سرپرست ہی اُن کے لیے کچھ کر سکیں گے جنہیں اللہ کو چھوڑ کر اُنہوں نے اپنا ولی بنا رکھا ہے۔ اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

الجاثیۃ آیت ۱۱۔ پارہ ۲۵

یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور اُن لوگوں کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہے جنہوں نے اپنے ربّ کی آیات کو ماننے سے انکار کیا۔

الجاثیۃ آیت ۳۵۔ پارہ ۲۵

یہ تمہارا انجام اس لیے ہُوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنالیا تھا اور تمہیں دُنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا۔ لہٰذا آج نہ یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے کہا جائے گا کہ "معافی مانگ کر اپنے ربّ کو راضی کرلو"۔

النّبا آیت ۲۷ تا ۳۰۔ پارہ ۳۰

وہ (اللہ تعالیٰ کے سرکش) کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا۔ اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر لکھ رکھی تھی۔ اب چکھو مزہ، ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہرگز اضافہ نہ کریں گے۔

المطففین آیت ۱۳۔ پارہ ۳۰

اُسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کی کہانیاں ہیں۔

البلد آیت ۱۹ تا ۲۰۔ پارہ ۳۰

اور جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا وہ بائیں بازو والے ہیں، ان پر آگ چھائی ہُوئی ہو گی۔

الکہف آیت ۱۰۳ تا ۱۰۵۔ پارہ ۱۶

اے محمدؐ! ان سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نادار لوگ کون ہیں۔ وہ کہ دُنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جُہد راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضُور پیشی کا یقین نہ کیا۔ اس لیے ان کے سارے اعمال ضائع ہوگئے، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے۔

الکہف آیت ۱۰۶۔ پارہ ۱۶

ان کی جزا جہنّم ہے اُس کُفر کے بدلے جو اُنہوں نے کیا اور اُس مذاق کی پاداش میں جو وُہ میری آیات اور میرے رسُولوں کے ساتھ کرتے رہے۔

مریم آیت ۷۷ تا ۸۰۔ پارہ ۱۶

پھر تُو نے دیکھا اُس شخص کو جو ہماری آیات کو ماننے سے انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں

تو مال اور اولاد سے نوازا ہی جاتا رہوں گا؟ کیا اُسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا اُس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ——— ہرگز نہیں، جو کچھ یہ بکتا ہے۔ اسے ہم لکھ لیں گے اور اس کے لیے سزا میں اور زیادہ اضافہ کریں گے۔ جس سروسامان اور لاؤ لشکر کا یہ ذکر کر رہا ہے وہ سب ہمارے پاس رہ جائے گا۔ اور یہ اکیلا ہمارے سامنے حاضر ہو گا۔

طٰہٰ آیت ۱۲۵ تا ۱۲۶ - پارہ ۱۶

——— وہ کہے گا "پروردگار، دُنیا میں تو مَیں آنکھوں والا تھا، یہاں مجھے اندھا کیوں اُٹھایا؟" اللہ تعالیٰ فرمائے گا "ہاں، اِسی طرح تو ہماری آیات کو، جب کہ وہ تیرے پاس آئی تھیں، تُو نے بُھلا دیا تھا۔ اُسی طرح آج تُو بُھلایا جا رہا ہے۔"

المؤمنون آیت ۶۵ تا ۶۷ - پارہ ۱۸

اب بند کرو اپنی فریاد و فغاں، ہماری طرف سے اب کوئی مدد تمہیں نہیں ملنی۔ میری آیات سُنائی جاتی تھیں تو تم (رسولؐ کی آواز سُنتے ہی) اُلٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے، اپنے گھمنڈ میں اُس کو خاطر ہی میں نہ لاتے تھے، اپنی چوپالوں میں اُس پر باتیں چھانٹتے اور بکواس کیا کرتے تھے۔

النّمل آیت ۸۳ تا ۸۵ - پارہ ۲۰

اور ذرا تصوّر کرو اُس دن کا جب ہم ہر اُمّت میں سے ایک فوج کی فوج اُن لوگوں کی گھیر لائیں گے جو ہماری آیات کو جُھٹلایا کرتے تھے، پھر ان کو (ان کی اقسام کے لحاظ سے درجہ بدرجہ) مرتب کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب سب آ جائیں گے۔ تو (ان کا رب ان سے) پُوچھے گا کہ "تم نے میری آیات کو جُھٹلا دیا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو اور تم کیا کر رہے تھے؟" اور ان کے ظلم کی وجہ سے عذاب کا وعدہ اُن پر پُورا ہو جائے گا، تب وہ کچھ بھی نہ بول سکیں گے۔

العنکبوت آیت ۲۳ - پارہ ۲۰

جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

العنکبوت آیت ۴۷ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) ہم نے اِسی طرح تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے، اس لیے وہ لوگ جن کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور اِن لوگوں میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لا رہے ہیں، اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔

العنکبوت آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ سکتے تھے۔ دراصل یہ روشن نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے دلوں میں جنہیں علم بخشا گیا ہے اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں۔

الرُّوم آیت ۱۰ - پارہ ۲۱

آخر کار جن لوگوں نے بُرائیاں کی تھیں اُن کا انجام بہت بُرا ہُوا اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا۔ اور وہ اُن کا مذاق اُڑاتے تھے۔

الرُّوم آیت ۱۶ - پارہ ۲۱

اور جنہوں نے کُفر کیا ہے اور ہماری آیات کو اور آخرت کی مُلاقات کو جھٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔

السّجدۃ آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے نصیحت کی جائے اور پھر وہ ان سے مُنہ پھیر لے۔ ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

الزُّمَر آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۲۴

یا عذاب دیکھ کر کہے "کاش مجھے ایک موقعہ اور مل جائے اور میں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔" (اور اس وقت اسے یہ جواب ملے کہ) "کیوں نہیں، میری آیات تیرے پاس آ چکی تھیں، پھر تُو نے انہیں جھٹلایا اور تکبّر کیا اور تُو کافروں میں سے تھا۔"

الزُّمَر آیت ۶۲ تا ۶۳ - پارہ ۲۴

اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وُہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ زمین اور آسمانوں کے خزانوں کی کُنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کی آیات سے کُفر کرتے ہیں، وُہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔ ع

المؤمن آیت ۴ - پارہ ۲۴

اللہ کی آیات میں جھگڑتے نہیں۔ مگر صرف وہ لوگ جنہوں نے کُفر کیا۔ اس کے بعد دُنیا کے ملکوں میں ان کی چلت پھرت تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔

المؤمن آیت ۵۶ من - پارہ ۲۴

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ کسی سند و حجّت کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو۔ اللہ کی آیات میں

جھگڑے کر رہے ہیں۔ اُن کے دلوں میں کبر بھرا ہُوا ہے مگر وہ اس بڑائی کو پہنچنے والے نہیں ہیں۔ جس کا وہ گھمنڈ رکھتے ہیں۔ سو اب اللہ کی پناہ مانگ لو۔

المؤمن آیت ۶۳۔ پارہ ۲۴

اِسی طرح وہ سب لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔

المؤمن آیت ۶۹ تا ۷۲۔ پارہ ۲۴

تم نے دیکھا ان لوگوں کو جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں، کہاں سے وہ پھرائے جا رہے ہیں؟ یہ لوگ جو اس کتاب کی اور اُن ساری کتابوں کو جھُٹلاتے ہیں جو ہم نے اپنے رسُولوں کے ہاتھ بھیجی تھیں؟ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا جب طوق اُن کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں جن سے پکڑ کر وہ کھولتے ہوئے پانی کی طرف کھینچے جائیں اور پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

الاعراف آیت ۳۵ تا ۳۶۔ پارہ ۸

اے بنی آدم، یاد رکھو اگر تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایسے رسُول آئیں جو تمہیں میری آیات سُنا رہے ہوں تو جو کوئی نافرمانی سے بچے گا اور اپنے رویّے کی اصلاح کرے گا اس کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے اور جو لوگ ہماری آیات کو جھُٹلائیں گے اور اُن کے مقابلے میں سرکشی برتیں گے وُہی اہلِ دوزخ ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

الاعراف آیت ۴۰۔ پارہ ۸

یقین جانو، جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھُٹلایا ہے اور ان کے مقابلے میں سرکشی کی ہے ان کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے۔ اُن کا جنّت میں جانا اُتنا ہی ناممکن ہے جتنا سُوئی کے ناکے سے اُونٹ کا گزرنا۔ مجرموں کو ہمارے ہاں ایسا ہی بدلہ مِلا کرتا ہے۔

الاعراف آیت ۱۴۷۔ پارہ ۹

ہماری نشانیوں کو جس کسی نے جھُٹلایا اور آخرت کی پیشی کا انکار کیا اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔ اُن کو وہی سزا دی جائے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔ ع

الاعراف آیت ۱۷۷۔ پارہ ۹

بڑی ہی بُری مثال ایسے لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھُٹلایا اور آپ اپنے ہی اُوپر ظلم کرتے رہے۔

الاعراف آیت ۱۸۱ تا ۱۸۳۔ پارہ ۹

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق ہی کے مُطابق انصاف کرتا ہے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جُھٹلا دیا ہے تو انہیں ہم بتدریج ایسے طریقہ سے تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی۔ مَیں اُن کو ڈھیل دے رہا ہُوں۔ میری چال کا کوئی توڑ نہیں۔

الانعام آیت ۳۹۔ پارہ ۷

مگر جو لوگ ہماری نشانیوں کو جُھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں۔ تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

الانعام آیت ۱۵۰ من۔ پارہ ۸

اور ہر گز اُن لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور جو آخرت کے مُنکر ہیں اور جو دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر بناتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۵۶ تا ۱۵۷۔ پارہ ۸

اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو دی گئی تھی، اور ہم کو کچھ خبر نہ تھی کہ وہ کیا پڑھتے پڑھاتے تھے۔ اور اب تم یہ بہانہ بھی نہیں کر سکتے کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی گئی ہوتی تو ہم ان سے زیادہ راست رَو ثابت ہوتے۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل روشن اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے، اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیات کو جُھٹلائے اور اُن سے مُنہ موڑے۔ جو لوگ ہماری آیات سے مُنہ موڑتے ہیں اُنہیں اس رُوگردانی کی پاداشں میں ہم بدترین سزا دیں گے۔

یُونس آیت ۱۷۔ پارہ ۱۱

پھر اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا جو ایک جھُوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسُوب کرے یا اللہ کی واقعی آیات کو جھُوٹا قرار دے۔ یقیناً مجرم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

یُونس آیت ۹۴ تا ۹۵۔ پارہ ۱۱

اب اگر تجھے اس ہدایت کی طرف سے کچھ بھی شک ہو جو ہم نے تم پر نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پُوچھ لے جو پہلے سے کتاب پڑھ رہے ہیں۔ فی الواقع یہ تیرے پاس حق ہی آیا ہے تیرے ربّ کی طرف سے، لہٰذا تو شک کرنے والوں سے نہ ہو، اور اُن لوگوں میں شامل نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیات کو جُھٹلایا ہے۔ ورنہ تُو نقصان اٹھانے

والوں میں سے ہو گا۔

النحل آیت ۱۰۴ تا ۱۰۵۔ پارہ ۱۴

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کی آیات کو نہیں مانتے اللہ کبھی ان کو صحیح بات تک پہنچنے کی توفیق نہیں دیتا اور ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (جھوٹی باتیں نبی نہیں گھڑتا بلکہ) جھوٹ وہ لوگ گھڑ رہے ہیں جو اللہ کی آیات کو نہیں مانتے، وُہی حقیقت میں جھوٹے ہیں۔

بنی اسرآئیل آیت ۹۷ تا ۹۹۔ پارہ ۱۵

جس کو اللہ ہدایت دے وُہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وُہ گمراہی میں ڈال دے تو اس کے سوا ایسے لوگوں کے لیے تو کوئی حامی و ناصر نہیں پا سکتا۔ ان لوگوں کو ہم قیامت کے روز اُوندھے مُنہ کھینچ لائیں گے، اندھے، گُونگے اور بہرے۔ اُن کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ جب کبھی اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ بدلہ ہے ان کی اس حرکت کا کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا: "کیا جب ہم صرف ہڈیاں اور خاک ہو کر رہ جائیں گے تو نئے سرے سے ہم کو پیدا کر کے اُٹھا کھڑا کیا جائے گا؟" کیا ان کو یہ نہ سُوجھا کہ جس خُدا نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے وہ اِن جیسوں کو پیدا کرنے کی ضرور قدرت رکھتا ہے؟ اس نے اِن کے حشر کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس کا آنا یقینی ہے، مگر ظالموں کو اصرار ہے کہ وہ اس کا انکار ہی کریں گے۔

الاحقاف آیت ۷ تا ۸۔ پارہ ۲۶

اِن لوگوں کو جب ہماری صاف صاف آیات سُنائی جاتی ہیں اور حق اِن کے سامنے آجاتا ہے تو یہ کافر لوگ اُس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھُلا جادُو ہے۔ کیا اُن کا کہنا یہ ہے کہ رسُولؐ نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ اِن سے کہو: "اگر میں نے اسے خُود گھڑ لیا ہے تو تم مجھے خدا کی پکڑ سے کچھ بھی نہ بچا سکو گے، جو باتیں تم بناتے ہو اللہ اُن کو خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان وُہی گواہی دینے کے لیے کافی ہے اور وہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔"

الاحقاف آیت ۱۱۔ پارہ ۲۶

جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ ایمان لانے والوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر اس کتاب کو مان لینا کوئی اچھا کام ہوتا تو یہ لوگ اس معاملے میں ہم سے

سبقت نہ لے جا سکتے تھے۔

الاحقاف آیت ۲۶۔ پارہ ۲۶

اُن کو ہم نے وہ کچھ دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا ہے۔ ان کو ہم نے کان، آنکھیں اور دل، سب کچھ دے رکھے تھے۔ مگر نہ وہ کان اُن کے کسی کام آئے، نہ آنکھیں، نہ دل، کیوں کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے، اور اُسی چیز کے پھیر میں وہ آ گئے جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

الحج آیت ۴۹ تا ۵۱۔ پارہ ۱۷

اے محمدؐ، کہہ دو کہ: "لوگو، مَیں تو تمہارے لیے صرف وہ شخص ہُوں جو (بُرا وقت آنے سے پہلے) صاف صاف خبردار کر دینے والا ہو۔ پھر جو ایمان لائیں گے، اور نیک عمل کریں گے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی، اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔

الحج آیت ۷۲۔ پارہ ۱۷

اور جب ان کو ہماری صاف صاف آیات سُنائی جاتی ہیں تو تم دیکھتے ہو کہ منکرینِ حق کے چہرے بگڑنے لگتے ہیں، اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ابھی وہ اُن لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات سُناتے ہیں۔ ان سے کہو "مَیں بتاؤں تمہیں کہ اس سے بدتر چیز کیا ہے؟ آگ، اللہ نے اُسی کا وعدہ اُن لوگوں کے حق میں کر رکھا ہے جو قبولِ حق سے انکار کریں، اور وُہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔" ع

الجُمعۃ آیت ۵۔ پارہ ۲۸

جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اُس پر عمل نہیں کیا اُن کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہُوئی ہوں۔ اس سے بھی زیادہ بُری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

البقرۃ آیت ۴۱۔ پارہ ۱

اور مَیں نے جو کتاب بھیجی ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ یہ اُس کتاب کی تائید میں ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی، لہٰذا سب سے پہلے تم ہی اس کے مُنکر نہ بن جاؤ۔ تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میرے غضب سے بچو۔

الحدید آیت ۱۹۔ پارہ ۲۷

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولوں پر ایمان لاتے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدّیق اور شہید ہیں اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہے اور جن لوگوں نے کُفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھُٹلایا ہے وُہ دوزخی ہیں۔

المائدۃ آیت ۱۰۔ پارہ ۶

رہے وہ لوگ جو کُفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھُٹلائیں، تو وُہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

المائدۃ آیت ۸۶۔ پارہ ۷

رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا، اور انہیں جھُٹلایا تو وہ جہنّم کے مستحق ہیں۔

التّوبۃ آیت ۹۔ پارہ ۱۰

انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کر لی پھر اللہ کے راستے میں سدِّراہ بن کر کھڑے ہو گئے۔ بہت بُرے کرتُوت تھے جو یہ کرتے رہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
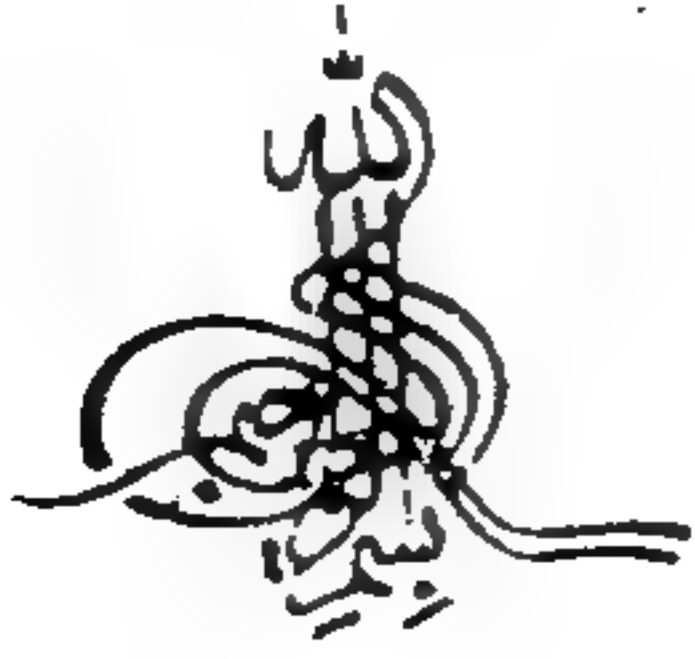
فرامینؐ سے روگردانی

الجن
آیت ۲۳ جن - پارہ ۲۹

اب جو بھی اللہ اور اس کے رسولؐ کی بات نہ مانے گا اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

النّسآء
آیت ۱۴ - پارہ ۴

اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اُسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رُسوا کُن سزا ہے۔

آلِ عمران
آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۳

اُس نے تم پر کتاب نازل کی جو حق لے کر آئی ہے اور اُن کتابوں کی تصدیق کر رہی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی تھیں۔ اس سے پہلے وہ انسانوں کی ہدایت کے لیے توراۃ اور انجیل نازل کر چکا ہے اور اس نے وہ کسوٹی اُتاری ہے (جو حق اور باطل کا فرق دکھانے والی ہے)۔ اب جو لوگ اللہ کے فرامین کو قبول کرنے سے انکار کریں، اُن کو یقیناً سخت سزا ملے گی۔ اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور وہ بُرائی کا بدلہ دینے والا ہے۔

المجادلة
آیت ۵ - پارہ ۲۸

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل و خوار کیے جا چکے ہیں۔ ہم نے صاف صاف آیات نازل کر دی ہیں، اور کافروں کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کی راہ سے روکنا

الانعام آیت ۱۵۷ من - پارہ ۸

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل روشن اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے - اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اس سے روکے ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں —— اس روکنے کے سبب سخت سزا دیں گے -

ابراھیم آیت ۲ من تا ۳ - پارہ ۱۳

اور سخت تباہ کن سزا ہے قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دُنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ ان کی خواہشات کے مطابق ٹیڑھا ہوجائے - یہ لوگ گمراہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں -

النحل آیت ۸۸ - پارہ ۱۴

جن لوگوں نے خود کفر کی راہ اختیار کی اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکا انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے - اُس فساد کے بدلے جو وہ دُنیا میں برپا کرتے رہے -

محمدؐ آیت ۳۴ - پارہ ۲۶

کفر کرنے والوں اور راہِ خُدا سے روکنے والوں اور مرتے دم تک کفر پر جمے رہنے والوں کو تو اللہ ہرگز معاف نہ کرے گا -

الانفال آیت ۳۶ تا ۳۷ - پارہ ۹

جن لوگوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا ہے وہ اپنے مال خدا کے راستے سے روکنے کے لیے صرف کر رہے ہیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے - مگر آخر کار یہی کوششیں ان کے لیے پچھتاوے کا سبب بنیں گی، پھر وہ مغلوب ہوں گے، پھر یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے تاکہ اللہ گندگی

کو پاکیزگی سے چھانٹ کر الگ کرے اور ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکٹھا کرے پھر اس پلندے کو جہنّم میں جھونک دے۔ یہی لوگ اصلی دیوالیے ہیں۔

الانفال آیت ۴۷ - پارہ ۱۰

اور اُن لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ نہ اختیار کرو جو اپنے گھروں سے اِتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے اور جن کی روش یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

النسآء آیت ۱۶۷ تا ۱۶۹ - پارہ ۶

جو لوگ اس کو ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دوسروں کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دُور نکل گئے ہیں۔ اس طرح جن لوگوں نے کفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم پر اُتر آئے اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ بجز جہنّم کے راستہ کے نہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

المجادلۃ آیت ۱۶ - پارہ ۲۸

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس پر ان کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔

المنٰفقون آیت ۱ من تا ۲ - پارہ ۲۸

مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ اللہ کے راستے سے خود رُکتے اور دُنیا کو روکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اور رسولؐ سے لڑائی

الذّٰریٰت آیت ۵۲ تا ۵۴ ۔ پارہ ۲۷

یونہی ہوتا رہا ہے، ان سے پہلے کی قوموں کے پاس بھی کوئی رسُول ایسا نہیں آیا جسے انہوں نے یہ نہ کہا ہو کہ یہ ساحر ہے یا مجنون۔ کیا ان سب نے آپس میں اس پر کوئی سمجھوتہ کر لیا ہے؟ نہیں، بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ پس اے نبیؐ، ان سے رُخ پھیر لو، تم پر کچھ ملامت نہیں۔

سبا آیت ۳۸ ۔ پارہ ۲۲

رہے وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے دَوڑ دُھوپ کرتے ہیں، تو وہ عذاب میں مُبتلا ہوں گے۔

الفرقان آیت ۴۱ تا ۴۲ ۔ پارہ ۱۹

یہ لوگ جب تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہارا مذاق بنا لیتے ہیں۔ (کہتے ہیں) "کیا یہ شخص ہے جسے خدا نے رسُول بنا کر بھیجا ہے؟ اس نے تو ہمیں گمراہ کر کے اپنے معبُودوں سے برگشتہ ہی کر دیا ہوتا اگر ہم ان کی عقیدت پر جم نہ گئے ہوتے۔" اچھا، وہ وقت دُور نہیں ہے جب عذاب دیکھ کر انہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ کون گمراہی میں دُور نکل گیا تھا۔

ابراھیم آیت ۱۸ ۔ پارہ ۱۳

جن لوگوں نے اپنے رب سے کُفر کیا ہے اُن کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی سی ہے جسے ایک طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو۔ وہ اپنے کیے کا کچھ بھی پھل نہ پا سکیں گے۔ یہی پرلے درجے کی گم گشتگی ہے۔

محمّد آیت ۳۲ ۔ پارہ ۲۶

جن لوگوں نے کُفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسُولؐ سے جھگڑا کیا جب کہ ان پر راہِ راست واضح ہو چکی تھی، درحقیقت وہ اللہ کا کوئی نقصان بھی نہیں کر سکتے، بلکہ اللہ ہی اُن کا سب

رکیا کرایا غارت کر دے گا۔

آلِ عمران آیت ۲۱ - پارہ ۳

جو لوگ اللہ کے احکام وہدایات کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور قتل کرنے ہیں ایسے لوگوں کو جو خلقِ خدا میں سے عدل اور راستی کا حکم دینے کے لیے اٹھیں، اُن کو دردناک سزا کی خوشخبری سُنا دو۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو گئے اور اُن کا مددگار کوئی نہیں ہے۔

الحشر آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۲۸

اگر اللہ نے اُن کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دُنیا ہی میں وہ انہیں عذاب دے ڈالتا اور آخرت میں تو اُن کے لیے دوزخ کا عذاب ہے ہی۔ یہ سب کچھ اس لیے ہُوا کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسُولؐ کا مقابلہ کیا اور جو بھی اللہ کا مقابلہ کرے اللہ اس کو سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

الصّف آیت ۵ من - پارہ ۲۸

پھر جب انہوں نے (اللہ کی نافرمانی کرنے والوں نے) ٹیڑھ اختیار کی تو اللہ نے اُن کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

المجادلة آیت ۵ - پارہ ۲۸

جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل وخوار کر دیے جائیں گے جس طرح اُن سے پہلے کے لوگ ذلیل وخوار کیے جا چکے ہیں۔ ہم نے صاف صاف آیات نازل کر دی ہیں اور کافروں کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔

المجادلة آیت ۲۰ - پارہ ۲۸

یقیناً ذلیل ترین مخلوقات میں سے ہیں وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسُولؐ کا مقابلہ کرتے ہیں۔

الفتح آیت ۱۳ - پارہ ۲۶

اللہ اور اس کے رسُولؐ پر جو لوگ ایمان نہ رکھتے ہوں ایسے کافروں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے۔

المآئدة آیت ۳۳ تا ۳۴ - پارہ ۶

جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولؐ سے لڑتے ہیں اور زمین میں اس لیے تگ و دو کرتے پھرتے ہیں کہ فساد برپا کریں اُن کی سزا یہ ہے کہ قتل کیے جائیں یا سُولی پر چڑھائے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا جلا وطن کر دیے جائیں۔ یہ ذِلّت ورسوائی تو اُن کے لیے دُنیا میں ہے اور آخرت میں اُن کے لیے اس سے بڑی سزا ہے۔ مگر جو لوگ توبہ کر لیں قبل اس کے کہ تم اُن پر قابو پاؤ۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

التوبۃ آیت ۶۳۔ پارہ ۱۰

کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسولؐ کا مقابلہ کرتا ہے اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

التوبۃ آیت ۸۰۔ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، تم خواہ ایسے لوگوں کے لیے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستّر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گے تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا ہے اور اللہ فاسق لوگوں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا۔

التوبۃ آیت ۸۴ تا ۸۹۔ پارہ ۱۰

اور آئندہ اُن میں سے جو کوئی مرے اُس کی نمازِ جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اُس کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسولؐ کے ساتھ کُفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔ اُن کی مالداری اور اُن کی کثرتِ اولاد تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ اللہ نے تو ارادہ کر لیا ہے کہ اُس مال و اولاد کے ذریعہ سے ان کو اس دنیا میں سزا دے اور اُن کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وُہ کافر ہوں۔

جب کبھی کوئی سورۃ اس مضمون کی نازل ہوئی کہ اللہ کو مانو اور اس کے رسولؐ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو تم نے دیکھا کہ جو لوگ اُن میں صاحبِ مقدرت تھے وہ تم سے درخواست کرنے لگے کہ انہیں جہاد کی شرکت سے معاف رکھا جائے اور انہوں نے کہا کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ اُن لوگوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور ان کے دلوں پر ٹھپّہ لگا دیا گیا، اس لیے ان کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بخلاف اس کے رسولؐ نے اور اُن لوگوں نے جو رسول کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور اب ساری بھلائیاں انہی کے لیے ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے عظیم کامیابی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
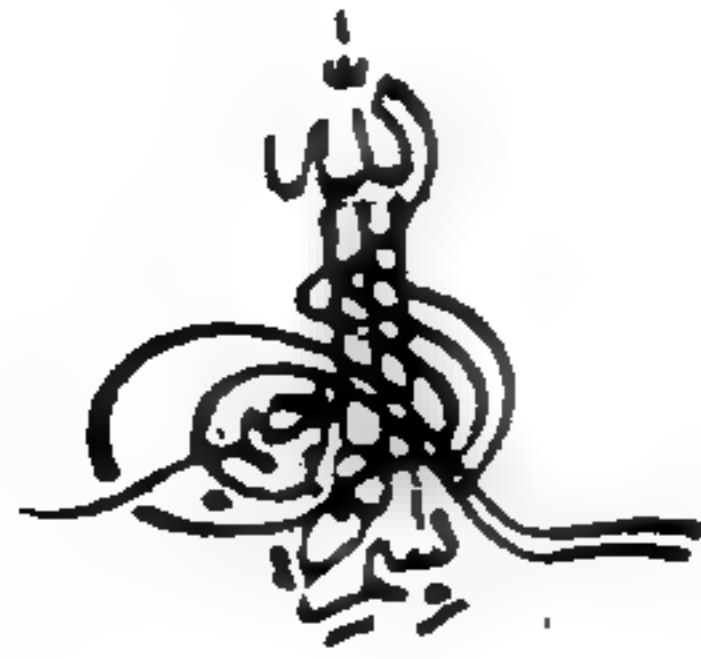
عیسائیوں کے متعلق نقطۂ نظر

الزخرف آیت ۱۵ - پارہ ۲۵

(یہ سب کچھ جانتے اور مانتے ہوئے بھی) ان لوگوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جزو بنا ڈالا، حقیقت یہ ہے کہ انسان کھُلا احسان فراموش ہے۔

الزخرف آیت ۵۹ - پارہ ۲۵

ابنِ مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا اور بنی اسرائیل کے لیے اپنی قدرت کا ایک نمونہ بنایا۔

مریم آیت ۸۸ تا ۹۲ - پارہ ۱۶

وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے ــــ سخت بیہودہ بات ہے جو تم لوگ گھڑ لائے ہو۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں، اِس بات پر کہ لوگوں نے رحمان کے لیے اولاد ہونے کا دعویٰ کیا! رحمان کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔

النّسآء آیت ۱۵۷ - پارہ ۶

اور خود کہا کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابنِ مریم رسُول اللہ کو قتل کر دیا ہے حالانکہ فی الواقع انہوں نے نہ اس کو قتل کیا نہ صلیب پر چڑھایا بلکہ معاملہ ان کے لیے مشتبہ کر دیا گیا۔ اور جن لوگوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ بھی دراصل شک میں مبتلا ہیں۔ اُن کے پاس اس معاملہ میں کوئی علم نہیں ہے محض گمان ہی کی پیروی ہے۔ انہوں نے مسیحؑ کو یقین کے ساتھ قتل نہیں کیا

النّسآء آیت ۱۵۸ - پارہ ۶

بلکہ اللہ نے اُس کو اپنی طرف اُٹھا لیا۔ اللہ زبردست طاقت رکھنے والا اور حکیم ہے۔

النّسآء آیت ۱۵۹ - پارہ ۶

اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو اُس کی مَوت سے پہلے اس پر ایمان نہ لے آئے گا

— اور قیامت کے روز وہ اُن پر گواہی دے گا۔

النِّسآء آیت ۱۷۱ - پارہ ۶

اے اہلِ کتاب، اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کی طرف حق کے سوا کوئی بات منسوب نہ کرو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اللہ کا ایک رسول تھا اور ایک فرمان تھا۔ جو اللہ نے مریم کی طرف بھیجا اور ایک روح تھی اللہ کی طرف سے پس تم اللہ اور اُس کے رسُولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ "تین" ہیں۔ باز آجاؤ، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ اللہ تو بس ایک ہی خُدا ہے۔ وہ پاک ہے اس سے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو۔ زمین اور آسمانوں کی ساری چیزیں اس کی مِلک ہیں اور اُن کی کفالت و خبر گیری کے لیے بس وہی کافی ہے۔

النِّسآء آیت ۱۷۲ - پارہ ۶

مسیح نے کبھی اس بات کو عار نہیں سمجھا کہ وہ اللہ کا ایک بندہ ہو۔ اور نہ مقرب ترین فرشتے اس کو اپنے لیے عار سمجھتے ہیں۔

آلِ عمران آیت ۵۵ - پارہ ۳

(وہ اللہ کی خفیہ تدبیر ہی تھی) جب اُس نے کہا کہ "اے عیسیٰ، اب میں تجھے واپس لے لوں گا اور تجھ کو اپنی طرف اُٹھا لوں گا اور جنہوں نے تیرا انکار کیا ہے اُن سے (یعنی اُن کی معیّت سے اور اُن کے گندے ماحول میں اُن کے ساتھ رہنے سے) تجھے پاک کر دوں گا اور تیری پیروی کرنے والوں کو قیامت تک ان لوگوں پر بالا دست رکھوں گا جنہوں نے تیرا انکار کیا ہے۔ پھر تم سب کو آخر کار میرے پاس آنا ہے، اُس وقت میں اُن باتوں کا فیصلہ کر دوں گا جن میں تمہارے درمیان اختلاف ہُوا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۱۳ تا ۱۱۵ - پارہ ۴

مگر سارے اہلِ کتاب یکساں نہیں ہیں۔ ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو راہِ راست پر قائم ہیں، راتوں کو اللہ کی آیات پڑھتے ہیں اور اُس کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں، اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، بُرائیوں سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔ یہ صالح لوگ ہیں اور جو نیکی بھی یہ کریں گے اُس کی ناقدری نہ کی جائے گی، اللہ پرہیزگار لوگوں کو خُوب جانتا ہے۔

الصّف آیت ۶ - پارہ ۲۸

اور یاد کرو عیسیٰ ابنِ مریم کی وہ بات جو اس نے کہی تھی کہ "اے بنی اسرائیل میں تمہاری

طرف اللہ کا بھیجا ہُوا رسُول ہوں تصدیق کرنے والا ہوں اُس توراۃ کی جو مجھ سے پہلے آئی ہُوئی موجود ہے اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے جس کا نام احمد ہوگا۔ مگر جب وہ ان کے پاس کھُلی کھُلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ تو صریح دھوکا ہے

المائدۃ آیت ۱۴ - پارہ ۶

اسی طرح ہم نے ان لوگوں سے پختہ عہد لیا تھا جنہوں نے کہا تھا کہ ہم "نصاریٰ ہیں مگران کو بھی جو سبق یاد کرایا گیا تھا، اس کا ایک بڑا حصّہ اُنہوں نے فراموش کردیا، آخر کار ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے دشمنی اور آپس کے بُغض وعناد کا بیج بو دیا۔ اور ضرور ایک وقت آئے گا جب اللہ انہیں بتائے گا کہ وہ دُنیا میں کیا بناتے رہے ہیں۔

المائدۃ آیت ۷۲ - پارہ ۶

یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیحؑ ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ مسیحؑ نے کہا تھا کہ "اے بنی اسرائیل، اللہ کی بندگی کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا بھی"۔ جس نے اللہ کے ساتھ کوئی شریک ٹھہرایا اُس پر اللہ نے جنّت حرام کردی اور اس کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

المائدۃ آیت ۷۳ - پارہ ۶

یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا ایک ہے۔ حالانکہ ایک خدا کے سوا کوئی خُدا نہیں ہے۔ اگر یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو اُن میں سے جس نے کفر کیا ہے اس کو دردناک سزا دی جائے گی۔

المائدۃ آیت ۷۵ - پارہ ۶

مسیحؑ ابن مریم اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسُول تھا۔ اُس سے پہلے اور بھی بہت سے رسُول گزر چکے تھے۔ اس کی ماں ایک راست باز عورت تھی، اور وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم کس طرح اُن کے سامنے حقیقت کی نشانیاں واضح کرتے ہیں۔ پھر دیکھو یہ کدھر اُلٹے پھرے جاتے ہیں۔

المائدۃ آیت ۷۷ - پارہ ۶

کہو اے اہلِ کتاب اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور اُن لوگوں کی پیروی نہ کرو جو تم سے پہلے خود گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور "سَوَآءِ السَّبِیل" سے بھٹک گئے۔

المائدۃ آیت ۸۲ من تا ۸۳ - پارہ ۷

اور ایمان لانے والوں کے لیے دوستی میں قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ ان میں عبادت گزار عالم اور تارک الدُّنیا فقیر پائے جاتے ہیں۔

اور ان میں غرورِ نفس نہیں ہے۔ جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اُترا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے اثر سے اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں۔ وہ بول اُٹھتے ہیں کہ "پروردگار! ہم ایمان لائے، ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہودیوں کے متعلق نقطۂ نظر

الجاثیۃ آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۵

اس سے پہلے بنی اسرائیل کو ہم نے کتاب اور حکم اور نبوّت عطا کی تھی - ان کو ہم نے عمدہ سامانِ زلیست سے نوازا - دُنیا بھر کے لوگوں پر انہیں فضیلت عطا کی ، اور دِین کے معاملے میں انہیں واضح ہدایات دے دیں - پھر جو اختلاف اُن کے درمیان رونما ہُوا وہ (ناواقفیت کی وجہ سے نہیں بلکہ) علم آجانے کے بعد ہُوا اور اِس بناء پر ہوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے - اللہ قیامت کے روز اُن معاملات کا فیصلہ فرمادے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں -

الانبیاء آیت ۴۸ تا ۵۰ - پارہ ۱۷

پہلے ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرقان اور روشنی اور "ذکر" عطا کر چکے ہیں ان متقی لوگوں کی بھلائی کے لیے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور جن کو (حساب کی) اُس گھڑی کا کھٹکا لگا ہُوا ہو - اور اب یہ بابرکت "ذکر" ہم نے (تمہارے لیے) نازل کیا ہے - پھر کیا تم اس کو قبول کرنے سے انکاری ہو ؟

الجمعۃ آیت ۶ - پارہ ۲۸

ان سے کہو " اے لوگو جو یہودی بن گئے ہو، اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے چہیتے ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم اپنے اس زعم میں سچے ہو "

النساء آیت ۴۷ - پارہ ۵

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی ، مان لو اُس کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے ، اور جو اُس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے - جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی - اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں یا ان کو اسی طرح لعنت زدہ کر دیں جس طرح سبت والوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا اور یاد رکھو کہ اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے -

النسآء آیت ۱٦۰ تا ۱٦۲ - پارہ ٦

غرض ان یہودی بن جانے والوں کے اسی ظالمانہ رویّہ کی بنا پر، اور اس بنا پر کہ یہ بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور سُود لیتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں۔ ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مگر ان میں جو لوگ پختہ علم رکھنے والے ہیں اور ایماندار ہیں وہ سب اس تعلیم پر ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھی۔ اس طرح کے ایمان لانے والے اور نماز و زکوٰۃ کی پابندی کرنے والے اور اللہ اور روزِ آخر پر سچّا عقیدہ رکھنے والے لوگوں کو ہم ضرور اجرِ عظیم عطا کریں گے۔

آلِ عمران آیت ۷۵ - پارہ ۳

اہلِ کتاب میں کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے اعتماد پر مال و دولت کا ایک ڈھیر بھی دے دو تو وہ تمہارا مال تمہیں ادا کر دے گا، اور کسی کا حال یہ ہے کہ اگر تم ایک دینار کے معاملہ میں بھی اس پر بھروسہ کرو تو وہ ادا نہ کرے گا اِلّا یہ کہ تم اس کے سر پر سوار ہو جاؤ۔ اُن کی اس اخلاقی حالت کا سبب یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں: "امیوں (غیر یہودی لوگوں) کے معاملے میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔" اور یہ بات وہ محض جھوٹ گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں، حالانکہ انہیں معلوم ہے کہ اللہ نے ایسی کوئی بات نہیں فرمائی ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۱۳ تا ۱۱۵ - پارہ ۴

مگر سارے اہلِ کتاب یکساں نہیں ہیں۔ اُن میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو راہِ راست پر قائم ہیں، راتوں کو اللہ کی آیات پڑھتے ہیں اور اس کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ نیکی کا حکم دیتے ہیں، بُرائیوں سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔ یہ صالح لوگ ہیں اور جو نیکی بھی یہ کریں گے اُس کی ناقدری نہ کی جائے گی۔ اللہ پرہیزگار لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

المائدۃ آیت ۱۲ تا ۱۳ - پارہ ٦

اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور اُن میں بارہ سردار مقرر کیے تھے اور ان سے کہا تھا کہ "میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دی اور مرے

رسولوں کو مانا اور ان کی مدد کی اور اپنے خدا کو اچھا قرض دیتے رہے تو یقین رکھو کہ میں تمہاری برائیاں تم سے زائل کر دوں گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی مگر اس کے بعد جس نے تم میں سے کفر کی روش اختیار کی تو درحقیقت اس نے سواءالسبیل (راہِ راست) گم کر دی"

پھر یہ اُن کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دُور پھینک دیا اور ان کے دل سخت کر دیے۔ اب ان کا حال یہ ہے کہ الفاظ کا اُلٹ پھیر کر کے بات کو کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں۔

جو تعلیم انہیں (بنی اسرائیل کو) دی گئی تھی اس کا بڑا حصہ بھول چکے ہیں اور آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ ان میں سے بہت کم لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں۔ (پس جب یہ اس حال کو پہنچ چکے ہیں تو جو شرارتیں بھی یہ کریں وہ ان سے عین متوقع ہیں) لہٰذا انہیں معاف کرو اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو، اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

المائدۃ آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۶

اے اہلِ کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس آگیا ہے۔ جو کتاب الٰہی کی بہت سی ان باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پردہ ڈالا کرتے تھے، اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے۔ اور ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ اِن لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے اِن کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لے جاتا ہے۔ اور راہِ راست کی طرف اُن کی رہنمائی کرتا ہے۔

المائدۃ آیت ۱۸۔ پارہ ۶

یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں۔ ان سے پوچھو، پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ درحقیقت تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے اور انسان خدا نے پیدا کیے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔ زمین اور آسمان اور اس کی ساری موجودات اُس کی مِلک ہیں اور اُسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

المائدۃ آیت ۳۲۔ پارہ ۶

اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ "جس نے کسی انسان کو خون کے

بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا۔ اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے کسی کی جان بچائی گویا تمام انسانوں کو زندگی بخشی۔" مگر ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسول پے در پے اُن کے پاس کُھلی کُھلی ہدایات لے کر آئے۔ پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

المائدۃ آیت ۷۷۔ پارہ ۶

کہو، اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور اُن لوگوں کے تخیّلات کی پیروی نہ کرو جو تم سے پہلے خود گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور راہِ راست سے بھٹک گئے۔

المائدۃ آیت ۸۲ من۔ پارہ ۶

تم اہلِ ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے۔

التوبۃ آیت ۲۹۔ پارہ ۱۰

جنگ کرو اہلِ کتاب میں سے ان لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اس کے رسُول نے حرام قرار دیا ہے اسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے۔ (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

التوبۃ آیت ۳۰۔ پارہ ۱۰

یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ بے حقیقت باتیں ہیں جو وہ اپنی زبانوں سے نکالتے ہیں اُن لوگوں کی دیکھا دیکھی جو ان سے پہلے کفر میں مُبتلا ہوئے تھے۔ خُدا کی مار ان پر، یہ کہاں سے دھوکا کھا رہے ہیں۔

التوبۃ آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو! اِن اہلِ کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خُدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنّم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا — یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین میں فرقہ بازی

الشّوریٰ آیت ۱۴۔ پارہ ۲۵

لوگوں میں جو تفرقہ رُونما ہُوا وہ اس کے بعد ہُوا کہ اُن کے پاس علم آ چکا تھا، اور اس بناء پر ہُوا کہ وُہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے ـــــ اگر تیرا رب پہلے ہی یہ نہ فرما چکا ہوتا کہ ایک وقتِ مقررہ تک فیصلہ ملتوی رکھا جائے گا تو ان کا قضیہ چُکا دیا گیا ہوتا ـــــ اور حقیقت یہ ہے کہ اگلوں کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے وُہ اُس کی طرف سے بڑے اضطراب انگیز شک میں پڑے ہُوئے ہیں۔

الشّوریٰ آیت ۱۶۔ پارہ ۲۵

اللہ کی دعوت پر لبّیک کہے جانے کے بعد جو لوگ (لبّیک کہنے والوں سے) اللہ کے دین کے معاملے میں جھگڑے کرتے ہیں، اُن کی حُجّت بازی ان کے رب کے نزدیک باطل ہے، اور اُن پر اُس کا غضب ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

الانبیاء آیت ۹۲ تا ۹۴۔ پارہ ۱۷

یہ تمہاری اُمّت حقیقت میں ایک ہی اُمّت ہے اور میں تمہارا رب ہُوں، پس تُم میری عبادت کرو۔ مگر (یہ لوگوں کی کارستانی ہے کہ) اُنھوں نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ـــــ سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے، پھر جو نیک عمل کرے گا، اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو اُس کے کام کی ناقدری نہ ہوگی۔ اور اُسے ہم لکھ رہے ہیں۔

المؤمنون آیت ۵۲ تا ۵۳۔ پارہ ۱۸

اور یہ تمہاری اُمّت ایک ہی اُمّت ہے۔ اور میں تمہارا رب ہُوں، پس مجھ ہی

سے تم ڈرو ۔ مگر بعد میں لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اُسی میں وُہ مگن ہے ۔

الرّوم آیت ۳۱ تا ۳۲ ۔ پارہ ۲۱

(قائم ہو جاؤ اس بات پر) اللہ کی طرف رجُوع کرتے ہوئے اور ڈرو اُس سے ، اور نماز قائم کرو اور نہ ہو جاؤ اُن مُشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں ، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھُ ہے اُسی میں وُہ مگن ہے۔

الانعام آیت ۱۵۹ ۔ پارہ ۸

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً اُن سے تمہارا کچھُ واسطہ نہیں ، اُن کا معاملہ تو اللہ کے سپُرد ہے ۔ وُہی اُن کو بتائے گا کہ انہوں نے کیا کچھُ کیا ہے ۔

الانعام آیت ۱۶۴ رتن ۔ پارہ ۸

ہر شخص جو کچھُ کماتا ہے اُس کا ذمّہ دار وُہ خود ہے ۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوُسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا ۔ پھر تُم سب کو اپنے ربّ کی طرف پلٹنا ہے ۔ اُس وقت وُہ تمہارے اختلافات کی حقیقت تُم پر کھول دے گا ۔

یوُنس آیت ۱۹ ۔ پارہ ۱۱

ابتداءً سارے انسان ایک ہی اُمّت تھے ۔ بعد میں انہوں نے مختلف عقیدے اور مسلک بنا لیے ، اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ کر لی گئی ہوتی تو جس چیز میں وہ باہم اختلاف کر رہے ہیں اس کا فیصلہ کر دیا جاتا ۔

یوُنس آیت ۹۹ ۔ پارہ ۱۱

اگر تیرے ربّ کی مشیّت یہ ہوتی (کہ زمین میں سب مومن و فرماں بردار ہی ہوں) تو سارے اہلِ زمین ایمان لے آئے ہوتے ۔ پھر کیا تُو لوگوں کو مجبُور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں ؟

ھُود آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ ۔ پارہ ۱۲

بے شک تیرا ربّ اگر چاہتا ــــ تو تمام انسانوں کا ایک گروہ بنا سکتا تھا ۔ مگر اب تو وُہ مختلف طریقوں ہی پر چلتے رہیں گے اور بے راہ رویوں سے صرف وُہ لوگ بچیں گے جن پر تیرے ربّ کی رحمت ہے ۔ اسی (آزادیٔ انتخاب و اختیار) کے لیے

ہی تو اُس نے انہیں پیدا کیا تھا۔ اور تیرے رب کی وُہ بات پُوری ہوگئی جو اُس نے کہی تھی کہ میں جہنّم کو جنّوں اور انسانوں، سب سے بھر دُوں گا۔

آلِ عمران آیت ۱۰۵ تا ۱۰٦۔ پارہ ۴

کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بَٹ گئے اور کُھلی کُھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مُبتلا ہُوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اس روز (قیامت) سخت سزا پائیں گے۔ جب کہ کچھ لوگ سُرخرُو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا منہ کالا ہوگا، جن کا منہ کالا ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمتِ ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویّہ اختیار کیا؟

البیّنۃ آیت ۴۔ پارہ ۳۰

پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی اُن میں تفرقہ برپا نہیں ہُوا مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس (راہِ راست کا) بیانِ واضح آ چکا تھا۔

مُرتد ہونا

محمد آیت ۲۵ تا ۲۸ - پارہ ۲۶

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اُس سے پھر گئے اُن کے لیے شیطان نے اِس روش کو سہل بنا دیا ہے اور جھوٹی توقعات کا سلسلہ اُن کے لیے دراز کر رکھا ہے ۔ اسی لیے انہوں نے اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری مانیں گے — اللہ اُن کی یہ خفیہ باتیں خوب جانتا ہے ۔ پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب فرشتے اُن کی رُوحیں قبض کریں گے، اور اِن کے مُنہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے؟ یہ اسی لیے تو ہوگا کہ انہوں نے اُس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے اور اس کی رضا کا راستہ اختیار کرنا پسند نہ کیا۔ اس بناء پر اُس نے ان کے سب اعمال ضائع کر دیے ۔

البقرۃ آیت ۲۱۷ من - پارہ ۲

(اور یہ خوب سمجھ لو کہ) تم میں سے جو کوئی اس دِین سے پھرے گا اور کُفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دُنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے ۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنّم ہی میں رہیں گے ۔

النساءٓ آیت ۱۳۷ - پارہ ۵

رہے وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر کُفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کُفر کیا، پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو اللہ ہرگز ان کو معاف نہ کرے گا اور نہ کبھی ان کو راہِ راست دکھائے گا ۔

المائدہ آیت ۵۴ - پارہ ۶

اے ایمان لانے والو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (توپھر جائے) اللہ اور بہت سے لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب ہوگا، جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شرک کی سزا

النّسآء آیت ۱۱۶۔ پارہ ۵

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے۔ اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وہ تو گمراہی میں بہت دُور نکل گیا۔

المآئدۃ آیت ۷۲۔ پارہ ۶

جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اُس پر اللہ نے جنّت حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

التّوبۃ آیت ۳ تا ۴۔ پارہ ۱۰

اطلاعِ عام ہے اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی طرف سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مُشرکین سے بری الذمّہ ہے اور اس کا رسُول بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کر لو تو تمہارے لیے ہی بہتر ہے اور جو مُنہ پھیرتے ہو تو خُوب سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اے نبیؐ انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوشخبری سُنا دو، بجُز ان مُشرکین کے جن سے تم نے معاہدے کیے۔ پھر انہوں نے اپنے عہد کو پُورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مُدّتِ معاہدہ تک وفا کرو، کیونکہ اللہ مُتّقیوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

التّوبۃ آیت ۵۔ پارہ ۱۰

پس جب حرام مہینے گزُر جائیں تو مُشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں اُن کی خبر لینے کے لیے بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کر لیں اور زکوٰۃ دیں تو

انہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

التّوبۃ آیت ۶۔ پارہ ۱۰

اور اگر مُشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سُنے) تو اُسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے۔ پھر اُسے اُس کے مامن تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیئے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

التّوبۃ آیت ۱۰ تا ۱۲۔ پارہ ۱۰

کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ (مشرکین) قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمہ داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ اُن ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کُفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ اُن کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

التّوبۃ آیت ۲۹۔ پارہ ۱۰

جنگ کرو اہلِ کتاب میں سے اُن لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں لاتے۔ اور جو کچھ اللہ اور اُس کے رسولؐ نے حرام قرار دیا ہے اُسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔ ع

التّوبۃ آیت ۱۱۳۔ پارہ ۱۱

نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔ زیبا نہیں ہے کہ مُشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کریں۔ چاہے وہ اُن کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں جب کہ اُن پر یہ بات کھُل چکی ہے کہ وہ جہنم کے مستحق ہیں۔

۱۰

اخلاقی بیماریاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جھوٹ

القلم آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۲۹

تمہارا رب اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہٰذا تم ان جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔

طٰہٰ آیت ۶۱ - پارہ ۱۶

موسیٰؑ نے (عین موقع پر گروہِ مقابل کو مخاطب کرکے) کہا "شامت کے مارو، نہ جھوٹی تہمتیں باندھو اللہ پر، ورنہ وہ ایک سخت عذاب سے تمہارا ستیاناس کر دے گا۔ جھوٹ جس نے بھی گھڑا وہ نامراد ہوا۔"

الفرقان آیت ۷۲ - پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر اُن کا گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔

الزُّمر آیت ۳ - پارہ ۲۳

.... اللہ یقیناً اُن کے درمیان اُن تمام باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور مُنکرِ حق ہو۔

المؤمن آیت ۲۸ - پارہ ۲۴

اس موقع پر آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص، جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا بول اُٹھا: "کیا تم ایک شخص کو صرف اس بناء پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بیّنات لے آیا۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ خود اس پر پلٹ پڑے گا، لیکن اگر وہ سچا ہے تو جن

ہولناک نتائج کا وہ تم کو خوف دلاتا ہے ان میں سے کچھ تو تم پر ضرور ہی آجائیں گے۔
اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور کذّاب ہو۔

الحج آیت ۳۰ تا ۳۲۔ پارہ ۱۷

اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ حُرمتوں کا احترام کرے تو یہ اُس کے رب کے نزدیک خود اُسی کے لیے بہتر ہے۔

اور تمہارے لیے مویشی حلال کیے گئے ماسوا اُن چیزوں کے جو تمہیں بتائی جا چکی ہیں، بس بُتوں کی گندگی سے بچو، جھُوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔ یہ ہے اصل معاملہ (اے سمجھ والو) اور جو کوئی اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تکبر

حٰمٓ السجدۃ آیت ۳۸۔ پارہ ۲۴

لیکن اگر یہ لوگ غرور میں آکر اپنی ہی بات پر اڑے رہیں تو پروا نہیں۔ جو فرشتے تیرے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور کبھی نہیں تھکتے۔

الفُرقان آیت ۶۳۔ پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل اُن کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام۔

القصص آیت ۳۹۔ پارہ ۲۰

اُس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں بغیر کسی حق کے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور سمجھے کہ اُنہیں کبھی ہماری طرف پلٹنا نہیں ہے۔ آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ اب دیکھ لو کہ ان ظالموں کا کیسا انجام ہُوا۔

القصص آیت ۷۶ تا ۸۳ من۔ پارہ ۲۰

ایک دفعہ جب اس کی (قارون کی) قوم کے لوگوں نے اُس سے کہا "پھُول نہ جا اللہ پھُولنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اُس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دُنیا میں سے بھی اپنا حِصّہ فراموش نہ کر۔ احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے۔ اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر اللہ مُفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔"

تو اُس نے کہا "یہ سب کچھ تو مجھے اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو مُجھ کو حاصل ہے۔" کیا اس کو یہ علم نہ تھا کہ اللہ اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتے تھے۔ مجرموں سے تو ان کے گناہ نہیں پُوچھے جاتے۔

ایک روز اپنے پُورے ٹھاٹھ میں نکلا۔ جو لوگ حیاتِ دُنیا کے طالب تھے وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے:

"کاش ہمیں بھی وُہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ یہ تو بڑا نصیبے والا ہے۔"
مگر جو لوگ علم رکھنے والے تھے وہ کہنے لگے" افسوس تمہارے حال پر' اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے' اور یہ ثواب نہیں ملتا مگر صبر کرنے والوں کو۔"
آخر کار ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا پھر کوئی اس کے حامیوں کا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلے میں اُس کی مدد کو آتا اور نہ وہ خود آپ اپنی مدد کر سکا۔
اب وُہی لوگ جو کل اس کی منزلت کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے" افسوس' ہم بھول گئے تھے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس ہم کو یاد نہ رہا کہ کافر فلاح نہیں پایا کرتے۔"
وہ آخرت کا گھر تو ہم اُن لوگوں کے لیے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں اور انجام کی بھلائی مُتقین ہی کے لیے ہے۔

لُقمان آیت ۱۸ تا ۱۹۔ پارہ ۲۱

اور لوگوں سے مُنہ پھیر کر بات نہ کر، نہ زمین میں اکڑ کر چل۔ اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔ سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔

السّجدۃ آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۲۱

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں یہ آیات سُنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبّر نہیں کرتے۔ اُن کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں۔ اپنے ربّ کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الزُّمَر آیت ۵۸ تا ۵۹۔ پارہ ۲۴

یا عذاب دیکھ کر کہے:" کاش مجھے ایک موقع اور مل جائے اور مَیں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔" (اور اُس وقت اسے یہ جواب ملے کہ) "کیوں نہیں' میری آیات تیرے پاس آ چکی تھیں، پھر تُو نے انہیں جھٹلایا اور تکبّر کیا اور تُو کافروں میں سے تھا۔"

المؤمن آیت ۵۶ من۔ پارہ ۲۴

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ کسی سند و حُجت کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو' اللہ کی آیات میں جھگڑے کر رہے ہیں ان کے دلوں میں کِبر بھرا ہُوا ہے مگر وہ اس بڑائی کو پہنچنے والے نہیں ہیں جس کا وہ گھمنڈ

رکھتے ہیں۔ سو آپ اللہ کی پناہ مانگ لو۔

المؤمن آیت ۶۰۔ پارہ ۲۴

تمہارا رب کہتا ہے "مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے مُنہ موڑتے ہیں ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنّم میں داخل ہوں گے۔

المؤمن آیت ۷۴، من تا ۷۶۔ پارہ ۲۴

اس طرح اللہ کافروں کا گمراہ ہونا محقق کر دے گا۔ اُن سے کہا جائے گا "یہ تمہارا انجام اس لیے ہُوا ہے کہ تم زمین میں غیر حق پر مگن تھے اور پھر اُس پہ اِتراتے تھے۔ اب جاؤ، جہنّم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ تم کو وہیں رہنا ہے، بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے متکبرین کا۔"

النّحل آیت ۲۲ تا ۲۳۔ پارہ ۱۴

تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے اور وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ یقیناً اُن کے سب کرتُوت جانتا ہے۔ چھُپے ہُوتے بھی اور کھُلے ہُوئے بھی۔ وہ (اللہ) اُن لوگوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا جو غرورِ نفس میں مبتلا ہیں۔

النّحل آیت ۲۹۔ پارہ ۱۴

اب جاؤ جہنّم کے دروازوں میں گھُس جاؤ۔ وہیں تم کو ہمیشہ رہنا ہے۔ پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے متکبّروں کے لیے۔

بنی اسرآئیل آیت ۳۷ تا ۳۸۔ پارہ ۱۵

تیرے ربّ نے فیصلہ کر دیا ہے .... زمین میں اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو۔ نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔

یہ سارے بُرے کام تیرے رب کے نزدیک ناپسند ہیں۔

الاحقاف آیت ۲۰۔ پارہ ۲۶

پھر جب یہ کافر آگ کے سامنے لا کھڑے کیے جائیں گے تو اُن سے کہا جائے گا "تم اپنے حصّے کی نعمتیں اپنی دُنیا کی زندگی میں ختم کر چکے اور اُن کا لُطف تم نے اُٹھا لیا، اب جو تکبّر تُم زمین میں کسی حق کے بغیر کرتے رہے اور جو نافرمانیاں تم نے کیں اُن کی پاداش میں آج تم کو ذِلّت کا عذاب دیا جائے گا۔"

الانفال آیت ۴۷۔ پارہ ۱۰

اور اُن لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ اختیار کرو جو اپنے گھروں سے اِتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے اور جن کی روش یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

النسآء آیت ۳۶ من ۔ پارہ ۵

.... یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

النسآء آیت ۱۷۲ من ۔ پارہ ۶

اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھتا ہے اور تکبّر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا جب اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔

النسآء آیت ۱۷۳ ۔ پارہ ۶

اس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر نیک طرزِ عمل اختیار کیا ہے اپنے اجر پُورے پُورے پائیں گے اور اللہ اپنے فضل سے اُن کو مزید اجر عطا فرمائے گا۔ اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبّر کیا ہے اُن کو اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی اور مددگاری پر وہ بھروسا رکھتے ہیں اُن میں سے کسی کو بھی وہ وہاں نہ پائیں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۸۸ ۔ پارہ ۴

تم اُن لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھو جو اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایسے کاموں کی تعریف انہیں حاصل ہو جو فی الواقع انھوں نے نہیں کیے ہیں حقیقت میں اُن کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔

الحدید آیت ۲۳ تا ۲۴ من ۔ پارہ ۲۷

جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اُس پر تم دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اُس پر پھول نہ جاؤ۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں۔

جو خود بخل کرتے ہیں اور دُوسروں کو بخل کرنے پر اُکساتے ہیں۔ اب اگر کوئی رُوگردانی کرتا ہے تو اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

ریاکاری

البقرۃ آیت ۲۶۴ - پارہ ۳

اے ایمان لانے والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اُس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کو خرچ کرتا ہے۔ اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے، نہ آخرت پر۔ اُس کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان تھی جس پر مٹی کی تہ جمی ہُوئی تھی، اُس پر جب زور کا مینہ برسا تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف چٹان کی چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کرکے جو نیکی کماتے ہیں اُس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا اور کافروں کو سیدھی راہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۸۸ - پارہ ۴

تم اُن لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھو جو اپنے کرتُوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایسے کاموں کی تعریف انہیں حاصل ہو جو فی الواقع اُنھوں نے نہیں کیے ہیں۔ حقیقت میں اُن کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔

النسآء آیت ۱۴۲ تا ۱۴۳ - پارہ ۵

یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لیے اُٹھتے ہیں تو کسمساتے ہوئے محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر اُٹھتے ہیں اور خدا کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔ کُفر و ایمان کے درمیان ڈانواں ڈول ہیں۔ نہ پُورے اِس طرف ہیں نہ پُورے اُس

طرف۔ جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو اس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

الماعُون آیت ۴ تا ۷۔ پارہ ۳۰

پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

جعل سازی

فاطر آیت ۱۰۔ پارہ ۲۲

جو کوئی عزت چاہتا ہو اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ عزت ساری کی ساری اللہ کی ہے۔ اس کے ہاں جو چیز اُوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے' اور عملِ صالح اُس کو اُوپر چڑھاتا ہے۔ رہے وہ لوگ جو بیہودہ چال بازیاں کرتے ہیں، اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور اُن کا مکر خود ہی غارت ہونے والا ہے۔

فاطر آیت ۴۲ تا ۴۳۔ پارہ ۲۲

یہ لوگ کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی خبردار کرنے والا ان کے ہاں آگیا تو یہ دُنیا کی ہر دُوسری قوم سے بڑھ کر راست رو ہوتے ۔ مگر جب خبردار کرنے والا ان کے پاس آگیا تو اس کی آمد نے ان کے اندر حق سے فرار کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کیا۔ یہ زمین میں اور زیادہ استکبار کرنے لگے اور بُری بُری چالیں چلنے لگے، حالانکہ بُری چالیں اپنے چلنے والوں ہی کو لے بیٹھتی ہیں۔ اب کیا یہ لوگ اس کا انتظار کر رہے ہیں کہ پچھلی قوموں کے ساتھ اللہ کا جو طریقہ رہا ہے وہی ان کے ساتھ بھی برتا جائے؟ یہی بات ہے تو تم اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤگے اور تم کبھی نہ دیکھو گے کہ اللہ کی سُنّت کو اس کے مقرر راستے سے کوئی طاقت پھیر سکتی ہے۔

الشعرآء آیت ۲۲۱ تا ۲۲۳۔ پارہ ۱۹

لوگو! کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترا کرتے ہیں؟ وہ ہر جعلساز بدکار پر اُترا کرتے ہیں۔ سُنی سُنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۲۳ تا ۱۲۴ - پارہ ۸

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگا دیا ہے کہ وہاں اپنے مکر و فریب کا جال پھیلائیں۔ در اصل وہ اپنے فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں، مگر انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ جب ان کے سامنے کوئی آیت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں " ہم نہ مانیں گے جب تک کہ وہ چیز خود ہم کو نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے" اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی پیغامبری کا کام کس سے لے اور کس طرح لے۔ قریب ہے وہ وقت جب یہ مجرم اپنی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ظُلم

البُرُوج آیت ۱۰۔ پارہ ۳۰

جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم وستم توڑا اور پھر اس سے تائب نہ ہوئے۔ یقیناً اُن کے لیے جہنّم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے۔

النّحل آیت ۹۰۔ پارہ ۱۴

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

الاحزاب آیت ۵۷ تا ۵۸۔ پارہ ۲۲

جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولؐ کو اذیت دیتے ہیں ان پر دُنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے رُسوا کن عذاب مہیّا کر دیا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیّت دیتے ہیں اُنہوں نے ایک بڑے بُہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سَر لے لیا ہے۔ ع

زیادتی

صٓ آیت ۲۴ من ۔ پارہ ۲۳

داوٗدؑ نے جواب دیا : " اِس شخص نے اپنی دُنبیوں کے ساتھ تیری دُنبی ملا لینے کا مطالبہ کر کے یقیناً تجھ پر ظلم کیا، اور واقعہ یہ ہے کہ مل جُل کر ساتھ رہنے والے لوگ اکثر ایک دُوسرے پر زیادتیاں کرتے رہتے ہیں۔

البقرة آیت ۱۹۰ ۔ پارہ ۲

اور تُم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو، جو تم سے لڑتے ہیں، مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

البقرة آیت ۱۹۴ ۔ پارہ ۲

ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حُرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہٰذا جو تُم پر دست درازی کرے تُم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔ البتّہ اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

الاحزاب آیت ۵۸ ۔ پارہ ۲۲

اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بُہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔

الحجرات آیت ۹ ۔ پارہ ۲۶

اور اگر اہلِ ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صُلح کراؤ۔ پھر اگر اُن میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وُہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صُلح کرا دو۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

بدزبانی

الضحیٰ آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۳۰

لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔

المؤمنون آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو اپنی نماز میں زاری کرنے والے ہیں اور جو .... لغویات سے دُور رہتے ہیں۔

الفرقان آیت ۶۳۔ پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل اُن کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔

الفرقان آیت ۷۲۔ پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وُہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر اُن کا گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔

القصص آیت ۵۵۔ پارہ ۲۰

اور جب انہوں نے بے ہوُدہ بات سُنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے کہ: "ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے 'تم کو سلام ہے' ہم جاہلوں کا سا طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔"

الانعام آیت ۱۵۱۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سُناؤں تمہارے ربّ نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں .... اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھُلی ہوں یا چھُپی۔

ابراھیم آیت ۲۶ - پارہ ۱۳

اور کلمۂ خبیثہ کی مثال ایک بدذات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اُکھاڑ پھینکا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی استحکام نہیں ہے۔

النساء آیت ۱۴۹ - پارہ ۶

اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، اِلّا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو، اور اللہ سب کچھ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔ (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ، یا کم از کم بُرائی کو معاف کر دو تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر پُوری قدرت رکھتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
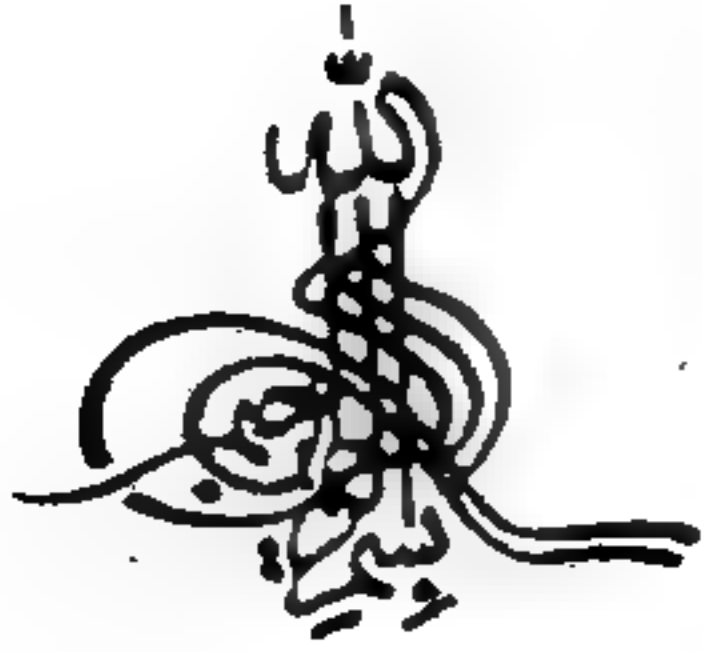
مذاق

المطففین آیت ۲۹ تا ۳۲۔ پارہ ۳۰

مجرم لوگ دُنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے تھے، جب اُن کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مار مار کر اُن کی طرف اشارے کرتے تھے، اپنے گھروں کی طرف پلٹتے تو مزے لیتے ہوئے پلٹتے تھے، اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں، حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

الانعام آیت ۱۰۔ پارہ ۷

اے محمدؐ! تم سے پہلے بھی بہت سے رسُولوں کا مذاق اُڑایا جاچکا ہے، مگر ان مذاق اُڑانے والوں پر آخر کار وُہی حقیقت مُسلط ہو کر رہی جس کا وُہ مذاق اُڑاتے تھے۔

التّوبۃ آیت ۷۹ تا ۸۰۔ پارہ ۱۰

(وہ خوُب جانتا ہے اُن کنجوس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہلِ ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور۔ اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں جن کے پاس (راہِ خدا میں دینے کے لیے) اُس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اُوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں۔ اللہ ان مذاق اُڑانے والوں کا مذاق اُڑاتا ہے اور اُن کے لیے دردناک سزا ہے۔ اے نبیؐ، تم خواہ اُن لوگوں کے لیے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گے تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کُفر کیا ہے اور اللہ فاسق لوگوں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا۔

الحجرات آیت ۱۱-پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اُڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دُوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔

دین سے مذاق

التوّبۃ آیت ۶۵ تا ۶۶ - پارہ ۱۰

اگر ان سے پوچھو کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے، تو جھٹ کہہ دیں گے کہ ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے۔ اُن سے کہو "کیا تمہاری ہنسی دل لگی اللہ اور اس کی آیات اور اُس کے رسُول ہی کے ساتھ تھی؟ اب عذرات نہ تراشو تم نے ایمان لانے کے بعد کُفر کیا ہے۔ اگر ہم نے تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیا تو دوسرے گروہ کو تو ہم ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ مجرُم ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضول سوالات

المآئدة آیت ۱۰۱۔ پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ ایسی باتیں نہ پوچھا کرو جو تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں۔ لیکن اگر تم انہیں ایسے وقت پوچھو گے جب کہ قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی۔ اب تک جو کچھ تم نے کیا، اُسے اللہ نے معاف کر دیا۔ وہ درگزر کرنے والا اور بُردبار ہے۔
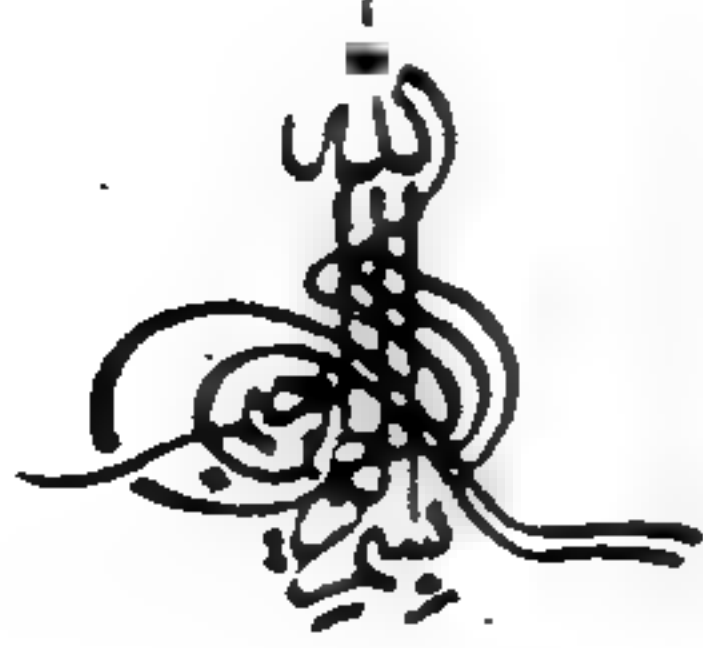
جادُو اور اُس کی حقیقت

یُونس آیت ۷۶تا ۷۷- پارہ ۱۱

پس جب ہمارے پاس سے حق ان کے سامنے آیا تو انہوں نے کہہ دیا کہ "یہ تو کُھلا جادُو ہے"۔ مُوسیٰؑ نے کہا "تم حق کو یہ کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے سامنے آگیا؟ کیا یہ جادُو ہے؟ حالانکہ جادُوگر فلاح نہیں پایا کرتے"۔

البقرۃ آیت ۱۰۲- پارہ ۱

اور لگے اُن چیزوں کی پیروی کرنے جو شیاطین سُلیمان کی سلطنت کا نام لے کر پیش کیا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے کبھی کُفر نہیں کیا، کُفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے۔ وہ پیچھے پڑے اُس چیز کے جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی، حالانکہ وہ (فرشتے) جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے، تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے کہ "دیکھ ہم محض ایک آزمائش ہیں تو کُفر میں مُبتلا نہ ہو" پھر بھی یہ لوگ اُن سے وہ چیز سیکھتے تھے جس سے شوہر اور بیوی میں جُدائی ڈال دیں۔ ظاہر تھا کہ اذنِ الٰہی کے بغیر وہ اس ذریعے سے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے۔ مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو خود ان کے لیے نفع بخش نہیں، بلکہ نقصان دہ تھی اور انہیں خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار بنا اس کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔ کتنی بُری متاع تھی جس کے بدلے اُنہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش انہیں معلوم ہوتا۔

جادُوگر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا

طٰہٰ آیت ۶۹ رمن - پارہ ۱۶

یہ جو کچھ بنا کر لائے ہیں یہ تو جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ خواہ کسی شان سے وہ آئے۔

فال یا پانسہ

المائدۃ آیت ۳ من - پارہ ۶

تم پر حرام کیا گیا مُردار، خون، سُور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، وہ جو گلا گھٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا ٹکر کھا کر مرا ہو، یا جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو ——— سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پاکر ذبح کر لیا ——— اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔ نیز یہ بھی تمہارے لیے ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعہ سے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں۔

المائدۃ آیت ۹۰ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے، یہ شراب اور جُوا اور یہ آستانے اور پانسے، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو، اُمید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔

آستانے

الانعام آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹۔ پارہ ۸

کہتے ہیں یہ جانور اور یہ کھیت محفوظ ہیں ، انہیں صرف وُہی لوگ کھا سکتے ہیں، جنہیں ہم کھلانا چاہیں، حالانکہ یہ پابندی ان کی خود ساختہ ہے۔ پھر کچھ جانور ہیں جن پر سواری اور بار برداری حرام کر دی گئی ہے اور کچھ جانور ہیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیتے ، اور یہ سب کچھ اُنہوں نے اللہ پر افترا کیا ہے۔ عنقریب اللہ انہیں اِن افترا پردازیوں کا بدلہ دے گا۔

اور کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے یہ ہمارے مردوں کے لیے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام، لیکن اگر وہ مُردہ ہو تو دونوں اس کے کھانے میں شریک ہو سکتے ہیں۔ یہ باتیں جو انہوں نے گھڑلی ہیں ان کا بدلہ اللہ انہیں دے کر رہے گا۔ یقیناً وہ حکیم ہے اور سب باتوں کی اسے خبر ہے۔

المآئدۃ آیت ۹۰۔ پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو یہ شراب اور جُوا اور یہ آستانے اور پانسے یہ سب گندے شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔

المآئدۃ آیت ۱۰۳۔ پارہ ۷

اللہ نے نہ کوئی بحیرہ مقرّر کیا نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام۔ مگر یہ کافر اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں (کہ ایسے وہمیات کو مان رہے ہیں)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
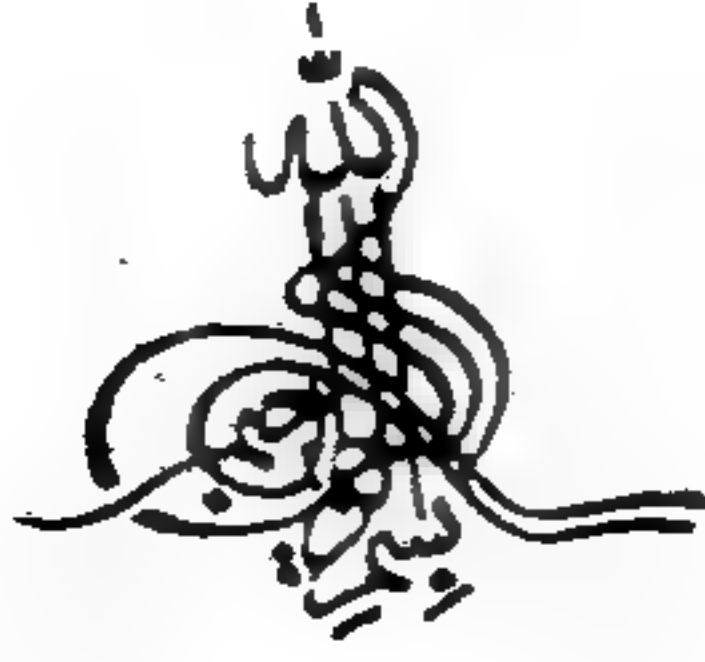
کھیل اور تماشہ

الجُمعة آیت ۱۱- پارہ ۲۸

اور جب انہوں نے تجارت اور کھیل تماشا ہوتے دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیا۔ ان سے کہو جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

جوا

البقرۃ آیت ۲۱۹ من ۔ پارہ ۲

پوچھتے ہیں : شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے ؟ کہو : ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے ۔ اگرچہ ان میں لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں ، مگر اُن کا گناہ اُن کے فائدے سے بہت زیادہ ہے ۔

المائدۃ آیت ۹۰ ۔ پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ۔ یہ شراب اور جُوا اور یہ آستانے اور پانسے یہ سب گندے شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو ۔ اُمید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی ۔

المائدۃ آیت ۹۱ ۔ پارہ ۷

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں خدا کی یاد اور نماز سے روک دے ۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے ؟

شراب

البقرۃ آیت ۲۱۹ من ۔ پارہ ۲

پُوچھتے ہیں : شراب اور جُوئے کا کیا حکم ہے ۔ کہو ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے ۔ اگرچہ ان میں لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں مگر ان کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے ۔

المائدۃ آیت ۹۰ ۔ پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، یہ شراب اور جُوّا اور یہ آستانے اور پانسے، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو، اُمید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی ۔

المائدۃ آیت ۹۱ ۔ پارہ ۷

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جُوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان عداوت اور بُغض ڈال دے اور تمہیں خدا کی یاد اور نماز سے روک دے ۔ پھر کیا تم اُن چیزوں سے باز رہو گے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بڑے لوگوں کے ناپسندیدہ کام

سَبَا آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۲۲

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیجا ہو اور اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کر آئے ہو اس کو ہم نہیں مانتے۔ انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں۔

الانعام آیت ۱۲۲ تا ۱۲۳۔ پارہ ۸

کیا وہ شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندگی بخشی اور اُس کو وہ روشنی عطا کی جس کے اُجالے میں لوگوں کے درمیان زندگی کی راہ طے کرتا ہے اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو اور کسی طرح اُن سے نکلتا نہ ہو؟ کافروں کے لیے تو اسی طرح اُن کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں، اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے لوگوں کو جرائم کا مرتکب بنایا کہ وہاں اپنے مکر و فریب کا جال پھیلائیں۔ دراصل وہ اپنے مکر و فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔

بدبخت اِنسان

حٰمٓ السّجدة آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۲۴

مگر اِن لوگوں میں سے اکثر نے اس سے روگردانی کی اور وہ سُن کر نہیں دیتے۔ کہتے ہیں: "جس چیز کی طرف تو ہمیں بُلا رہا ہے اس کے لیے ہمارے دِلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں، ہمارے کان بہرے ہوگئے ہیں، اور ہمارے اور تیرے درمیان ایک حجاب حائل ہوگیا ہے، تو اپنا کام کر، ہم اپنا کام کیے جائیں گے۔"

حٰمٓ السّجدة آیت ۱۴ - پارہ ۲۴

جب خدا کے رسُول اُن کے پاس آگے اور پیچھے، ہر طرف سے آئے اور اُنہیں سمجھایا کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو تو انہوں نے کہا "ہمارا رب چاہتا تو فرشتے بھیجتا، لہٰذا ہم اُس بات کو نہیں مانتے جس کے لیے تم بھیجے گئے ہو۔"

حٰمٓ السّجدة آیت ۲۲ تا ۲۳ - پارہ ۲۴

تم دُنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے اپنے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسم کی کھالیں تم پر گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو بھی خبر نہیں ہے۔ تمہارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا تھا، تمہیں لے ڈوبا اور اسی کی بدولت تم خسارے میں پڑ گئے۔

الشّورٰی آیت ۴۴ - پارہ ۲۵

جس کو اللہ ہی گمراہی میں پھینک دے اُس کا کوئی سنبھالنے والا اللہ کے بعد نہیں ہے۔ تم دیکھو گے کہ یہ ظالم جب عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے اب پلٹنے کی بھی کوئی سبیل ہے؟

الشّورٰی آیت ۴۸ - پارہ ۲۵

اب اگر یہ لوگ مُنہ موڑتے ہیں تو اے نبیؐ، ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر تو نہیں

بھیجا ہے۔ تم پر تو صرف بات پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔ انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اسے اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس پر پھول جاتا ہے اور اگر اس کے اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا کسی مصیبت کی شکل میں اُس پر اُلٹ پڑتا ہے تو سخت ناشکرا بن جاتا ہے۔

الزُّخرف آیت ۶ تا ۷۔ پارہ ۲۵

پہلے گزری ہُوئی قوموں میں بھی بارہا ہم نے نبی بھیجے ہیں۔ کبھی ایسا نہیں ہُوا کہ کوئی نبی اُن کے ہاں آیا ہو اور اُنھوں نے اُس کا مذاق نہ اُڑایا ہو۔

الزُّخرف آیت ۲۰ تا ۲۵۔ پارہ ۲۵

یہ کہتے ہیں: "اگر خدائے رحمٰن چاہتا (کہ ہم اُن کی عبادت نہ کریں) تو ہم کبھی اُن کو نہ پُوجتے"۔ یہ اس معاملے کی حقیقت کو قطعی نہیں جانتے محض تیرتُکّے لڑاتے ہیں۔ کیا ہم نے اس سے پہلے کوئی کتاب اِن کو دی تھی جس کی سند (اپنی اس ملائکہ پرستی کے لیے) یہ اپنے پاس رکھتے ہوں؟ نہیں، بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم اُنہی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔ اِسی طرح تم سے پہلے جس بستی میں بھی ہم نے کوئی نذیر بھیجا، اُس کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم اُنہی کے نقشِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔ ہر نبی نے اُن سے پوچھا، کیا تم اُسی ڈگر پر چلے جاؤ گے خواہ میں اُس راستے سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟ انھوں نے سارے رسُولوں کو یہی جواب دیا کہ جس دین کی طرف بلانے کے لیے تم بھیجے گئے ہو ہم اُس کے کافر ہیں۔ آخر کار ہم نے اُن کی خبر لے ڈالی اور دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہُوا۔ ۴

الزُّخرف آیت ۳۶ تا ۳۹۔ پارہ ۲۵

جو شخص رحمان کے ذکر سے تغافل برتتا ہے۔ ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا رفیق بن جاتا ہے۔ یہ شیاطین ایسے لوگوں کو راہِ راست پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک جا رہے ہیں۔ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا: "کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کا بُعد ہوتا۔ تُو تو بدترین ساتھی نکلا"۔ اُس وقت اُن لوگوں سے کہا جائے گا کہ جب تم ظُلم کر چکے تو آج یہ بات تمہارے لیے کچھ بھی نافع نہیں ہے کہ تم اور تمہارے شیاطین عذاب میں مُشترک ہیں۔

المُلک آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۲۹

وہ جواب دیں گے" ہاں، خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا، مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور

کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو" اور وہ کہیں گے" کاش ہم سُنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں نہ شامل ہوتے۔" اس طرح وہ اپنے قصور کا خود اعتراف کرلیں گے، لعنت ہے اِن دوزخیوں پر۔

القلم آیت ۷ تا ۱۵۔ پارہ ۲۹

تمہارا رب اُن لوگوں کو بھی خُوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہُوئے ہیں اور وہی اُن کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہٰذا تم اُن جُھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم مداہنت کرو تو یہ بھی مداہنت کریں۔ ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے، طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گُزر جانے والا ہے، سخت بداعمال ہے، جفاکار ہے۔ اس کے علاوہ حرامزادہ ہے۔ اس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اُس کو سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں۔

القلم آیت ۱۷ تا ۲۷۔ پارہ ۲۹

ہم نے اِن (اہلِ مکہ) کو اُسی طرح آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ایک باغ کے مالکوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ صبح سویرے ضرور اپنے باغ کے پھل توڑیں گے اور وہ کوئی استثنا نہیں کر رہے تھے۔ رات کو وُہ سوئے پڑے تھے کہ تمہارے ربّ کی طرف سے ایک بَلا اس باغ پر پھر گئی اور اُس کا ایسا حال ہوگیا جیسے کٹی ہُوئی فصل ہو۔ صُبح اُن لوگوں نے ایک دُوسرے کو پُکارا کہ اگر پھل توڑنے ہیں تو سویرے سویرے اپنی کھیتی کی طرف چل نکلو۔ چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چُپکے چُپکے کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس باغ میں نہ آنے پائے۔ وہ کچھ نہ دینے کا فیصلہ کیے ہُوئے صبح سویرے جلدی جلدی اس طرح وہاں گئے جیسے کہ وہ (پھل توڑنے پر) قادر ہیں۔ مگر جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے" ہم راستہ بھُول گئے ہیں ـــــ نہیں، بلکہ ہم محروم رہ گئے۔"

القلم آیت ۴۴ تا ۴۵۔ پارہ ۲۹

پس اے نبیؐ، تم اس کلام کے جُھٹلانے والوں کا معاملہ مُجھ پر چھوڑ دو۔ ہم ایسے طریقے سے اُن کو بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ اُن کو خبر بھی نہ ہوگی۔ مَیں اُن کی رسّی دراز کر رہا ہُوں، میری چال بڑی زبردست ہے۔

القلم آیت ۵۱ تا ۵۲۔ پارہ ۲۹

جب یہ کافر لوگ کلامِ نصیحت (قرآن) سُنتے ہیں تو تمہیں ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ

گویا تمہارے قدم اُکھاڑ دیں گے، اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے، حالانکہ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔ ع

الحاقۃ آیت ۳۰ تا ۳۴۔ پارہ ۲۹

(حکم ہوگا) پکڑو اُسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو، پھر اسے جہنّم میں جھونک دو۔ پھر اس کو ستّر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ نہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان لاتا تھا اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

المعارج آیت ۱۵ تا ۲۱۔ پارہ ۲۹

ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی۔ پکار پکار کر اپنی طرف بُلائے گی ہر اُس شخص کو جس نے حق سے مُنہ موڑا اور پیٹھ پھیری اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔ انسان تھُڑدِلا پیدا کیا گیا ہے۔ جب اس پر مُصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے۔ اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بُخل کرنے لگتا ہے۔

المدّثر آیت ۱۱ تا ۱۷۔ پارہ ۲۹

چھوڑ دو مجھے اور اُس شخص کو جسے مَیں نے اکیلا پیدا کیا، بہت سا مال اُس کو دیا، اس کے ساتھ حاضر رہنے والے بیٹے دیے، اور اس کے لیے ریاست کی راہ ہموار کی، پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ مَیں اسے اور زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں، وہ ہماری آیات سے عناد رکھتا ہے۔ مَیں تو اسے عنقریب ایک کٹھن چڑھائی چڑھواؤں گا۔

المدّثر آیت ۱۸ تا ۲۶۔ پارہ ۲۹

اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی تو خدا کی مار اس پر، کیسی بات بنانے کی کوشش کی۔ ہاں خدا کی مار اُس پر، کیسی بات بنانے کی کوشش کی۔ پھر (لوگوں کی طرف) دیکھا۔ پھر پیشانی سکیڑی اور مُنہ بنایا۔ پھر پلٹا اور تکبّر میں پڑ گیا۔ آخر کار بولا کہ یہ کچھ نہیں ہے مگر ایک جادو جو پہلے سے چلا آ رہا ہے، یہ تو ایک انسانی کلام ہے۔ عنقریب مَیں اسے دوزخ میں جھونک دُوں گا۔

المدّثر آیت ۳۸ تا ۴۷۔ پارہ ۲۹

ہر مُتنفّس اپنے کسب کے بدلے رہن ہے۔ دائیں بازو والوں کے سوا، جو جنّتوں میں ہوں گے۔ وہاں وہ مجرموں سے پُوچھیں گے "تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟" وہ کہیں گے "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے، اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے اور روزِ جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے، یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا۔"

القیامۃ آیت ۳۱ تا ۳۵ - پارہ ۲۹

مگر اس نے نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی، بلکہ جھٹلایا اور پلٹ گیا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھروں کی طرف چل دیا۔ یہ روش تیرے ہی لیے سزاوار ہے اور تجھی کو زیب دیتی ہے ہاں یہ روش تیرے ہی لیے سزاوار ہے اور تجھی کو زیب دیتی ہے۔

الدّھر آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۲۹

یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دُنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہم نے ہی اِن کو پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے ہیں، اور ہم جب چاہیں اِن کی شکلوں کو بدل کر رکھ دیں۔

المُرسلٰت آیت ۴۶ - پارہ ۲۹

کھالو اور مزے کر لو تھوڑے دن۔ حقیقت میں تم لوگ مجرم ہو۔

المُرسلٰت آیت ۴۷ تا ۴۸ - پارہ ۲۹

تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو نہیں جھکتے۔

المُرسلٰت آیت ۴۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۹

تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ اب اِس (قرآن) کے بعد اور کونسا ایسا کلام ہو سکتا ہے جس پر یہ ایمان لائیں۔

اَلنّبا آیت ۲۷ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

وہ (اللہ تعالیٰ کے سرکش) کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا، اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر لکھ رکھی تھی، اب چکھو مزہ، ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہرگز اضافہ نہ کریں گے۔

النّٰزعٰت آیت ۳۴ تا ۳۹ - پارہ ۳۰

پھر جب وہ ہنگامہ عظیم برپا ہوگا۔ جس روز انسان اپنا سب کیا دھرا یاد کرے گا اور ہر دیکھنے والے کے سامنے دوزخ کھول کر رکھ دی جائے گی تو جس نے سرکشی کی تھی اور دُنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگا۔

المطففین آیت ۱۴ تا ۱۷ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ دراصل اِن لوگوں کے دلوں پر ان کے بُرے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ ہرگز نہیں، بالیقین اُس روز یہ اپنے ربّ کی دید سے محروم رکھے جائیں گے، پھر یہ جہنّم میں جا پڑیں گے،

پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

الانشقاق آیت ۱۳ تا ۱۵۔ پارہ ۳۰

وہ اپنے گھر والوں میں مگن تھا۔ اُس نے سمجھا تھا کہ اسے کبھی پلٹنا نہیں ہے۔ پلٹنا کیسے نہ تھا، اُس کا ربّ اُس کے کرتوت دیکھ رہا تھا۔

الانشقاق آیت ۲۰ تا ۲۴۔ پارہ ۳۰

پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن اُن کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟ بلکہ یہ مُنکرین حق کو اُلٹا جھٹلاتے ہیں حالانکہ جو کچھ یہ (اپنے نامۂ اعمال میں) جمع کر رہے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ لہٰذا ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔

الاعلیٰ آیت ۸ تا ۱۳۔ پارہ ۳۰

اور ہم تمہیں آسان طریقے کی سہولت دیتے ہیں لہٰذا تم نصیحت کرو اگر نصیحت نافع ہو۔ جو شخص ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔ اور اُس سے گریز کرے گا وہ انتہائی بدبخت جو بڑی آگ میں جائے گا پھر نہ اُس میں مرے گا نہ جیے گا۔

العلق آیت ۶ تا ۸۔ پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، انسان سرکشی کرتا ہے اس بناء پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے۔ (حالانکہ) پلٹنا یقیناً تیرے ربّ ہی کی طرف ہے۔

العلق آیت ۹ تا ۱۲۔ پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرتا ہے جبکہ وہ نماز پڑھتا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (وہ بندہ) راہِ راست پر ہو یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو؟

العلق آیت ۱۳ تا ۱۴۔ پارہ ۳۰

تمہارا کیا خیال ہے اگر (یہ منع کرنے والا شخص حق کو) جھٹلاتا اور مُنہ موڑتا ہو؟ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

الھُمَزَۃ آیت ۱ تا ۷۔ پارہ ۳۰

تباہی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو (مُنہ در مُنہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) بُرائیاں کرنے کا خُوگر ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گِن گِن کر رکھا۔

وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا ہرگز نہیں، وہ شخص تو چکنا چُور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چُور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی

ہوتی، جو دلوں تک پہنچے گی۔ وہ اُن پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی (اس حالت میں کہ وہ) اُونچے اُونچے ستونوں میں (گھرے ہُوئے ہوں گے۔)

العٰدیٰت آیت ۶ تا ۸ ۔ پارہ ۳۰

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور وہ خود اس پر گواہ ہے، اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مُبتلا ہے۔

التکاثر آیت ۱ تا ۲ ۔ پارہ ۳۰

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دُوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لبِ گور تک پہنچ جاتے ہو۔

الماعون آیت ۱ تا ۳ ۔ پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکّے دیتا ہے اور مسکین کا کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔

الماعون آیت ۴ تا ۷ ۔ پارہ ۳۰

پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

قٓ آیت ۲۴ تا ۲۶ ۔ پارہ ۲۶

حکم دیا گیا "پھینک دو جہنّم میں ہر کٹّے کافر کو جو حق سے عناد رکھتا تھا، خیر کو روکنے والا اور حد سے تجاوز کرنے والا تھا، شک میں پڑا ہُوا تھا اور اللہ کے ساتھ کسی دُوسرے کو خدا بنائے بیٹھا تھا۔ ڈال دو اُسے سخت عذاب میں۔"

الطُّور آیت ۱۶ ۔ پارہ ۲۷

جاؤ اب جُھلسو اس کے (نارِ جہنّم کے) اندر، "تم خواہ صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے یکساں ہے، تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جارہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔"

الطُّور آیت ۴۴ تا ۴۷ ۔ پارہ ۲۷

یہ لوگ آسمان کے ٹکڑے بھی گرتے ہوئے دیکھ لیں تو کہیں گے یہ بادل ہیں جو اُمڈے چلے آرہے ہیں۔ پس اے نبیؐ، انہیں اِن کے حال پر چھوڑ دو، یہاں تک کہ یہ اپنے اُس دن کو پہنچ جائیں، جس دن نہ اِن کی اپنی کوئی چال ان کے کسی کام آئے گی نہ کوئی ان کی مدد کو آئے گا۔ اور اُس وقت کے آنے سے پہلے بھی ظالموں کے لیے ایک عذاب ہے، مگر اِن میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔

الفجر آیت ۱۵ تا ۲۰۔ پارہ ۳۰

مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دار بنایا اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اُس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دُوسرے کو نہیں اُکساتے اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

البلد آیت ۱۱ تا ۱۸۔ پارہ ۳۰

مگر اس نے (انسان نے) دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی؟ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا، یا فاقے کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔ پھر (اس کے ساتھ یہ کہ) آدمی اُن لوگوں میں شامل ہو، جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر (اور خلقِ خدا پر) رحم کی تلقین کی۔ یہ لوگ ہیں دائیں بازو والے۔

الشمس آیت ۷ تا ۱۰۔ پارہ ۳۰

اور نفس انسانی کی اور اُس ذات کی قسم جس نے اُسے ہموار کیا پھر اس کی بدی اور اس کی پرہیزگاری اس پر الہام کر دی، یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہُوا وہ جس نے اُس کو دبا دیا۔

الّیل آیت ۸ تا ۱۱۔ پارہ ۳۰

اور جس نے بُخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا۔ اس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے اور اُس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا، جب کہ وہ ہلاک ہو جائے؟

الّیل آیت ۱۲ تا ۱۶۔ پارہ ۳۰

بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمّہ ہے اور درحقیقت آخرت اور دُنیا دونوں کے ہم ہی مالک ہیں۔ پس مَیں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جُھلسے گا مگر وہ انتہائی بدبخت جس نے جُھٹلایا اور مُنہ پھیرا۔

الصّٰفّٰت آیت ۱۱ تا ۱۸۔ پارہ ۲۳

اب اِن سے پوچھو، ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کر

رکھی ہیں؟ اِن کو تو ہم نے لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے۔ تم (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) حیران ہو اور یہ اس کا مذاق اُڑا رہے ہیں۔ سمجھایا جاتا ہے، تو سمجھ کر نہیں دیتے۔ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اُسے ٹھٹھوں میں اُڑاتے ہیں اور کہتے ہیں: "یہ تو صریح جادو ہے، بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جب ہم مر چکے ہوں اور مٹی بن جائیں، اور ہڈیوں کا پنجر رہ جائیں اُس وقت ہم پھر زندہ کر کے اُٹھا کھڑے کیے جائیں؟ اور کیا ہمارے اگلے وقتوں کے آباؤ اجداد بھی اُٹھائے جائیں گے؟" اِن سے کہو ہاں، اور تم (خدا کے مقابلے میں) بے بس ہو۔

فاطر آیت ۸۔ پارہ ۲۲

(بھلا کچھ ٹھکانا ہے اُس شخص کی گمراہی کا) جس کے لیے اُس کا بُرا عمل خوش نما بنا دیا گیا ہو اور وُہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈال دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہِ راست دکھا دیتا ہے۔ پس (اے نبیؐ) خواہ مخواہ تمہاری جان ان لوگوں کی خاطر غم و افسوس میں نہ گھلے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

فاطر آیت ۳۶ تا ۳۷۔ پارہ ۲۲

اور جن لوگوں نے کُفر کیا ہے اُن کے لیے جہنّم کی آگ ہے۔ نہ اُن کا قِصّہ پاک کر دیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ اُن کے لیے جہنّم کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی۔ اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر اُس شخص کو جو کُفر کرنے والا ہو۔ وہ وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے کہ "اے ہمارے رب، ہمیں یہاں سے نکال لے تاکہ ہم نیک عمل کریں اُن اعمال سے مختلف جو پہلے کرتے رہے تھے۔" (انہیں جواب دیا جائے گا) "کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا؟ اور تمہارے پاس متنبہ کرنے والا بھی آ چکا تھا۔ اب مزا چکھو۔ ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں ہے۔" ع

فاطر آیت ۴۲ تا ۴۳۔ پارہ ۲۲

یہ لوگ کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی خبردار کرنے والا اُن کے ہاں آ گیا ہوتا تو یہ دنیا کی ہر دوسری قوم سے بڑھ کر راست رَو ہوتے۔ مگر جب خبردار کرنے والا ان کے پاس آ گیا تو اس کی آمد نے اِن کے اندر حق سے فرار کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کیا۔ یہ زمین میں اور زیادہ استکبار کرنے لگے اور بُری بُری چالیں چلنے لگے، حالانکہ بُری چالیں اپنے چلنے والوں ہی کو لے بیٹھتی ہیں۔ اب کیا یہ لوگ اس کا انتظار کر رہے ہیں کہ پچھلی قوموں کے ساتھ اللہ کا جو طریقہ رہا ہے وہی اِن کے ساتھ بھی برتا جائے؟ یہی بات ہے تو تم اللہ کے طریقے میں

ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور تم کبھی نہ دیکھو گے کہ اللہ کی سُنّت کو اس کے مقرر راستے سے کوئی طاقت پھیر سکتی ہے۔

یٰس آیت ۷ تا ۱۰۔ پارہ ۲۲

ان میں سے اکثر لوگ فیصلۂ عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں، اسی لیے وہ ایمان نہیں لاتے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں جن سے وہ ٹھوڑیوں تک جکڑے گئے ہیں، اس لیے وہ سر اُٹھائے کھڑے ہیں۔ ہم نے ایک دیوار اُن کے آگے کھڑی کر دی ہے اور ایک دیوار اُن کے پیچھے۔ ہم نے اُنہیں ڈھانک دیا ہے انہیں اب کچھ نہیں سُوجھتا۔ ان کے لیے یکساں ہے، تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو، یہ نہ مانیں گے۔

یٰس آیت ۴۷۔ پارہ ۲۳

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کُفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب دیتے ہیں "کیا ہم اُن کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم تو بالکل ہی بہک گئے ہو۔"

الکھف آیت ۵۷۔ پارہ ۱۵

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اس کے رب کی آیات سُنا کر نصیحت کی جائے اور وہ اُن سے مُنہ پھیرے اور اُس بُرے انجام کو بھول جائے جس کا سروسامان اُس نے اپنے لیے خود اپنے ہاتھوں کیا ہے؟ (جن لوگوں نے یہ روش اختیار کی ہے) ان کے دلوں پر ہم نے غلاف چڑھا دیے ہیں جو انہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے، اور اُن کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کر دی ہے۔ تم انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بُلاؤ، وہ اس حالت میں کبھی ہدایت نہ پائیں گے۔

الکھف آیت ۱۰۳ تا ۱۰۶۔ پارہ ۱۶

اے محمدؐ، ان سے کہو، کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامُراد لوگ کون ہیں؟ وہ کہ دُنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا۔ اس لیے اُن کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے۔ ان کی جزا جہنّم ہے اُس کُفر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور اُس مذاق کی پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسُولوں کے ساتھ کرتے رہے۔

مریم آیت ۵۹ - پارہ ۱۶

پھر ان کے بعد وہ ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کی، پس قریب ہے کہ وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں۔

الانبیاء آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱۷

اُن کے پاس جو تازہ نصیحت بھی ان کے رب کی طرف سے آتی ہے اُس کو بہ تکلف سُنتے ہیں اور کھیل میں پڑے رہتے ہیں، دل ان کے (دوسری ہی فکروں میں) منہمک ہیں۔ اور ظالم آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں کہ "یہ شخص آخر تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے، پھر کیا تم آنکھوں دیکھتے جادو کے پھندے میں پھنس جاؤ گے؟"

الشعراء آیت ۱۹۸ تا ۲۰۲ - پارہ ۱۹

(لیکن ان کی ہٹ دھرمی کا حال تو یہ ہے کہ) اگر ہم اسے کسی عجمی پر بھی نازل کر دیتے اور یہ (فصیح عربی کلام) وہ ان کو پڑھ کر سُناتا تب بھی یہ مان کر نہ دیتے۔ اسی طرح ہم نے اس (ذکر) کو مجرموں کے دلوں میں گزارا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے جب تک کہ عذابِ الیم نہ دیکھ لیں۔ پھر جب وہ بے خبری میں ان پر آپڑتا ہے اُس وقت وہ کہتے ہیں کہ "کیا اب ہمیں کچھ مُہلت مل سکتی ہے؟"

الفرقان آیت ۱۷ تا ۱۹ - پارہ ۱۸

اور وہی دن ہو گا جب کہ (تمہارا رب) اِن لوگوں کو بھی گھیر لائے گا اور ان کے اُن معبودوں کو بھی بُلالے گا جنہیں آج یہ اللہ کو چھوڑ کر پُوج رہے ہیں، پھر وہ اُن سے پُوچھے گا "کیا تم نے میرے اِن بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود راہِ راست سے بھٹک گئے تھے؟" وہ عرض کریں گے "پاک ہے آپ کی ذات، ہماری تو یہ بھی مجال نہ تھی کہ آپ کے سوا کسی کو اپنا مولیٰ بنائیں۔ مگر آپ نے اِن کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامانِ زندگی دیا حتیٰ کہ یہ سبق بھول گئے اور شامت زدہ ہو کر رہے۔" یُوں جُھٹلا دیں گے وہ (تمہارے معبود) تمہاری اُن باتوں کو جو آج تم کہہ رہے ہو، پھر تم نہ اپنی شامت کو ٹال سکو گے نہ کہیں سے مدد پا سکو گے اور جو بھی تم میں سے ظلم کرے اُسے ہم سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔

الفرقان آیت ۲۱ تا ۲۳ - پارہ ۱۹

جو لوگ ہمارے حضور پیش ہونے کا اندیشہ نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں: "کیوں نہ فرشتے ہمارے پاس بھیجے جائیں؟ یا پھر ہم اپنے رب کو دیکھیں؟" بڑا گھمنڈ لے بیٹھے یہ اپنے نفس میں اور حد سے گزر گئے یہ اپنی سرکشی میں۔ جس روز یہ فرشتوں کو دیکھیں گے وہ

مجرموں کے لیے بشارت کا دن نہ ہوگا، چیخ اُٹھیں گے کہ پناہ بخدا، اور جو کچھ بھی ان کا کیا دھرا ہے اُسے لے کر ہم غبار کی طرح اُڑا دیں گے۔

الفرقان آیت ۲۶ تا ۲۹ - پارہ ۱۹

اُس روز حقیقی بادشاہی صرف رحمان کی ہوگی۔ اور وہ منکرین کے لیے بڑا سخت دن ہوگا۔ ظالم انسان اپنا ہاتھ چبائے گا اور کہے گا "کاش مَیں نے رسُول کا ساتھ دیا ہوتا۔ ہائے میری کم بختی، کاش مَیں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اُس کے بہکائے میں آکر مَیں نے وہ نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی، شیطان انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفا نکلا"

الشعرآء آیت ۲۲۱ تا ۲۲۳ - پارہ ۱۹

لوگو! کیا مَیں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترا کرتے ہیں؟ وُہ ہر جعل ساز بدکار پر اُترا کرتے ہیں۔ سُنی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

القصص آیت ۵۷ - پارہ ۲۰

وہ کہتے ہیں: "اگر ہم تمہارے ساتھ اس ہدایت کی پیروی اختیار کرلیں تو اپنی زمین سے اُچک لیے جائیں گے۔

القصص آیت ۵۸ - پارہ ۲۰

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھے۔ سو دیکھ لو، وہ ان کے مسکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔

لُقمٰن آیت ۲۱ - پارہ ۲۱

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو اُس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا یہ انہی کی پیروی کریں گے خواہ شیطان اُن کو بھڑکتی ہوئی آگ ہی کی طرف کیوں نہ بلاتا رہا ہو؟

لُقمٰن آیت ۳۲ - پارہ ۲۱

اور جب (سمندر میں) اِن لوگوں پر ایک موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو یہ اللہ کو پکارتے ہیں اپنے دین کو بالکل اسی کے لیے خالص کرکے، پھر جب وہ بچا کر انہیں خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے کوئی اقتصاد برتتا ہے، اور ہماری نشانیوں کا انکار

نہیں کرتا مگر ہر وہ شخص جو غدّار اور ناشکرا ہے۔

العنکبوت آیت ۴۔ پارہ ۲۰

اور کیا وہ لوگ جو بُری حرکتیں کر رہے ہیں یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے؛ بڑا غلط فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

الرُّوم آیت ۱۰۔ پارہ ۲۱

آخر کار جن لوگوں نے بُرائیاں کی تھیں ان کا انجام بہت بُرا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جُھٹلایا تھا۔ اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔

الرُّوم آیت ۵۸ تا ۵۹۔ پارہ ۲۱

ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا ہے۔ تم خواہ کوئی نشانی لے آؤ، جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ یہی کہیں گے کہ تم باطل پر ہو، اس طرح ٹھپّہ لگا دیتا ہے اللہ اُن لوگوں کے دلوں پر جو بے علم ہیں۔

السّجدۃ آیت ۱۹ تا ۲۰۔ پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کے لیے تو جنّتوں کی قیام گاہیں ہیں۔ ضیافت کے طور پر ان کے اعمال کے بدلے میں۔ اور جنہوں نے فسق اختیار کیا ہے اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ اُس سے نکلنا چاہیں گے اُسی میں دھکیل دیے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ چکھو اب اُسی آگ کے عذاب کا مزا جس کو تم جُھٹلایا کرتے تھے۔

الزُّمَر آیت ۲۵ تا ۲۶۔ پارہ ۲۳

اِن سے پہلے بھی بہت سے لوگ اسی طرح جُھٹلا چکے ہیں۔ آخر اُن پر عذاب ایسے رُخ سے آیا جدھر اُن کا خیال بھی نہ جا سکتا تھا۔ پھر اللہ نے ان کو دُنیا ہی کی زندگی میں رُسوائی کا مزا چکھایا، اور آخرت کا عذاب تو اس سے شدید تر ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

المؤمن آیت ۸۳۔ پارہ ۲۴

جب ان کے رسُول ان کے پاس بیّنات لے کر آئے تو وہ اسی علم میں مگن رہے جو ان کے اپنے پاس تھا، اور پھر اسی چیز کے پھیر میں آ گئے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

البروج آیت ۱۹ تا ۲۰۔ پارہ ۳۰

مگر جنہوں نے کُفر کیا ہے وہ جُھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں حالانکہ اللہ نے ان کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔

الکوثر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۳۰

پس تُو اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔ تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔

الانعام آیت ۷۰ - پارہ ۷

چھوڑو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دُنیا کی زندگی فریب میں مُبتلا کیے ہُوئے ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سُنا کر نصیحت اور تنبیہہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کیے کرتُوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے، اور گرفتار بھی اِس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کے لیے نہ ہو، اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھُوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے، کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کو تو اپنے انکارِ حق کے معاوضہ میں کھَولتا ہُوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھُگتنے کو ملے گا۔ ع

الاعراف آیت ۳۰ - پارہ ۸

ایک گروہ کو تو اس نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے، مگر دوسرے گروہ پر گمراہی چسپاں ہو کر رہ گئی ہے، کیونکہ انہوں نے خدا کے بجائے شیاطین کو اپنا سرپرست بنا لیا ہے اور وہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم سیدھی راہ پر ہیں۔

الاعراف آیت ۵۰ تا ۵۱ - پارہ ۸

اور دوزخ کے لوگ جنّت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ تھوڑا سا پانی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اُسی میں سے کچھ پھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ "اللہ نے یہ دونوں چیزیں اُن منکرینِ حق پر حرام کر دی ہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دُنیا کی زندگی نے فریب میں مُبتلا کر رکھا تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھُلا دیں گے جس طرح وہ اِس دن کی مُلاقات کو بھُولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔"

الاعراف آیت ۱۶۸ تا ۱۶۹ - پارہ ۹

ہم نے ان کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں مُبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔ پھر اگلی نسلوں کے بعد ایسے ناخلف لوگ ان کے جانشین ہُوئے جو کتابِ الٰہی کے وارث ہو کر اسی دنیائے

دنی کے فائدے سمیٹتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ توقع ہے، ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہی متاعِ دُنیا پھر سامنے آتی ہے تو پھر لپک کر اُسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کا عہد نہیں لیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے نام پر وُہی بات کہیں جو حق ہو؟ اور یہ خود پڑھ چکے ہیں جو کتاب میں لکھا ہے آخرت کی قیام گاہ تو خدا ترس لوگوں کے لیے ہی بہتر ہے، کیا تم اتنی سی بات نہیں سمجھتے؟

الاعراف آیت ۱۷۸ تا ۱۷۹۔ پارہ ۹

جسے اللہ ہدایت بخشے بس وُہی راہِ راست پاتا ہے۔ اور جس کو اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے وُہی ناکام و نامُراد ہو کر رہتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ بہت جنّ اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنّم ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ اُن کے پاس دل ہیں مگر وہ اُن سے سوچتے نہیں۔ اُن کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ اُن سے دیکھتے نہیں۔ اُن کے پاس کان ہیں مگر وہ اُن سے سُنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ گئے گُزرے، یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں۔

یُونس آیت ۱۲۔ پارہ ۱۱

انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس پر کوئی سخت وقت آتا ہے تو کھڑے، اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے، مگر جب ہم اس کی مصیبت ٹال دیتے ہیں تو ایسا چل نِکلتا ہے کہ گویا اُس نے کبھی اپنے کسی بُرے وقت ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے اُن کے کرتُوت خوشنما بنا دیے گئے ہیں۔

یُونس آیت ۱۵ امن۔ پارہ ۱۱

جب انہیں ہماری صاف صاف باتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ "اس کے بجائے کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں کچھ ترمیم کرو۔" اے محمدؐ! ان سے کہو "میرا یہ کام نہیں ہے کہ اپنی طرف سے اس میں کوئی تغیّر و تبدّل کر لوں میَں تو بس اُس وحی کا پیَرو ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے۔۔۔۔۔"

یُونس آیت ۲۷۔ پارہ ۱۱

اور جن لوگوں نے بُرائیاں کمائیں۔ اُن کی بُرائی جیسی ہے ویسا ہی وہ بدلہ پائیں گے۔ ذِلّت اُن پر مُسلّط ہوگی۔ کوئی اللہ سے اُن کو بچانے والا نہ ہوگا۔ اُن کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوئی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے اُن پر پڑے ہوتے ہوں۔ وہ دوزخ کے مُستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

هُود آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۱۲

اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وُہ مایوس ہوتا ہے۔ اور ناشکری کرنے لگتا ہے اور اگر اس مصیبت کے بعد جو اُس پر آئی تھی ہم اُسے نعمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے میرے تو سارے دلدّر پار ہو گئے۔ پھر وہ پھُولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے۔ اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکوکار ہیں اور وُہی ہیں جن کے لیے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی۔

الرّعد آیت ۵۔ پارہ ۱۳

اب اگر تمہیں تعجّب کرنا ہے تو تعجّب کے قابل لوگوں کا یہ قول ہے" کہ جب ہم مر کر مٹّی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟" یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ سے کُفر کیا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوتے ہیں۔ یہ جہنّمی ہیں اور جہنّم میں ہمیشہ رہیں گے۔

الرّعد آیت ۱۸۔ پارہ ۱۳

جن لوگوں نے اپنے ربّ کی دعوت قبول کر لی اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اور جنہوں نے اسے قبول نہ کیا وہ اگر زمین کی ساری دولت کے بھی مالک ہوں اور اتنی ہی اور فراہم کر لیں تو وہ خدا کی پکڑ سے بچنے کے لیے اس سب کو فدیہ میں دے ڈالنے پر تیار ہو جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائے گا اور اُن کا ٹھکانا جہنّم ہے، بہت ہی بُرا ٹھکانا۔

الرّعد آیت ۲۵۔ پارہ ۱۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جو اُن رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہ لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

الرّعد آیت ۲۷۔ پارہ ۱۳

یہ لوگ جنہوں نے (رسالتِ محمّدی کو ماننے سے) انکار کر دیا ہے کہتے ہیں" اس شخص پر اس کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری" —— کہو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اُسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔

الرّعد آیت ۳۳ تا ۳۴ من۔ پارہ ۱۳

حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے دعوتِ حق کو ماننے سے انکار کر دیا ہے اُن کے لیے ان کی مکّاریاں

خوشنما بنا دی گئی ہیں اور وہ راہِ راست سے روک دیے گئے ہیں۔ پھر جس کو اللہ گمراہی میں پھینک دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی ہی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

ابراھیم آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱۳

سخت تباہ کن سزا ہے قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ (ان کی خواہشات کے مطابق) ٹیڑھا ہو جائے یہ لوگ گمراہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

ابراھیم آیت ۲۸ - پارہ ۱۳

تم نے دیکھا اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ کی نعمت پائی اور اُسے کفرانِ نعمت سے بدل ڈالا اور (اپنے ساتھ) اپنی قوم کو بھی ہلاکت کے گھر میں جھونک دیا۔

الحجر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱۴

بعید نہیں کہ ایک وقت وہ آجائے جب وہی لوگ جنہوں نے آج (دعوتِ اسلام قبول کرنے سے) انکار کر دیا ہے، پچھتا پچھتا کر کہیں گے کہ کاش ہم نے سرِ تسلیم خم کر دیا ہوتا۔ چھوڑو انہیں۔ کھائیں پئیں، مزے کریں، اور بھلاوے میں ڈالے رکھے اِن کو جھوٹی اُمید۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

النحل آیت ۲۴ تا ۲۵ - پارہ ۱۴

اور جب کوئی ان سے پوچھتا ہے کہ تمہارے ربّ نے یہ کیا چیز نازل کی ہے، تو کہتے ہیں "اجی وُہ تو اگلے وقتوں کی فرسُودہ کہانیاں ہیں"۔ یہ باتیں وہ اس لیے کرتے ہیں کہ قیامت کے روز اپنے بوجھ بھی پُورے اُٹھائیں، اور ساتھ ساتھ کچھ اُن لوگوں کے بوجھ بھی سمیٹیں جنہیں یہ بر بنائے جہالت گمراہ کر رہے ہیں۔ دیکھو! کیسی سخت ذمّہ داری ہے جو یہ اپنے سر لے رہے ہیں۔ ع

النحل آیت ۸۳ - پارہ ۱۴

یہ اللہ کے احسان کو پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور اِن میں بیشتر لوگ ایسے ہیں جو حق ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ع

النحل آیت ۱۰۷ من تا ۱۰۹ - پارہ ۱۴

اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ اُن لوگوں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا جو اُس کی نعمت کا کُفران کریں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دِلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مُہر لگا دی ہے۔ یہ غفلت میں ڈوب چکے

ہیں۔ ضرور ہے کہ آخرت میں یہی خسارے میں رہیں۔

النّحل آیت ۱۱۲ تا ۱۱۳۔ پارہ ۱۴

اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے۔ وہ امن و اطمینان کی زندگی بسر کر رہی تھی اور ہر طرف سے اس کو بفراغت رزق پہنچ رہا تھا کہ اُس نے اللہ کی نعمتوں کا کفران شروع کر دیا۔ تب اللہ نے اس کے باشندوں کو اُن کے کرتوتوں کا یہ مزا چکھایا کہ بھوک اور خوف کی مصیبتیں ان پر چھا گئیں۔ اُن کے پاس ان کی اپنی قوم میں سے ایک رسول آیا۔ مگر اُنہوں نے اس کو جھٹلا دیا۔ آخرکار عذاب نے اُن کو آلیا جب کہ وہ ظالم ہو چکے تھے۔

بنی اسرآئیل آیت ۴۵ تا ۴۸۔ پارہ ۱۵

جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں اور ان کے دلوں پر ایسا غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے ایک ہی ربّ کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے مُنہ موڑ لیتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ جب وہ کان لگا کر تمہاری بات سُنتے ہیں تو دراصل کیا سُنتے ہیں، اور جب بیٹھ کر باہم سرگوشیاں کرتے ہیں تو کیا کہتے ہیں۔ یہ ظالم آپس میں کہتے ہیں کہ یہ تو ایک سحر زدہ آدمی ہے جس کے پیچھے تم لوگ جا رہے ہو —— دیکھو، کیسی باتیں ہیں جو یہ لوگ تم پر چھانٹتے ہیں۔ یہ بھٹک گئے ہیں۔ اِنہیں راستہ نہیں ملتا۔

بنی اسرآئیل آیت ۹۴ تا ۹۵۔ پارہ ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اس پر ایمان لانے سے اُن کو کسی چیز نے نہیں روکا مگر اُن کے اسی قول نے کہ "کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟" اِن سے کہو اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور آسمان سے کسی فرشتے ہی کو اُن کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

الاحقاف آیت ۱۷ تا ۱۸۔ پارہ ۲۶

اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا "اُف، تنگ کر دیا تم نے، کیا تم مجھے یہ خوف دلاتے ہو کہ میں مرنے کے بعد پھر قبر سے نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں (ان میں سے تو کوئی اُٹھ کر نہ آیا)" ماں اور باپ اللہ کی دُہائی دے کر کہتے ہیں "ارے بدنصیب، مان جا، اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔" مگر وہ کہتا ہے "یہ سب اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔"

یہ وہ لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ چسپاں ہو چکا ہے۔ ان سے پہلے جنّوں اور انسانوں

کے جوٹولے (اس قماش کے) ہو گزرے ہیں انہی میں یہ بھی جا شامل ہوں گے۔ بے شک یہ گھاٹے میں رہ جانے والے لوگ ہیں۔

صٓ آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۲۳

ص۔ قسم ہے نصیحت بھرے قرآن کی، بلکہ یہی لوگ، جنہوں نے ماننے سے انکار کیا ہے، سخت تکبّر اور ضد میں مُبتلا ہیں۔

صٓ آیت ۸ تا ۱۰۔ پارہ ۲۳

اصل بات یہ ہے کہ یہ میرے "ذِکر" پر شک کر رہے ہیں، اور یہ ساری باتیں اس لیے کر رہے ہیں کہ اُنہوں نے میرے عذاب کا مزا چکھّا نہیں ہے۔ کیا تیرے دانا اور غالب پروردگار کی رحمت کے خزانے اِن کے قبضے میں ہیں؟ کیا یہ آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے مالک ہیں؟ اچھا تو یہ عالمِ اسباب کی بلندیوں پر چڑھ کر دیکھیں!

الحج آیت ۱۱ تا ۱۲۔ پارہ ۱۷

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی بندگی کرتا ہے، اگر فائدہ ہُوا تو مطمئن ہو گیا اور جو کوئی مصیبت آ گئی تو اُلٹا پھر گیا۔ اُس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے صریح خسارہ ـــــ پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارتا ہے جو نہ اُس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ، یہ ہے گمراہی کی انتہا ـــــ وہ اُن کو پکارتا ہے جن کا نقصان اُن کے نفع سے قریب تر ہے۔ بدترین ہے اس کا مولیٰ اور بدترین ہے اُس کا رفیق۔

الحج آیت ۴۲ تا ۴۴۔ پارہ ۱۷

اے نبیؐ، اگر وہ تمہیں جُھٹلاتے ہیں تو اُن سے پہلے قومِ نُوحؑ اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیمؑ اور قومِ لُوطؑ اور اہلِ مَدیَنْ بھی جھٹلا چکے ہیں اور مُوسیٰؑ بھی جُھٹلائے جا چکے ہیں۔ ان سب مُنکرینِ حق کو مَیں نے پہلے مُہلت دی؛ پھر پکڑ لیا۔ اب دیکھ لو کہ میری عقوبت کیسی تھی۔

الحج آیت ۵۳۔ پارہ ۱۷

ـــــ (اللہ اس لیے ایسا ہونے دیتا ہے) ـــــ تاکہ شیطان کی ڈالی ہُوئی خرابی کو آزمائش بنا دے اُن لوگوں کے لیے جن کے دلوں کو ـــــ (نفاق کا) ـــــ روگ لگا ہُوا ہے اور جن کے دل کھوٹے ہیں ـــــ حقیقت یہ ہے کہ ظالم لوگ عناد میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

الحج آیت ۵۵۔ پارہ ۱۷

انکار کرنے والے تو اس کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ یا تو اُن پر قیامت کی گھڑی اچانک آجائے یا ایک منحوس دن کا عذاب نازل ہو جائے۔

محمّد آیت ۲۲ تا ۲۴۔ پارہ ۲۶

اب کیا تم لوگوں سے اِس کے سوا کچھ اور توقع کی جا سکتی ہے کہ اگر تم اُلٹے مُنہ پھر گئے تو زمین میں پھر فساد برپا کرو گے اور آپس میں ایک دوسرے کے گلے کاٹو گے؟ یہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان کو اندھا اور بہرا بنا دیا۔ کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دِلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟

محمّد آیت ۲۴ تا ۲۶۔ پارہ ۲۶

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا۔ یا دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اُس سے پھر گئے اُن کے لیے شیطان نے اس روش کو سہل بنا دیا ہے اور جھوٹی توقعات کا سلسلہ اُن کے لیے دراز کر رکھا ہے۔ اِسی لیے اُنہوں نے اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری مانیں گے۔ اللہ اُن کی یہ خفیہ باتیں خوب جانتا ہے۔

محمّد آیت ۲۸۔ پارہ ۲۶

یہ اِسی لیے تو ہوگا کہ اُنہوں نے اُس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے۔ اور اُس کی رضا کا راستہ اختیار کرنا پسند نہیں کیا۔ اسی بناء پر اُس نے اُن کے سب اعمال ضائع کر دیے۔

الانفال آیت ۲۲۔ پارہ ۹

یقیناً خدا کے نزدیک بدترین قِسم کے جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

الانفال آیت ۳۶ تا ۳۷۔ پارہ ۹

جن لوگوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا ہے وہ اپنے مال خدا کے راستے سے روکنے کے لیے صرف کر رہے ہیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے۔ مگر آخر کار یہی کوششیں ان کے لیے پچھتاوے کا سبب بنیں گی۔ پھر وہ مغلوب ہوں گے۔ پھر یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے تاکہ اللہ گندگی کو پاکیزگی سے چھانٹ کر الگ کرے اور ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکٹھا کرے پھر اس پلندے کو جہنم میں

جھونک دے۔ یہی لوگ اصل دیوالیے ہیں۔ ؏

الانفال آیت ۵۵ تا ۵۸۔ پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کردیا پھر کسی طرح وہ اُسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں (خصوصاً) اُن میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تُو نے معاہدہ کیا۔ پھر وہ ہر موقع پر اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ اُن کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں اُن کے حواس باختہ ہو جائیں۔ توقع ہے کہ بدعہدوں کے اس انجام سے وہ سبق لیں گے اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

النسآء آیت ۱۶۰ تا ۱۶۱۔ پارہ ۶

غرض ان یہودی بن جانے والوں کے اس ظالمانہ رویّہ کی بناء پر، اور اس بناء پر کہ یہ بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور سُود لیتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں، ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں، اور جو لوگ اِن میں سے کافر ہیں ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیّار کر رکھا ہے۔

آلِ عمران آیت ۲۱ تا ۲۲۔ پارہ ۳

جو لوگ اللہ کے احکام و ہدایات کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی جان کے درپے ہو جاتے ہیں جو خلقِ خدا میں سے عدل و راستی کا حکم دینے کے لیے اُٹھیں، اُن کو دردناک سزا کی خوشخبری سُنا دو یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو گئے، اور اُن کا مددگار کوئی نہیں ہے۔

الحشر آیت ۱۹۔ پارہ ۲۸

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھُول گئے تو اللہ نے اُنہیں خود اپنا نفس بھُلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں۔

النجم آیت ۲۹ تا ۳۲۔ پارہ ۲۷

پس اے نبیؐ، جو شخص ہمارے ذِکر سے مُنہ پھیرتا ہے اور دُنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے اُسے اس کے حال پر چھوڑ دو ———— اِن لوگوں کا

مبلغِ علم بس یہی کچھ ہے۔ یہ بات تیرا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ اُس راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے، اور زمین اور آسمان کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے ——— تاکہ اللہ بُرائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے اور اُن لوگوں کو اچھی جزا سے نوازے جنہوں نے نیک رویّہ اختیار کیا ہے، جو بڑے بڑے گناہوں اور کھُلے کھُلے قبیح افعال سے پرہیز کرتے ہیں۔ اِلّا یہ کہ کچھ قصوُر ان سے سرزد ہو جائے۔

النّجم آیت ۳۳ تا ۳۵ - پارہ ۲۷

پھر اے نبیؐ، تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جو راہِ خدا سے پھر گیا اور تھوڑا سا دے کر رُک گیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ حقیقت کو دیکھ رہا ہے؟

النّور آیت ۱۹ - پارہ ۱۸

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

النّور آیت ۳۹ تا ۴۰ - پارہ ۱۸

جنہوں نے کُفر کیا اُن کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشتِ بے آب میں سراب کہ پیاسا اُس کو پانی سمجھے ہُوئے تھا مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا، بلکہ وہاں اُس نے اللہ کو موجود پایا جس نے اُس کا پُورا پورا حساب چُکا دیا۔ اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی ——— یا پھر اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا کہ اُوپر ایک مَوج چھائی ہُوئی ہے، اُس پر ایک اور مَوج اور اُس کے اُوپر بادل، تاریکی پر تاریکی مسلط ہے۔ آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو اُسے بھی دیکھنے نہ پائے۔ جسے اللہ نُور نہ بخشے اُس کے لیے پھر کوئی نُور نہیں۔

البیّنۃ آیت ۶ - پارہ ۳۰

اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔ وُہ یقیناً جہنّم کی آگ میں جائیں گے اور ہمیشہ اُس میں رہیں گے، یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

المآئدۃ آیت ۴۱ تا ۴۲ - پارہ ۶

اے پیغمبر، تمہارے لیے باعثِ رنج نہ ہوں وہ لوگ جو کفر کی راہ میں بڑی تیزگامی دکھا رہے ہیں۔ خواہ وہ اُن میں سے ہوں جو مُنہ سے کہتے

ہیں، ہم ایمان لائے مگر دل اُن کے ایمان نہیں لائے یا اُن میں سے ہوں جو یہودی بن گئے ہیں۔ جن کا حال یہ ہے کہ جھوٹ کے لیے کان لگاتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی خاطر جو تمہارے پاس کبھی نہیں آئے، سُن گُن لیتے پھرتے ہیں، کتاب اللہ کے الفاظ کو اُن کا صحیح محل متعین ہونے کے باوجود اصل معنی سے پھیرتے ہیں اور لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ حکم دیا جائے تو مانو نہیں تو نہ مانو۔ جسے اللہ ہی نے فتنہ میں ڈالنے کا ارادہ کر لیا ہو اُس کو اللہ کی گرفت سے بچانے کے لیے تم کچھ نہیں کر سکتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہ چاہا، اُن کے لیے دُنیا میں رُسوائی ہے اور آخرت میں سخت سزا۔

یہ جھوٹ سُننے والے اور حرام کے مال کھانے والے ہیں، لہٰذا اگر یہ تمہارے پاس —— (اپنے مقدمات لے کر) —— آئیں تو تمہیں اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہو ان کا فیصلہ کرو، ورنہ انکار کر دو۔ انکار کر دو تو یہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے، اور فیصلہ کرو تو پھر ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

المآئدۃ آیت ۵۸۔ پارہ ۶

جب تم نماز کے لیے منادی کرتے ہو تو وہ اس کا مذاق اُڑاتے اور اس سے کھیلتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔

المآئدۃ آیت ۶۲ تا ۶۳۔ پارہ ۶

تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں۔ بہت بُری حرکات ہیں جو یہ کر رہے ہیں۔ کیوں اُن کے عُلماء اور مشائخ اُنہیں گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ یقیناً بہت ہی بُرا کارنامۂ زندگی ہے جو وہ تیار کر رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُنافق

المعارج آیت ۳۶ تا ۳۹۔ پارہ ۲۹

پس اے نبیؐ ، کیا بات ہے کہ یہ منکرین دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ تمہاری طرف دوڑے چلے آرہے ہیں ؟ کیا ان میں سے ہر ایک یہ لالچ رکھتا ہے کہ وہ نعمت بھری جنّت میں داخل کر دیا جائے گا ؟ ہرگز نہیں۔ ہم نے جس چیز سے اِن کو پیدا کیا ہے اُسے یہ خود جانتے ہیں ۔

العنکبوت آیت ۲ تا ۳ ۔ پارہ ۲۰

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ "ہم ایمان لائے" اور اُن کو آزمایا نہ جائے گا ، حالانکہ ہم اُن سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو یہ دیکھنا ہے کہ سچّے کون ہیں اور جھوٹے کون۔

العنکبوت آیت ۱۰ تا ۱۱۔ پارہ ۲۰

لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر۔ مگر جب وہ اللہ کے معاملہ میں ستایا گیا تو اس نے لوگوں کی ڈالی ہوئی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیا۔ اب اگر تیرے رب کی طرف سے فتح و نصرت آگئی تو یہی شخص کہے گا کہ "ہم تو تمہارے ساتھ تھے"۔ کیا دنیا والوں کے دلوں کا حال اللہ کو بخوبی معلوم نہیں ہے ؟ اور اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہی ہے کہ ایمان لانے والے کون ہیں اور منافق کون۔

الحج آیت ۱۱ تا ۱۴۔ پارہ ۱۷

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی بندگی کرتا ہے، اگر فائدہ ہُوا تو مطمئن ہو گیا اور جو کوئی مصیبت آگئی تو اُلٹا پھر گیا۔ اُس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے صریح خسارہ۔ پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارتا ہے جو نہ اُس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ، یہ ہے گمراہی کی انتہا۔ وہ ان کو

پکارتا ہے جن کا نقصان اُن کے نفع سے قریب تر ہے، بدترین ہے اس کا مولیٰ اور بدترین ہے اُس کا رفیق۔ (اس کے برعکس) اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، یقیناً ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

محمّد آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۶

ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر تمہاری بات سُنتے ہیں اور پھر جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن لوگوں سے جنہیں علم کی نعمت بخشی گئی ہے پُوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی اُنہوں نے کیا کہا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دِلوں پر اللہ نے ٹھپّہ لگا دیا ہے اور یہ اپنی خواہشات کے پیرو بنے ہوئے ہیں۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی ہے اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں اُن کے حصّے کا تقویٰ عطا فرماتا ہے۔

محمّد آیت ۲۰ تا ۲۱ - پارہ ۲۶

جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہہ رہے تھے کہ کوئی سُورت کیوں نہیں نازل کی جاتی (جس میں جنگ کا حکم دیا جاتے)۔ مگر جب ایک محکم سُورت نازل کر دی گئی جس میں جنگ کا ذکر تھا تو تم نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ تمہاری طرف اِس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت چھا گئی ہو۔ افسوس اُن کے حال پر ——— (اُن کی زبان پر ہے) اطاعت کا اقرار اور اچھی اچھی باتیں۔ مگر جب قطعی حکم دے دیا گیا اُس وقت وہ اللہ سے اپنے عہد میں سچّے نکلتے تو انہی کے لیے اچھا تھا۔

محمّد آیت ۲۲ تا ۲۶ - پارہ ۲۶

اب کیا تم لوگوں سے اس کے سوا کچھ اور توقع کی جا سکتی ہے کہ اگر تم اُلٹے مُنہ پھر گئے تو زمین میں پھر فساد برپا کرو گے اور آپس میں ایک دوسرے کے گلے کاٹو گے۔ یہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان کو اندھا اور بہرا بنا دیا۔ کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دِلوں پر اُن کے قُفل چڑھے ہوئے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اُس سے پھر گئے اُن کے لیے شیطان نے اس روِش کو سہل بنا دیا ہے اور جھُوٹی توقعات کا سلسلہ اُن کے لیے دراز کر رکھا ہے۔ اسی لیے انہوں نے اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری مانیں گے۔ اللہ اُن کی یہ خفیہ باتیں خُوب جانتا ہے۔

محمد آیت ۲۹ تا ۳۰۔ پارہ ۲۶

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ اللہ اُن کے دلوں کے کھوٹ ظاہر نہیں کرے گا ؟ ہم چاہیں تو اُنہیں تم کو آنکھوں سے دکھادیں اور اُن کے چہروں سے تم اُن کو پہچان لو۔ مگر اُن کے اندازِ کلام سے تو تم اُن کو جان ہی لوگے۔ اللہ تم سب کے اعمال سے خوب واقف ہے۔

البقرة آیت ۸ تا ۲۰۔ پارہ ۱

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں، حالانکہ درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں، مگر در اصل وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ اِن کے دلوں میں ایک بیماری ہے جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا ، اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں ، اس کی پاداش میں ان کے لیے دردناک سزا ہے۔ جب کبھی اُنسے کہا گیا کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو ، تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار ! حقیقت میں یہی لوگ مُفسد ہیں مگر اُنہیں شعور نہیں ہے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں اسی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو انہوں نے یہی جواب دیا : " کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں ؟" خبردار ! حقیقت میں تو یہ خود بے وقوف ہیں ، مگر یہ جانتے نہیں ہیں۔ جب یہ اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں ، اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے مِلتے ہیں ، تو کہتے ہیں کہ اصل میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ان لوگوں میں محض مذاق کر رہے ہیں۔ اللہ اُن سے مذاق کر رہا ہے ، وُہ ان کی رسّی دراز کیے جاتا ہے ، اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں ، جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے۔ مگر یہ سودا ان کے لیے نفع بخش نہیں ہے۔ اور یہ ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی اور جب اس نے سارے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ نے اِن کا نورِ بصیرت سَلب کر لیا۔ اور انہیں اِس حال میں چھوڑ دیا کہ تاریکیوں میں اُنہیں کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں ، یہ اب نہ پلٹیں گے۔ یا پھر ان کی مثال

یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی بارش ہو رہی ہے اور اس کے ساتھ اندھیری گھٹا اور کڑک اور چمک بھی ہے ، یہ بجلی کے کڑاکے سُن کر اپنی جانوں کے خوف سے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونسے لیتے ہیں اور اللہ اِن مُنکرینِ حق کو ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ چمک سے اِن کی حالت یہ ہو رہی ہے کہ گویا عنقریب بجلی ان کی بصارت اُچک لے جائے گی۔ جب ذرا کچھ روشنی اُنہیں محسوس ہوتی ہے تو اس میں کچھ دُور چل لیتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل ہی سلب کر لیتا ، یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

البقرۃ آیت ۲۰۴ تا ۲۰۵۔ پارہ ۲

انسانوں میں کوئی تو ایسا ہے جس کی باتیں دنیا کی زندگی میں تمہیں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں ، اور اپنی نیک نیتی پر وہ بار بار خدا کو گواہ ٹھہراتا ہے ، مگر حقیقت میں وہ بدترین دُشمنِ حق ہوتا ہے۔ جب اسے اقتدار حاصل ہو جاتا ہے، تو زمین میں اس کی ساری دوڑ دھوپ اس لیے ہوتی ہے کہ فساد پھیلائے ، کھیتوں کو غارت کرے اور نسلِ انسانی کو تباہ کرے۔ حالانکہ اللہ (جسے وہ گواہ بنا رہا تھا) فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

النسآء آیت ۶۰۔ پارہ ۵

اے نبیؐ تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو دعوے تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں حالانکہ اُنہیں طاغوت سے کُفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان اُنہیں بھٹکا کر راہِ راست سے بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

النسآء آیت ۸۹ تا ۹۱۔ پارہ ۵

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہٰذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آجائیں ، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤ اُنہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ اِسی طرح وہ منافق

بھی مستثنیٰ ہیں جو تمہارے پاس آتے ہیں اور لڑائی سے دل برداشتہ ہیں، نہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے۔ اللہ چاہتا تو اُن کو تم پر مسلط کر دیتا اور وہ بھی تم سے لڑتے۔ لہٰذا اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صلح و آشتی کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر دست درازی کی کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔ ایک اور قسم کے منافق تمہیں ایسے ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی، مگر جب کبھی فتنہ کا موقع پائیں گے اس میں کود پڑیں گے۔ ایسے لوگ اگر تمہارے مقابلہ سے باز نہ رہیں اور صلح و سلامتی تمہارے آگے پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو جہاں وہ ملیں انہیں پکڑو اور مارو، ان پر ہاتھ اُٹھانے کے لیے ہم نے تمہیں کھلی حجت دے دی ہے۔

النسآء آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ - پارہ ۵

اور جو منافق اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں اُنہیں یہ مژدہ سنا دو کہ اُن کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔ کیا یہ لوگ عزّت کی طلب میں اُن کے پاس جاتے ہیں؟ حالانکہ عزّت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

النسآء آیت ۱۴۰ تا ۱۴۳ - پارہ ۵

یقین جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنّم میں ایک جگہ جمع کرنے والا ہے۔ یہ منافق تمہارے معاملہ میں انتظار کر رہے ہیں (کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے) اگر اللہ کی طرف سے فتح تمہاری ہوئی تو آ کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اگر کافروں کا پلّہ بھاری رہا تو اُن سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا؟ بس اللہ ہی تمہارے اور ان کے معاملہ کا فیصلہ قیامت کے روز کرے گا اور (اس فیصلہ میں) اللہ نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر غالب آنے کی ہرگز کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔

یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لیے اُٹھتے ہیں تو کسمساتے ہوئے محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر اُٹھتے ہیں اور خدا کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔ کفر و ایمان کے درمیان ڈانواں ڈول ہیں۔ نہ پورے اِس طرف ہیں نہ پورے اُس طرف۔ جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو اُس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

النسآء آیت ۱۴۴ تا ۱۴۶ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے

ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجت دے دو؟ یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو اُن کا مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ جو اُن میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لیں اور اللہ کا دامن تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر دیں ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو ضرور اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔

آلِ عمران آیت ۱۶۷۔ پارہ ۴

وہ منافق کہ جب اُن سے کہا گیا، آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو، یا کم از کم (اپنے شہر کی) مدافعت ہی کرو، تو کہنے لگے اگر ہمیں علم ہوتا کہ آج جنگ ہو گی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔ یہ بات جب وہ کہہ رہے تھے اُس وقت وہ ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں اور جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔

الحدید آیت ۱۴ تا ۱۵۔ پارہ ۲۷

وہ (منافقین) مومنوں سے پکار پکار کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ مومن جواب دیں گے ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو خود فتنے میں ڈالا، موقع پرستی کی، شک میں پڑے رہے اور جھوٹی توقعات تمہیں فریب دیتی رہیں، یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا اور آخر وقت تک وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے معاملے میں دھوکہ دیتا رہا۔ لہٰذا آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کھلا کھلا کفر کیا تھا۔

الحشر آیت ۱۳۔ پارہ ۲۸

اِن (منافقانہ روش اختیار کرنے والوں) کے دلوں میں اللہ سے بڑھ کر تمہارا خوف ہے، اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

الحشر آیت ۱۴ تا ۱۵۔ پارہ ۲۸

یہ (منافقانہ روش اختیار کرنے والے) آپس کی مخالفت میں بڑے سخت ہیں تم انہیں اکٹھا سمجھتے ہو مگر ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں۔ ان کا یہ حال اس لیے ہے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔ یہ انہی لوگوں کے مانند ہیں جو ان سے تھوڑی ہی مدت پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

الحشر آیت ۱۶۔ پارہ ۲۸

ان کی (منافقانہ روش اختیار کرنے والوں کی) مثال شیطان کی سی ہے، پہلے وہ

انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمّہ ہوں، مجھے تو اللہ ربُّ العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

الاحزاب آیت ۱۸ تا ۲۰۔ پارہ ۲۱

اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو خوبُ جانتا ہے جو (جنگ کے کام میں) رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں، جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ "آؤ ہماری طرف"۔ جو لڑائی میں حِصّہ لیتے بھی ہیں تو بس نام گنانے کو، جو تمہارا ساتھ دینے میں سخت بخیل ہیں۔ خطرے کا وقت آجائے تو اس طرح دیدے پھرا پھرا کر تمہاری طرف دیکھتے ہیں جیسے کسی مرنے والے پر غشی طاری ہو رہی ہو، مگر جب خطرہ گزر جاتا ہے تو یہی لوگ فائدوں کے حریص بن کر قینچی کی طرح چلتی ہوئی زبانیں لیے تمہارے استقبال کو آجاتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائے، اسی لیے اللہ نے ان کے سارے اعمال ضائع کر دیے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور گروہ ابھی گئے نہیں۔ اور اگر وہ پھر حملہ آور ہو جائیں تو ان کا جی چاہتا ہے کہ اُس موقع پر یہ کہیں صحرا میں بدوؤں کے درمیان جا بیٹھیں اور وہیں سے تمہارے حالات پوچھتے رہیں۔ تاہم اگر یہ تمہارے درمیان رہے بھی تو لڑائی میں کم ہی حِصّہ لیں گے۔

الاحزاب آیت ۴۷ تا ۴۸۔ پارہ ۲۲

بشارت دے دو اُن لوگوں کو جو ــــ (تم پر) ــــ ایمان لائے ہیں کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ہرگز نہ دبو کُفّار و منافقین سے، کوئی پروا نہ کرو اُن کی اذیّت رسانی کی اور بھروسا کر لو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اُس کے سپرد کر دے۔

الاحزاب آیت ۶۰ تا ۶۲۔ پارہ ۲۲

اگر منافقین، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے، اور وہ جو مدینہ میں ہیجان انگیز افواہیں پھیلانے والے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم ان کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے تمہیں اُٹھا کھڑا کریں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے تمہارے ساتھ رہ سکیں گے، ان پر ہر طرف سے لعنت کی بوچھاڑ ہو گی، جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے۔ یہ اللہ کی سُنّت ہے جو ایسے لوگوں کے معاملے میں پہلے سے چلی آ رہی ہے، اور تم اللہ کی سُنّت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

النّور آیت ۴۷۔ پارہ ۱۸

یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ اور رسُولؐ پر اور ہم نے اطاعت

قبول کی مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ (اطاعت سے) مُنہ موڑ جاتا ہے۔ ایسے لوگ ہرگز مومن نہیں ہیں۔

النّور آیت ۵۳ ۔ پارہ ۱۸

یہ (منافق) اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ "آپ حکم دیں تو ہم گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔" اِن سے کہو" قسمیں نہ کھاؤ، تمہاری اطاعت کا حال معلوم ہے، تمہارے کرتُوتوں سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔"

الفتح آیت ۶ ۔ پارہ ۲۶

اور اُن منافق مَردوں اور عورتوں اور مُشرک مَردوں اور عورتوں کو سزا دے جو اللہ کے متعلق بُرے گمان رکھتے ہیں۔ بُرائی کے پھیر میں وہ خود ہی آگئے، اللہ کا غضب اُن پر ہُوا اور اُس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے جہنّم مہیّا کر دی جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

المجادلة آیت ۸ ۔ پارہ ۲۸

کیا تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جنہیں سرگوشیاں کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر بھی وہ وہی حرکت کیے جاتے ہیں جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا؟ یہ لوگ چھُپ چھُپ کر آپس میں گناہ اور زیادتی اور رسُولؐ کی نافرمانی کی باتیں کرتے ہیں، اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اُس طریقے سے سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے تُم پر سلام نہیں کیا ہے اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لیے جہنّم ہی کافی ہے۔ اسی کا وہ ایندھن بنیں گے۔ بڑا ہی بُرا انجام ہے اُن کا۔

المنٰفقون آیت ۱ تا ۵ ۔ پارہ ۲۸

اے نبیؐ، جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں" ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسُولؐ ہیں۔" ہاں اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور اُس کے رسُولؐ ہو، مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی جھُوٹے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ اللہ کے راستے سے خود رُکتے ہیں اور دُنیا کو روکتے ہیں۔ کیسی بُری حرکتیں ہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ایمان لا کر پھر کفُر کیا اس لیے ان کے دِلوں پر مُہر لگا دی گئی، اب یہ کچھ نہیں سمجھتے۔

اِنہیں دیکھو تو ان کے جُثّے تمہیں بڑے شاندار نظر آئیں۔ بولیں تو تم ان کی باتیں سُنتے رہ جاؤ۔ مگر اصل میں یہ گویا لکڑی کے کُندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چُن کر رکھ دیے گئے ہوں۔ ہر زور کی آواز کو یہ اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہ پکّے دشمن ہیں، ان سے بچ کر رہو، اللہ کی مار

ان پر، یہ کدھر اُلٹے پھرائے جا رہے ہیں۔
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تاکہ اللہ کا رسولؐ تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کرے تو سر جھٹکتے ہیں اور تم دیکھتے ہو کہ وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ آنے سے رُکتے ہیں۔

المنٰفقون آیت ۶ - پارہ ۲۸

اے نبیؐ، تم چاہے ان کے ——— (منافقین کے) لیے مغفرت کی دُعا کرو یا نہ کرو، ان کے لیے یکساں ہے، اللہ ہرگز انہیں معاف نہ کرے گا۔ اللہ فاسق لوگوں کو ہرگز ہدایت نہیں دیتا۔

المنٰفقون آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۲۸

یہ وُہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسولؐ کے ساتھیوں پر خرچ کرنا بند کر دو تاکہ یہ منتشر ہو جائیں - حالانکہ زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا مالک اللہ ہی ہے، مگر یہ منافق سمجھتے نہیں ہیں - یہ کہتے ہیں کہ ہم مدینے واپس پہنچ جائیں تو جو عزّت والا ہے وہ ذلیل کو وہاں سے نکال باہر کرے گا - حالانکہ عزّت تو اللہ اور اُس کے رسولؐ اور مومنین کے لیے ہے مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔ ع

المآئدۃ آیت ۴۱ من - پارہ ۶

اے پیغمبر! تمہارے لیے باعثِ رنج نہ ہوں وہ لوگ جو کفر کی راہ میں بڑی تیز گامی دکھا رہے ہیں خواہ وہ اُن میں سے ہوں جو مُنہ سے کہتے ہیں، ہم ایمان لائے مگر دل اُن کے ایمان نہیں لائے۔

المآئدۃ آیت ۵۲ تا ۵۳ - پارہ ۶

تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے وہ اُنہی میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں۔ کہتے ہیں: "ہمیں ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہم کسی مصیبت کے چکّر میں نہ پھنس جائیں۔" مگر بعید نہیں کہ اللہ جب تمہیں فیصلہ کُن فتح بخشے گا یا اپنی طرف سے کوئی اور بات ظاہر کرے گا تو یہ لوگ اپنے اس نفاق پر جسے یہ دلوں میں چھپائے ہوتے ہیں نادم ہوں گے - اور اُس وقت اہلِ ایمان کہیں گے: "کیا یہ وُہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر یقین دلاتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں؟" اِن کے سب اعمال ضائع ہو گئے اور آخرکار یہ ناکام و نامراد ہو کر رہے۔

التوبۃ آیت ۴۲ تا ۴۶ - پارہ ۱۰

اے نبیؐ، اگر فائدہ سہل الحصول ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تمہارے پیچھے چلنے پر آمادہ ہو جاتے، مگر ان پر تو یہ راستہ بہت کٹھن ہو گیا - اب وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم چل

سکتے تو یقیناً تمہارے ساتھ چلتے۔ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ ع

اے نبیؐ، اللہ تمہیں معاف کرے، تم نے کیوں انہیں رخصت دے دی؟ (تمہیں چاہیئے تھا کہ خود رخصت نہ دیتے) تاکہ تم پر کھل جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی تم جان لیتے۔ جو لوگ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔ اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔ ایسی درخواستیں تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے، جن کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں متردد ہو رہے ہیں۔

اگر واقعی ان کا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو وہ اس کے لیے کچھ تیاری کرتے۔ لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند ہی نہ تھا۔ اس لیے اس نے انہیں سست کر دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھ رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔

التوبة آیت ۵۳ تا ۵۵۔ پارہ ۱۰

ان سے کہو، "تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کر دو یا بہ کراہت، بہر حال وہ قبول نہیں کیے جائیں گے کیونکہ تم فاسق لوگ ہو۔" ان کے دیے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور رسولؐ سے کفر کیا ہے۔ نماز کے لیے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے آتے ہیں اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادل ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔ ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد دیکھ کر دھوکہ نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان ہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں مبتلائے عذاب کریں اور یہ جان بھی دیں تو انکارِ حق کی حالت میں دیں۔

التوبة آیت ۶۷۔ پارہ ۱۰

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں، برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً یہ منافق ہی فاسق ہیں۔

التوبة آیت ۷۹ تا ۸۱۔ پارہ ۱۰

(وہ خوب جانتا ہے ان کنجوس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہلِ ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جن کے پاس (راہِ خدا میں دینے کے لیے) اس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں۔ اللہ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔ اے نبیؐ، تم خواہ ایسے لوگوں کے لیے معافی

کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستّر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کروگے تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے، اور اللہ فاسق لوگوں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا۔ ع

التّوبۃ آیت ۸۴ تا ۸۹ ۔ پارہ ۱۰

اور آئندہ ان میں سے جو کوئی مرے اس کی نمازِ جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسُولؐ کے ساتھ کُفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔ ان کی مالداری اور ان کی کثرتِ اولاد تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ اللہ نے تو ارادہ کر لیا ہے کہ اِس مال و اولاد کے ذریعے سے ان کو اسی دُنیا میں سزا دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

جب کبھی کوئی سُورۃ اس مضمون کی نازل ہُوئی کہ اللہ کو مانو اور اس کے رسُولؐ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو تم نے دیکھا کہ جو لوگ ان میں سے صاحبِ مقدرت تھے وُہی تم سے درخواست کرنے لگے کہ انہیں جہاد کی شرکت سے معاف رکھا جائے اور انہوں نے کہا کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ ان لوگوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور ان کے دلوں پر ٹھپّہ لگا دیا گیا، اس لیے ان کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بخلاف اس کے رسُولؐ نے اور ان لوگوں نے جو رسُولؐ کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور اب ساری بھلائیاں انہی کے لیے ہیں اور وُہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے عظیم الشان کامیابی۔

التّوبۃ آیت ۱۲۴ تا ۱۲۵ ۔ پارہ ۱۱

جب کوئی نئی سُورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض لوگ (مذاق کے طور پر مسلمانوں سے) پُوچھتے ہیں کہ: "کہو، تم میں سے کس کے ایمان میں اِس سے اضافہ ہُوا؟" (اس کا جواب یہ ہے کہ) جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے ایمان میں تو فی الواقع (ہر نازل ہونے والی سوُرت نے) اضافہ ہی کیا ہے اور وہ اس سے دلشاد ہیں، البتہ جن لوگوں کے دلوں کو (نفاق کا) روگ لگا ہُوا تھا اُن کی سابق نجاست پر (ہر نئی سوُرت نے) ایک اور نجاست کا اضافہ کر دیا اور وہ مرتے دم تک کُفر ہی میں مُبتلا رہے۔

۱۱

معاشرتی بیماریاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گمان و تجسّس

الذّٰریٰت آیت ۱۰ تا ۱۱۔ پارہ ۲۶

مارے گئے" قیاس و گمان سے حکم لگانے والے، جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں۔

المؤمن آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۲۴

اس سے پہلے یوسفؑ تمہارے پاس بینات لے کر آئے تھے مگر تم اُن کی لائی ہوئی تعلیم کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے۔ پھر جب اُن کا انتقال ہوگیا تو تم نے کہا اب اُن کے بعد اللہ کوئی رسول ہرگز نہ بھیجے گا —— اسی طرح اللہ اُن سب کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکی ہوتے ہیں اور اللہ کی آیات میں جھگڑے کرتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی سند یا دلیل آئی ہو۔ یہ رویّہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے نزدیک سخت مبغوض ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبّر اور جبّار کے دل پر ٹھپّہ لگا دیتا ہے۔

الانعام آیت ۱۱۶۔ پارہ ۸

اور اے محمدؐ، اگر تم ان لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو جو زمین میں بستے ہیں تو وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو محض گمان پر چلتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۴۸۔ پارہ ۸

یہ مُشرک لوگ (تمہاری ان باتوں کے جواب میں) ضرور کہیں گے کہ "اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔" ایسی ہی باتیں بنا بنا کر ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا یہاں تک کہ آخر کار ہمارے عذاب کا مزا انہوں نے چکھ لیا۔ ان سے کہو "کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جسے ہمارے سامنے پیش کر سکو؟ تم تو محض گمان پر چل رہے ہو اور نری قیاس آرائیاں کرتے ہو۔"

یونس آیت ۳۶۔ پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ محض قیاس و گمان کے پیچھے چلے جا رہے ہیں، حالانکہ گمان حق کی ضرورت کو کچھ بھی پورا نہیں کرتا۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

یونس آیت ۶۶۔ پارہ ۱۱

آگاہ رہو! آسمان کے بسنے والے ہوں یا زمین کے، سب کے سب اللہ کے مملوک ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا کچھ (اپنے خود ساختہ) شریکوں کو پکار رہے ہیں۔ وہ نرے وہم و گمان کے پیرو ہیں اور محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

النّور آیت ۱۲۔ پارہ ۱۸

جس وقت تم لوگوں نے اُسے سنا تھا اُسی وقت کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ سے نیک گمان کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ صریح بہتان ہے؟

النّور آیت ۱۶ تا ۱۸۔ پارہ ۱۸

کیوں نہ اُسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ "ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا سبحان اللہ یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے، اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ اللہ تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

الحجرات آیت ۱۲۔ پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو۔ بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں تجسّس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عِلم کو گمان پر ترجیح

بنی اسرآئیل آیت ۳۶ - پارہ ۱۵

(۱۳) کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو۔ یقیناً آنکھ، کان اور دل سب ہی کی باز پُرس ہونی ہے۔

الحج آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۱۷

بعض لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرنے لگتے ہیں حالانکہ اُس کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا ہے کہ جو اُس کو دوست بناتے گا اُسے وہ گمراہ کر کے چھوڑے گا اور عذابِ جہنّم کا راستہ دکھاتے گا۔

النّجم آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۲۷

مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ فرشتوں کو دیویوں کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

حالانکہ اس معاملہ کا کوئی علم انہیں حاصل نہیں ہے۔ وہ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور گمان حق کی جگہ کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔
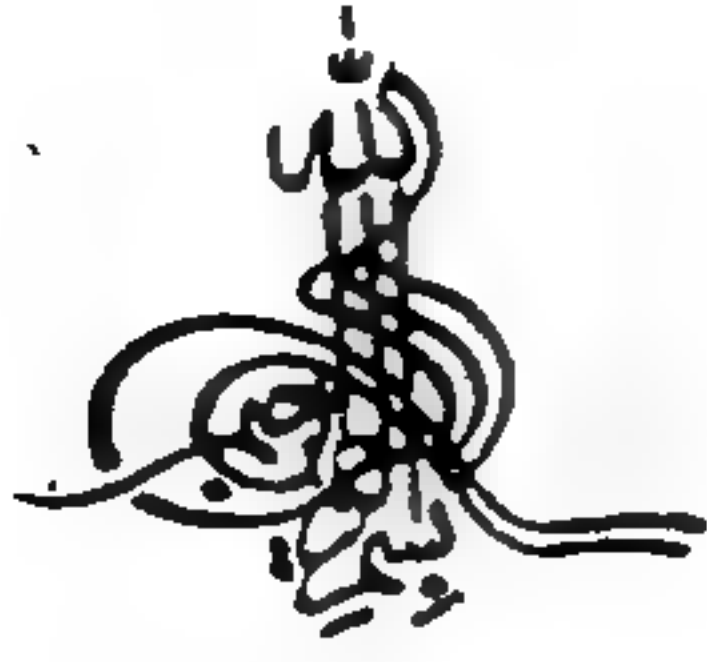
ظاہری اسباب پر تکیہ مہلک ہے

التوبة آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۱۰

اللہ اس سے پہلے بہت سے مواقع پر تمہاری مدد کر چکا ہے۔ ابھی غزوۂ حُنین کے روز (اسکی دستگیری کی شان تم دیکھ چکے ہو) اُس روز تمہیں اپنی کثرتِ تعداد کا غرّہ تھا مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی اور تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔ پھر اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسُول پر اور مومنین پر نازل فرمائی اور وہ لشکر اُتارے جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور مُنکرینِ حق کو سزا دی کہ یہی بدلہ ہے اُن لوگوں کے لیے جو حق کا انکار کریں۔

افواہ

الشّعرآء آیت ۲۲۱ تا ۲۲۳ - پارہ ۱۹

لوگو، کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترتے ہیں؟ وہ ہر جعلساز بدکار پر اُترا کرتے ہیں۔
سُنی سُنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

النّسآء آیت ۸۳ من - پارہ ۵

یہ لوگ جہاں کوئی اطمینان بخش یا خوفناک خبر سُن پاتے ہیں اُسے لے کر پھیلا دیتے ہیں، حالانکہ اگر یہ اسے رسُولؐ اور اپنی جماعت کے ذمّہ دار اصحاب تک پہنچائیں تو وہ ایسے لوگوں کے علم میں آجائے جو ان کے درمیان اس بات کی صلاحیّت رکھتے ہیں کہ اس سے صحیح نتیجہ اخذ کر سکیں۔

الاحزاب آیت ۶۰ تا ۶۲ - پارہ ۲۲

اگر منافقین، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے، اور وہ جو مدینہ میں ہیجان انگیز افواہیں پھیلانے والے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم ان کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے تمہیں اُٹھا کھڑیں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے تمہارے ساتھ رہ سکیں گے۔ ان پر ہر طرف سے لعنت کی بوچھاڑ ہوگی، جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح سے مارے جائیں گے۔ یہ اللہ کی سُنّت ہے جو ایسے لوگوں کے معاملے میں پہلے سے چلی آ رہی ہے، اور تم اللہ کی سُنّت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

النّور آیت ۱۵ تا ۱۸ - پارہ ۱۸

(ذرا غور تو کرو، اس وقت تم کیسی غلطی کر رہے تھے) جب کہ تمہاری ایک زبان سے دوسری زبان اس جھوٹ کو لیتی چلی جا رہی تھی اور تم اپنے مُنہ سے وُہ کچھ کہے جا رہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا۔ تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے، حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بڑی بات تھی۔

کیوں نہ اسے سُنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ "ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا، سُبحان اللہ یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے۔" اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ اللہ تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

الحجرات آیت ۶ تا ۸۔ پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔ خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسُولؐ موجود ہے اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ مگر اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے لیے دل پسند بنا دیا، اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل و احسان سے راست رو ہیں اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شہادت کے بغیر یقین گناہ ہے

النّور آیت ۱۵ تا ۱۸ - پارہ ۱۸

(ذرا غور تو کرو ، اُس وقت تم کیسی سخت غلطی کر رہے تھے) جب کہ تمہاری ایک زبان سے دوسری زبان اس جھوٹ کو لیتی چلی جا رہی تھی اور تم اپنے مُنہ سے وہ کچھ کہے جا رہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا۔ تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے ، حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بڑی بات تھی۔ کیوں نہ اسے سُنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ " ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا ، سُبحان اللہ ، یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے۔" اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو ـــــ اللہ تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خفیہ سرگوشیاں

الشعرآ آیت ۲۲۱ تا ۲۲۴ - پارہ ۱۹

لوگو کیا میں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترا کرتے ہیں؟ وہ ہر جعل ساز بدکار پر اُترا کرتے ہیں۔ سُنی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

النسآء آیت ۱۱۴ - پارہ ۵

لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی، ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پہ صدقہ وخیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کے لیے کسی سے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کے لیے ایسا کرے گا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

المجادلة آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۲۸

کیا تم کو خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اللہ کو علم ہے؟ کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہو اور ان کے درمیان چوتھا اللہ نہ ہو، یا پانچ آدمیوں میں سرگوشی ہو اور ان کے اندر چھٹا اللہ نہ ہو۔ خفیہ بات کرنے والے خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی وہ ہوں اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر قیامت کے روز وہ ان کو بتا دے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔ اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

کیا تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جنہیں سرگوشیاں کرنے سے منع کر دیا گیا تھا پھر بھی وُہی حرکت کیے جاتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا؟ یہ لوگ چھُپ چھُپ کر آپس میں گناہ اور زیادتی، اور رسُول کی نافرمانی کی باتیں کرتے ہیں، اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اُس طریقے

سے سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے تم پر سلام نہیں کیا ہے اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لیے جہنم ہی کافی ہے۔ اُسی کا وہ ایندھن بنیں گے۔ بڑا ہی بُرا انجام ہے اُن کا۔

المجادلة آیت ۹۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب تم آپس میں پوشیدہ بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسُولؐ کی نافرمانی کی باتیں نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جس کے حضُور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔

المجادلة آیت ۱۰۔ پارہ ۲۸

کانا پھُوسی تو ایک شیطانی کام ہے اور وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان لانے والے لوگ اس سے رنجیدہ ہوں۔ حالانکہ بے اذنِ خدا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
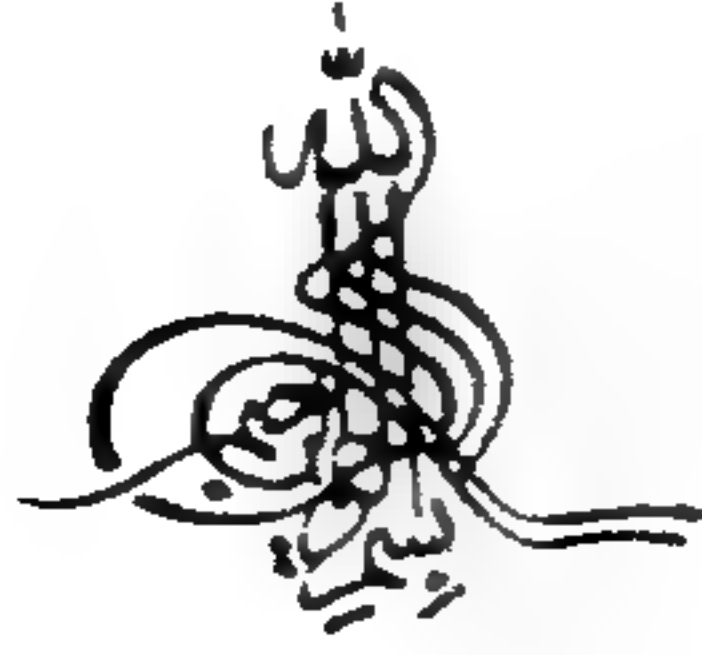
الزام تراشی

النسآء آیت ۱۱۲ - پارہ ۵

پھر جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا اُس نے تو بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔

لوگوں پرطعن

الھُمَزَۃ آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۳۰

تباہی ہے اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پرطعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔

الحجرات آیت ۱۱ - پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پرطعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیبت

الھُمَزَۃ آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۳۰

تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) بُرائیاں کرنے کا خُوگر ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گِن گِن کر رکھا۔

الحجرات آیت ۱۲۔ پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسّس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گِھن کھاتے ہو، اللہ سے ڈرو۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

شیطان کی خصلت

الحشر آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۸

ان کی مثال شیطان کی سی ہے کہ پہلے وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمّہ ہوں مجھے تو رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ پھر دونوں کا انجام یہ ہونا ہے کہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں جائیں اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
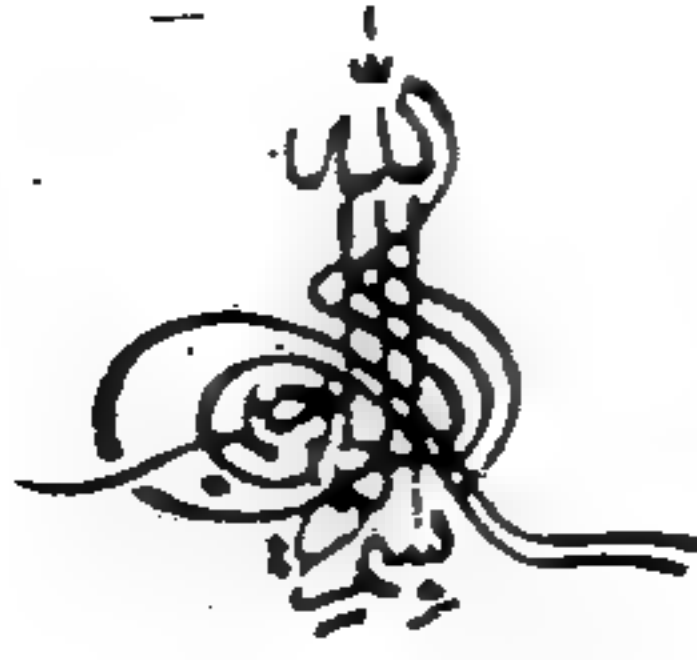
شیطان کا تسلّط

النحل آیت ۹۸ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۴

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ اُسے اُن لوگوں پر تسلّط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ اس کا زور تو انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے اور اس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔

۱۲

کافر کا کردار اور اُسؐ سے سلوک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام اور ایمان میں فرق

الحجرات آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۲۶

یہ بدوی کہتے ہیں کہ " ہم ایمان لائے " ان سے کہو تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ " ہم مطیع ہو گئے " ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے - اگر تم اللہ اور اُس کے رسُول کی فرمانبرداری اختیار کر لو تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ کرے گا ، یقیناً اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحیم ہے - حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسُول پر ایمان لائے ، پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا - وہی سچے لوگ ہیں -

بسم اللہ الرحمن الرحیم
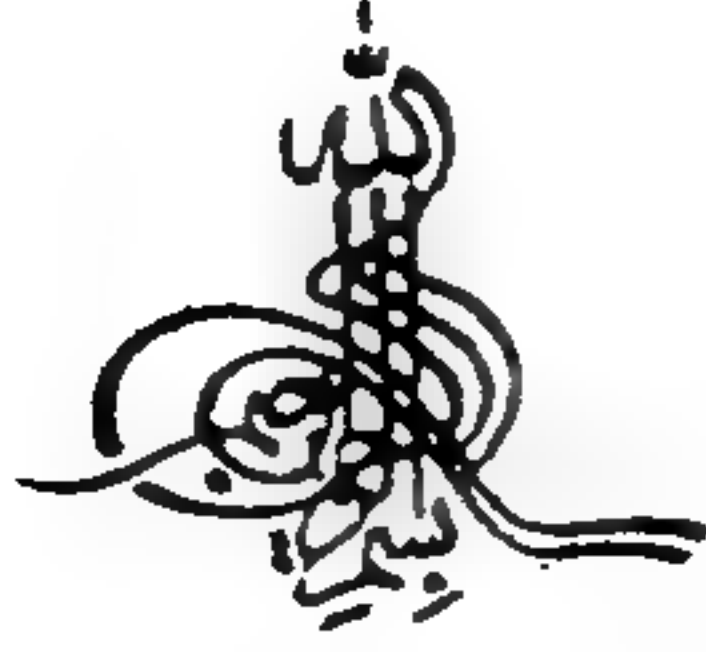
مومن کو کافر پر فوقیت

حٰمٓ السّجدۃ آیت ۴۰ - پارہ ۲۴

جو لوگ ہماری آیات کو اُلٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھُپے ہُوئے نہیں ہیں۔ خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہو گا؟ کرتے رہو جو کچھ تم چاہو، تمہاری ساری حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

الجاثیۃ آیت ۲۱ - پارہ ۲۵

کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے کہ اُن کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے؟ بہت بُرے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔

الملک آیت ۲۲ - پارہ ۲۹

بھلا سوچو، جو شخص مُنہ اوندھائے چل رہا ہو وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ جو سر اُٹھائے سیدھا ایک ہموار سڑک پر چل رہا ہو؟

القلم آیت ۳۴ تا ۳۶ - پارہ ۲۹

یقیناً خُدا ترس لوگوں کے لیے اُن کے رب کے ہاں نعمت بھری جنّتیں ہیں۔ کیا ہم فرماں برداروں کا حال مجرموں کا سا کر دیں؟ تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ تُم کیسے حکم لگاتے ہو؟

فاطر آیت ۱۹ تا ۲۳ - پارہ ۲۲

اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہے۔ نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہیں۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور دُھوپ کی تپش ایک جیسی ہے اور نہ زندے اور مُردے مساوی ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے سُنواتا ہے، مگر (اے نبیؐ) تم اُن لوگوں کو نہیں سُنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔ تم بس ایک خبردار کرنے والے ہو۔

القصص آیت ۶۱ - پارہ ۲۰

بھلا وُہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو اور وہ اُسے پانے والا ہو کبھی اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف حیاتِ دُنیا کا سروسامان دے دیا ہو اور پھر وہ قیامت کے روز سزا کے لیے پیش کیا جانے والا ہو ؟

السجدۃ آیت ۱۸ - پارہ ۲۱

بھلا کہیں یہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص مومن ہو وہ اُس شخص کی طرح ہو جائے جو فاسق ہو ؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

الزُّمر آیت ۹ - پارہ ۲۳

(کیا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اُس شخص کی) جو مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں کھڑا رہتا اور سجدے کرتا ہے۔ آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت سے اُمید لگاتا ہے ؟ ان سے پُوچھو کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں ؟ نصیحت تو عقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں۔

الزُّمر آیت ۲۹ - پارہ ۲۳

اللہ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک شخص تو وہ ہے جس کی ملکیت میں بہت سے کج خُلق آقا شریک ہیں جو اسے اپنی اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دوسرا شخص پُورا کا پُورا ایک ہی آقا کا غلام ہے۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے ؟ — الحمدللہ، مگر اکثر لوگ نادانی میں پڑے ہُوئے ہیں۔

المؤمن آیت ۵۸ - پارہ ۲۴

اور یہ نہیں ہو سکتا کہ اندھا اور بینا یکساں ہو جائے اور ایمان دار و صالح اور بدکار برابر ٹھہریں مگر تم لوگ کم ہی کچھ سمجھتے ہو۔

الانعام آیت ۵۰ - پارہ ۷

اے محمدؐ، ان سے کہو، "مَیں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ مَیں غیب کا علم رکھتا ہُوں، اور نہ یہ کہتا ہُوں کہ مَیں فرشتہ ہُوں۔ مَیں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔" پھر ان سے پُوچھو، کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں ؟ کیا تم غور نہیں کرتے ؟ ع

الانعام آیت ۱۲۲ تا ۱۲۳ - پارہ ۸

کیا وہ شخص جو پہلے مُردہ تھا، پھر ہم نے اُسے زندگی بخشی اور اس کو وہ روشنی عطا

کی جس کے اُجالے میں لوگوں کے درمیان زندگی کی راہ طے کرتا ہے۔ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہُوا ہو۔ اور کسی طرح ان سے نکلتا نہ ہو؟ کافروں کے لیے تو اسی طرح ان کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں، اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے لوگوں کو جرائم کا مرتکب بنایا کہ وہاں اپنے مکروفریب کا جال پھیلائیں۔ دراصل وہ اپنے مکروفریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔

هُود آیت ۲۴۔ پارہ ۱۲

ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک آدمی تو ہو اندھا بہرا اور دوسرا ہو دیکھنے اور سُننے والا، کیا یہ دونوں یکساں ہو سکتے ہیں؟ کیا تم (اس مثال سے) کوئی سبق نہیں لیتے؟ ع

الرَّعد آیت ۱۹ تا ۲۲۔ پارہ ۱۳

بھلا یہ کس طرح ممکن ہے کہ وہ شخص جو تمہارے رب کی اس کتاب کو جو اس نے تم پر نازل کی ہے حق جانتا ہے، اور وہ شخص جو اس حقیقت کی طرف سے اندھا ہے، دونوں یکساں ہو جائیں؟ نصیحت تو دانش مند لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں اور ان کا طرزِ عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں، اُسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے اُن کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ انہیں برقرار رکھتے ہیں۔ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں اُن سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے۔ اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیے ہوئے رزق سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے۔

صٓ آیت ۲۸۔ پارہ ۲۳

کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور ان کو جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں یکساں کر دیں؟ کیا متّقیوں کو ہم فاجروں جیسا کر دیں؟

مُحمّد آیت ۱۴ تا ۱۵۔ پارہ ۲۶

بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک صاف وصریح ہدایت پر ہو، وہ اُن لوگوں کی طرح ہو جائے جن کے لیے اُن کا بُرا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہے اور وہ اپنی خواہشات کے پیرو بن گئے ہیں؟ پرہیزگاروں کے لیے جس جنّت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ اس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی نتھرے ہُوئے پانی کی، نہریں

بہہ رہی ہوں گی ایسے دُودھ کی جس کے مزے میں ذرا فرق نہ آیا ہوگا۔ نہریں بہہ رہی ہوں گی ایسی شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی، نہریں بہہ رہی ہوں گی صاف شفاف شہد کی۔ اُس میں اُن کے لیے ہر طرح کے پھل ہوں گے اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش۔ (کیا وہ شخص جس کے حصّہ میں یہ جنّت آنے والی ہے) اُن لوگوں کی طرح ہوسکتا ہے جو جہنّم میں ہمیشہ رہیں گے اور جنھیں ایسا گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں تک کاٹ دے گا؟

آل عمران آیت ۱۶۲ تا ۱۶۳ - پارہ ۴

بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جو شخص ہمیشہ اللہ کی رضا پر چلنے والا ہو وہ اُس شخص کے سے کام کرے جو اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو اور جس کا آخری ٹھکانا جہنّم ہو جو بدترین ٹھکانا ہے؟ اللہ کے نزدیک دونوں قسم کے آدمیوں میں بدرجہا فرق ہے اور اللہ سب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔

الحشر آیت ۲۰ - پارہ ۲۸

دوزخ میں جانے والے اور جنّت میں جانے والے کبھی یکساں نہیں ہوسکتے۔ جنّت میں جانے والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔

المائدۃ آیت ۱۰۰ - پارہ ۷

اے پیغمبرؐ، ان سے کہہ دو کہ پاک اور ناپاک بہر حال یکساں نہیں ہیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو، پس اے لوگو! جو عقل رکھتے ہو، اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو، اُمید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔

التوبۃ آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خُدا کے خوف اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک وادی کی کھوکھلی بے ثبات کگر پر اُٹھائی اور وہ اسے لے کر سیدھی جہنّم کی آگ میں جاگری؟ ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

کافر اور مومن کے کردار میں فرق

محمد آیت ۳۔ پارہ ۲۶

یہ اس لیے کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان لانے والوں نے اُس حق کی پیروی کی جو اُن کے رب کی طرف سے آیا ہے۔ اس طرح اللہ لوگوں کو ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت بتائے دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کافر تاریخ سے سبق نہیں سیکھتے

الحج آیت ۴۶ - پارہ ۱۷

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے ؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ، مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کافر اور مومن کا انجام

محمد آیت ۱۱ تا ۱۲ - پارہ ۲۶

یہ اس لیے کہ ایمان لانے والوں کا حامی و ناصر اللہ ہے اور کافروں کا حامی و ناصر کوئی نہیں۔ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ اُن جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور کفر کرنے والے بس دُنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں۔ جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں اور اُن کا آخری ٹھکانا جہنم ہے۔

مومن کی مغفرت

الحدید آیت ۲۸ تا ۲۹۔ پارہ ۲۷

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔ (تم کو یہ روش اختیار کرنی چاہیے) تاکہ اہلِ کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر ان کا کوئی اجارہ نہیں ہے۔ اور یہ کہ اللہ کا فضل اس کے اپنے ہی ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

قیامت کے دِن مومن یا کافر سے تعلق

التحریم آیت ۱۰۔ پارہ ۲۸

اللہ کافروں کے معاملہ میں نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے۔ وہ ہمارے دو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، مگر انہوں نے اپنے ان شوہروں سے خیانت کی اور وہ اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی نہ کام آسکے۔ دونوں سے کہہ دیا گیا کہ جاؤ آگ میں جلنے والوں کے ساتھ تم بھی چلی جاؤ۔

التحریم آیت ۱۱۔ پارہ ۲۸

اور اہلِ ایمان کے معاملہ میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے۔ جب کہ اُس نے دُعا کی: "اے میرے رب، میرے لیے اپنے ہاں جنّت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے بچالے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے۔"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کافروں سے سلوک

القلم آیت ۷ تا ۹ - پارہ ۲۹

تمہارا ربّ اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، اور وُہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔ لہٰذا تم ان جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم مداہنت کرو تو یہ بھی مداہنت کریں۔

الدھر آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ، ہم نے ہی تم پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے، لہٰذا تم اپنے ربّ کے حکم پر صبر کرو، اور ان میں سے کسی بدعمل یا منکرِ حق کی بات نہ مانو۔

الفرقان آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۹

اگر ہم چاہتے تو ایک ایک بستی میں ایک ایک نذیر اُٹھا کھڑا کرتے۔ پس اے نبیؐ، کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ جہادِ کبیر کرو۔

ھود آیت ۴۵ تا ۴۷ - پارہ ۱۲

نوحؑ نے اپنے ربّ کو پکارا۔ کہا : "اے ربّ، میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچّا ہے اور تُو سب حاکموں سے بڑا اور بہتر حاکم ہے" —— جواب میں ارشاد ہوا : "اے نوحؑ، وُہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے، وُہ تو ایک بگڑا ہوا کام ہے۔ لہٰذا تُو اُس بات کی مجھ سے درخواست نہ کر جس کی حقیقت تُو نہیں جانتا، میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادان نہ بن جاؤ" —— نوحؑ نے فوراً عرض کیا : "اے میرے ربّ، مَیں تیری پناہ مانگتا ہوں اِس سے کہ وُہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تُو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو مَیں برباد ہو جاؤں گا۔"

ھُود آیت ۱۱۲ تا ۱۱۳ - پارہ ۱۲

پس اے محمدؐ ، تم اور تمہارے وہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان و طاعت کی طرف) پلٹ آئے ہیں، ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور دائرہ (دین) سے ذرا تجاوز نہ کرو۔ جو کچھ تم کر رہے ہو اس پر تمہارا رب نگاہ رکھتا ہے۔ ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنّم کی لپیٹ میں آ جاؤ گے اور تمہیں کوئی ایسا ولی و سرپرست نہ ملے گا جو خُدا سے تمہیں بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

الحجر آیت ۹۴ تا ۹۶ - پارہ ۱۴

پس اے نبیؐ جس چیز کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اسے ہانکے پکارے کہہ دو، اور شرک کرنے والوں کی ذرا پروا نہ کرو۔ تمہاری طرف سے ہم اِن مذاق اُڑانے والوں کی خبر لینے کے لیے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی خدا قرار دیتے ہیں۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

الانفال آیت ۶۱ تا ۶۲ من - پارہ ۱۰

اور اے نبیؐ، اگر دشمن صُلح و سلامتی کی طرف مائل ہو تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو، یقیناً وہی سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ دھوکے کی نیّت رکھتے ہوں تو تمہارے لیے اللہ کافی ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ - پارہ ۴

اے ایمان لانے والو! اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ ــ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اُٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وُہی ان کو محبوب ہے۔ ان کے دل کا بُغض ان کے مُنہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اُس سے شدید تر ہے۔ ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو (تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)۔ تم اُن سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبّت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کُتبِ آسمانی کو مانتے ہو۔ جب وہ تم سے مِلتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے بھی (تمہارے رسُول اور تمہاری کتاب کو) مان لیا ہے مگر جب جُدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف اُن کے غیظ و غضب کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنی اُنگلیاں چبانے لگتے ہیں۔ اُن سے کہہ دو کہ اپنے غصّہ میں آپ جل مرو، اللہ دلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۴۹ ۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اگر تم اُن لوگوں کے اشاروں پر چلو گے جنہوں نے کُفر کی راہ اختیار کی ہے تو وہ تم کو اُلٹا پھیر لے جائیں گے اور تم نامراد ہو جاؤ گے۔

الاحزاب آیت ۱ ۔ پارہ ۲۱

اے نبیؐ ، اللہ سے ڈرو ، اور کُفّار و منافقین کی اطاعت نہ کرو، حقیقت میں علیم اور حکیم تو اللہ ہی ہے۔

الاحزاب آیت ۴۸ ۔ پارہ ۲۲

اور ہرگز نہ دبو کُفّار و منافقین سے ، کوئی پروا نہ کرو ان کی اذیت رسانی کی اور بھروسا کر لو اللہ پر ، اللہ ہی اِس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اُس کے سپرد کر دے۔

التوبۃ آیت ۱ تا ۲ ۔ پارہ ۱۰

اعلانِ برأت ہے اللہ اور اس کے رسُولؐ کی طرف سے جن سے تم نے معاہدے کیے تھے۔ پس تم لوگ ملک میں چار مہینے اور چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور یہ کہ اللہ منکرینِ حق کو رُسوا کرنے والا ہے۔

التوبۃ آیت ۳ تا ۴ ۔ پارہ ۱۰

اطلاعِ عام ہے اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی طرف سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مشرکین سے بری الذمہ ہے اور اُس کا رسُول بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کر لو تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے اور جو مُنہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اے نبیؐ ، انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوشخبری سُنا دو بجز اُن مُشرکین کے جن سے تم نے مُعاہدے کیے پھر انہوں نے اپنے عہد کو پُورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی ، تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مُدّتِ معاہدہ تک وفا کرو کیونکہ اللہ مُتقیوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

التوبۃ آیت ۵ تا ۷ ۔ پارہ ۱۰

پس جب حرام مہینے گزر جائیں تو مُشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں اُن کی خبر لینے کے لیے بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں ، اور زکوٰۃ دیں تو اُنہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر مُشرکین میں سے

کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سُنے) تو اُسے پناہ دے دو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے۔ پھر اس کے مامن تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیئے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

ان مُشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسُول کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہوسکتا ہے۔ بجز اُن لوگوں کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی اُن کے ساتھ سیدھے رہو۔ کیونکہ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

التوبۃ آیت ۲۸ ۔ پارہ ۱۰

اے ایمان والو، مُشرکین ناپاک ہیں۔ لہٰذا اس سال کے بعد یہ مسجدِ حرام کے قریب نہ پھٹکنے پائیں اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اللہ علیم و حکیم ہے۔

التوبۃ آیت ۴۲ تا ۴۶ ۔ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، اگر فائدہ سہل الحصُول ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تمہارے پیچھے چلنے پر آمادہ ہو جاتے مگر اُن پر تو یہ راستہ بہت کٹھن ہوگیا۔ اب وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو یقیناً تمہارے ساتھ چلتے۔ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ اللہ خُوب جانتا ہے کہ وہ جھُوٹے ہیں۔

اے نبیؐ، اللہ تمہیں معاف کرے، تُم نے اُنہیں کیوں رخصت دے دی؟ (تمہیں چاہیئے تھا کہ خود رخصت نہ دیتے) تاکہ تم پر کھُل جاتا کہ کون لوگ سچّے ہیں اور جھُوٹوں کو بھی تُم جان لیتے۔ جو لوگ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو کبھی تُم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ اُنہیں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔ اللہ متقیوں کو خُوب جانتا ہے۔ ایسی درخواستیں تو صرف وُہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے۔ جن کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں متردّد ہو رہے ہیں۔

اگر واقعی اُن کا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو وہ اس کے لیے کچھ تیاری کرتے، لیکن اللہ کو اُن کا اُٹھنا پسند ہی نہ تھا اس لیے اُس نے اُنہیں سُست کر دیا اور کہہ دیا کہ بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔

التّوبة آیت ۸۴ تا ۸۹ - پارہ ۱۰

اور آئندہ اُن میں سے جو کوئی مرے اُس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اُس کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسُولؐ کے ساتھ کُفر کیا ہے اور وُہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔ اُن کی مالداری اور اُن کی کثرتِ اولاد تُم کو دھوکے میں نہ ڈالے اللہ نے تو ارادہ کر لیا ہے کہ اس مال و اولاد کے ذریعہ سے ان کو اسی دُنیا میں سزا دے اور اُن کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

جب کبھی کوئی سوُرۃ اس مضمون کی نازل ہوئی کہ اللہ کو مانو اور اسکے رسول کیساتھ مل کر جہاد کرو تو تم نے دیکھا کہ جو لوگ اُن میں سے صاحبِ مقدرت تھے وہی تم سے درخواست کرنے لگے کہ انہیں جہاد کی شرکت سے معاف رکھا جائے اور اُنہوں نے کہا کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ ان لوگوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور اُن کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا گیا، اس لیے اُن کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بخلاف اس کے رسُولؐ نے اور ان لوگوں نے جو رسُولؐ کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور اب ساری بھلائیاں انہی کے لیے ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے عظیم الشان کامیابی۔

التّوبة آیت ۱۱۴ - پارہ ۱۱

ابراہیمؑ نے اپنے باپ کے لیے جو دعائے مغفرت کی تھی وہ تو اُس وعدے کی وجہ سے تھی جو اُس نے اپنے باپ سے کیا تھا، مگر جب اُس پر یہ بات کھُل گئی کہ اُس کا باپ خُدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے بے زار ہو گیا۔ حق یہ ہے کہ ابراہیمؑ بڑا رقیق القلب و خُدا ترس اور بُردبار آدمی تھا۔

رفاقت کا معیار

الجاثیۃ آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۲۵

ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں - اور متقیوں کا ساتھی اللہ ہے۔ یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت اُن لوگوں کے لیے جو یقین لائیں ۔

الانعام آیت ۵۲ - پارہ ۷

اور جو لوگ اپنے رب کو رات دن پکارتے ہیں اور اُس کی خوشنودی کی طلب میں لگے ہوتے ہیں انہیں اپنے سے دُور نہ پھینکو، اُن کے حساب میں سے کسی چیز کا بار تم پر نہیں ہے، اور تمہارے حساب میں سے کسی چیز کا بار اُن پر نہیں۔ اس پر بھی اگر تم اُنہیں دُور پھینکو گے تو ظالموں میں شمار ہو گے۔

الانفال آیت ۱ من - پارہ ۹

پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرو۔ اگر تم مومن ہو۔

الانفال آیت ٦۲ تا ٦۳ - پارہ ۱۰

...... وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے تمہاری تائید کی اور مومنوں کے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیے۔ تم رُوئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر ڈالتے تو اُن لوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے ....

الانفال آیت ۷۲ من - پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں

لڑائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور اُن کی مدد کی وہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں۔

النّسآء آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ - پارہ ۵

اور جو منافق اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں اُنہیں یہ مژدہ سُنادو کہ اُن کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔ کیا یہ لوگ عزّت کی طلب میں اُن کے پاس جاتے ہیں؟ حالانکہ عزّت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

النّسآء آیت ۱۴۴ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو۔ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجت دے دو؟

المجادلة آیت ۲۲ رکوع - پارہ ۲۸

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبّت کرتے ہیں جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہلِ خاندان، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک رُوح عطا کر کے اُن کو قوّت بخشی ہے .... وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں - خبردار رہو - اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

المآئدة آیت ۵۵ - پارہ ۶

تمہارے رفیق تو حقیقت میں صرف اللہ اور اللہ کا رسُولؐ اور وہ اہلِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جُھکنے والے ہیں۔

المآئدة آیت ۵۶ - پارہ ۶

اور جو اللہ اور اُس کے رسُولؐ اور اہلِ ایمان کو اپنا رفیق بنائے اُسے معلوم ہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔

المآئدة آیت ۵۷ تا ۵۸ - پارہ ۶

اے ایمان لانے والو! تمہارے پیش رو اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنا لیا ہے، انہیں اور دوسرے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناؤ۔ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ جب تم نماز کے لیے مُنادی کرتے ہو تو وہ اُس کا مذاق اُڑاتے اور اس سے کھیلتے ہیں ـــــ اس کی وجہ یہ ہے کہ

وہ عقل نہیں رکھتے۔

الممتحنة آیت ۱ تا ۴۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کے لیے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم اُن کے ساتھ دوستی کی طرح ڈالتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس کو ماننے سے وہ انکار کر چکے ہیں۔ اور اُن کی روش یہ ہے کہ رسولؐ کو اور خود تم کو صرف اس قصور پر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب، اللہ پر ایمان لائے ہو۔ تم چھُپا کر اُن کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو اعلانیہ کرتے ہو۔ ہر چیز کو مَیں خوب جانتا ہُوں۔ جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے وُہ یقیناً راہِ راست سے بھٹک گیا، اُن کا رویّہ تو یہ ہے کہ اگر تم پر قابو پا جائیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ اور زبان سے تمہیں آزار دیں۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد۔ اُس روز اللہ تمہارے درمیان جُدائی ڈال دے گا اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

تم لوگوں کے لیے ابراہیمؑ اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے، کہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا: "ہم تم سے اور تمہارے اُن معبُودوں سے جن کو تم خُدا کو چھوڑ کر پُوجتے ہو قطعی بے زار ہیں۔ ہم نے تم سے کُفر کیا، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت ہو گئی اور بَیر پڑ گیا جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔" مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مستثنیٰ ہے) کہ "مَیں آپ کے لیے مغفرت کی درخواست ضرور کروں گا اور اللہ سے آپ کے لیے کچھُ حاصل کر لینا میرے بس میں نہیں ہے" (اور ابراہیمؑ و اصحاب ابراہیمؑ کی دعا یہ تھی کہ) اے ہمارے رب تیرے ہی اُوپر ہم نے بھروسا کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا اور تیرے ہی حضور ہم نے پلٹنا ہے۔

الممتحنة آیت ۸ تا ۹۔ پارہ ۲۸

اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم اُن لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو، جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی ہے۔ اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند

کرتا ہے۔ وہ تمہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم اُن لوگوں سے دوستی کرو جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے اور تمہیں گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ اُن سے جو لوگ دوستی کریں وہی ظالم ہیں۔

التوبۃ آیت ۱۶۔ پارہ ۱۰

کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے۔ حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جنہوں نے (اس کی راہ میں) جاں فشانی کی اور اللہ اور رسُولؐ اور مومنین کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔

التوبۃ آیت ۲۳۔ پارہ ۱۰

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کُفر کو ترجیح دیں۔ تم میں سے جو اُن کو رفیق بنائیں گے وہی ظالم ہوں گے۔

التوبۃ آیت ۷۱۔ پارہ ۱۰

مومن مرد، مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسُولؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

التوبۃ آیت ۱۱۹۔ پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

کافروں سے دوستی

الجاثیۃ آیت ۱۸ - پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اے نبیؐ، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے۔ لہٰذا تم اسی پر چلو اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

ھود آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۲

اِن ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنّم کی لپیٹ میں آجاؤ گے اور تمہیں کوئی ایسا ولی و سرپرست نہ ملے گا جو خدا سے تمہیں بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

النسآء آیت ۸۹ - پارہ ۵

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اُسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہٰذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آجائیں، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤ انہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔

النسآء آیت ۱۴۴ تا ۱۴۶ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجّت دے دو۔ یقین جانو کہ منافق جہنّم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ جو اُن میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لیں اور اللہ کا دامن تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر دیں۔ ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو ضرور اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔

آلِ عمران آیت ۲۸ - پارہ ۳

مومنین اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق اور دوست ہرگز نہ بنائیں۔ جو ایسا

کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں یہ معاف ہے کہ تم اُن کے ظُلم سے بچنے کے لیے بظاہر ایسا طرزِ عمل اختیار کر جاؤ۔ مگر اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور تمہیں اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۱۸۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اُٹھانے میں نہیں چُوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی ان کو محبوب ہے۔ اُن کے دل کا بُغض ان کے مُنہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھُپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو (تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)۔

آلِ عمران آیت ۱۱۹۔ پارہ ۴

تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وُہ تُم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کُتب آسمانی کو مانتے ہو۔ جب وُہ تُم سے مِلتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے بھی (تمہارے رسُولؐ اور تمہاری کتاب کو) مان لیا ہے، مگر جب جُدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف اُن کے غیظ و غضب کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں ——— ان سے کہہ دو کہ اپنے غصّہ میں آپ جل مرو، اللہ دلوں کے چھُپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۲۰۔ پارہ ۴

تمہارا بھلا ہوتا ہے تو ان کو بُرا معلوم ہوتا ہے، اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس پر حاوی ہے۔ ع

المجادلۃ آیت ۱۴ تا ۱۹۔ پارہ ۲۸

کیا تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جنہوں نے دوست بنایا ہے ایک ایسے گروہ کو جو اللہ کا مغضوب ہے؟ وہ نہ تمہارے ہیں اور نہ اُن کے، اور وُہ جان بُوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب مہیّا کر رکھا ہے، بڑے ہی بُرے کرتُوت ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس پر ان کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔ اللہ سے بچانے کے لیے نہ ان کے مال کچھ کام آئیں گے نہ اُن کی اولاد۔ وُہ دوزخ کے یار ہیں، اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ جس روز اللہ ان سب کو اُٹھائے گا، وُہ اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے

کھاتے ہیں اور اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے کہ اس سے ان کا کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان لو، وہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں۔ شیطان اُن پر مُسلط ہو چکا ہے اور اُس نے خُدا کی یاد اُن کے دل سے بُھلا دی ہے۔ وہ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو، شیطان کی پارٹی والے ہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

المجادلة آیت ۲۲ من۔ پارہ ۲۸

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسُولؐ کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ اُن کے باپ ہوں، اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہلِ خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک رُوح عطا کر کے اِن کو قُوت بخشی ہے .... وُہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو۔ اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

المائدة آیت ۵۱۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناؤ، یہ آپس ہی میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی پھر انہی میں ہے، یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی راہ نمائی سے محروم کر دیتا ہے۔

المائدة آیت ۵۷۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہارے پیشرو اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنا لیا ہے، اُنہیں اور دوسرے کافروں کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناؤ۔ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

المائدة آیت ۸۰۔ پارہ ۶

آج تُم ان میں بکثرت ایسے لوگ دیکھتے ہو جو (اہلِ کتاب کے مقابلے میں) کُفار کی حمایت اور رفاقت کرتے ہیں۔ یقیناً بہت بُرا انجام ہے جس کی تیاری اُن کے نفسوں نے اُن کے لیے کی ہے، اللہ اُن پر غضبناک ہو گیا ہے اور وُہ دائمی عذاب میں مُبتلا ہونے والے ہیں۔

المائدة آیت ۸۱۔ پارہ ۶

اگر فی الواقع یہ لوگ اللہ اور پیغمبرؐ اور اُس چیز کے ماننے والے ہوتے جو پیغمبرؐ پر نازل ہُوئی تھی تو کبھی (اہلِ ایمان کے مقابلے میں) کافروں کو اپنا رفیق نہ بناتے۔ مگر ان میں سے تو بیشتر لوگ خُدا کی اطاعت سے نکل چکے ہیں۔

الممتحنة آیت ۱۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تُم میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم اُن کے ساتھ دوستی کی

طرح ڈالتے ہو، حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس کو ماننے سے وہ انکار کر چکے ہیں اور اُن کی روش یہ ہے کہ رسُولؐ کو اور خُود تم کو صرف اس قصُور پر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے ربّ، اللہ پر ایمان لائے ہو تم چُھپا کر اُن کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ جو کچھ تم چُھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو، ہر چیز کو مَیں خُوب جانتا ہُوں۔ جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے وہ یقیناً راہِ راست سے بھٹک گیا۔

الممتحنة آیت ۲۔ پارہ ۲۸

اُن کا رویّہ تو یہ ہے کہ اگر تم پر قابُو پا جائیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ اور زبان سے تمہیں آزار دیں۔ وُہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

الممتحنة آیت ۳۔ پارہ ۲۸

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی، نہ تمہاری اولاد۔ اُس روز اللہ تمہارے درمیان جُدائی ڈال دے گا اور وُہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

الممتحنة آیت ۴۔ پارہ ۲۸

تم لوگوں کے لیے ابراہیمؑ اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے کہ اُنہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا "ہم تم سے اور ان معبُودوں سے جن کو تم خُدا کو چھوڑ کر پُوجتے ہو قطعی بیزار ہیں، ہم نے تم سے کُفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت ہو گئی اور بَیر پڑ گیا جب تک اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔" مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مُستثنیٰ ہے) کہ "مَیں آپ کے لیے مغفرت کی درخواست ضرور کروں گا، اور اللہ سے آپ کے لیے کچھ حاصل کر لینا میرے بس میں نہیں ہے" (اور ابراہیمؑ اور اصحابِ ابراہیمؑ کی دُعا یہ تھی کہ) "اے ہمارے ربّ، تیرے ہی اُوپر ہم نے بھروسا کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجُوع کر لیا اور تیرے ہی حضُور ہمیں پلٹنا ہے۔"

الممتحنة آیت ۶۔ پارہ ۲۸

ان ہی لوگوں (ابراہیمؑ اور اصحابِ ابراہیمؑ) کے طرزِ عمل میں تمہارے لیے اور ہر شخص کے لیے اچھا نمونہ ہے جو اللہ اور روزِ آخر کا اُمیدوار ہو۔ اس سے کوئی منحرف ہو تو اللہ بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے۔

الممتحنة آیت ۷۔ پارہ ۲۸

بعید نہیں کہ اللہ کبھی تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان محبت ڈال دے جن سے آج تم نے دُشمنی مول لی ہے۔ اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور وُہ غفور و رحیم ہے۔

الممتحنة آیت ۸ تا ۹۔ پارہ ۲۸

اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ

کرو جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ وہ تمہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے دوستی کرو جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دُوسرے کی مدد کی ہے۔ اُن سے جو لوگ دوستی کریں، وُہی ظالم ہیں۔

الممتحنة آیت ۱۳۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے، جو آخرت سے اسی طرح مایُوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایُوس ہیں۔

التّحریم آیت ۱۰ من۔ پارہ ۲۸

اللہ کافروں کے معاملہ میں نوحؑ اور لُوطؑ کی بیویوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے۔ وہ ہمارے دُو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، مگر اُنہوں نے اپنے اِن شوہروں سے خیانت کی اور وہ اللہ کے مقابلے میں اُن کے کچُھ بھی نہ کام آسکے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منافق اور فاسق کی نمازِ جنازہ

التوبۃ آیت ۸۴ - پارہ ۱۰

اور آئندہ ان میں سے جو کوئی مرے اس کی نمازِ جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اُس کی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔

۱۳

توبہ
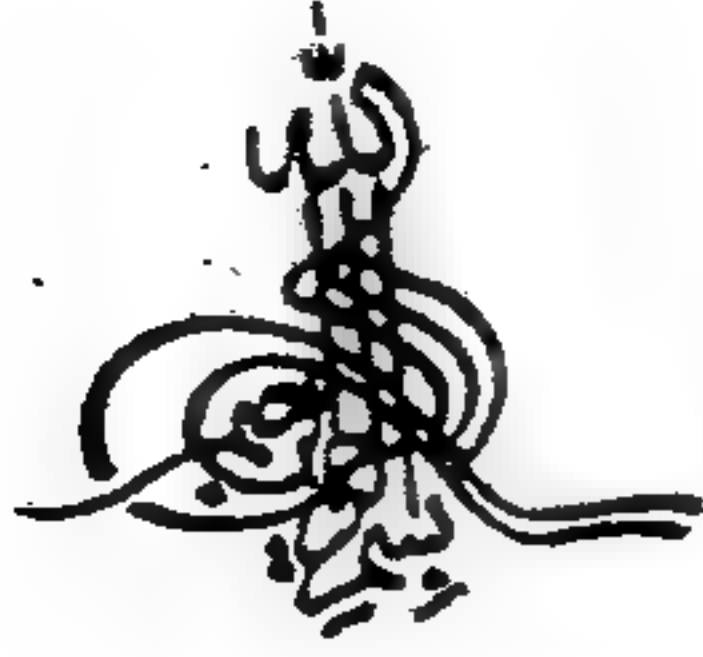
نفس کی حقیقت

یُوسُف آیت ۵۳۔ پارہ ۱۳

"مَیں کچھ اپنے نفس کی برائت نہیں کر رہا ہوں۔ نفس تو بدی پر اکساتا ہی ہے، اِلّا یہ کہ کسی پر میرے رب کی رحمت ہو، بے شک میرا رب بڑا غفور و رحیم ہے۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
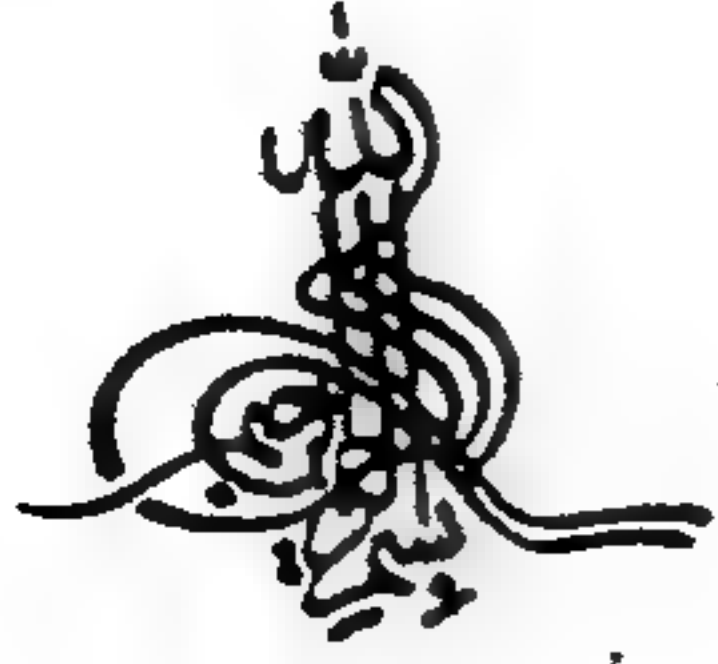
خواہشِ نفس

ص آیت ۲۶ - پارہ ۲۳

(ہم نے اس سے کہا) "اے داؤدؑ ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تُو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہشِ نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں یقیناً اُن کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ یوم الحساب کو بھول گئے۔"
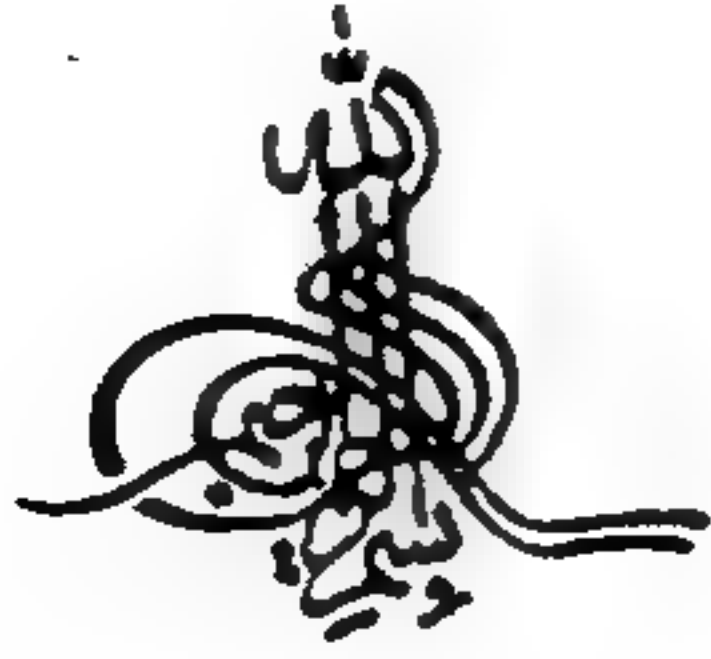
خواہشات کی پیروی

الجاثیۃ آیت ۱۸۔ پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اے نبیؐ، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے۔ لہٰذا تم اسی پر چلو اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

الجاثیۃ آیت ۲۳۔ پارہ ۲۵

پھر کیا تم نے کبھی اُس شخص کے حال پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا خدا بنا لیا اور اللہ نے علم کے باوجود اُسے گمراہی میں پھینک دیا اور اُس کے دل اور کانوں پر مُہر لگادی۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا؟ اللہ کے بعد اب اور کون ہے جو اُسے ہدایت دے؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟

الکھف آیت ۲۸ ۔ پارہ ۱۵

کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی اختیار کرلی ہے اور جس کا طریقِ کار افراط اور تفریط پر مبنی ہے۔

مریم آیت ۵۹۔ پارہ ۱۶

پھر ان کے بعد وہ ناخلف لوگ اُن کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کی، پس قریب ہے کہ وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں۔

المؤمنون آیت ۷۱۔ پارہ ۱۸

اور حق اگر کہیں اُن کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہو جاتا ـــــ نہیں بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر اُن کے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ذکر سے مُنہ موڑ رہے ہیں۔

الفرقان آیت ۴۳ تا ۴۴ - پارہ ۱۹

کبھی تم نے اس شخص کے حال پر غور کیا ہے جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا خدا بنا لیا ہو؟
کیا تم ایسے شخص کو راہِ راست پر لانے کا ذمّہ لے سکتے ہو؟
کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سُنتے اور سمجھتے ہیں؟ یہ تو جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی گئے گزرے۔

القصص آیت ۴۹ تا ۵۰ - پارہ ۲۰

(اے نبیؐ) ان سے کہو "اچھا تو لاؤ اللہ کی طرف سے کوئی کتاب جو اُن دونوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو۔ اگر تم سچے ہو۔ میں اُس کی پیروی کروں گا۔"
اب اگر وہ تمہارا یہ مطالبہ پورا نہیں کرتے تو سمجھ لو کہ دراصل یہ اپنی خواہشات کے پیرو ہیں۔ اور اُس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو خدائی ہدایت کے بغیر اپنی خواہشات کی پیروی کرے۔ اللہ ایسے ظالموں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا۔

الرّوم آیت ۲۹ - پارہ ۲۱

مگر یہ ظالم بے سمجھے بُوجھے اپنے تخیّلات کے پیچھے چل پڑے ہیں۔ اب کون اُس شخص کو راستہ دکھا سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو۔ ایسے لوگوں کا تو کوئی مددگار نہیں ہوسکتا۔

الانعام آیت ۱۵۰ - پارہ ۸

ان سے کہو کہ "لاؤ اپنے وہ گواہ جو اس بات کی شہادت دیں کہ اللہ ہی نے اِن چیزوں کو حرام کیا ہے۔" پھر اگر وہ شہادت دے دیں تو تم ان کے ساتھ شہادت نہ دینا اور ہرگز ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے، اور جو آخرت کے مُنکر ہیں اور جو دُوسروں کو اپنے ربّ کا ہمسر بناتے ہیں۔ ع

الرّعد آیت ۳۷ - پارہ ۱۳

اسی ہدایت کے ساتھ ہم نے یہ فرمانِ عربی تم پر نازل کیا ہے۔ اب اگر تم نے اس علم کے باوجود جو تمہارے پاس آچکا ہے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تمہارا حامی و مددگار ہے اور نہ کوئی اس کی پکڑ سے تم کو بچا سکتا ہے۔

مُحَمَّد آیت ۱۶ - پارہ ۲۶

اِن میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر تمہاری بات سُنتے ہیں اور پھر جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن لوگوں سے جنہیں علم کی نعمت بخشی گئی ہے پُوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی انہوں نے کیا کہا تھا؟ یہ وہ لوگ

ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے ٹھپّہ لگا دیا ہے اور یہ اپنی خواہشات کے پیرو بنے ہوتے ہیں۔

النّسآء آیت ۲۷۔ پارہ ۵

ہاں، اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے، مگر جو لوگ خود اپنی خواہشاتِ نفس کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے ہٹ کر دُور نکل جاؤ۔

النّسآء آیت ۱۳۵۔ پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو، اگرچہ انصاف اور تمہاری گواہی کی زد تمہاری اپنی ذات یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریقِ معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے۔ لہٰذا اپنی خواہشِ نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔ اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

النّجم آیت ۲۳ تا ۲۵۔ پارہ ۲۷

دراصل یہ کچھ نہیں ہیں مگر بس چند نام جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ محض وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہشاتِ نفس کے مُرید بنے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اُن کے رب کی طرف سے اُن کے پاس ہدایت آ چکی ہے۔ کیا انسان جو کچھ چاہے اُس کے لیے وُہی حق ہے؟ دُنیا اور آخرت کا مالک تو اللہ ہی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسودگی میں خدا کو بھول جانا

الفرقان آیت ۱۷ تا ۱۸ - پارہ ۱۸

اور وہی دن ہوگا جب کہ (تمہارا رب) ان لوگوں کو بھی گھیر لائے گا اور ان کے ان معبودوں کو بھی بلائے گا، جنہیں یہ اللہ کو چھوڑ کر پوج رہے ہیں، پھر وہ اُن سے پُوچھے گا: "کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود راہِ راست سے بھٹک گئے تھے۔" وہ عرض کریں گے: "پاک ہے آپ کی ذات ہماری تو یہ بھی مجال نہ تھی کہ آپ کے سوا کسی کو اپنا مولیٰ بنائیں مگر آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامانِ زندگی دیا حتیٰ کہ یہ سبق بھول گئے اور شامت زدہ ہو کر رہے۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کی رحمت سے مایوسی

العنکبوت آیت ۲۳- پارہ ۲۰

جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

الزّمر آیت ۵۳ - پارہ ۲۴

(اے نبیؐ) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وہ تو غفورٌ رحیم ہے۔

یُوسُف آیت ۸۷- پارہ ۱۳

(حضرت یعقوبؑ نے فرمایا) میرے بچو! جاکر یوسفؑ اور اس کے بھائی کی کچھ ٹوہ لگاؤ، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، اس کی رحمت سے تو بس کافر ہی مایوس ہُوا کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

توبہ

الشوریٰ آیت ۲۵ - پارہ ۲۵

وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور بُرائیوں سے درگزر کرتا ہے، حالانکہ تم لوگوں کے سب افعال کا اُسے علم ہے۔

الشوریٰ آیت ۴۷ - پارہ ۲۵

مان لو اپنے رب کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

القلم آیت ۴۸ - پارہ ۲۹

پس اپنے رب کا فیصلہ صادر ہونے تک صبر کرو اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو جاؤ، جب اس نے پکارا تھا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

مریم آیت ۵۹ تا ۶۰ - پارہ ۱۶

پھر ان کے بعد وہ ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کی، پس قریب ہے کہ وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں۔ البتہ جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عملی اختیار کرلیں وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہ ہوگی۔

طٰہٰ آیت ۸۱ تا ۸۲ - پارہ ۱۶

کھاؤ ہمارا دیا ہوا پاک رزق اور اسے کھا کر سرکشی نہ کرو، ورنہ تم پر میرا غضب ٹوٹ پڑے گا اور جس پر میرا غضب ٹوٹ پڑے گا اور جس پر میرا غضب ٹوٹا وہ پھر گر کر ہی رہا۔ البتہ جو توبہ کرلے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھا چلتا رہے اس کے لیے میں بہت درگزر کرنے والا ہوں۔

المؤمنون آیت ۱۱۸ - پارہ ۱۸

اے محمدؐ، کہو "میرے رب درگزر فرما، اور رحم کر اور تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔" ع

الفرقان آیت ۶۸ تا ۷۰ - پارہ ۱۹

جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں ــــ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا، قیامت کے روز اُس کو مکرّر عذاب دیا جائے گا اور اسی میں وہ ہمیشہ ذلّت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اِلّا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفورٌ رّحیم ہے۔

الفرقان آیت ۷۱ - پارہ ۱۹

جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

النّمل آیت ۱۰ ا من تا ۱۱ - پارہ ۱۹

"اے مُوسیٰ، ڈرو نہیں۔ میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے، اِلّا یہ کہ کسی نے قصور کیا ہو۔ پھر اگر بُرائی کے بعد اُس نے بھلائی سے (اپنے فعل کو) بدل لیا تو مَیں معاف کرنے والا مہربان ہُوں۔

النّمل آیت ۴۶ - پارہ ۱۹

صالحؑ نے کہا "اے میری قوم کے لوگو، بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے کیوں جلدی مچاتے ہو؟ کیوں نہیں اللہ سے مغفرت طلب کرتے؟ شاید کہ تم پر رحم فرمایا جائے؟

القصص آیت ۶۷ - پارہ ۲۰

البتّہ جس نے آج توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے وُہی یہ توقّع کر سکتا ہے کہ وہاں فلاح پانے والوں میں سے ہو گا۔

الزُّمر آیت ۵۳ - پارہ ۲۴

(اے نبیؐ) کہہ دو کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفورٌ رّحیم ہے۔

الزُّمر آیت ۵۴ تا ۵۸ - پارہ ۲۴

پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جاؤ اُس کے قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے۔ اور پیروی اختیار کرو اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہترین

پہلو کی، قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ بعد میں کوئی شخص کہے "افسوس میری اُس تقصیر پر جو مَیں اللہ کی جناب میں کرتا رہا۔ بلکہ مَیں تو اُلٹا مذاق اُڑانے والوں میں شامل تھا" یا کہے "کاش اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو مَیں بھی مُتّقیوں میں سے ہوتا" یا عذاب دیکھ کر کہے۔ "کاش مجھے ایک موقعہ اور مل جائے اور مَیں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں"

المؤمن آیت ۵۵ - پارہ ۲۴

پس اے نبیؐ صبر کرو، اللہ کا وعدہ برحق ہے، اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

المؤمن آیت ۵۶ ختم - پارہ ۲۴

بس اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ دیکھتا اور سُنتا ہے۔

الأنعام آیت ۵۴ - پارہ ۷

جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو "تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے رب نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ یہ اس کا رحم و کرم ہی ہے کہ اگر تم میں سے کوئی نادانی کے ساتھ کسی بُرائی کا ارتکاب کر بیٹھا ہو پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو وہ اُسے معاف کر دیتا ہے اور نرمی سے کام لیتا ہے۔"

الاعراف آیت ۱۵۳ - پارہ ۹

اور جو لوگ بُرے عمل کریں پھر توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً اس توبہ اور ایمان کے بعد تیرا رب درگزر اور رحم فرمانے والا ہے۔

ھُود آیت ۳ - پارہ ۱۱

اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مدّتِ خاص تک تم کو اچھا سامانِ زندگی دے گا اور ہر صاحبِ فضل کو اس کا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر تم مُنہ پھیرتے ہو تو مَیں تمہارے حق میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہُوں۔

ھُود آیت ۹۰ - پارہ ۱۲

دیکھو! اپنے رب سے معافی مانگو اور اس کی طرف پلٹ آؤ، بے شک میرا رب رحیم ہے اور اپنی مخلوق سے محبّت رکھتا ہے۔

ھُود آیت ۱۱۷ - پارہ ۱۲

تیرا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے حالانکہ ان کے باشندے اصلاح

کرنے والے ہوں۔

النّحل آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹ - پارہ ۱۴

وہ چیزیں ہم نے خاص طور پر یہودیوں کے لیے حرام کی تھیں جن کا ذکر ہم اس سے پہلے تم سے کر چکے ہیں۔ اور یہ اُن پر ہمارا ظُلم نہ تھا بلکہ اُن کا اپنا ہی ظلم تھا جو وہ اپنے اُوپر کر رہے تھے۔ البتّہ جن لوگوں نے جہالت کی بنا پر بُرا عمل کیا اور پھر توبہ کر کے اپنے عمل کی اصلاح کر لی تو یقیناً توبہ و اصلاح کے بعد تیرا رب اُن کے لیے غفور اور رحیم ہے۔ ع

بنی اسرائیل آیت ۲۵ من - پارہ ۱۵

اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کے لیے درگزر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبّہ ہو کر بندگی کے رویّے کی طرف پلٹ آئیں۔

المُزّمّل آیت ۲۰ من - پارہ ۲۹

پس جتنا قرآن بآسانی پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے۔ اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

محمّد آیت ۱۹ - پارہ ۲۶

پس اے نبیؐ، خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے اور معافی مانگو اپنے قصور کے لیے بھی اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی۔ اللہ تمہاری سرگرمیوں کو بھی جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانے سے بھی واقف ہے۔

الانفال آیت ۳۳ - پارہ ۹

اُس وقت تو اللہ اُن پر عذاب کرنے والا نہ تھا جب کہ تو اُن کے درمیان موجود تھا۔ اور نہ اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے دے۔

النّساء آیت ۱۷ - پارہ ۴

ہاں یہ جان لو کہ اللہ پر توبہ کی قبولیت کا حق اُنھی لوگوں کے لیے ہے جو نادانی کی وجہ سے کوئی بُرا فعل کر گزرتے ہیں اور اس کے بعد جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر اللہ اپنی نظرِ عنایت سے پھر متوجہ ہو جاتا ہے اور اللہ ساری باتوں کی خبر رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

النساء آیت ۱۸ - پارہ ۴

مگر توبہ اُن لوگوں کے لیے نہیں ہے جو بُرے کام کیے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی مَوت کا وقت آجاتا ہے اس وقت وہ کہتا ہے کہ اب مَیں نے توبہ کی۔ اور اسی طرح توبہ اُن کے لیے بھی نہیں ہے جو مرتے دم تک کافر رہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے تو ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

النساء آیت ۱۱۰ تا ۱۱۱ - پارہ ۵

اگر کوئی شخص بُرا فعل کر گزرے یا اپنے نفس پر ظُلم کر جائے اور اس کے بعد اللہ سے درگزر کی درخواست کرے تو اللہ کو درگزر کرنے والا اور رحیم پائے گا۔ مگر جو برائی کمائے تو اس کی یہ کمائی اس کے لیے وبال ہوگی۔ اللہ کو سب باتوں کی خبر ہے .....

النساء آیت ۱۴۵ تا ۱۴۶ - پارہ ۵

یقین جانو کہ منافق جہنّم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو اُن کا مددگار نہ پاؤ گے۔ البتّہ جو اُن میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کرلیں اور اللہ کا دامن تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر دیں، ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو ضرور اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔

آلِ عمران آیت ۸۷ تا ۸۹ - پارہ ۳

اُن کے (ظالموں کے) ظُلم کا صحیح بدلہ یہی ہے کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی پھٹکار ہے، اسی حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے، نہ ان کی سزا میں تخفیف ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی، البتّہ وہ لوگ بچ جائیں گے جو اس کے بعد توبہ کرکے اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کرلیں، اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۳۵ تا ۱۳۶ - پارہ ۴

اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام اُن سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کرکے وہ اپنے اُوپر ظُلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اُس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔ کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گُناہ معاف کرسکتا ہو۔ اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی جزا اُن کے رب کے پاس یہ ہے کہ وہ اُن کو معاف کر دے گا اور ایسے باغوں میں انہیں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے۔

النُّور آیت ۳۱ من - پارہ ۱۸

اے مومنو، تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

المائدة آیت ۳۹ - پارہ ۶

پھر جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کرلے تو اللہ کی نظرِ عنایت پھر اس پر مائل ہو جائے گی، اللہ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

التحریم آیت ۸ من - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے توبہ کرو، خالص توبہ، بعید نہیں کہ اللہ تمہاری بُرائیاں تم سے دُور کر دے اور تمہیں ایسی جنّتوں میں داخل فرما دے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

التَّوبة آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۱۰

کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ (مُشرکین) قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمہّ داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ اُن ہی کی طرف سے ہُوئی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کُفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

التَّوبة آیت ۱۰۲ تا ۱۰۴ - پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کا عمل مخلوط ہے، کچھ نیک ہے اور کچھ بد۔ بعید نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبیؐ، تم ان کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو اور (نیکی کی راہ میں) انہیں بڑھاؤ، اور ان کے حق میں دُعائے رحمت کرو کیونکہ تمہاری دُعا ان کے لیے وجہِ تسکین ہوگی، اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خیرات کو قبولیت عطا فرماتا ہے، اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گناہوں سے بچنا

الشوریٰ آیت ۳۶ تا ۳۸ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی ہے۔ وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصّہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں۔ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں۔ ہم نے جو کچھ بھی رزق اُنہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فاطر آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۲

لوگو، اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے۔ لہٰذا دُنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔ درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے پیروؤں کو اپنی راہ پر اس لیے بُلا رہا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

یٰس آیت ۶۰ تا ۶۱ - پارہ ۲۳

آدم کے بچّو، کیا مَیں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرو، وہ تمہارا کھُلا دشمن ہے، اور میری ہی بندگی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے؟

لُقمان آیت ۱۷ تا ۱۹ - پارہ ۲۱

(اور لُقمان نے کہا تھا کہ) "بیٹا، نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر، اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے، اور لوگوں سے

مُنہ پھیر کر بات نہ کر، نہ زمین میں اکڑ کر چل، اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر، اور اپنی آواز ذرا پست رکھ، سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔"

الانعام آیت ۱۲۰ - پارہ ۸

تم کھُلے گناہوں سے بھی بچو اور چھُپے گناہوں سے بھی، جو لوگ گناہ کر رہے ہیں وہ اپنی اس کمائی کا بدلہ پاکر رہیں گے۔

الاعراف آیت ۳۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام ــــ خواہ کھُلے ہوں یا چھُپے ــــ اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو (کہ وہ حقیقت میں اُسی نے فرمائی ہے)۔

النحل آیت ۹۰ - پارہ ۱۴

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم سبق لو۔

الحج آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۱۷

بعض لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں حالانکہ اُس کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا ہے کہ جو اس کو دوست بنائے گا اُسے وہ گمراہ کر کے چھوڑے گا اور عذابِ جہنم کا راستہ دکھائے گا۔

النساء آیت ۳۱ - پارہ ۵

اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی بُرائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

النجم آیت ۳۱ تا ۳۲ من - پارہ ۲۷

اور زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے تاکہ اللہ برائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے اور اُن لوگوں کو اچھی جزا سے نوازے جنہوں نے نیک رویّہ اختیار کیا ہے جو بڑے بڑے گناہوں اور کھُلے کھُلے قبیح افعال سے پرہیز کرتے ہیں،

اِلّا یہ کہ کچھ قصور اُن سے سرزد ہو جائے ۔

النُّور آیت ۲۱ - پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو ۔ اس کی پیروی کوئی کرے گا تو وہ اُسے فحش اور بدی ہی کا حکم دے گا ۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کا رحم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہ ہو سکتا ۔ مگر اللہ ہی ہے جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سُننے والا اور جاننے والا ہے ۔

موت سے پہلے ایمان

الشوریٰ آیت ۴۷۔ پارہ ۲۵

مان لو اپنے ربّ کی بات قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

المؤمنون آیت ۹۹ تا ۱۰۰۔ پارہ ۱۸

(یہ لوگ اپنی کرنی سے باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی تو کہنا شروع کرے گا کہ: "اے میرے رب، مجھے اُسی دُنیا میں واپس بھیج دیجیے جسے مَیں چھوڑ آیا ہُوں، اُمید ہے کہ اب مَیں نیک عمل کروں گا"۔۔۔۔۔ ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہے جو وُہ بَک رہا ہے۔ اب ان سب (مرنے والوں) کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دُوسری زندگی کے دن تک۔

الرُّوم آیت ۴۳ تا ۴۴۔ پارہ ۲۱

پس (اے نبیؐ) اپنا رُخ مضبوطی کے ساتھ جما دو اس دینِ راست کی سمت میں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹل جانے کی کوئی صُورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن لوگ پھٹ کر ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے جس نے کفر کیا ہے۔ اُس کے کُفر کا وبال اُسی پر ہے اور جن لوگوں نے نیک عمل کیا ہے وہ اپنے ہی لیے فلاح کا راستہ صاف کر رہے ہیں۔

السّجدۃ آیت ۲۸ تا ۲۹۔ پارہ ۲۱

یہ لوگ کہتے ہیں کہ: "یہ فیصلہ کب ہوگا اگر تم سچّے ہو؟" ان سے کہو "فیصلے کے دن ایمان لانا اُن لوگوں کے لیے کچھ بھی نافع نہ ہوگا جنہوں نے کُفر کیا ہے اور پھر اُن کو کوئی مُہلت نہ ملے گی۔"

المومن آیت ۸۴ تا ۸۵ - پارہ ۲۴

جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو پکار اُٹھے کہ ہم نے مان لیا اللہ وحدہٗ لاشریک کو اور ہم انکار کرتے ہیں اُن سب معبُودوں کا جنہیں ہم شریک ٹھیراتے تھے۔ مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان اُن کے لیے کچھ بھی نافع نہ ہوسکتا تھا، کیونکہ یہی اللہ کا مقرر ضابطہ ہے جو ہمیشہ اس کے بندوں میں جاری رہا ہے، اور اس وقت کافر لوگ خسارے میں پڑ گئے۔ ع

الانعام آیت ۱۵۸ - پارہ ۸

کیا اب لوگ اس کے منتظر ہیں کہ اُن کے سامنے فرشتے آکھڑے ہوں یا تمہارا رب خود آجائے، یا تمہارے رب کی بعض صریح نشانیاں نمودار ہوجائیں؟ جس روز تمہارے رب کی بعض مخصوص نشانیاں نمودار ہوجائیں گی پھر کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان کچھ فائدہ نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی ہو۔ اے محمدؐ ان سے کہہ دو کہ اچھا تم انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

یُونس آیت ۹۰ تا ۹۲ - پارہ ۱۱

اور ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار لے گئے۔ پھر فرعون اور اس کے لشکر ظلم اور زیادتی کی غرض سے ان کے پیچھے چلے ـــــــ حتیٰ کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو بول اُٹھا: "میں نے مان لیا کہ خداوندِ حقیقی اُس کے سوا کوئی نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے، اور میں بھی سرِ اطاعت جھکا دینے والوں میں سے ہوں (جواب دیا گیا) "اب ایمان لاتا ہے! حالانکہ اس سے پہلے تک تُو نافرمانی کرتا رہا اور فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا۔ اب تو ہم صرف تیری لاش ہی کو بچائیں گے تاکہ تُو بعد کی نسلوں کے لیے نشانِ عبرت بنے اگرچہ بہت سے انسان ایسے ہیں جو ہماری نشانیوں سے غفلت برتتے ہیں۔" ع

محمد آیت ۱۸ - پارہ ۲۶

اب کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے؟ اُس کی علامات تو آچکی ہیں۔ جب وہ خود آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت قبول کرنے کا کونسا موقع باقی رہ جائے گا۔

۱۴

نیک بندوں کے اوصاف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نیکی

الانعام آیت ۱۲۶تا ۱۲۷ - پارہ ۸

حالانکہ یہ راستہ تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے اور اس کے نشانات اُن لوگوں کے لیے واضح کر دیے گئے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے اور وہ اُن کا سرپرست ہے اُس صحیح طرزِ عمل کی وجہ سے جو انہوں نے اختیار کیا۔

الانعام آیت ۱۶۰ - پارہ ۸

جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اُس کے لیے دس گُنا اجر ہے، اور جو بدی لے کر آئے گا اُس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا اس نے قصور کیا ہے، اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

الاعراف آیت ۴۲ - پارہ ۸

جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام کیے ہیں —— اور اس باب میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق ذمہ دار ٹھہراتے ہیں —— وہ اہلِ جنّت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

البقرۃ آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دِل سے مانے اور اللہ کی محبّت میں اپنا دِل پسند مال، رشتہ داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متّقی ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۹۵ - پارہ ۲

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔

النساء آیت ۱۲۴ - پارہ ۵

اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، تو ایسے ہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہ ہونے پائے گی۔

النساء آیت ۱۷۳ - پارہ ۶

اُس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر نیک طرزِ عمل اختیار کیا ہے اپنے اجر پُورے پُورے پائیں گے اور اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا، اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبّر کیا ہے ان کو اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی اور مددگاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ان میں سے کسی کو بھی وہ وہاں نہ پائیں گے۔

المائدۃ آیت ۸۴ تا ۸۶ پارہ ۷

اور وہ کہتے ہیں کہ "آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اُسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے"؟ اُن کے اس قول کی وجہ سے اللہ نے اُن کو ایسی جنّتیں عطا کیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے نیک رویّہ اختیار کرنے والوں کے لیے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اُنہیں جھٹلایا، تو وہ جہنّم کے مستحق ہیں۔ ع۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
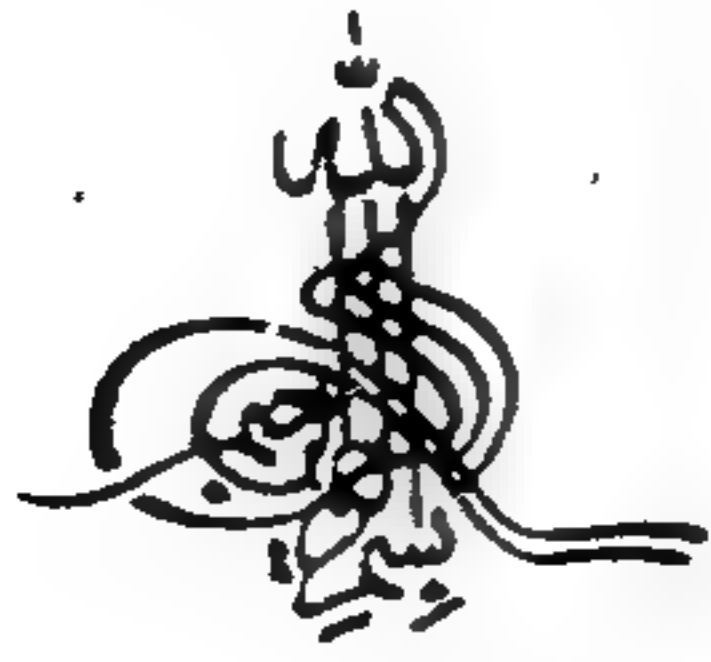
نیک لوگ

حٰمٓ السجدة آیت ۳۰ تا ۳۲ - پارہ ۲۴

جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے ، یقیناً اُن پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ " نہ ڈرو ، نہ غم کرو ، اور خوش ہو جاؤ اُس جنّت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ۔ ہم اس دُنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی ، وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنّا کرو گے وہ تمہاری ہوگی ، یہ ہے سامانِ ضیافت اُس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ۔"

حٰمٓ السجدة آیت ۳۳ - پارہ ۲۴

اور اُس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بُلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مُسلمان ہوں ۔

الشّورٰی آیت ۲۲ من - پارہ ۲۵

بخلاف اس کے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ جنّت کے گلستانوں میں ہوں گے ، جو کچھ بھی وہ چاہیں گے ، اپنے رب کے ہاں پائیں گے ، یہی بڑا فضل ہے ۔

الشّورٰی آیت ۲۶ من - پارہ ۲۵

وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دُعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے ان کو اور زیادہ دیتا ہے ۔

الشّورٰی آیت ۳۶ تا ۳۹ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے ، اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی - وہ اُن لوگوں کے لیے

ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں، جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور اُن کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے۔

ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں ــــــ

الزُّخرُف آیت ۶۸ تا ۷۰۔ پارہ ۲۵

اُس روز اُن لوگوں سے جو ہماری آیات پر ایمان لائے تھے اور مطیع فرمان بن کر رہے تھے کہا جائے گا کہ "اے میرے بندو، آج تمہارے لیے کوئی خوف نہیں اور نہ تمہیں کوئی غم لاحق ہوگا۔ داخل ہو جاؤ جنّت میں تم اور تمہاری بیویاں، خوش بخوش داخل ہو جاؤ"

الدخان آیت ۵۱ تا ۵۳۔ پارہ ۲۵

خدا ترس لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں، حریر و دیبا کے لباس پہنے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

الجاثیۃ آیت ۱۴ تا ۱۵۔ پارہ ۲۵

اے نبیؐ، ایمان لانے والوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے بُرے دن آنے کا کوئی اندیشہ نہیں رکھتے، اُن کی حرکتوں پر درگزر سے کام لیں تاکہ اللہ خود ایک گروہ کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لیے کرے گا، اور جو بُرائی کرے گا وہ آپ ہی اس کا خمیازہ بھگتے گا۔ پھر جانا تو سب کو اپنے رب ہی کی طرف ہے۔

الجاثیۃ آیت ۱۸۔ پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اے نبیؐ، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے۔ لہٰذا تم اُسی پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتّباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

الجاثیۃ آیت ۳۰۔ پارہ ۲۵

پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور نیک عمل کرتے رہے تھے انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔

الملک آیت ۱۲ - پارہ ۲۹

جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر۔

الحاقۃ آیت ۱۹ تا ۲۴ - پارہ ۲۹

اُس وقت جس کا نامۂ اعمال اُس کے سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا "لو دیکھو، پڑھو میرا نامۂ اعمال، مَیں سمجھتا تھا کہ مجھے ضرور اپنا حساب ملنے والا ہے"۔ پس وہ دل پسند عیش میں ہوگا، عالی مقام جنّت میں، جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے (ایسے لوگوں سے کہا جائے گا) مزے سے کھاؤ اور پیو اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم نے گزرے ہُوئے دنوں میں کیے ہیں۔

المعارج آیت ۱۹ تا ۲۵ - پارہ ۲۹

انسان کم ہمت پیدا ہُوا ہے۔ جب اس پر (انسان پر) مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے۔ اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں، جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں، جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرّر حق ہے۔

المعارج آیت ۲۶ تا ۳۴ - پارہ ۲۹

جو روزِ جزا کو برحق مانتے ہیں۔

جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں، کیونکہ اُن کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو۔ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ عورتوں کے جن سے محفوظ نہ رکھنے میں اُن پر کوئی ملامت نہیں، البتّہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ــــــ، جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔ جو اپنی گواہیوں میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

المدّثر آیت ۵۳ تا ۵۶ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔ ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرلے۔ اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے اِلّا یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے۔ وہ اس کا حق دار ہے کہ اس سے تقویٰ کیا جائے اور وہ اُس کا اہل ہے کہ (تقویٰ) کرنے والوں کو بخش دے۔

الدّھر آیت ۷ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

یہ وہ لوگ ہوں گے جو (دُنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی، اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ، ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالےٰ انہیں اُس دن کے شر سے بچالے گا اور اُنہیں تازگی وسُرور بخشے گا۔

المُرسَلت آیت ۴۱ تا ۴۵ - پارہ ۲۹

متّقی لوگ آج سایوں اور چشموں میں ہیں اور جو پھل وہ چاہیں (ان کے لیے حاضر ہیں)۔ کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کرتے رہے ہو۔ ہم نیک لوگوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

النّٰزِعٰت آیت ۴۰ تا ۴۱ - پارہ ۳۰

اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بُری خواہشات سے باز رکھا تھا جنّت اُس کا ٹھکانا ہوگی۔

الانفطار آیت ۱۳ - پارہ ۳۰

یقیناً نیک لوگ مزے میں ہوں گے۔

المطففین آیت ۳۴ تا ۳۶ - پارہ ۳۰

آج ایمان لانے والے کفار پر ہنس رہے ہیں، مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہیں، مل گیا نا کافروں کو اُن حرکتوں کا ثواب جو وہ کیا کرتے تھے۔ ۶

الانشقاق آیت ۲۵ - پارہ ۳۰

البتہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں اُن کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

الاعلیٰ آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۳۰

فلاح پاگیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

التّین آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۳۰

ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا، پھر اُسے اُلٹا پھیر کر ہم نے سب نیچوں سے نیچا کر دیا، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے

کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

العصر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۳۰

انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے، اور نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

اَلْبَیِّنَۃ آیت ۵ - پارہ ۳۰

اور اُن کو اُس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دِین کو اُس کے لیے خالص کر کے، بالکل یکسُو ہو کر، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و دُرست دِین ہے۔

اَلْبَیِّنَۃ آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۳۰

جو لوگ ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، وہ یقیناً بہترین خلائق ہیں۔ اُن کی جزا اُن کے رب کے ہاں دائمی قیام کی جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہُوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ کچھ ہے اُس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو۔

قٓ آیت ۳۱ تا ۳۴ - پارہ ۲۶

اور جنّت مُتّقین کے قریب لے آئی جائے گی، کچھ بھی دُور نہ ہوگی۔ ارشاد ہوگا "یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اُس شخص کے لیے جو بہت رجوع کرنے والا اور بڑی نگہداشت کرنے والا تھا، جو بے دیکھے رحمٰن سے ڈرتا تھا اور جو دلِ گرویدہ لیے ہوئے آیا ہے داخل ہو جاؤ جنّت میں سلامتی کے ساتھ"۔

سَبَا آیت ۳۷ - پارہ ۲۲

یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہم سے قریب کرتی ہو۔ ہاں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے عمل کی دُہری جزا ہے، اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے۔

الذّٰریٰت آیت ۱۵ تا ۱۹ - پارہ ۲۶

البتہ متّقی لوگ اُس روز باغوں اور چشموں میں ہوں گے، جو کچھ ان کا رب انہیں دے گا اُسے خوشی خوشی لے رہے ہوں گے۔ وہ اُس دن کے آنے سے پہلے نیکو کار تھے، راتوں کو کم ہی سوتے تھے، پھر وہی رات کے پچھلے پہروں میں معافی مانگتے تھے، اور اُن کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم کے لیے۔

اَلطُّور آیت ۲۱ - پارہ ۲۷

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُن کی اولاد بھی کسی درجۂ ایمان میں اُن کے نقشِ قدم پر چلی ہے ان کی اُس اولاد کو بھی ہم (جنّت میں) اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور اُن کے عمل میں کوئی گھاٹا اُن کو نہ دیں گے۔ ہر شخص اپنے کسب کے عوض رہن ہے۔

اَلطُّور آیت ۲۶ تا ۲۸ - پارہ ۲۷

(مُتّقی لوگ) یہ کہیں گے کہ ہم پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے تھے، آخر کار اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہَوا کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم پچھلی زندگی میں اُسی سے دُعائیں مانگتے تھے، وہ واقعی بڑا ہی محسن اور رحیم ہے۔

الفجر آیت ۲۷ تا ۳۰ - پارہ ۳۰

(دوسری طرف ارشاد ہوگا) اے نفسِ مطمئن، چل اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تُو (اپنے انجامِ نیک سے) خُوش (اور اپنے رب کے نزدیک) پسندیدہ ہے۔ شامل ہو جا میرے (نیک) بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنّت میں۔

اَلبَلَد آیت ۱۱ تا ۱۸ - پارہ ۳۰

مگر اُس نے (انسان نے) دُشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمّت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دُشوار گُزار گھاٹی؟ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا یا فاقے کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔ پھر (اس کے ساتھ یہ کہ) آدمی ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر (اور خلقِ خُدا پر) رحم کی تلقین کی۔ یہ لوگ ہیں دائیں بازو والے۔

اَلشَّمس آیت ۷ تا ۱۰ - پارہ ۳۰

اور نفسِ انسانی کی اور اس ذات کی قسم جس نے اُسے ہموار کیا پھر اُس کی بدی اور اُس کی پرہیزگاری اس پر الہام کر دی، یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامُراد ہُوا وہ جس نے اُس کو دبا دیا۔

اَللَّیل آیت ۴ تا ۷ - پارہ ۳۰

درحقیقت تم لوگوں کی کوششیں مختلف قسم کی ہیں تو جس نے (راہِ خُدا میں) مال دیا اور (خُدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا اور بھلائی کو سچ مانا، اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔

اللّیل آیت ۱۲ تا ۲۱ - پارہ ۳۰

بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے۔ اور در حقیقت آخرت اور دُنیا کے ہم ہی مالک ہیں پس مَیں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جُھلسے گا مگر وہ انتہائی بدبخت جس نے جھٹلایا اور مُنہ پھیرا۔ اور اُس سے دُور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا احسان نہیں ہے جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔ وہ تو صرف اپنے ربِّ برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے اور ضرور وہ (اس سے) خوش ہو گا۔

فاطِر آیت ۷ - پارہ ۲۲

جو لوگ کُفر کریں گے اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائیں گے نیک عمل کریں گے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فاطِر آیت ۱۸ ابن - پارہ ۲۲

(اے نبیؐ) تم صرف ان لوگوں کو مُتنبّہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

فاطِر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے کُھلے اور چُھپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہو گا (اس تجارت میں اُنھوں نے سب کچھ اس لیے کھپایا ہے) تاکہ اللہ اُن کے اجر پُورے کے پُورے اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے ان کو عطا فرمائے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور قدردان ہے۔

فاطِر آیت ۳۲ - پارہ ۲۲

پھر ہم نے اُس کتاب کا وارث بنا دیا اُن لوگوں کو جنہیں ہم نے (اس وراثت کے لیے) اپنے بندوں سے چُن لیا۔ اب کوئی تو ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی بیچ کی راس ہے اور کوئی اللہ کے اذن سے نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے۔ یہی بہت بڑا فضل ہے۔

یٰس آیت ۱۱ - پارہ ۲۲

تم تو اسی شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور بے دیکھے خدائے

رحمان سے ڈرے۔ اُسے مغفرت اور اجر کریم کی بشارت دے دو۔

القمر آیت ۵۴ تا ۵۵ - پارہ ۲۷

نافرمانی سے پرہیز کرنے والے یقیناً باغوں اور نہروں میں ہوں گے، سچی عزت کی جگہ، بڑے ذی اقتدار بادشاہ کے قریب۔

الکہف آیت ۳۰ تا ۳۱ - پارہ ۱۵

رہے وہ لوگ جو مان لیں اور نیک عمل کریں، تو یقیناً ہم نیکوکار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے۔ ان کے لیے سدا بہار جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہاں وہ سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیے جائیں گے، باریک ریشم اور اطلس و دیبا کے سبز کپڑے پہنیں گے، اور اُونچی مسندوں پر تکیے لگا کر بیٹھیں گے۔ بہترین اجر اور اعلیٰ درجے کی جائے قیام ہے۔

الکہف آیت ۱۰۷ تا ۱۰۸ - پارہ ۱۶

البتّہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، ان کی میزبانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کبھی اُس جگہ سے نکل کر کہیں جانے کو اُن کا جی نہ چاہے گا۔

مریم آیت ۶۰ - پارہ ۱۶

البتّہ جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عملی اختیار کرلیں وہ جنّت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرّہ برابر حق تلفی نہ ہوگی۔

مریم آیت ۷۶ - پارہ ۱۶

اس کے برعکس جو لوگ راہِ راست اختیار کرتے ہیں۔ اللہ ان کی راست روی میں ترقی عطا فرماتا ہے اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک جزا اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

مریم آیت ۹۶ - پارہ ۱۶

یقیناً جو لوگ ایمان لائے ہیں اور عملِ صالح کر رہے ہیں عنقریب رحمان اُن کے لیے دلوں میں محبّت پیدا کر دے گا۔

طٰہٰ آیت ۷۴ تا ۷۶ - پارہ ۱۶

حقیقت یہ ہے کہ جو مُجرم بن کر اپنے رب کے حضور حاضر ہوگا اس کے لیے جہنّم ہے جس میں وہ نہ جیے گا نہ مرے گا۔ اور جو اس کے حضور مومن کی حیثیت سے حاضر ہوگا،

جس نے نیک عمل کیے ہوں گے، ایسے سب لوگوں کے لیے بلند درجے ہیں، سدا بہار باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے اس شخص کی جو پاکیزگی اختیار کرے۔

طٰهٰ آیت ۱۱۲ ۔ پارہ ۱۶

اور کسی ظلم یا حق تلفی کا خطرہ نہ ہوگا اُس شخص کو جو نیک عمل کرے اور اس کے ساتھ وہ مومن بھی ہو۔

طٰهٰ آیت ۱۲۳ تا ۱۲۴ ۔ پارہ ۱۶

اور فرمایا "تم دونوں (فریق یعنی انسان اور شیطان) یہاں سے اُتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے تو جو کوئی میری اُس ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ بھٹکے گا نہ بدبختی میں مُبتلا ہوگا اور جو میرے ذکر (درسِ نصیحت) سے مُنہ موڑے گا اُس کے لیے دُنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اُٹھائیں گے۔

الانبیآء آیت ۱۰۱ تا ۱۰۳ ۔ پارہ ۱۷

رہے وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہوگا، تو وہ یقیناً اُس سے دُور رکھے جائیں گے، اس کی سرسراہٹ تک نہ سُنیں گے۔ اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اپنی من بھاتی چیزوں کے درمیان رہیں گے۔ وہ انتہائی گھبراہٹ کا وقت اُن کو ذرا پریشان نہ کرے گا، اور ملائکہ بڑھ کر اُن کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے کہ "یہ تمہارا وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا"۔

الانبیآء آیت ۱۰۵ تا ۱۰۶ ۔ پارہ ۱۷

اور زبور میں ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے۔

المؤمنون آیت ۱ تا ۱۱ ۔ پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو:

اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ۔ لغویات سے دُور رہتے ہیں۔ زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں ۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں کے اور اُن عورتوں کے جو ان کی مِلکِ یمین میں ہوں کہ ان پر (محفوظ نہ رکھنے میں) وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں، البتہ جو اُس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں، اپنی امانتوں اور

اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں، اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ وہ وارث ہیں جو میراث میں فردوس پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

المؤمنون آیت ۵۷ تا ۶۱ - پارہ ۱۸

بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے اور سبقت کر کے انہیں پالینے والے تو درحقیقت وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں، جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں، جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے، اور جن کا حال یہ ہے کہ دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور دل ان کے اس خیال سے کانپتے رہتے ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

الفرقان آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۱۸

ان سے پوچھو، یہ انجام اچھا ہے یا وہ ابدی جنّت جس کا وعدہ خُدا ترس پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے؟ جو اُن کے عمل کی جزا اور اُن کے سفر کی آخری منزل ہوگی، جس میں اُن کی ہر خواہش پوری ہوگی، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، جس کا عطا کرنا تمہارے رب کے ذمّے ایک واجب الادا وعدہ ہے۔

الفرقان آیت ۶۳ تا ۷۱ - پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں جو دُعائیں کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، جہنّم کے عذاب سے ہم کو بچالے، اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے۔ وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔" جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بُخل، بلکہ اُن کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہُوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں ـــــ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا، قیامت کے روز اُس کو مُکرّر عذاب دیا جائے گا۔ اور اسی میں وہ ہمیشہ ذِلّت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اِلّا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفورٌ رحیم ہے۔ جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

الفرقان آیت ۷۲ - پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جو جھُوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر اُن کا

گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔

الفرقان آیت ۷۳۔ پارہ ۱۹

جنہیں اگر ان کے رب کی آیات سُنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔

الفرقان آیت ۷۴۔ پارہ ۱۹

جو دُعائیں مانگا کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔"

النّمل آیت ۵۹ ہن۔ پارہ ۱۹

(اے نبیؐ) کہو، حمد ہے اللہ کے لیے اور سلام اس کے اُن بندوں پر جنہیں اُس نے برگزیدہ کیا۔

النّمل آیت ۸۹ ۔ پارہ ۲۰

جو شخص بھلائی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس دن کے ہَول سے محفوظ ہوں گے۔

النّمل آیت ۹۱ تا ۹۲ ۔ پارہ ۲۰

(اے محمدؐ ان سے کہو) "مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں مُسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھ کر سُناؤں۔" اب جو ہدایت اختیار کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہو اُس سے کہدو کہ مَیں تو بس خبردار کر دینے والا ہوں۔

القصص آیت ۵۳ تا ۵۴ ۔ پارہ ۲۰

اور جب یہ اُن کو سُنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ "ہم اس پر ایمان لائے، یہ واقعی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، ہم تو پہلے ہی سے مسلم ہیں۔" یہ وُہ لوگ ہیں جنہیں اُن کا اجر دو بار دیا جائے گا اُس ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے دکھائی۔ وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

القصص آیت ۵۵ ۔ پارہ ۲۰

اور جب اُنہوں نے (اہلِ ایمان نے) بے ہُودہ بات سُنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہوگئے کہ "ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، تم کو سلام ہے، ہم جاہلوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔"

القصص آیت ۵۶ - پارہ ۲۰

اے نبیؐ تم جسے چاہو اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں۔

القصص آیت ۶۵ تا ۶۷ - پارہ ۲۰

اور (فراموش نہ کریں یہ لوگ) وہ دن جبکہ وہ ان کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ "جو رسول بھیجے گئے تھے انہیں تم نے کیا جواب دیا تھا؟" اُس وقت کوئی جواب ان کو نہ سوجھے گا اور نہ یہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ ہی سکیں گے۔ البتہ جس نے آج توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے وہی یہ توقع کر سکتا ہے کہ وہاں فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔

القصص آیت ۸۳ - پارہ ۲۰

وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لیے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں اور انجام کی بھلائی متّقین ہی کے لیے ہے۔

لقمٰن آیت ۲ تا ۵ - پارہ ۲۱

یہ کتابِ حکیم کی آیات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکوکار لوگوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

لقمان آیت ۸ - پارہ ۲۱

البتہ جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں، اُن کے لیے نعمت بھری جنّتیں ہیں۔

لقمان آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اُس نے فی الواقع ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

العنکبوت آیت ۷ - پارہ ۲۰

اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے ان کی بُرائیاں ہم اُن سے دُور کر دیں گے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دیں گے۔

العنکبوت آیت ۹ - پارہ ۲۰

اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے ہوں گے ان کو ہم ضرور صالحین میں داخل کریں گے۔

العنکبوت آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں۔ ان کو ہم جنّت کی بلند و بالا عمارتوں میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

العنکبوت آیت ۶۹ - پارہ ۲۱

جو لوگ ہماری خاطر مشقتیں برداشت کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکو کاروں ہی کے ساتھ ہے۔

الرُّوم آیت ۱۵ - پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ ایک باغ میں شاداں و فرحاں رکھے جائیں گے

السَّجدة آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۱

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں یہ آیات سُنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبّر نہیں کرتے۔ ان کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں، اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

السَّجدة آیت ۱۹ - پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کے لیے تو جنّتوں کی قیام گاہیں ہیں، ضیافت کے طور پر اُن کے اعمال کے بدلے میں۔

الزُّمَر آیت ۱۰ - پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں نیک رویّہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے اور خُدا کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

الزُّمَر آیت ۱۷ تا ۱۸ - پارہ ۲۳

بخلاف اس کے جن لوگوں نے طاغوت کی بندگی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کر لیا اُن کے لیے خوشخبری ہے۔ پس (اے نبیؐ) بشارت دے دو میرے اُن بندوں کو جو بات کو غور سے سُنتے ہیں اور اُس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے

ہدایت بخشی ہے اور یہی دانش مند ہیں۔

الزُّمَر آیت ۲۰ - پارہ ۲۳

البتّہ جو لوگ اپنے رب سے ڈر کر رہے اُن کے لیے بلند عمارتیں ہیں منزل پر منزل بنی ہوئی، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی - یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ کبھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

الزُّمَر آیت ۳۳ تا ۳۵ - پارہ ۲۴

اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جنھوں نے اُس کو سچ مانا وہی عذاب سے بچنے والے ہیں - انہیں اپنے رب کے ہاں وہ سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے - یہ ہے نیکی کرنے والوں کی جزا - تاکہ جو بدترین اعمال انہوں نے کیے تھے - انہیں اللہ اُن کے حساب سے ساقط کردے اور جو بہترین اعمال وہ کرتے رہے اُن کے لحاظ سے اُن کو اجر عطا فرمائے۔

الزُّمَر آیت ۶۱ - پارہ ۲۴

اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کیا ہے ان کے اسبابِ کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا، ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الزُّمَر آیت ۷۳ - پارہ ۲۴

اور جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے پرہیز کرتے تھے انہیں گروہ در گروہ جنّت کی طرف لے جایا جائے گا - یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے، اور اس کے دروازے پہلے ہی کھولے جا چکے ہوں گے، تو اس کے منتظمین ان سے کہیں گے کہ "سلام ہو تم پر، بہت اچھے رہے، داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے"

المؤمن آیت ۴۰ من - پارہ ۲۴

اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، ایسے سب لوگ جنّت میں داخل ہوں گے جہاں ان کو بے حساب رزق دیا جائے گا۔

الانعام آیت ۵۴ - پارہ ۷

جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو "تم پر سلامتی ہے - تمہارے رب نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے - یہ اس کا رحم و کرم ہی ہے کہ اگر تم میں سے کوئی نادانی کے ساتھ کسی بُرائی کا ارتکاب کر بیٹھا ہو پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو وہ اسے معاف کر دیتا ہے اور نرمی سے کام لیتا ہے"

الاَنعام آیت ۸۲-پارہ ۷

حقیقت میں تو امن انہی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا -ع

الاَنعام آیت ۱۲۵ تا ۱۲۷-پارہ ۸

پس (یہ حقیقت ہے) کہ جسے اللہ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہی میں ڈالنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے سینے کو تنگ کر دیتا ہے اور ایسا بھینچتا ہے کہ (اسلام کا تصوّر کرتے ہی) اُسے یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا اس کی رُوح آسمان کی طرف پرواز کر رہی ہے - اس طرح اللہ (حق سے فرار اور نفرت کی) ناپاکی ان لوگوں پر مسلّط کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے ، حالانکہ یہ راستہ تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے اور اس کے نشانات ان لوگوں کے لیے واضح کر دیے گئے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں - ان کے لیے اُن کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا سرپرست ہے اس صحیح طرزِ عمل کی وجہ سے جو انہوں نے اختیار کیا -

الاَنعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۳-پارہ ۸

اے محمدؐ ان سے کہو کہ آؤ مَیں تمہیں سُناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں :

۱- یہ کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو -

۲- اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو -

۳- اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو ، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے -

۴- اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھُلی ہوں یا چھُپی -

۵- اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ -

یہ باتیں ہیں جن کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے ، شاید کہ تم سمجھ بُوجھ سے کام لو -

۶- اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سنِ رُشد کو پہنچ جائے -

۷- اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو ، ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اُتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے امکان میں ہے -

۸- اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو -

۹- اور اللہ کے عہد کو پُورا کرو۔

اِن باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔

۱۰- نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے للذا تم اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اُس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کر دیں گے۔ یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے، شاید کہ تم کج روی سے بچو۔

الاعراف آیت ۴۲- پارہ ۸

بخلاف اس کے جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام کیے ہیں ـــ اور اس باب میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق ذمّہ دار ٹھہراتے ہیں۔ وہ اہلِ جنّت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

الاعراف آیت ۱۵۶ من- پارہ ۹

جواب میں ارشاد ہُوا "سزا تو مَیں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں، مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے، اور اُسے مَیں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو نافرمانی سے پرہیز کریں گے، زکوٰۃ دیں گے اور میری آیات پر ایمان لائیں گے"۔

الاعراف آیت ۱۷۰- پارہ ۹

جو لوگ کتاب کی پابندی کرتے ہیں اور جنہوں نے نماز قائم رکھی ہے، یقیناً ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

الاعراف آیت ۱۷۸- پارہ ۹

جسے اللہ ہدایت بخشے بس وہی راہِ راست پاتا ہے اور جس کو اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے وہی ناکام و نامراد ہو کر رہتا ہے۔

الاعراف آیت ۱۸۱- پارہ ۹

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق ہی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

یونس آیت ۹ تا ۱۰- پارہ ۱۱

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جو لوگ ایمان لائے (یعنی جنہوں نے اُن صداقتوں کو قبول کر لیا جو اس کتاب میں پیش کی گئی ہیں) اور نیک اعمال کرتے رہے انہیں اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے سیدھی راہ چلائے گا۔ نعمت بھری جنّتوں میں ان کے نیچے نہریں بہیں گی، وہاں ان کی صدا یہ ہوگی کہ "پاک ہے تُو اے خُدا"۔ اُن کی دُعا یہ ہوگی کہ "سلامتی

ہو" اور ان کی ہر بات کا خاتمہ اس پر ہو گا کہ "ساری تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے"۔ع

یُونُس آیت ۲۶ - پارہ ۱۱

جن لوگوں نے بھلائی کا طریقہ اختیار کیا ان کے لیے بھلائی ہے - اور مزید فضل - ان کے چہروں پر رُوسیاہی اور ذلت نہ چھائے گی - وہ جنّت کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے -

یُونُس آیت ۶۲ تا ۶۴ - پارہ ۱۱

سُنو جو اللہ کے دوست ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا ان کے لیے کسی خوف و رنج کا موقع نہیں ہے - دُنیا اور آخرت دونوں زندگیوں میں ان کے لیے بشارت ہی بشارت ہے - اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں - یہی بڑی کامیابی ہے -

ھُود آیت ۱۱ - پارہ ۱۲

اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکوکار ہیں اور وہی ہیں جن کے لیے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی -

ھُود آیت ۲۳ - پارہ ۱۲

رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب ہی کے ہو کر رہے، تو یقیناً وہ جنّتی لوگ ہیں اور جنّت میں وہ ہمیشہ رہیں گے -

یُوسُف آیت ۳۷ من تا ۴۰ - پارہ ۱۲

واقعہ یہ ہے کہ میں نے ان لوگوں کا طریقہ چھوڑ کر جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، اپنے بزرگوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا طریقہ اختیار کیا ہے - ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھیرائیں - درحقیقت یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور تمام انسانوں پر (کہ اس نے اپنے سوا کسی کا بندہ ہمیں نہیں بنایا) مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے - اے زندان کے ساتھیو! تم خود ہی سوچو کہ بہت سے متفرق رب بہتر ہیں یا وہ ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ اُس کو چھوڑ کر تم جن کی بندگی کر رہے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ بس چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اُن کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی - فرماں روائی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں ہے - اس کا حکم ہے کہ خود اس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو - یہی ٹھیٹھ سیدھا طریقِ زندگی ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں -

یُوسُف آیت ۵۶ مِن تا ۵۷ - پارہ ۱۳

ہم اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں، نیک لوگوں کا اجر ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا، اور آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور پرہیزگار بھی ہیں۔

الرَّعد آیت ۱۹ تا ۲۴ - پارہ ۱۳

بھلا یہ کس طرح ممکن ہے کہ وہ شخص جو تمہارے رب کی اس کتاب کو جو اُس نے تم پر نازل کی ہے حق جانتا ہے، اور وہ شخص جو اس حقیقت کی طرف سے اندھا ہے، دونوں یکساں ہو جائیں؟ نصیحت تو دانش مند لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں۔ اور اُن کا طرزِ عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پُورا کرتے ہیں، اُسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے۔ اُن کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں برقرار رکھتے ہیں، اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں ان سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے۔ ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر ان ہی لوگوں کے لیے ہے۔ یعنی ایسے باغ جو اُن کی ابدی قیامگاہ ہوں گے۔ وہ خود بھی اُن میں داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد اور اُن کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو جو صالح ہیں وہ بھی اُن کے ساتھ وہاں جائیں گے۔ ملائکہ ہر طرف سے اُن کے استقبال کے لیے آئیں گے اور ان سے کہیں گے کہ "تم پر سلامتی ہے، تم نے دُنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اُس کی بدولت آج تم اس کے مستحق ہوئے ہو"۔

الرَّعد آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۱۳

خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہُوا کرتا ہے پھر جن لوگوں نے دعوتِ حق کو مانا اور نیک عمل کیے وہ خوش نصیب ہیں اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔

ابراھیم آیت ۲۳ - پارہ ۱۳

بخلاف اس کے جو لوگ دُنیا میں ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ اپنے رب کے اذن سے ہمیشہ رہیں گے، اور وہاں ان کا استقبال سلامتی کی مبارکباد سے ہو گا۔

ابراھیم آیت ۲۷ - پارہ ۱۳

ایمان لانے والوں کو اللہ ایک قولِ ثابت کی بنیاد پر دُنیا اور آخرت، دونوں میں ثبات عطا کرتا ہے۔ اور ظالموں کو اللہ بھٹکا دیتا ہے۔ اللہ کو اختیار ہے جو چاہے کرے۔ ع

الحجر آیت ۴۵ تا ۴۸ - پارہ ۱۴

بخلاف اس کے متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف و خطر - ان کے دلوں میں جو تھوڑی بہت کھوٹ کپٹ ہوگی اسے ہم نکال دیں گے، وہ آپس میں بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے تختوں پر بیٹھیں گے۔ انہیں نہ وہاں کسی مشقّت سے پالا پڑے گا اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

النّحل آیت ۳۰ تا ۳۲ - پارہ ۱۴

دوسری طرف جب خُدا ترس لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ "بہترین چیز اُتری ہے" اس طرح کے نیکوکار لوگوں کے لیے اس دُنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی ان کے حق میں بہتر ہے - بڑا اچھا گھر ہے متقیوں کا، دائمی قیام کی جنّتیں، جن میں وہ داخل ہوں گے، نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور سب کچھ وہاں عین اُن کی خواہش کے مطابق ہوگا۔ یہ جزا دیتا ہے اللہ متقیوں کو - ان متقیوں کو جن کی رُوحیں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں "سلام ہو تم پر، جاؤ جنّت میں اپنے اعمال کے بدلے"

النّحل آیت ۹۷ - پارہ ۱۴

جو شخص بھی نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، اسے ہم دُنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے -

النّحل آیت ۱۲۸ - پارہ ۱۴

اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار اور نیک کردار ہوتے ہیں -

الاحقاف آیت ۱۳ تا ۱۴ - پارہ ۲۶

یقیناً جن لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر اُس پر جم گئے ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے - ایسے سب لوگ جنّت میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اپنے اُن اعمال کے بدلے جو وہ دُنیا میں کرتے رہے ہیں -

الاحقاف آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۶

ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے - اُس کی ماں نے مشقت اُٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور مشقت اُٹھا کر ہی اُس کو جنا، اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے - یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچا

اور چالیس سال کا ہوگیا تو اُس نے کہا۔
"اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تُو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں، اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو، اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سُکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابعِ فرمان (مُسلم) بندوں میں سے ہوں۔" اس طرح کے لوگوں سے ہم اُن کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں اور ان کی بُرائیوں سے درگزر کر جاتے ہیں۔ یہ جنّتی لوگوں میں شامل ہوں گے اُس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جاتا رہا ہے۔

الحج آیت ۱۴ - پارہ ۱۷

(اِس کے برعکس) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے یقیناً ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

الحج آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۱۷

(دوسری طرف) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کو اللہ ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیے جائیں گے اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔ ان کو پاکیزہ بات قبول کرنے کی ہدایت بخشی گئی اور انہیں خدائے ستُودہ صفات کا راستہ دکھایا گیا۔

الحج آیت ۳۲ - پارہ ۱۷

یہ ہے اصل معاملہ (اسے سمجھ لو)، اور جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

الحج آیت ۳۴ من تا ۳۵ - پارہ ۱۷

اور اے نبیؐ بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سُنتے ہیں تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں، جو مصیبت بھی اُن پر آتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الحج آیت ۳۸ - پارہ ۱۷

یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی خائن کافرِ نعمت کو پسند نہیں کرتا۔ ع

الحج آیت ۴۱ - پارہ ۱۷

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور بُرائی سے منع کریں گے اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

الحج آیت ۴۹ تا ۵۱ - پارہ ۱۷

اے محمدؐ، کہہ دو کہ لوگو، میں تو تمہارے لیے صرف وہ شخص ہوں جو (بُرا وقت آنے سے پہلے) صاف صاف خبردار کرنے والا ہو۔ پھر جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزّت کی روزی، اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔

الحج آیت ۵۴ - پارہ ۱۷

اور علم سے بہرہ مند لوگ جان لیں کہ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے اور وہ اس پر ایمان لے آئیں اور اُن کے دل اس کے آگے جھک جائیں، یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو ہمیشہ سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

التغابُن آیت ۹ - پارہ ۲۸

وہ دن ہوگا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہار جیت کا۔ جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اسے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

التغابُن آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی مگر اللہ کے اذن ہی سے آتی ہے جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے، اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

محمّد آیت ۲ - پارہ ۲۶

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اس چیز کو مان لیا جو محمّدؐ پر نازل ہُوئی ہے — اور ہے وہ سراسر حق ان کے رب کی طرف سے۔ اللہ نے اُن کی بُرائیاں اُن سے دُور کردیں اور اُن کا حال دُرست کر دیا۔

محمّد آیت ۱۲ - پارہ ۲۶

ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اللہ ان جنّتوں میں داخل کرے

گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور کُفر کرنے والے بس دُنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لُوٹ رہے ہیں، جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں، اور اُن کا آخری ٹھکانا جہنّم ہے۔

محمّد آیت ۱۷ - پارہ ۲۶

رہے وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی ہے، اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں ان کے حصے کا تقویٰ عطا فرماتا ہے۔

الانفال آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۹

سچے اہلِ ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سُن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

البقرۃ آیت ۲ تا ۵ - پارہ ۱

ہدایت ہے ان پرہیزگار لوگوں کے لیے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، جو رزق ہم نے دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن) اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

البقرۃ آیت ۶۲ - پارہ ۱

یقین جانو کہ نبی عربی کو ماننے والے ہوں یا یہودی، عیسائی ہوں یا صابی، جو بھی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اُس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور اس کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔

البقرۃ آیت ۸۲ - پارہ ۱

اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے وہی جنّتی ہیں اور جنّت میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ع

البقرۃ آیت ۱۱۲ - پارہ ۱

حق یہ ہے کہ جو بھی اپنی ہستی کو اللہ کی اطاعت میں سونپ دے اور عملاً نیک روش پر چلے، اس کے لیے اُس کے رب کے پاس اُس کا اجر ہے اور ایسے لوگوں کے لیے کسی خوف یا رنج کا موقع نہیں۔ ع

البقرۃ آیت ۱۷۷- پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف ، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانتے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر ، مسکینوں اور مسافروں پر ، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے ، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے ۔ اور نیک لوگ وہ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں ، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں ۔ یہ ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں ۔

البقرۃ آیت ۲۱۸ - پارہ ۲

بخلاف اس کے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے خُدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا ہے ، وہ رحمتِ الٰہی کے جائز اُمیدوار ہیں اور اللہ ان کی لغزشوں کو معاف کرنے والا اور اپنی رحمت سے انہیں نوازنے والا ہے ۔

البقرۃ آیت ۲۵۶ - پارہ ۳

دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے ۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے ۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا ، اُس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا ، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ، اور اللہ (جس کا سہارا اس نے لیا ہے) سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے ۔

البقرۃ آیت ۲۵۷ - پارہ ۳

جو لوگ ایمان لاتے ہیں ، اُن کا حامی و مددگار اللہ ہے اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے ، اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں ، اُن کے حامی و مددگار طاغوت ہیں اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں ۔ یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں ، جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے ۔

البقرۃ آیت ۲۷۷ - پارہ ۳

ہاں جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں ، اُن کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ۔

النسآء آیت ۵۷ - پارہ ۵

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا اور نیک عمل کیے ان کو ہم ایسے باغوں

میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو پاکیزہ بیویاں ملیں گی اور انہیں ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

النّسآء آیت ۱۲۲۔ پارہ ۵

رہے وہ لوگ جو ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں، تو انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچّا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا۔

النّسآء آیت ۱۲۴ تا ۱۲۶۔ پارہ ۵

اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، تو ایسے ہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرّہ برابر حق تلفی نہ ہونے پائے گی۔ اُس شخص سے بہتر اور کس کا طریقِ زندگی ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا اور اپنا رویّہ نیک رکھا اور یکسُو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کی، اُس ابراہیمؑ کے طریقے کی جسے اللہ نے اپنا دوست بنا لیا تھا۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز پر محیط ہے ؏

النّسآء آیت ۱۴۷۔ پارہ ۵

آخر اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں خواہ مخواہ سزا دے اگر تم شُکر گزار بندے بنے رہو اور ایمان کی روش پر چلو۔ اللہ بڑا قدر دان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے۔

النّسآء آیت ۱۵۲۔ پارہ ۶

بخلاف اس کے جو لوگ اللہ اور اس کے تمام رسولوں کو مانیں، اور ان کے درمیان تفریق نہ کریں، اُن کو ہم ضرور ان کے اجر عطا کریں گے، اور اللہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ ؏

آلِ عمران آیت ۱۶ تا ۱۷۔ پارہ ۳

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ "مالک ہم ایمان لائے، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما، اور ہمیں آتشِ دوزخ سے بچالے۔" یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، راست باز ہیں، فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دُعائیں مانگا کرتے ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۱۰۔ پارہ ۴

اب دُنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اہلِ کتاب ایمان لاتے تو انہی کے حق میں بہتر تھا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ ایمان دار بھی

پائے جاتے ہیں مگر ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۳۳ تا ۱۳۶ - پارہ ۴

دوڑ کر چلو اُس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اُس جنّت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، اور وہ اُن خُدا ترس لوگوں کے لیے مہیّا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال، جو غصّے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں ——— ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں ——— اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام اُن سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کرکے وہ اپنے اُوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں ——— کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کرسکتا ہو ——— اور وہ کبھی دیدہ و دانستہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کے پاس یہ ہے کہ وہ ان کو معاف کر دے گا اور ایسے باغوں میں انہیں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے۔

آلِ عمران آیت ۱۶۲ تا ۱۶۳ - پارہ ۴

بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جو شخص ہمیشہ اللہ کی رضا پر چلنے والا ہو وہ اُس شخص کے سے کام کرے جو اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو اور جس کا آخری ٹھکانا جہنّم ہو جو بدترین ٹھکانا ہے؟ اللہ کے نزدیک دونوں قسم کے آدمیوں میں بدرجہا فرق ہے اور اللہ سب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۹۸ - پارہ ۴

برعکس اس کے جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہُوئے زندگی بسر کرتے ہیں ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کی طرف سے یہ سامانِ ضیافت ہے ان کے لیے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے۔

الحدید آیت ۱۶ - پارہ ۲۷

کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اُس کے نازل کردہ حق کے آگے جُھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ایک لمبی مدّت اُن پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہوگئے

اور آج اُن میں سے اکثر فاسق بنے ہُوئے ہیں؟

الطّلاق آیت ۲ من تا ۳ - پارہ ۲۸

جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہُوئے کام کرے گا، اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اُس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پُورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

الطلاق آیت ۴ من تا ۵ - پارہ ۲۸

جو شخص اللہ سے ڈرے اُس کے معاملہ میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے۔ یہ اللہ کا حُکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کی بُرائیوں کو اس سے دُور کر دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

الطّلاق آیت ۱۱ من - پارہ ۲۸

جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اُسے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

الاحزاب آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہُوئے عہد کو سچّا کر دکھایا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پُوری کر چُکا اور کوئی وقت آنے کا منتظر ہے۔ انہوں نے اپنے رویّے میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ (یہ سب کچھ اس لیے ہُوا) تاکہ اللہ سچّوں کو ان کی سچّائی کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے، بے شک اللہ غفور و رحیم ہے۔

الاحزاب آیت ۳۵ - پارہ ۲۲

بالیقین جو مرد اور جو عورتیں مُسلم ہیں، مومن ہیں، مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جُھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیّا کر رکھا ہے۔

الاحزاب آیت ۴۷ تا ۴۸ - پارہ ۲۲

بشارت دے دو اُن لوگوں کو جو (تم پر) ایمان لائے ہیں کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ہرگز نہ دبو کفّار و منافقین سے، کوئی پروا نہ کرو ان کی اذیت رسانی

کی اور بھروسہ کرلو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سُپرد کردے۔

الاحزاب آیت ۷۰ تا ۷۱ - پارہ ۲۲

اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اُس کے رسُول کی اطاعت کرے۔ اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

اَلنُّور آیت ۳۶ تا ۳۸ - پارہ ۱۸

(اُس کے نُور کی طرف ہدایت پانے والے) اُن گھروں میں پائے جاتے ہیں جن کی عزّت کرنے کا، اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ نے اذن دیا ہے۔ اُن میں ایسے لوگ صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامتِ نماز و ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کردیتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اُلٹنے اور دیدے پتھرا جانے کی نوبت آجائے گی، (اور وہ یہ سب کچھ اس لیے کرتے ہیں) تاکہ اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔

اَلنُّور آیت ۵۱ تا ۵۲ - پارہ ۱۸

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور رسُولؐ کی طرف بُلائے جائیں تاکہ رسُول ان کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سُنا اور اطاعت کی۔ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں، اور کامیاب وہی ہیں جو اللہ اور رسُولؐ کی فرماں برداری کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں۔

اَلنُّور آیت ۵۵ - پارہ ۱۸

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اُسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اُن سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے، اُن کے لیے اُن کے اس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کردے گا جسے اللہ تعالیٰ نے اُن کے حق میں پسند کیا ہے، اور اُن کی (موجودہ) حالتِ خوف کو امن سے بدل دے گا، بس وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

النّور آیت ۶۲ - پارہ ۱۸

مومن تو اصل میں وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسُولؐ کو دل سے مانیں اور جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسُول کے ساتھ ہوں تو اُس سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں، (اے نبیؐ) جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں وہی اللہ اور رسُول کے ماننے والے ہیں، پس جب وہ اپنے کسی کام سے اجازت مانگیں تو جسے تم چاہو اجازت دے دیا کرو اور ایسے لوگوں کے حق میں اللہ سے دُعائے مغفرت کیا کرو، اللہ یقیناً غفور و رحیم ہے۔

المجادلۃ آیت ۲۲ من - پارہ ۲۸

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جنہوں نے اللہ اور اُس کے رسُول کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں، یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہلِ خاندان - یہ وہ لوگ ہیں جن کے دِلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف ایک روح عطا کر کے ان کو قوّت بخشی ہے ..... وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو۔ اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

الفتح آیت ۴ من تا ۵ - پارہ ۲۶

زمین اور آسمانوں کے سب لشکر اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں اور وہ علیم و حکیم ہے۔ (اُس نے یہ کام اِس لیے کیا ہے) تاکہ مومن مردوں اور عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لیے ایسی جنّتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور اُن کی بُرائیاں اُن سے دُور کر دے --- اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔

الفتح آیت ۲۹ - پارہ ۲۶

محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کفّار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں۔ تم جب دیکھو گے اُنہیں رکوع و سجود، اور اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجود کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں۔ یہ ہے اُن کی صفت توراۃ میں اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے پہلے کونپل نکالی، پھر اس کو تقویت دی، پھر وہ گدرائی پھر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی۔ کاشت کرنے والوں کو وہ خوش کرتی ہے تاکہ کفّار ان کے پھلنے پھُولنے پر جلیں۔ اس گروہ کے لوگ جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں اللہ نے اُن سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

المآئدۃ آیت ۵۴ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (تو پھر جائے) اللہ اور بہت سے ایسے لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ اُن کو محبوب ہوگا، جو مومنوں پر نرم اور کُفّار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے، اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

المآئدۃ آیت ۵۵ تا ۵۶ - پارہ ۶

تمہارے رفیق تو حقیقت میں صرف اللہ اور اللہ کا رسولؐ اور وہ اہلِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جُھکنے والے ہیں، اور جو اللہ اور اُس کے رسولؐ اور اہلِ ایمان کو اپنا رفیق بنا لے اُسے معلوم ہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔

المآئدۃ آیت ۶۹ - پارہ ۶

(یقین جانو کہ یہاں اجارہ کسی کا بھی نہیں ہے) مسلمان ہوں یا یہودی، صابی ہوں یا عیسائی، جو بھی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا بے شک اس کے لیے نہ کسی خوف کا مقام ہے نہ رنج کا۔

المآئدۃ آیت ۸۴ تا ۸۵ - پارہ ۷

اور وہ کہتے ہیں کہ "آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے"۔ اُن کے اِس قول کی وجہ سے اللہ نے اُن کو ایسی جنّتیں عطا کیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے نیک رویہ اختیار کرنے والوں کے لیے۔

المآئدۃ آیت ۹۳ - پارہ ۷

جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرنے لگے انہوں نے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اس پر کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ آئندہ اُن چیزوں سے بچے رہیں جو حرام کی گئی ہیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور اچھے کام کریں، پھر جس جس چیز سے روکا جائے اس سے رُکیں اور جو فرمانِ الٰہی ہو اُسے مانیں، پھر خُدا ترسی کے ساتھ نیک رویہ رکھیں، اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

المُمتحنۃ آیت ۱۲ - پارہ ۲۸

اے نبیؐ، جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں اور اس بات

کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی امرِ معروف میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لو اور اُن کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کرو، یقیناً اللہ درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

التّوبة آیت ۹۹ - پارہ ۱۱

اور انہی بدویوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کے ہاں تقرب کا اور رسُول کی طرف سے رحمت کی دُعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں - ہاں! وہ ضرور اُن کے لیے تقرب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا - یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

التحریم آیت ۱۱ - پارہ ۲۸

اور اہلِ ایمان کے معاملہ میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے جب کہ اُس نے دُعا کی "اے میرے رب، میرے لیے اپنے ہاں جنّت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے بچا لے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے"۔

التّوبة آیت ۷۱ تا ۷۲ - پارہ ۱۰

مومن مرد، مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کرتے ہیں - یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے ـــــ ان مومن مردوں اور عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انہیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے - ان سدا بہار باغوں میں ان کے لیے پاکیزہ قیام گاہیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہو گی - یہی بڑی کامیابی ہے۔

التّوبة آیت ۱۰۰ - پارہ ۱۱

وہ مہاجر و انصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوتِ ایمان پر لبّیک کہنے میں سبقت کی، نیز وہ جو بعد میں راستبازی کے ساتھ ان کے پیچھے آئے، اللہ ان سے راضی ہُوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ مہیّا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔

التّوبہ آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنّت کے بدلے خرید لیے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مرتے ہیں۔ ان سے (جنّت کا وعدہ) اللہ کے ذِمّے ایک پختہ وعدہ ہے۔ توراۃ اور انجیل اور قرآن میں۔ اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پُورا کرنے والا ہو؟ پس خوشیاں مناؤ اپنے اُس سودے پر جو تم نے خدا سے چُکا لیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

التّوبۃ آیت ۱۱۲ - پارہ ۱۱

اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے، اس کی بندگی بجالانے والے، اُس کی تعریف کے گُن گانے والے، اس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اس کے آگے رکوع اور سجدے کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، بدی سے روکنے والے، اور اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے، (اِس شان کے ہوتے ہیں وہ مومن جو اللہ سے خرید و فروخت کا یہ معاملہ طے کرتے ہیں) اور اے نبیؐ ان مومنوں کو خوش خبری دے دو۔

الحجرات آیت ۱۵ - پارہ ۲۶

حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسُولؐ پر ایمان لائے۔ پھر اُنھوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہی سچّے لوگ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالےٰ کا خوف

الملک آیت ۱۲۔ پارہ ۲۹

جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر۔

المعارج آیت ۲۷ تا ۲۸۔ پارہ ۲۹

جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں، کیونکہ ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو۔

النّٰزعٰت آیت ۱۷ تا ۱۹۔ پارہ ۳۰

"فرعون کے پاس جا، وہ سرکش ہو گیا ہے، اور اس سے کہہ کیا تُو اس کے لیے تیّار ہے کہ پاکیزگی اختیار کرے اور مَیں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں تو (اُس کا) خوف تیرے اندر پیدا ہو۔"

الانبیآء آیت ۴۸ تا ۴۹۔ پارہ ۱۷

پہلے ہم موسیٰؑ اور ہارُونؑ کو فرقان اور روشنی اور نصیحت عطا کر چکے ہیں اُن مُتّقی لوگوں کی بھلائی کے لیے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور جن کو (حساب کی) اُس گھڑی کا کھٹکا لگا ہُوا ہو۔

الشُّعرآء آیت ۱۸۳ مِن تا ۱۸۴۔ پارہ ۱۹

زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو اور اُس ذات کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گزشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔

لُقمٰن آیت ۳۳۔ پارہ ۲۱

لوگو، بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اُس دن سے جب کہ کوئی

باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔ پس یہ دُنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے ـــــ اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکا دینے پائے۔

الزُّمَر آیت ۱۰۔ پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اِس دُنیا میں نیک رویّہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

الزُّمَر آیت ۱۳۔ پارہ ۲۳

کہو اگر مَیں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

الزُّمَر آیت ۵۴ تا ۵۸۔ پارہ ۲۴

پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جاؤ اُس کے قبل اِس کے کہ تُم پر عذاب آئے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے۔ اور پیروی اختیار کرلو اپنے رب کی بھیجی ہُوئی کتاب کے بہترین پہلو کی، قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ بعد میں کوئی شخص کہے: ”افسوس میری اس تقصیر پر جو مَیں اللہ کی جناب میں کرتا رہا، بلکہ مَیں تو اُلٹا مذاق اُڑانے والوں میں شامل تھا۔“ یا کہے: ”کاش اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو مَیں بھی مُتّقیوں میں سے ہوتا۔“ یا عذاب دیکھ کر کہے: ”کاش مجھے ایک موقع اور مل جائے اور مَیں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔“

الانعام آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۷

کہو اگر مَیں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ڈرتا ہُوں کہ ایک بڑے (خوفناک) دن مجھے سزا بُھگتنی پڑے گی۔ اُس دن جو سزا سے بچ گیا اُس پر اللہ نے بڑا ہی رحم کیا اور یہی نمایاں کامیابی ہے۔

الحج آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۱۷

ہر اُمّت کے لیے ہم نے قُربانی کا ایک قاعدہ مقرر کر دیا ہے تاکہ (اُس اُمّت کے) لوگ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو بخشے ہیں۔ (ان مختلف طریقوں کے اندر مقصد ایک ہی ہے) پس تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اور اُسی کے تم مطیعِ فرمان بنو۔ اور اے نبیؐ، بشارت دے دے عاجزانہ روِش اختیار

کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اُٹھتے ہیں، جو مصیبت بھی اُن پر آتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

التغابن آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۲۸

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہٰذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور سنو اور اطاعت کرو، اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

الانفال آیت ۲ تا ۳۔ پارہ ۹

سچے اہلِ ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سُن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے، اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

الانفال آیت ۲۹۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، اگر تم خدا ترسی اختیار کرو گے تو اللہ تمہارے لیے فیصلہ کرنے کی قوّت بہم پہنچا دے گا اور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کر دے گا، اور تمہارے قصور معاف کرے گا، اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

النسآء آیت ۱۔ پارہ ۴

لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اُس کا ایک جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دُنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلّقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

النسآء آیت ۱۳۱ من۔ پارہ ۵

تم سے پہلے جن کو ہم نے کتاب دی تھی انہیں بھی یہی ہدایت کی تھی اور اب تم کو بھی یہی ہدایت کرتے ہیں کہ خدا سے ڈرتے ہوئے کام کرو۔ لیکن اگر تم نہیں مانتے تو نہ مانو، آسمان و زمین کی ساری چیزوں کا مالک اللہ ہی ہے اور وہ بے نیاز

ہے، ہر تعریف کا مستحق۔

آلِ عمران آیت ۱۷۵۔ پارہ ۴

اب تمہیں معلوم ہو گیا کہ وہ دراصل شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے خواہ مخواہ ڈرا رہا تھا۔ لہٰذا آئندہ تم انسانوں سے نہ ڈرنا مجھ سے ڈرنا اگر تم حقیقت میں صاحبِ ایمان ہو۔

آلِ عمران آیت ۱۹۸۔ پارہ ۴

برعکس اس کے جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں، اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان باغوں میں وُہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کی طرف سے یہ سامانِ ضیافت ہے اُن کے لیے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے۔

آلِ عمران آیت ۲۰۰۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمربستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اُمید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

الحدید آیت ۲۸ تا ۲۹۔ پارہ ۲۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسُول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نُور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے، اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔ (تم کو یہ روش اختیار کرنی چاہیئے) تاکہ اہلِ کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر ان کا کوئی اجارہ نہیں ہے، اور یہ کہ اللہ کا فضل اُس کے اپنے ہی ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

الحشر آیت ۱۸ تا ۱۹ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے کیا سامان کیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ یقیناً تمہارے اُن اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھُول گئے تو اللہ نے اُنہیں خود اپنا نفس بھُلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں۔

الطّلاق آیت ۲ تا ۳ ۔ پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (عدّت کی) مدّت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اُس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرے اُس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پُورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

الطّلاق آیت ۵ ۔ پارہ ۲۸

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کی بُرائیوں کو اُس سے دُور کرے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

الطّلاق آیت ۱۰ من ۔ پارہ ۲۸

پس اللہ سے ڈرو اے صاحبِ عقل لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کر دی ہے۔

الاحزاب آیت ۱ تا ۲ ۔ پارہ ۲۱

اے نبیؐ، اللہ سے ڈرو اور کُفّار و منافقین کی اطاعت نہ کرو، حقیقت میں علیم اور حکیم تو اللہ ہی ہے۔ پیروی کرو اس بات کی جس کا اشارہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں کیا جا رہا ہے۔ اللہ ہر اُس بات سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

الاحزاب آیت ۷۰ تا ۷۱ ۔ پارہ ۲۲

اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دے گا۔ اور تمہارے قصُوروں سے درگزر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسُولؐ کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

المآئدہ آیت ۳ من ۔ پارہ ۶

.... آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پُوری مایوسی ہو چکی ہے۔ لہٰذا تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو ....

المآئدہ آیت ۸ ۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو، یہ تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے پُوری طرح باخبر ہے۔

المآئدہ آیت ۱۱ من ۔ پارہ ۶

اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، ایمان رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

المآئدہ آیت ۳۵ ۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کی جناب میں باریابی کا ذریعہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جدو جہد کرو، شاید کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو جائے۔

المآئدہ آیت ۴۴ من ۔ پارہ ۶

پس (اے گروہِ یہود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاوضے لے کر بیچنا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وُہی کافر ہیں۔

التَّوبَة آیت ۱۱۹ ۔ پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

البیّنة آیت ۷ تا ۸ ۔ پارہ ۳۰

جو لوگ ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، وہ یقیناً بہترینِ خلائق ہیں۔ اُن کی جزا اُن کے رب کے ہاں دائمی قیام کی جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہُوا اور وہ اللہ سے راضی ہُوئے۔ یہ کچھ ہے اُس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ

الشوریٰ آیت ۳۶ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

المُلک آیت ۲۹ - پارہ ۲۹

اِن سے کہو وہ بڑا رحیم ہے، اسی پر ہم ایمان لائے ہیں، اور اُسی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں پڑا ہُوا کون ہے۔

الفرقان آیت ۵۸ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ، اُس خدا پر بھروسہ رکھو جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں۔ اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اُسی کا باخبر ہونا کافی ہے۔

الشعراء آیت ۲۱۷ تا ۲۲۰ - پارہ ۱۹

اور اُس زبردست اور رحیم پر توکّل کرو جو اُس وقت تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم اُٹھتے ہو اور سجدہ گزار لوگوں میں تمہاری نقل و حرکت پر نگاہ رکھتا ہے وہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

النمل آیت ۷۹ - پارہ ۲۰

پس اے نبیؐ، اللہ پر بھروسہ رکھو، یقیناً تم صریح حق پر ہو۔

لُقمٰن آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو، اُس نے فی الواقع ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا۔ اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

الزُّمَر آیت ۳۸ من - پارہ ۲۴

بس ان سے کہہ دو کہ میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

یُونس آیت ۸۴ تا ۸۶ - پارہ ۱۱

مُوسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ: "لوگو، اگر تم واقعی اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر مُسلمان ہو۔" انہوں نے جواب دیا: "ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا، اے ہمارے رب، ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائشوں کا موجب نہ بنا، اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے۔"

ھُود آیت ۱۲۳ - پارہ ۱۲

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ چھُپا ہُوا ہے سب اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے اور سارا معاملہ اُسی کی طرف رجُوع کیا جاتا ہے۔ بس اے نبیؐ، تُو اُسی کی بندگی کر اور اُسی پر بھروسہ رکھ، جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تیرا رب اس سے بے خبر نہیں ہے۔

النّحل آیت ۴۱ تا ۴۲ - پارہ ۱۴

جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں اِن کو ہم دُنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش جان لیں وُہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب کے بھروسے پر کام کر رہے ہیں (کہ کیسا اچھا انجام اُن کا منتظر ہے)۔

النّحل آیت ۹۸ تا ۱۰۰ - پارہ ۱۴

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ اُسے اُن لوگوں پر تسلّط حاصل نہیں جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے اور اس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔

التغابن آیت ۱۳ - پارہ ۲۸

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں، لہٰذا ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

الانفال آیت ۴۹ - پارہ ۱۰

جب کہ منافقین اور وہ سب لوگ جن کے دلوں کو روگ لگا ہُوا ہے، کہہ رہے تھے کہ اِن لوگوں کو تو اِن کے دین نے خبط میں مُبتلا کر رکھا ہے۔ حالانکہ اگر کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو یقیناً اللہ بڑا زبردست اور دانا ہے۔

الانفال آیت ۶۱ - پارہ ۱۰

اور اے نبیؐ، اگر دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو، یقیناً وہی سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

النسآء آیت ۸۱ - پارہ ۵

وہ مُنہ پر کہتے ہیں کہ ہم مُطیع فرمان ہیں۔ مگر جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ راتوں کو جمع ہو کر تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتا ہے — اللہ ان کی یہ ساری سرگوشیاں لکھ رہا ہے۔ تم ان کی پروا نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو، وُہی بھروسہ کے لیے کافی ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۲۲ - پارہ ۴

یاد کرو جب تم میں سے دو گروہ بُزدلی دکھانے پر آمادہ ہو گئے تھے، حالانکہ اللہ ان کی مدد پر موجود تھا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

آلِ عمران آیت ۱۵۹ من - پارہ ۴

.... پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مُستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو۔ اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۶۰ - پارہ ۴

اللہ تمہاری مدد پر ہو تو کوئی طاقت تم پر غالب آنے والی نہیں، اور وُہ تُمہیں چھوڑ دے، تو اس کے بعد کون ہے جو تُمہاری مدد کر سکتا ہو؟ پس جو سچّے مومن ہیں اُن کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

الطلاق آیت ۳ من - پارہ ۲۸

جو اللہ پر بھروسہ کرے اُس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پُورا کر کے رہتا

ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

الاحزاب آیت ۳۔ پارہ ۲۱

اللہ پر توکّل کرو، اللہ ہی وکیل ہونے کے لیے کافی ہے۔

الاحزاب آیت ۴۷ تا ۴۸۔ پارہ ۲۲

بشارت دے دو اُن لوگوں کو جو (تُم پر) ایمان لائے ہیں کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور ہرگز نہ دبو کفّار و منافقین سے کوئی پروا نہ کرو ان کی اذیت رسانی کی اور بھروسہ کر لو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپُرد کر دے۔

المجادلة آیت ۱۰۔ پارہ ۲۸

کانا پھُوسی تو ایک شیطانی کام ہے اور وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان لانے والے لوگ اُس سے رنجیدہ ہوں، حالانکہ بے اِذنِ خدا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

التوبة آیت ۵۱۔ پارہ ۱۰

ان سے کہو" ہمیں ہرگز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اہلِ ایمان کو اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔"
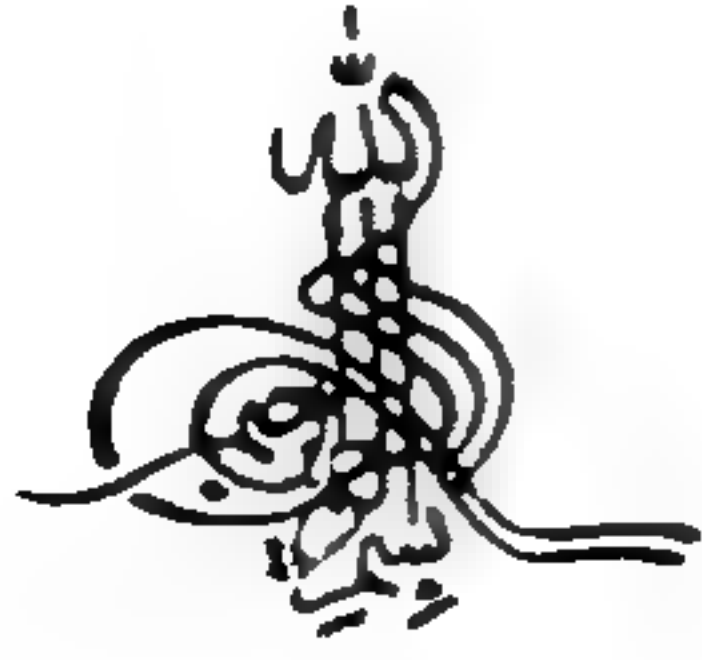
اِنسان کا خوف

النّسآء آیت ۷۷۔ پارہ ۵

تم نے اُن لوگوں کو بھی دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو؟ اب جو اُنہیں لڑائی کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک فریق کا حال یہ ہے کہ لوگوں سے ایسا ڈر رہے ہیں جیسا خدا سے ڈرنا چاہیئے یا کچھ اس سے بھی بڑھ کر۔ کہتے ہیں خدایا، یہ ہم پر لڑائی کا حکم کیوں لکھ دیا؟ کیوں نہ ہمیں ابھی کچھ اور مُہلت دی؟ ان سے کہو، دُنیا کا سرمایۂ زندگی تھوڑا ہے، اور آخرت ایک خدا ترس انسان کے لیے زیادہ بہتر ہے، اور تم پر ظلم ایک شمّہ برابر بھی نہ کیا جائے گا۔

آلِ عمران آیت ۱۷۵۔ پارہ ۴

اب تمہیں معلوم ہو گیا کہ وہ در اصل شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے خواہ مخواہ ڈرا رہا تھا۔ لہٰذا آئندہ تم انسانوں سے نہ ڈرنا، مجھ سے ڈرنا اگر تم حقیقت میں صاحبِ ایمان ہو۔

المآئدۃ آیت ۳ من۔ پارہ ۶

.... آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پُوری مایوسی ہو چکی ہے۔ لہٰذا تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو.......

المآئدۃ آیت ۴۴ من۔ پارہ ۶

پس (اے گروہ یہود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاوضے لے کر بیچنا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مُطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
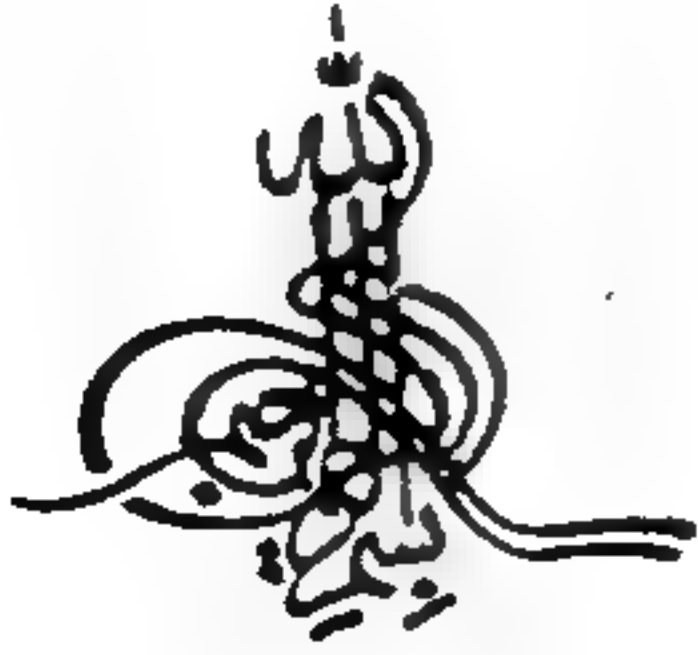
تقویٰ

المدّثّر آیت ۵۳ تا ۵۶ - پارہ ۲۹

ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔ ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرلے۔ اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے اِلّا یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے۔ وہ اس کا حق دار ہے کہ اُس سے تقویٰ کیا جائے اور وہ اس کا اہل ہے کہ (تقویٰ کرنے والوں کو) بخش دے۔

طٰہٰ آیت ۱۳۲ - پارہ ۱۶

اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو۔ اور خود بھی اس کے پابند رہو۔ ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے، رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں۔ اور انجام کی بھلائی تقویٰ ہی کے لیے ہے۔

الزُّمر آیت ۶۰ تا ۶۱ - پارہ ۲۴

آج جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ اُن کے مُنہ کالے ہوں گے۔ کیا جہنّم میں متکبّروں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے؟ اس کے برعکس جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کیا ہے ان کے اسبابِ کامیابی کی وجہ سے اللہ ان کو نجات دے گا۔ ان کو نہ کوئی گزند پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الاعراف آیت ۹۶ - پارہ ۹

اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے، مگر انہوں نے تو جُھٹلایا، لہٰذا ہم نے ان کے بُرے اعمال کی وجہ سے اُن کو پکڑ لیا۔

یوسف آیت ۹۰ من - پارہ ۱۳

.... حقیقت یہ ہے کہ اگر کوئی تقویٰ اور صبر سے کام لے تو اللہ کے ہاں ایسے نیک لوگوں کا اجر مارا نہیں جاتا۔"

یوسف آیت ۱۰۹ من - پارہ ۱۳

پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن قوموں کا انجام نظر نہ آیا۔ جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے اور زیادہ بہتر ہے جنہوں نے (پیغمبروں کی بات مان کر) تقویٰ کی روش اختیار کی۔ کیا اب بھی تم لوگ نہ سمجھو گے؟

النّحل آیت ۱۲۸ - پارہ ۱۴

اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیز گار اور نیک کردار ہوتے ہیں۔

الحج آیت ۳۲ - پارہ ۱۷

یہ ہے اصل معاملہ (اسے سمجھ لو) اور جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

الحج آیت ۳۷ - پارہ ۱۷

نہ اُن کے (قربانی کے جانوروں کے) گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون، مگر اُسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اُس نے ان کو تمہارے لیے اس طرح مسخّر کیا ہے۔ تاکہ اس کی بخشی ہوئی ہدایت پر تم اس کی تکبیر کرو۔ اور اے نبیؐ، بشارت دے دے نیکوکار لوگوں کو۔

صبر

حٰمٓ السجدۃ آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۲۴

اور اے نبیؐ ۔ نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اُس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھوگے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی، مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر اُن لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔

الشوریٰ آیت ۴۱ تا ۴۳۔ پارہ ۲۵

اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں اُن کو ملامت نہیں کی جاسکتی، ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑی اولوالعزمی کے کاموں میں سے ہے۔

المعارج آیت ۵۔ پارہ ۲۹

پس اے نبیؐ، صبر کرو، اور صبر بھی ایسا جس میں شکایت کا نام نہ ہو۔

القلم آیت ۴۸۔ پارہ ۲۹

پس اپنے رب کا فیصلہ صادر ہونے تک صبر کرو اور مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہو جاؤ، جب اُس نے پکارا تھا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

المدثر آیت ۱ تا ۷۔ پارہ ۲۹

اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے، اُٹھو اور خبردار کرو۔ اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور گندگی سے دُور رہو۔

اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے۔
اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔

العصر آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۳۰

زمانے کی قسم، انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

ق آیت ۳۹ تا ۴۰۔ پارہ ۲۶

پس اے نبیؐ، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کرو، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو، طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب سے پہلے، اور رات کے وقت پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدہ ریزیوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔

الطور آیت ۴۸ تا ۴۹۔ پارہ ۲۷

اے نبیؐ، اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو، تم ہماری نگاہ میں ہو۔ تم جب اُٹھو تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، رات کو بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور ستارے جب پلٹتے ہیں اُس وقت بھی۔

البلد آیت ۱۷۔ پارہ ۳۰

(اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دُشوار گزار گھاٹی) .... آدمی اُن لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دُوسرے کو صبر اور (خلقِ خدا پر) رحم کی تلقین کی۔

طٰہٰ آیت ۱۳۰۔ پارہ ۱۶

پس اے محمدؐ، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اُن پر صبر کرو، اور اپنے رب کی حمد و ثناء کے ساتھ اس کی تسبیح کرو سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے، اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کرو اور دن کے کناروں پر بھی، شاید کہ تم خوش ہو جاؤ۔

المؤمنون آیت ۱۰۹ تا ۱۱۱۔ پارہ ۱۸

تم وہی لوگ تو ہو کہ میرے کچھ بندے جب کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار، ہم ایمان لائے، ہمیں معاف کر دے، ہم پر رحم کر، تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے تو تم نے اُن کا مذاق بنایا۔ یہاں تک کہ ان کی ضد نے تمہیں یہ بھی بھلا دیا کہ میں بھی

کوئی ہوں، اور تم اُن پر ہنستے رہے ہے۔ آج اُن کے اُس صبر کا مَیں نے یہ پھل دیا ہے کہ وُہی کامیاب ہیں۔

الفرقان آیت ۷۴ تا ۷۵۔ پارہ ۱۹

جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھ کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔" یہ ہیں وُہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل منزلِ بلند کی شکل میں پائیں گے۔ آداب و تسلیمات سے اُن کا استقبال ہوگا۔

القصص آیت ۷۹ تا ۸۰۔ پارہ ۲۰

ایک روز وہ (قارون) اپنی قوم کے سامنے اپنے پُورے ٹھاٹھ میں نکلا۔ جو لوگ حیاتِ دنیا کے طالب تھے وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے: "کاش ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے، یہ تو بڑے نصیبے والا ہے۔" مگر جو لوگ علم رکھنے والے تھے وہ کہنے لگے: "افسوس تمہارے حال پر، اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اور یہ دولت نہیں ملتی مگر صبر کرنے والوں کو۔"

لقمٰن آیت ۱۷۔ پارہ ۲۱

بیٹا، نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر، اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔

العنکبُوت آیت ۵۸ تا ۵۹۔ پارہ ۲۱

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور جنھوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کو ہم جنّت کی بلند و بالا عمارتوں میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے۔ ان لوگوں کے لیے جنھوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

الرّوم آیت ۶۰۔ پارہ ۲۱

پس (اے نبیؐ) صبر کرو، یقیناً اللہ کا وعدہ سچّا ہے، اور ہرگز ہلکا نہ پائیں تم کو وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے۔ ع

الزُّمَر آیت ۱۰۔ پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اِس دنیا میں نیک رویّہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے۔

صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

المؤمن آیت ۵۵۔ پارہ ۲۴

پس اے نبیؐ صبر کرو، اللہ کا وعدہ برحق ہے، اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

الاعراف آیت ۸۷۔ پارہ ۸

اگر تم میں سے ایک گروہ اس تعلیم پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، ایمان لاتا ہے اور دوسرا ایمان نہیں لاتا، تو صبر کے ساتھ دیکھتے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

یونس آیت ۱۰۹۔ پارہ ۱۱

اور اے نبیؐ، تم اس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جا رہی ہے، اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

ہود آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۱۲

اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے، اور اگر اس مصیبت کے بعد جو اس پر آئی تھی ہم اسے نعمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے ہے میرے تو سارے دلدر پار ہو گئے، پھر وہ پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے۔ اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکو کار ہیں، اور وہی ہیں جن کے لیے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی۔

ہود آیت ۱۱۵۔ پارہ ۱۲

اور صبر کر، اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔

یوسف آیت ۹۰ من۔ پارہ ۱۳

حقیقت یہ ہے کہ اگر کوئی تقویٰ اور صبر سے کام لے تو اللہ کے ہاں ایسے نیک لوگوں کا اجر مارا نہیں جاتا۔

الرّعد آیت ۲۲ تا ۲۴۔ پارہ ۱۳

اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ

کرتے ہیں ، اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے ، یعنی ایسے باغ جو اُن کی ابدی قیام گاہ ہوں گے ۔ وہ خود بھی اُن میں داخل ہوں گے اور اُن کے آبا و اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولادیں ۔ جو جو صالح ہیں وہ بھی ان کے ساتھ وہاں جائیں گے۔ ملائکہ ہر طرف سے اُن کے استقبال کے لیے آئیں گے اور اُن سے کہیں گے کہ " تم پر سلامتی ہے تم نے دنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اس کی بدولت آج تم اس کے مستحق ہوئے ہو۔"

النّحل آیت ۴۱ تا ۴۲ ۔ پارہ ۱۴

جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں ان کو ہم دُنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے ۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے ۔ کاش جان لیں وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب کے بھروسے پر کام کر رہے ہیں (کہ کیسا اچھا انجام ان کا منتظر ہے)۔

النّحل آیت ۹۶ ۔ پارہ ۱۴

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ فنا ہو جانے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی باقی رہنے والا ہے ، اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والوں کو اُن کے اجر اُن کے بہترین اعمال کے مُطابق دیں گے۔

النّحل آیت ۱۱۰ ۔ پارہ ۱۴

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب (ایمان لانے کی وجہ سے) وہ ستائے گئے تو انہوں نے گھر بار چھوڑ دیے ، ہجرت کی ، پھر جہاد کیا اور صبر سے کام لیا ، ان کے لیے یقیناً تیرا رب غفور و رحیم ہے ۔ ع

النّحل آیت ۱۲۶ ۔ پارہ ۱۴

اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو اسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

النّحل آیت ۱۲۷ ۔ پارہ ۱۴

اے محمدؐ ، صبر سے کام کیے جاؤ ——— اور تمہارا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے ——— اِن لوگوں کی حرکات پر رنج نہ کرو اور نہ ان کی چال بازیوں پر دل تنگ ہو۔

صٓ آیت ۱۷ من - پارہ ۲۳

اے نبیؐ، صبر کرو اُن باتوں پر جو یہ لوگ بناتے ہیں۔

الحج آیت ۳۴ من تا ۳۵ - پارہ ۱۷

اور اے نبیؐ، بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سُنتے ہیں تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں، جو مصیبت بھی اُن پر آتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

المزّمّل آیت ۱۰ - پارہ ۲۹

اور جو باتیں لوگ بنا رہے ہیں ان پر صبر کرو اور شرافت کے ساتھ اُن سے الگ ہو جاؤ۔

الانفال آیت ۴۶ - پارہ ۱۰

اور اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

الانفال آیت ۶۶ - پارہ ۱۰

اچھا اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور اُسے معلوم ہُوا کہ ابھی تم میں کمزوری ہے، اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر اور ہزار آدمی ایسے ہوں تو دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے اور اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۵۳ - پارہ ۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

البقرۃ آیت ۱۵۵ تا ۱۵۷ - پارہ ۲

اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مُبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ اِن حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ "ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے"۔ انہیں خوشخبری دے دو۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اسکی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رَو ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۷۔ پارہ ۳

یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، راست باز ہیں، فرمانبردار اور فیاض ہیں، اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۲۰۔ پارہ ۴

تمہارا بھلا ہوتا ہے تو ان کو بُرا معلوم ہوتا ہے اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہوسکتی بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اُس پر حاوی ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۴۲۔ پارہ ۳

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۸۶۔ پارہ ۴

مسلمانو، تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آکر رہیں گی، اور تم اہلِ کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دِہ باتیں سنو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

آلِ عمران آیت ۲۰۰۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھاؤ۔ حق کی خدمت کے لیے کمربستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

مُصیبت من جانب اللہ

التغابن آیت ۱۱۔ پارہ ۲۸

کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی مگر اللہ کے اِذن ہی سے آتی ہے۔ جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو اللہ اُس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا عِلم ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عفو و درگزر اور حسن سلوک

الشوریٰ آیت ۴۰۔ پارہ ۲۵

بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے اُس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

الشوریٰ آیت ۴۱ تا ۴۳۔ پارہ ۲۵

اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں اُن کو ملامت نہیں کی جا سکتی، ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑے اُولُوا العزمی کے کاموں میں سے ہے۔

الزخرف آیت ۸۹۔ پارہ ۲۵

اچھا، اے نبیؐ، ان سے درگزر کرو اور کہہ دو کہ سلام ہے تمہیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

الجاثیۃ آیت ۱۴ تا ۱۵۔ پارہ ۲۵

اے نبیؐ، ایمان لانے والوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے بُرے دن آنے کا کوئی اندیشہ نہیں رکھتے، اُن کی حرکتوں پر درگزر سے کام لیں تاکہ اللہ خود ایک گروہ کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لیے کرے گا، اور جو بُرائی کرے گا وہ آپ ہی اُس کا خمیازہ بھگتے گا۔ پھر جانا تو سب کو اپنے رب ہی کی طرف ہے۔

الاعراف آیت ۱۹۹۔ پارہ ۹

اے نبیؐ! نرمی و درگزر کا طریقہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کیے جاؤ اور جاہلوں سے نہ اُلجھو۔

الحجر آیت ۸۵ تا ۸۶ - پارہ ۱۴

ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور ان کی سب موجودات کو حق کے سوا کسی اور بنیاد پر خلق نہیں کیا ہے اور فیصلے کی گھڑی یقیناً آنے والی ہے، پس اے محمدؐ، تم (ان لوگوں کی بیہودگیوں پر) شریفانہ درگزر سے کام لو۔ یقیناً تمہارا رب سب کا خالق ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

النّحل آیت ۹۰ - پارہ ۱۴

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

النّحل آیت ۱۲۶ - پارہ ۱۴

اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو بس اِسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

الاحقاف آیت ۳۵ - پارہ ۲۶

پس اے نبیؐ، صبر کرو جس طرح اولوالعزم رسُولوں نے صبر کیا ہے، اور ان کے معاملہ میں جلدی نہ کرو۔ جس روز یہ لوگ اُس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے تو انہیں یوں معلوم ہوگا کہ جیسے دُنیا میں دن کی ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ بات پہنچا دی گئی، اب کیا نافرمان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک ہوگا؟ ع

الحج آیت ۳۴ (ب) تا ۳۵ - پارہ ۱۷

اور اے نبیؐ بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سُنتے ہیں تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں جو مصیبت بھی ان پر آتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

التغابن آیت ۱۴ - پارہ ۲۸

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہو، اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور معاف کردو، تو اللہ غفور و رحیم ہے۔

البقرۃ آیت ۱۹۵ - پارہ ۲

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ مُحسنوں کو پسند کرتا ہے۔

البقرة آیت ۲۶۳ - پارہ ۳

ایک میٹھا بول اور غلطی معاف کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دُکھ ہو۔ اللہ بے نیاز ہے اور بُردباری اس کی صفت ہے۔

البقرة آیت ۲۶۸ - پارہ ۳

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرزِ عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی اُمید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔

النسآء آیت ۳۶ - پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

النسآء آیت ۱۴۸ تا ۱۴۹ - پارہ ۶

اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، اِلّا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو، اور اللہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ، یا کم از کم بُرائی سے درگزر کرو تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر قدرت رکھتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۳۳ من تا ۱۳۴ - پارہ ۴

اور وہ (جنّت) اُن خُدا ترس لوگوں کے لیے مہیّا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال۔ جو غصّے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۵۹ - پارہ ۴

(اے پیغمبرؐ) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تُند خُو اور سنگدل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔ اِن کے قصور معاف کر دو، ان کے حق میں دُعائے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریکِ مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر

بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

النُّور آیت ۲۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

المآئدۃ آیت ۱۳ من - پارہ ۶

جو تعلیم انہیں (بنی اسرائیل کو) دی گئی تھی اُس کا بڑا حصّہ بھول چکے ہیں، اور آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ ان میں سے بہت کم لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں۔ (پس جب یہ اس حال کو پہنچ چکے ہیں تو جو شرارتیں بھی یہ کریں وہ ان سے عین متوقع ہیں) لہٰذا انہیں معاف کرو اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو، اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنتقام

حٰمٓ السّجدۃ - آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۴

اور اے نبیؐ نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں - تم بدی کو اس کی نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے - یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا۔ مگر اُن لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں -

الشُّوریٰ آیت ۴۰ - پارہ ۲۵

بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے، پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ کے ذمّہ ہے، اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

الشُّوریٰ آیت ۴۱ تا ۴۳ - پارہ ۲۵

اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں، اُن کو ملامت نہیں کی جا سکتی، ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے - البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے - تو یہ بڑی اُولُوالعزمی کے کاموں میں سے ہے -

النّحل آیت ۱۲۶ - پارہ ۱۴

اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو بس اسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو - لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے -

الشُّوریٰ آیت ۳۶ اور ۳۹ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی، وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو

ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں اور . . . .

. . . .

جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔

الحج آیت ۶۰ ہن۔ پارہ ۱۷

اور جو کوئی بدلہ لے، ویسا ہی جیسا اس کے ساتھ کیا گیا، اور پھر اس پر زیادتی بھی کی گئی ہو، تو اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا۔ اللہ معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۹۴۔ پارہ ۲

ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حُرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہٰذا جو تم پر دست درازی کرے، تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔ البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان رکھو کہ اللہ اُنہی لوگوں کے ساتھ ہے، جو اس کی حدود توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

النسآء آیت ۱۴۸ تا ۱۴۹۔ پارہ ۶

اللہ اُس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، اِلّا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ یا کم از کم بُرائی سے درگزر کرو تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر پُوری قدرت رکھتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غصّہ کا پینا

الشُّوریٰ آیت ۳۶ تا ۳۷-پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائدار بھی- وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں- جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصّہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں-

آلِ عمران آیت ۱۳۳ تا ۱۳۴-پارہ ۴

دَوڑ کر چلو اُس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اُس جنّت کی طرف جاتی ہے جس کی وُسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور وہ اُن خُدا ترس لوگوں کے لیے مہیّا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال جو غصّے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں-

آلِ عمران آیت ۱۵۹-پارہ ۴

(اے پیغمبرؐ) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم اُن لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو- ورنہ اگر کہیں تم تُند خُو اور سنگدل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے- اِن کے قصور معاف کر دو، ان کے حق میں دُعائے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیکی بدی کو مٹاتی ہے

ھود آیت ۱۱۴-پارہ ۱۲

اور دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر۔۔۔ درحقیقت نیک کام مٹا دیتے ہیں بُرے کاموں کو۔ یہ ایک یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لیے جو خُدا کو یاد رکھنے والے ہیں۔

بدی کے بدلے نیکی

حٰمٓ السّجدۃ آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۴

اور اے نبیؐ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر اُن لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔

المؤمنون آیت ۹۶ تا ۹۸ - پارہ ۱۸

اے محمدؐ، بُرائی کو اُس طرزِ عمل سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ جو کچھ باتیں وہ تم پر بناتے ہیں وہ ہمیں خوب معلوم ہیں۔ اور دُعا کرو کہ "پروردگار، مَیں شیاطین کی اُکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بلکہ اے میرے رب، مَیں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

القصص آیت ۵۳ تا ۵۴ - پارہ ۲۰

اور جب یہ اُن کو سُنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ "ہم اس پر ایمان لائے، یہ واقعی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، ہم تو پہلے ہی سے مُسلم ہیں۔" یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائے گا اُس ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے دکھائی۔ وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

النسآء آیت ۱۴۸ تا ۱۴۹ - پارہ ۶

اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، اِلّا یہ کہ کسی پر ظُلم کیا گیا ہو، اور **اللہ** سب کچھ سُننے والا اور جاننے والا ہے (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ یا کم از کم بُرائی سے درگزر کرو تو **اللہ** کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احسان

المُدَّثِّر آیت ۶تا ۷۔ پارہ ۲۹

اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے۔ اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔

المآئدۃ آیت ۱۳من۔ پارہ ۶

اللہ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جاہلوں سے سلوک

الزخرف آیت ۸۹- پارہ ۲۵

اچھا، اے نبیؐ، اِن سے درگزر کرو اور کہہ دو کہ سلام ہے تمہیں، عنقریب اِنہیں معلوم ہو جائے گا۔

الفرقان آیت ۶۳- پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام۔

القصص آیت ۵۵- پارہ ۲۰

اور جب انہوں نے (اہلِ ایمان نے) بیہودہ بات سُنی تو یہ کہہ کر اُس سے کنارہ کش ہو گئے کہ "ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، تم کو سلام ہے، ہم جاہلوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔

الاعراف آیت ۱۹۹ تا ۲۰۱- پارہ ۹

اے نبیؐ، نرمی و درگزر کا طریقہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کیے جاؤ، اور جاہلوں سے نہ اُلجھو۔ اگر کبھی شیطان تمہیں اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو، وہ سب کچھ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔ حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں ان کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی بُرا خیال اگر انہیں چھُو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے کہ ان کے لیے صحیح طریقِ کار کیا ہے۔

المُزّمِّل آیت ۹ تا ۱۰- پارہ ۲۹

وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے لہٰذا اُسی کو اپنا وکیل بنا لو اور جو باتیں لوگ بنا رہے ہیں اُن پر صبر کرو اور شرافت کے ساتھ اُن سے الگ ہو جاؤ۔

المزمّل آیت ۱۱۔ پارہ ۲۹

اِن جُھٹلانے والے خوش حال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مُجھ پر چھوڑ دو، اور انہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔

التّوبة آیت ۶۔ پارہ ۱۰

اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سُنے) تو اُسے پناہ دے دو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے۔ پھر اُسے اس کے مامن تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نعمتوں کی ناشکری

ھُود آیت ۱۰۔ پارہ ۱۲

اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے۔ اور اگر اُس مصیبت کے بعد جو اُس پر آئی تھی ہم اسے نعمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے میرے تو سارے دلدّر پار ہو گئے، پھر وہ پھُولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے۔

النّحل آیت ۵۳ تا ۵۵۔ پارہ ۱۴

تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب کوئی سخت وقت تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اس طرف دوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ اس وقت کو ٹال دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دُوسروں کو (اس مہربانی کے شکریے میں) شریک کرنے لگتا ہے تا کہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے۔ اچھا مزے کر لو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

النحل آیت ۱۱۲۔ پارہ ۱۴

اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے۔ وہ امن و امان کی زندگی بسر کر رہی تھی اور ہر طرف سے اُس کو بفراغت رزق پہنچ رہا تھا کہ اُس نے اللہ کی نعمتوں کا کفران شروع کر دیا۔ تب اللہ نے اس کے باشندوں کو اُن کے کرتُوتوں کا یہ مزہ چکھایا کہ بھُوک اور خوف کی مصیبتیں ان پر چھا گئیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شُکرگزار

الضّحیٰ آیت ۹، ۱۱ - پارہ ۳۰

لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

العٰدیٰت آیت ۶، ۸ - پارہ ۳۰

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشُکرا ہے اور وہ خود اس پر گواہ ہے اور وہ مال و دولت کی محبّت میں بُری طرح مبتلا ہے۔

سَبَا آیت ۱۳ من - پارہ ۲۲

اے آلِ داؤد، عمل کرو شُکر کے طریقے پر، میرے بندوں میں کم ہی شُکرگزار ہیں۔

النّمل آیت ۴۰ من - پارہ ۱۹

اور جو کوئی شُکر کرتا ہے اس کا شُکر اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے۔ ورنہ کوئی ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ بزرگ ہے۔

النّمل آیت ۷۳ - پارہ ۲۰

حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب تو لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شُکر نہیں کرتے۔

النّحل آیت ۷۸ - پارہ ۱۴

اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا اس حالت میں کہ تم کچھ نہ جانتے تھے۔ اُس نے تمہیں کان دیے، آنکھیں دیں، اور سوچنے والے دل دیے، اس لیے کہ تم شُکرگزار بنو۔

القصص آیت ۷۳ - پارہ ۲۰

یہ اسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم (رات میں) سکون حاصل کرو اور (دن کو) اپنے رب کا فضل تلاش کرو، شاید کہ تم شُکرگزار بنو۔

ابراھیم آیت ۲۸ تا ۳۰ - پارہ ۱۳

تم نے دیکھا اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ کی نعمت پائی اور اُسے کفرانِ نعمت سے بدل ڈالا اور (اپنے ساتھ) اپنی قوم کو بھی ہلاکت کے گھر میں جھونک دیا - یعنی جہنّم، جس میں وہ جھلسے جائیں گے اور وہ بدترین جائے قرار ہے ــــ اور اللہ کے کچھ ہمسر تجویز کر لیے تاکہ وہ انہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں - ان سے کہو، اچھا مزے کر لو، آخر کار تمہیں پلٹ کر جانا دوزخ ہی میں ہے -

لُقمان آیت ۱۲ من - پارہ ۲۱

جو کوئی شُکر کرے اُس کا شکر اُس کے اپنے ہی لیے مفید ہے - اور جو کُفر کرے تو حقیقت میں اللہ بے نیاز اور آپ اپ محمود ہے -

البقرہ آیت ۱۵۲ - پارہ ۲

لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شُکر ادا کرو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔

المآئدۃ آیت ۶ من - پارہ ۶

اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے، شاید کہ تم شُکر گزار بنو -

---

۱۵

دُنیاوی دولت اور اس کی حقیقت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
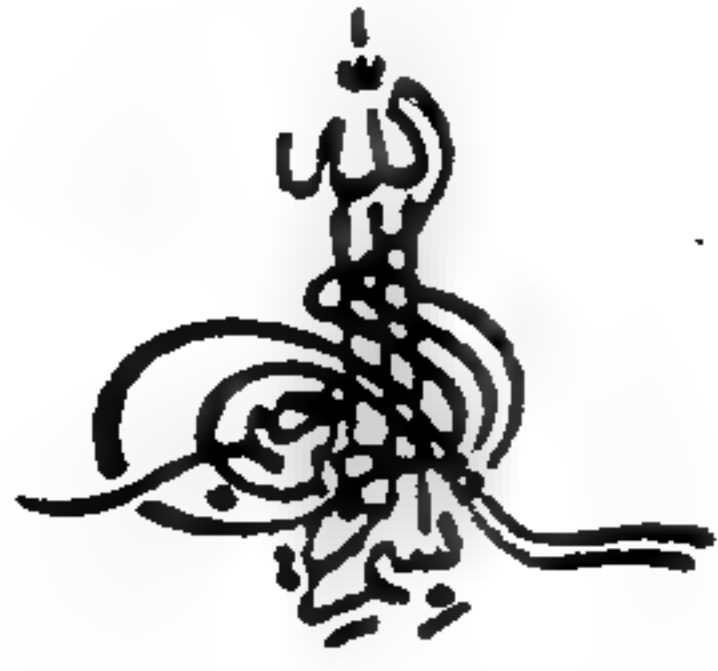
اللہ کا فضل

بنی اسرائیل آیت ۸۶ تا ۸۷ ۔ پارہ ۱۵

اور اے محمدؐ ، ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ سے تم کو عطا کیا ہے ، پھر تم ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ گے جو اسے واپس دلا سکے۔ یہ تو جو کچھ تمہیں ملا ہے تمہارے ربّ کی رحمت سے ملا ہے ، حقیقت یہ ہے کہ اس کا فضل تم پر بہت بڑا ہے۔

الحدید آیت ۲۸ تا ۲۹ ۔ پارہ ۲۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسُول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصّہ عطا فرمائے گا۔ اور تمہیں وہ نُور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلوگے اور تمہارے قصور معاف کر دے گا ، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔ (تم کو یہ روش اختیار کرنی چاہیئے) تاکہ اہلِ کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر اُن کا کوئی اجارہ نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل اس کے اپنے ہی ہاتھ میں ہے۔ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

الطلاق آیت ۲ من تا ۳ من ۔ پارہ ۲۸

ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اُس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔

عِزّت

فاطر آیت ۱۰۔ پارہ ۲۲

جو کوئی عزّت چاہتا ہو اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ عزّت ساری کی ساری اللہ کی ہے۔اُس کے ہاں جو چیز اُوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے اور عملِ صالح اُس کو اُوپر چڑھاتا ہے۔رہے وہ لوگ جو بے ہُودہ چالبازیاں کرتے ہیں، اُن کے لیے سخت عذاب ہے، اور اُن کا مکر خود ہی غارت ہونے والا ہے۔

الحج آیت ۱۸ ارمن ۔ پارہ ۱۷

اور جسے اللہ ذلیل وخوار کردے، اُسے پھر کوئی عزّت دینے والا نہیں ہے۔ اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

الحج آیت ۷۴۔ پارہ ۱۷

واقعہ یہ ہے کہ قوّت اور عزّت والا تو اللہ ہی ہے۔

النساء آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ ۔ پارہ ۵

اور جو منافق اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں انہیں یہ مژدہ سُنادو کہ اُن کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔کیا یہ لوگ عزّت کی طلب میں اُن کے پاس جاتے ہیں؟ حالانکہ عزّت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

آلِ عمران آیت ۲۶۔ پارہ ۳

کہو خدایا! مُلک کے مالک! تُو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے، جسے چاہے عزّت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کردے۔بھلائی تیرے اختیار میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

المنافقون آیت ۸۔ پارہ ۲۸

یہ کہتے ہیں کہ ہم مدینے واپس پہنچ جائیں تو جو عزت والا ہے وہ ذلیل کو وہاں سے نکال باہر کرے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ اور اُس کے رسولؐ اور مومنین کے لیے ہے، مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔ ع

الحجرات آیت ۱۳۔ پارہ ۲۶

لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تُمہاری قومیں اور برادریاں بنادیں تاکہ تم ایک دُوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تُمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزّت کی روزی

الحج آیت ۴۹ تا ۵۱ ۔ پارہ ۱۷

اے محمدؐ کہہ دو کہ "لوگو" مَیں تو تمہارے لیے وُہ شخص ہُوں جو (بُرا وقت آنے سے پہلے) صاف صاف خبردار کر دینے والا ہو۔ پھر جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزّت کی روزی۔ اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔

مُفلسی کی زندگی

البقرۃ آیت ۲۶۸ - پارہ ۳

شیطان تمہیں مُفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرزِ عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی اُمید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔

النّسآء آیت ۳۲ - پارہ ۵

اور جو فضیلت اللہ نے تم میں سے ایک پر دُوسرے کو دی ہے اس کی تمنا نہ کرو۔ جو کچھ مَردوں نے کمایا ہے اس کے مطابق اُن کا حصّہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے۔ اس کے مُطابق اُن کا حصّہ۔ ہاں اللہ سے اس کے فضل کی دُعا مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

التّوبۃ آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۰

اے نبیؐ، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تُم پر اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر اس مال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خُوش ہوجائیں اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسُولؐ نے جو کچھ بھی اُنہیں دیا تھا اس پر وُہ راضی رہتے اور کہتے کہ "اللہ ہمارے لیے کافی ہے، وہ اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا اور اس کا رسولؐ بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے ہیں۔" ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایّام کا اُلٹ پھیر

آلِ عمران آیت ۱۴۰ - پارہ ۴

اس وقت اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو اس سے پہلے ایسی ہی چوٹ تمہارے مخالف فریق کو بھی لگ چکی ہے - یہ تو زمانہ کے نشیب و فراز ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں - تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا کہ اللہ دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں سچّے مومن کون ہیں اور ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا تھا جو واقعی (راستی کے) گواہ ہوں - کیوں کہ ظالم لوگ اللہ کو پسند نہیں ہیں -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آزمائش

القلم آیت ۱۷ تا ۳۳ من ۔ پارہ ۲۹

ہم نے ان (اہلِ مکّہ) کو اُسی طرح آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ایک باغ کے مالکوں کو آزمائش میں ڈالا تھا۔ جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ صبح سویرے ضرور اپنے باغ کے پھل توڑیں گے اور وہ کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے۔ رات کو وہ سوئے پڑے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور اُس کا ایسا حال ہو گیا جیسے کٹی ہوئی فصل ہو۔ صبح اُن لوگوں نے ایک دُوسرے کو پُکارا کہ اگر پھل توڑنے ہیں تو سویرے سویرے اپنی کھیتی کی طرف نکل چلو —— چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چُپکے چُپکے کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس باغ میں نہ آنے پائے۔ وہ کچھ نہ دینے کا فیصلہ کیے ہوئے صبح سویرے جلدی جلدی اس طرح وہاں گئے جیسے کہ وہ (پھل توڑنے پر) قادر ہیں۔ مگر جب باغ دیکھا تو کہنے لگے: "ہم راستہ بھُول گئے ہیں —— نہیں بلکہ ہم محروم رہ گئے۔" اُن میں جو سب سے بہتر آدمی تھا اُس نے کہا: "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟" وہ پکار اُٹھے، پاک ہے ہمارا رب واقعی ہم گناہ گار تھے۔ پھر اُن میں ہر ایک دُوسرے کو مُلامت کرنے لگا۔ آخر کو انہوں نے کہا: "افسوس ہمارے حال پر، بے شک ہم سرکش ہو گئے تھے۔ بعید نہیں کہ ہمارا رب ہمیں بدلے میں اس سے بہتر باغ عطا فرمائے، ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔" ایسا ہوتا ہے عذاب۔

الانبیاء آیت ۳۵ ۔ پارہ ۱۷

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں۔ آخر کار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔

العنکبوت آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۰

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ "ہم ایمان لائے" اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ حالانکہ ہم اُن سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو یہ ضرور دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون۔

العنکبوت آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۰

لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر۔ مگر جب وہ اللہ کے معاملہ میں ستایا گیا تو اُس نے لوگوں کی ڈالی ہوئی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیا۔ اب اگر تیرے ربّ کی طرف سے فتح و نصرت آگئی تو یہی شخص کہے گا کہ "ہم تو تمہارے ساتھ تھے" کیا دُنیا والوں کے دلوں کا حال اللہ کو بخوبی معلوم نہیں ہے؟ اور اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہی ہے کہ ایمان لانے والے کون ہیں اور منافق کون۔

الاعراف آیت ۱۶۸ - پارہ ۹

ہم نے انکو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ ان میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم اُن کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں مبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔

محمّد آیت ۳۱ - پارہ ۲۶

ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہے۔

البقرۃ آیت ۱۵۵ تا ۱۵۷ - پارہ ۲

اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ "ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے" انہیں خوشخبری دے دو۔ ان پر ان کے ربّ کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اُس کی رحمت اُن پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۴۲ - پارہ ۴

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنّت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اُس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اُس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۸۶ - پارہ ۴

مسلمانو، تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آ کر رہیں گی اور تم اہلِ کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

الانعام آیت ۱۶۵ - پارہ ۸

وُہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا، اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند درجے دیے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بے شک تمہارا رب سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔

التوبۃ آیت ۱۶ - پارہ ۱۰

کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جنہوں نے (اُس کی راہ میں) جاں فشانی کی اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔
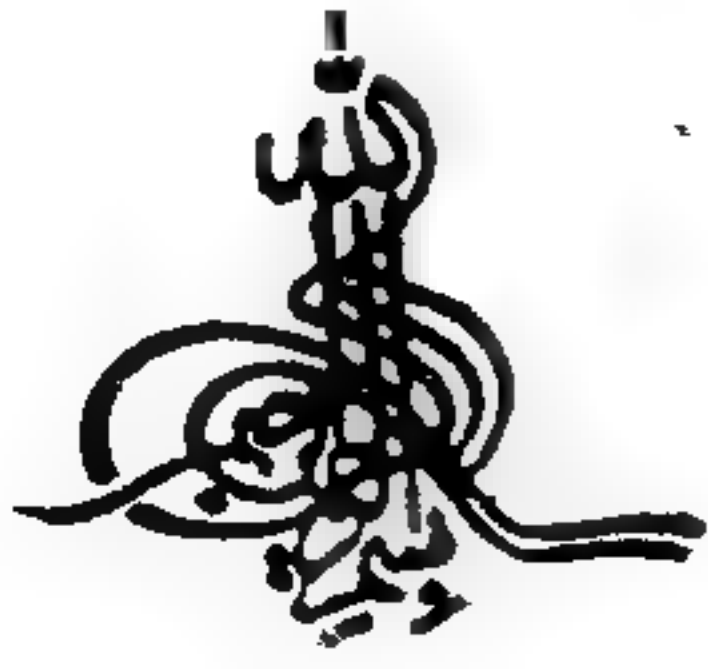
مال کی حرص

اَلھُمَزَة آیت ۱ تا ۷۔ پارہ ۳۰

تباہی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو (مُنہ در مُنہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) بُرائیاں کرنے کا خُوگر ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اُسے گِن گِن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں۔ وہ شخص تو چکنا چُور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چُور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ خوب بھڑکائی ہوئی جو دلوں تک پہنچے گی۔

العٰدیٰت آیت ۶ تا ۸۔ پارہ ۳۰

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے ربّ کا بڑا ناشکرا ہے، اور وہ خود اس پر گواہ ہے، اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مُبتلا ہے۔

التکاثر آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۳۰

تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دُنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لبِ گور تک پہنچ جاتے ہو۔

التغابن آیت ۱۶۔ پارہ ۲۸

لہٰذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور سُنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے — جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے وُہی فلاح پانے والے ہیں۔

الحشر آیت ۹۔ پارہ ۲۸

(فئے اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان مُہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لاکر دارالہجرت میں مقیم تھے۔ یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے

اُن کے پاس آتے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دِلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دُوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود مُحتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وُہی فلاح پانے والے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مال اور اولاد کی حقیقت

سبا آیت ۳۷ تا ۳۸ - پارہ ۲۲

یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہم سے قریب کرتی ہو۔ہاں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کے عمل کی دُہری جزا ہے، اور وہ بلند وبالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے۔ رہے وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے ہیں، تو وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

فاطر آیت ۵ تا ۶ - پارہ ۲۲

لوگو، اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے، لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔ درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے پیروؤں کو اپنی راہ پر اس لیے بُلا رہا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

الکہف آیت ۴۶ - پارہ ۱۵

یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے ربّ کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انہی سے اچھی اُمیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔

مریم آیت ۷۳ تا ۷۵ - پارہ ۱۶

ان لوگوں کو جب ہماری کھُلی کھُلی آیات سُنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں: "بتاؤ ہم دونوں گروہوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلسیں زیادہ شاندار ہیں؟" حالانکہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی ایسی

قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے زیادہ سر و سامان رکھتی تھیں اور ظاہری شان و شوکت میں ان سے بڑھی ہوئی تھیں۔ ان سے کہو جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے اُسے رحمٰن ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب ایسے لوگ وہ چیز دیکھ لیتے ہیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔ خواہ وہ عذابِ الٰہی ہو یا قیامت کی گھڑی۔ تب انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس کا حال خراب ہے اور کس کا جتھا کمزور۔

المؤمنون آیت ۵۵ تا ۵۶ - پارہ ۱۸

کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور اولاد سے مدد دیے جا رہے ہیں تو گویا انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم ہیں؟ نہیں، اصل معاملے کا انہیں شعور نہیں ہے۔

القصص آیت ۶۰ - پارہ ۲۰

تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے۔ کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟

یونس آیت ۲۴ - پارہ ۱۱

دنیا کی یہ زندگی (جس کے نشے میں مست ہو کر تم ہماری نشانیوں سے غفلت برت رہے ہو) اس کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا تو زمین کی پیداوار جسے آدمی اور جانور سب کھاتے ہیں خوب گھنی ہو گئی، پھر عین اُس وقت جب کہ زمین اپنی بہار پر تھی اور کھیتیاں بنی سنوری کھڑی تھیں اور اُن کے مالک سمجھ رہے تھے کہ اب ہم ان سے فائدہ اٹھانے پر قادر ہیں، یکایک رات کو یا دن کو ہمارا حکم آ گیا اور ہم نے اسے ایسا غارت کر کے رکھ دیا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ اس طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں۔

ابراھیم آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱۳

اور سخت تباہ کن سزا ہے قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں، جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ (ان کی خواہشات کے مطابق) ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

التغابن آیت ۱۴ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں ان سے ہوشیار

رہو۔اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ غفور و رحیم ہے۔

التغابن آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۲۸

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے لہٰذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے ہیں۔ بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

الانفال آیت ۲۷ تا ۲۸۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، جانتے بوجھتے اللہ اور اُس کے رسولؐ کے ساتھ خیانت نہ کرو۔ اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو۔ اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامانِ آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۔ پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر کا رویّہ اختیار کیا ہے، انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وُہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۱۶۔ پارہ ۴

رہے وُہ لوگ جنہوں نے کفر کا رویّہ اختیار کیا تو اللہ کے مقابلہ میں ان کو نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وُہ تو آگ میں جانے والے لوگ ہیں اور آگ ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

الحدید آیت ۲۰۔ پارہ ۲۷

خوب جان لو کہ یہ دُنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی۔ اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دُوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہو گئی تو اُس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے۔ پھر وُہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وُہ زرد ہو گئی۔ پھر وُہ بھُس بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اُس کی خوشنودی ہے۔ دُنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں۔

المجادلة آیت ۱۵ تا ۱۷۔ پارہ ۲۸

بڑے ہی بُرے کرتوت ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس پر ان کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔ اللہ سے بچانے کے لیے نہ اُن کے مال کچھ کام آئیں گے نہ اُن کی اولاد۔ وہ دوزخ کے یار ہیں، اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

المنافقون آیت ۹۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں تو وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

الممتحنة آیت ۳۔ پارہ ۲۸

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد۔ اُس روز اللہ تمہارے درمیان جُدائی ڈال دے گا، اور وُہی تمہارے اعمال دیکھنے والا ہے۔

التوبة آیت ۵۴ تا ۵۵۔ پارہ ۱۰

(منافق) نماز کے لیے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے آتے ہیں۔ اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادلِ ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔ اُن کے مال و دولت اور اُن کی کثرتِ اولاد دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دُنیا کی زندگی میں بھی مُبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکارِ حق کی حالت میں دیں۔

رزق من جانب اللہ

الطّلاق آیت ۲ بن تا ۳ - پارہ ۲۸

جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کردے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ بہترین رازق ہے

المؤمنون آیت ۷۲ - پارہ ۱۸

کیا تو اُن سے کچھ مانگ رہا ہے ؟ تیرے لیے تیرے رب کا دیا ہی بہتر ہے اور وہ بہترین رازق ہے۔

بسم اللہ
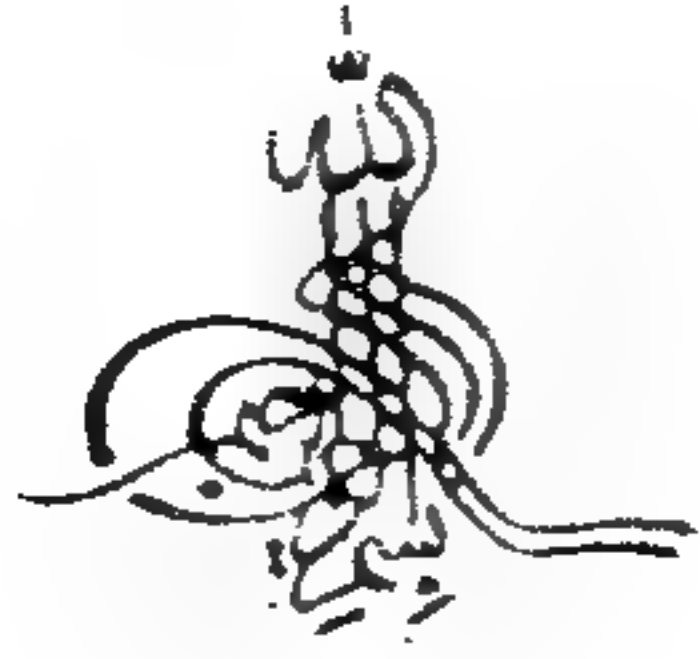
انسانوں میں مختلف درجات

الشوریٰ آیت ۱۲۔ پارہ ۲۵

آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں، جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے، اُسے ہر چیز کا علم ہے۔

الشوریٰ آیت ۱۹ تا ۲۰۔ پارہ ۲۵

اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ جسے جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بڑی قوّت والا اور زبردست ہے۔ؑ جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اُس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں اور جو دُنیا کی کھیتی چاہتا ہے اُسے —— دُنیا ہی میں سے دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اُس کا کوئی حصّہ نہیں ہے۔

الشوریٰ آیت ۲۷۔ پارہ ۲۵

اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لیے روزی فراخ کر دیتا تو وہ دُنیا میں شرارت کرنے لگتے۔ لیکن جتنا رزق چاہتا ہے اندازہ سے اُتارتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے۔

الزخرف آیت ۳۲۔ پارہ ۲۵

کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دُنیا کی زندگی میں ان کی گزر بسر کے ذرائع تو ہم نے اِن کے درمیان تقسیم کیے ہیں، اور اِن میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیں اور تیرے رب کی رحمت اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (اِن کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں۔

سبا آیت ۳۶۔ پارہ ۲۲

اے نبیؐ، اِن سے کہو میرا رب جسے چاہتا ہے کُشادہ رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا عطا کرتا ہے، مگر اکثر لوگ اِس کی حقیقت نہیں جانتے۔ؑ

سبا آیت ۳۹ - پارہ ۲۲

اے نبیؐ، ان سے کہو: "میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے۔ جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو اُس کی جگہ وُہی تم کو اور دیتا ہے وُہ سب رازقوں سے بہتر رازق ہے۔

طٰہٰ آیت ۱۳۱ - پارہ ۱۶

اور نگاہ اُٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اُس شان و شوکت کو جو ہم نے اُن میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔ وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہے۔ اور تیرے رب کا دیا ہُوا رزقِ حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔

العنکبوت آیت ۶۲ - پارہ ۲۱

اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

الرُّوم آیت ۳۷ - پارہ ۲۱

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ اللہ ہی رزق کشادہ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کا چاہتا ہے) یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

الزُّمَر آیت ۵۲ - پارہ ۲۴

اور کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے؟ اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ ع

الانعام آیت ۱۶۵ - پارہ ۸

وُہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند درجے دیے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بے شک تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔

الرّعد آیت ۲۶ - پارہ ۱۳

اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے۔ یہ لوگ دنیوی زندگی میں مگن ہیں۔ حالانکہ دُنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔

النّحل آیت ۷۱ ۔ پارہ ۱۴

اور دیکھو، اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے ۔ پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے وُہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اس رزق میں برابر کے حِصّہ دار بن جائیں ۔ تو کیا اللہ ہی کا احسان ماننے سے ان لوگوں کو انکار ہے ؟

النّحل آیت ۷۵ ۔ پارہ ۱۴

اللہ ایک مثال دیتا ہے ۔ ایک تو ہے غلام، جو دوسرے کا مملوک ہے اور خود کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ دوسرا شخص ایسا ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا ہے اور وہ اس میں سے کھُلے اور چھُپے خُوب خرچ کرتا ہے ۔ بتاؤ ، کیا یہ دونوں برابر ہیں ؟ ـــــ الحمد للہ، مگر اکثر لوگ (اِس سیدھی بات کو) نہیں مانتے ۔

النّحل آیت ۷۶ ۔ پارہ ۱۴

اللہ ایک اور مثال دیتا ہے ۔ دو آدمی ہیں ۔ ایک گونگا ہے ۔ کوئی کام نہیں کر سکتا، اپنے آقا پر بوجھ بنا ہُوا ہے ۔ جدھر بھی وہ بھیجے کوئی بھلا کام اس سے نہ بن آئے ۔ دُوسرا شخص ایسا ہے کہ انصاف کا حکم دیتا ہے اور خود راہِ راست پر قائم ہے ۔ بتاؤ کیا یہ دونوں یکساں ہیں ؟

بنی اسرآئیل آیت ۲۱ ۔ پارہ ۱۵

مگر دیکھ لو دُنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دوسرے پر کیسی فضیلت دے رکھی ہے اور آخرت میں اس کے درجے اور بھی زیادہ ہوں گے ۔ اور اس کی فضیلت اور بھی بڑھ چڑھ کر ہوگی ۔

النّسآء آیت ۳۲ ۔ پارہ ۵

اور جو کچھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دُوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے ، اس کی تمنّا نہ کرو ۔ جو کچھ مَردوں نے کمایا ہے اُس کے مطابق اُن کا حِصّہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اس کے مطابق اُن کا حصّہ ۔ ہاں اللہ سے اس کے فضل کی دُعا مانگتے رہو یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے ۔

النّسآء آیت ۳۴ ۔ پارہ ۵

مرد عورتوں پر قوّام ہیں ، اس بناء پر کہ اللہ نے اُن میں سے ایک کو دُوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بناء پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُسلمان بھائی بھائی ہیں

الحجرات آیت ۱۰۔ پارہ ۲۶

مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں —— لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات درست کرو۔ اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔
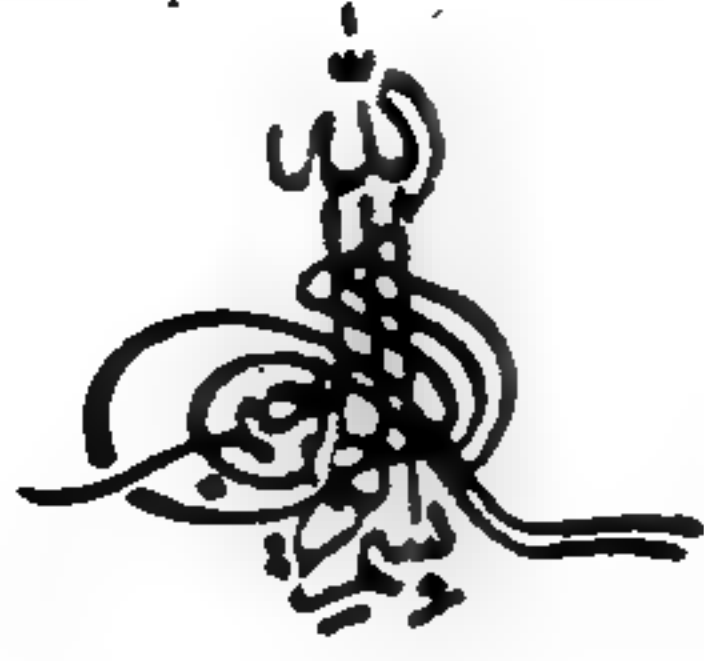
کافروں کے لیے ڈھیل

القلم آیت ۴۴ تا ۴۵۔ پارہ ۲۹

پس اے نبیؐ، تم اس کلام کے جھٹلانے والوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دو، ہم ایسے طریقے سے ان کو بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ میں ان کی رسّی دراز کر رہا ہوں، میری چال بڑی زبردست ہے۔

الطّارق آیت ۱۵ تا ۱۷۔ پارہ ۳۰

یہ لوگ کچھ چالیں چل رہے ہیں اور میں بھی ایک چال چل رہا ہوں۔ پس چھوڑ دو اے نبیؐ، ان کافروں کو اِک ذرا کی ذرا اِن کے حال پر چھوڑ دو۔

الصّٰفّٰت آیت ۱۷۴ تا ۱۷۹۔ پارہ ۲۳

پس اے نبیؐ، ذرا کچھ مدّت تک انہیں اِن کے حال پر چھوڑ دو اور دیکھتے رہو، عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ جب وہ اِن کے صحن میں آ اُترے گا تو وُہ دِن اُن لوگوں کے لیے بہت بُرا ہوگا جنہیں متنبّہ کیا جا چکا ہے۔ بس ذرا انہیں کچھ مدت کے لیے چھوڑ دو اور دیکھتے رہو، عنقریب یہ خود دیکھ لیں گے۔

مریم آیت ۷۵۔ پارہ ۱۶

ان سے کہو، جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے اُسے رحمان ڈِھیل دیا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ایسے لوگ وُہ چیز دیکھ لیتے ہیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔ خواہ وُہ عذابِ الٰہی ہو یا قیامت کی گھڑی، تب اُنہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس کا حال خراب ہے اور کس کا جتھا کمزور۔

الانبیاء آیت ۴۴ - پارہ ۱۷

اصل بات یہ ہے کہ اِن لوگوں کو اور اِن کے آباؤ اجداد کو ہم زندگی کا سروسامان دیے چلے گئے یہاں تک کہ اِن کو دِن لگ گئے۔ مگر کیا انہیں نظر نہیں آتا کہ ہم زمین کو مختلف سمتوں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں؟ پھر کیا یہ غالب آجائیں گے؟

لقمٰن آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

اب جو کفر کرتا ہے اس کا کفر تمہیں غم میں مبتلا نہ کرے۔ انہیں پلٹ کر آنا تو ہماری ہی طرف ہے، پھر ہم انہیں بتا دیں گے کہ وہ کیا کچھ کرکے آئے ہیں۔ یقیناً اللہ سینوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔ ہم تھوڑی مدت انہیں دُنیا میں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں، پھر ان کو بے بس کرکے ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

الانعام آیت ۱۲۲ تا ۱۲۳ - پارہ ۸

کیا وہ شخص جو پہلے مُردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندگی بخشی اور اس کو وہ روشنی عطا کی جس کے اُجالے میں وہ لوگوں کے درمیان زندگی کی راہ طے کرتا ہے اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہُوا ہو اور کسی طرح اُن سے نہ نکلتا ہو۔ کافروں کے لیے تو اسی طرح ان کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے لوگوں کو جرائم کا مرتکب بنایا ہے کہ وہاں اپنے مکروفریب کا جال پھیلائیں۔ دراصل وہ اپنے فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں۔

الاعراف آیت ۱۸۱ تا ۱۸۳ - پارہ ۹

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق انصاف کرتا ہے۔ رہے وہ لوگ جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا ہے، تو انہیں ہم بتدریج ایسے طریقہ سے تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہو گی۔ مَیں ان کو ڈھیل دے رہا ہُوں، میری چال کا کوئی توڑ نہیں ہے۔

یُونس آیت ۱۱ - پارہ ۱۱

اگر کہیں اللہ لوگوں کے ساتھ بُرا معاملہ کرنے میں بھی اتنی ہی جلدی کرتا جتنی وہ دُنیا کی بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں۔ تو اُن کی مُہلتِ عمل کبھی کی ختم کردی گئی ہوتی۔ (مگر ہمارا یہ طریقہ نہیں ہے) اس لیے ہم ان لوگوں کو، جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اُن کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوٹ دے دیتے ہیں۔

ھُود آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۱۲

جو لوگ بس اسی دُنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں، اُن کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہیں اُن کو دے دیتے ہیں اور اس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (وہاں معلوم ہو جائے گا کہ) جو کچھ اُنھوں نے دُنیا میں بنایا سب ملیامیٹ ہو گیا اور اب ان کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے۔

الرّعد آیت ۳۲ - پارہ ۱۳

تم سے پہلے بھی بہت سے رسُولوں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے مگر مَیں نے ہمیشہ منکروں کو ڈِھیل دی اور آخر کار ان کو پکڑ لیا، پھر دیکھ لو کہ میری سزا کیسی سخت تھی۔

النّحل آیت ۶۱ - پارہ ۱۴

اگر کہیں اللہ لوگوں کو ان کی زیادتی پر فوراً ہی پکڑ لیا کرتا تو رُوئے زمین پر کسی متنفس کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ سب کو ایک وقتِ مقرر تک مُہلت دیتا ہے، پھر جب وہ وقت آ جاتا ہے تو اس سے کوئی ایک گھڑی بھر بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔

بنی اسرآئیل آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۱۵

جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اُس کے خوشحال لوگوں کو (رسُولؐ کی اطاعت کا) حکم دیتے ہیں اور وہ اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں، تب عذاب کا فیصلہ اس بستی پر چسپاں ہو جاتا ہے۔ اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔ دیکھ لو، کتنی ہی نسلیں ہیں جو نُوحؑ کے بعد ہمارے حکم سے ہلاک ہوئیں۔ تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے پُوری طرح باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

المزّمّل آیت ۱۱ تا ۱۳ - پارہ ۲۹

ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو اور اُنہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔ ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہُوئی آگ اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔

آلِ عمران آیت ۱۷۸ - پارہ ۴

یہ جو ڈِھیل ہم اُنہیں دیے جاتے ہیں اس کو یہ کافر اپنے حق میں بہتری نہ سمجھیں، ہم تو انہیں اس لیے ڈِھیل دے رہے ہیں کہ یہ خُوب بارِ گناہ سمیٹ لیں، پھر ان کے لیے سخت ذلیل کرنے والی سزا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۹۶ تا ۱۹۷ - پارہ ۴

اے نبیؐ ، دُنیا کے ملکوں میں خدا کے نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ محض چند روزہ زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے ، یہ سب جہنّم میں جائیں گے ، جو بدترین جائے قرار ہے۔

التّوبۃ آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۰

اُن سے کہو : " تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کر دیا با کراہت بہر حال وہ قبول نہ کیے جائیں گے کیونکہ تم فاسق لوگ ہو"۔ان کے دیے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور رسولؐ سے کفر کیا ہے۔ نماز کے لیے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے آتے ہیں اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادلِ ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ اِنہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دُنیا کی زندگی میں بھی مُبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکارِ حق ہی کی حالت میں دیں۔

تاریخ میں وقت کا حساب

الحج آیت ۴۷ - پارہ ۱۷

یہ لوگ عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔ اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا، مگر تیرے رب کے ہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے۔
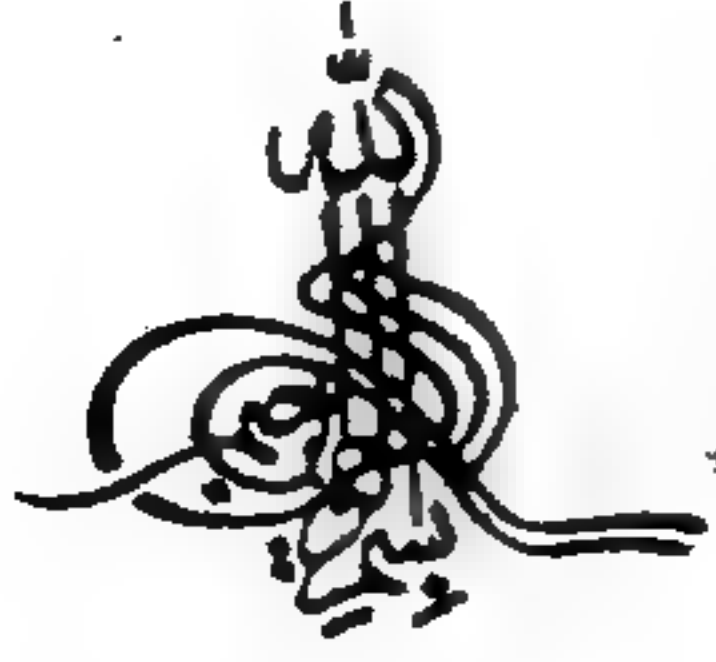
کافر کی دولت

التوبۃ آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۰

ان سے کہو "تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کردو یا بکراہت، بہرحال وہ قبول نہ کیے جائیں گے کیونکہ تم فاسق لوگ ہو" ان کے دیے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا ہے، نماز کے لیے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے آتے ہیں اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادلِ نخواستہ خرچ کرتے ہیں۔ ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد کو دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دُنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکارِ حق کی حالت میں دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دُوسروں کی دولت کے متعلق صحیح نقطۂ نظر

طٰہٰ آیت ۱۳۱ - پارہ ۱۶

اور نگاہ اُٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اُس شان و شوکت کو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔ وُہ تو ہم نے اُنہیں آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہے، اور تیرے رب کا دیا ہُوا رزقِ حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔

القصص آیت ۷۶ تا ۷۷ - پارہ ۲۰

ایک دفعہ جب اُس کی (قارُون کی) قوم کے لوگوں نے اُس سے کہا: "پھُول نہ جا، اللہ پھُولنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دُنیا میں سے بھی اپنا حصّہ فراموش نہ کر۔ احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر، اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔"

القصص آیت ۷۸ - پارہ ۲۰

تو اُس نے کہا: "یہ سب کچھ تو مجھے اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو مجھ کو حاصل ہے۔" کیا اس کو یہ علم نہ تھا کہ اللہ اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتے تھے۔ مجرموں سے تو ان کے گناہ نہیں پُوچھے جاتے۔

القصص آیت ۷۹ - پارہ ۲۰

ایک روز وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے پُورے ٹھاٹھ میں نکلا۔ جو لوگ حیاتِ دُنیا کے طالب تھے وُہ اُسے دیکھ کر کہنے لگے: "کاش ہمیں بھی وُہی کچھ مِلتا جو قارُون کو دیا گیا ہے یہ تو بڑے نصیبے والا ہے۔"

القصص آیت ۸۰ - پارہ ۲۰

مگر جو لوگ علم رکھنے والے تھے وُہ کہنے لگے: "افسوس تمہارے حال پر، اللہ کا

ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اور یہ ثواب نہیں ملتا مگر صبر کرنے والوں کو۔"

القصص آیت ۸۱۔ پارہ ۲۰

آخر کار ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا پھر کوئی اُس کے حامیوں کا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کو آتا اور نہ وہ خود اپنی مدد آپ کر سکا۔

القصص آیت ۸۲۔ پارہ ۲۰

اب وہی لوگ جو کل اس کی منزلت کی تمنّا کر رہے تھے کہنے لگے: "افسوس، ہم بھول گئے تھے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس ہم کو یاد نہ رہا کہ کافر فلاح نہیں پایا کرتے۔"

العنکبوت آیت ۶۲۔ پارہ ۲۱

اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کُشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

الحجر آیت ۸۷ تا ۸۹۔ پارہ ۱۴

ہم نے تُم کو سات ایسی آیتیں دے رکھی ہیں جو بار بار دُہرائی جانے کے لائق ہیں اور تمہیں قرآنِ عظیم عطا کیا ہے۔ تُم اس متاعِ دُنیا کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دے رکھی ہے اور نہ اُن کے حال پر اپنا دِل کُڑھاؤ۔ انہیں چھوڑ کر ایمان لانے والوں کی طرف جُھکو۔ اور (نہ ماننے والوں سے) کہہ دو کہ میں تو صاف صاف تنبیہہ کرنے والا ہُوں۔

بنی اسرآئیل آیت ۲۹ تا ۳۰۔ پارہ ۱۵

نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو، اور نہ اُسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کُشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۸۸۔ پارہ ۲

اور تُم لوگ نہ تو آپس میں ایک دُوسرے کا مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کے لیے پیش کرو کہ تمہیں دُوسروں کے مال کا کوئی حصّہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

النسآء آیت ۹۔ پارہ ۴

لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت اُنہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے۔ پس چاہیئے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔

النسآء آیت ۲۹۔ پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، آپس میں ایک دُوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیئے آپس کی رضامندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اُوپر مہربان ہے۔

النسآء آیت ۳۲۔ پارہ ۵

اور جو فضیلت اللہ نے تُم میں سے ایک پر دُوسرے کو دی ہے اس کی تمنّا نہ کرو۔ جو کچھ مَردوں نے کمایا ہے اُس کے مُطابق ان کا حصّہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اُس کے مُطابق ان کا حِصّہ۔ ہاں اللہ سے اُس کے فضل کی دُعا مانگتے رہو یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

۱۶

معاشیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم
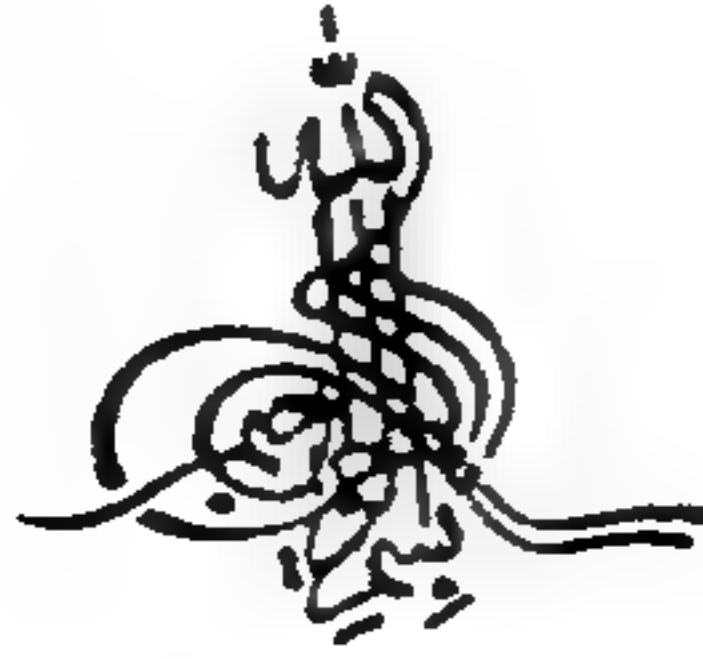
حرام و باطل کی کمائی سے پرہیز

البقرة آیت ۱۸۸۔ پارہ ۲

اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کے لیے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصّہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

النّساء آیت ۲۹ تا ۳۰۔ پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیئے آپس کی رضامندی سے۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اُوپر مہربان ہے۔ جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا اُس کو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

النّساء آیت ۱۶۰ تا ۱۶۱۔ پارہ ۶

غرض ان یہودی بن جانے والوں کے اس ظالمانہ رویّہ کی بناء پر اور اس بناء پر کہ یہ بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور سُود لیتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں۔ ہم نے بہت سی وُہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

المآئدة آیت ۴۲۔ پارہ ۶

یہ جھوٹ سُننے والے اور حرام کے مال کھانے والے ہیں، لہٰذا اگر یہ تمہارے پاس اپنے مقدمات لے کر آئیں تو تمہیں اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہو ان کا فیصلہ کر دو ورنہ انکار کر دو۔ انکار کر دو تو یہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور فیصلہ کرو تو پھر ٹھیک ٹھیک

انصاف کے ساتھ کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

المآئدۃ آیت ۶۱ تا ۶۳ - پارہ ۶

جب یہ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور کفر ہی لیے ہوئے واپس گئے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں۔ بہت بُری حرکات ہیں جو یہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے علماء اور مشائخ انہیں گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ یقیناً بہت ہی بُرا کارنامۂ زندگی ہے جو وہ تیار کر رہے ہیں۔

التوبۃ آیت ۳۴ - پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، ان اہلِ کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوش خبری دو ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُود

آلِ عمران آیت ۱۳۰ تا ۱۳۱ - پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، یہ بڑھتا اور چڑھتا سُود کھانا چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرو، اُمید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔ اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

الرُّوم آیت ۳۹ - پارہ ۲۱

جو سُود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے، اللہ کے نزدیک وُہ نہیں بڑھتا، اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو، اسی کے دینے والے درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۷۵ - پارہ ۳

مگر جو لوگ سُود کھاتے ہیں، ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے، جسے شیطان نے چھُو کر باؤلا کر دیا ہو۔ اور اس حالت میں ان کے مُبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وُہ کہتے ہیں: "تجارت بھی تو آخر سُود ہی جیسی چیز ہے"، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سُود کو حرام۔ لہٰذا جس شخص کو اُس کے ربّ کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ کے لیے وہ سُود خواری سے باز آجائے، تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا، سو کھا چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو اس حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے، وہ جہنمی ہے، جہاں وُہ ہمیشہ رہے گا۔

البقرۃ آیت ۲۷۶ - پارہ ۳

اللہ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو نشو و نما دیتا ہے، اور اللہ کسی ناشکرے بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔

البقرۃ آیت ۲۷۸ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، خُدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سُود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔

البقرة آیت ۲۷۹ - پارہ ۳

لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا، تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے

تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حقدار ہو۔ نہ تم ظلم کرو، نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

النساء آیت ۱۶۰ تا ۱۶۱ - پارہ ۶

غرض ان یہودی بن جانے والوں کے اسی ظالمانہ رویّہ کی بناء پر اور اس بناء پر کہ یہ بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور سود لیتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں، ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ناپ اور تول میں انصاف

المطفّفین آیت ۱ تا ۶ - پارہ ۳۰

تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کے لیے۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پُورا پُورا لیتے ہیں اور جب اُن کو ناپ یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھاٹا دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اُٹھا کر لائے جانے والے ہیں؟ اُس دِن جب کہ سب لوگ ربّ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

الرّحمٰن آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۲۷

اس کا تقاضا یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو۔ انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور ترازُو میں ڈنڈی نہ مارو۔

الشّعرآء آیت ۱۸۱ تا ۱۸۴ - پارہ ۱۹

پیمانے ٹھیک بھرو اور کسی کو گھاٹا نہ دو۔ صحیح ترازو سے تولو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو۔ زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو، اور اُس ذات کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گزشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔

الانعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۲ من - پارہ ۸

اے محمدؐ! ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سُناؤں تمہارے ربّ نے تُم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں۔ ....

اور ناپ اور تول میں پُورا انصاف کرو۔ ہم ہر شخص پر ذمّہ داری کا اتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے امکان میں ہو۔

الاعراف آیت ۸۵ من - پارہ ۸

.... تمہارے پاس تمہارے ربّ کی صاف رہنمائی آگئی ہے،

لٰہذا وزن اور پیمانے پورے کرو، لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے۔

بنی اسرائیل آیت ۳۵۔ پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ . . . . پیمانے سے دو تو پورا بھر کر دو، اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ انجام بھی یہی بہتر ہے۔

ھُود آیت ۸۴ تا ۸۶۔ پارہ ۱۲

اور مَدیَن والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ اُس نے کہا: "اے میری قوم کے لوگو، اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ آج میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں، مگر مجھے ڈر ہے کہ کل تم پر ایسا دن آئے گا جس کا عذاب سب کو گھیر لے گا۔ اور اے برادرانِ قوم، ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ پورا ناپو اور تولو اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچت تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ اور بہرحال میں تمہارے اُوپر کوئی نگرانِ کار نہیں ہوں۔"

رشوت کی ممانعت

البقرۃ آیت ۱۸۸۔ پارہ ۲

اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کا مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے اُن کو اس غرض کے لیے پیش کرو کہ تمہیں دُوسروں کے مال کا کوئی حِصّہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

زکوٰۃ

المؤمنون آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو :
زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں۔

النّمل آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۱۹

طٰسٓ۔ یہ آیات ہیں قرآن اور کتابِ مُبین کی، ہدایت اور بشارت اُن ایمان لانے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور پھر وُہ ایسے لوگ ہیں جو آخرت پر پُورا یقین رکھتے ہیں۔

لُقمان آیت ۲ تا ۵ - پارہ ۲۱

یہ کتابِ حکیم کی آیات ہیں۔ ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

الرُّوم آیت ۳۹ - پارہ ۲۱

جو سُود تُم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وُہ بڑھ جائے، اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا۔ اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو، اسی کے دینے والے درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔

الحج آیت ۷۸ - پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چُن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیمؑ کی مِلّت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مُسلم رکھا تھا۔ اور اِس (قرآن) میں بھی تمہارا یہی نام ہے

تاکہ رسُول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔
وہ ہے تمہارا مولیٰ۔ بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

المزّمّل آیت ۲۰ ۔ پارہ ۲۹

نماز قائم کرو زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے
بھیجو گے اُسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے ۔ وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے ۔
اللہ سے مغفرت مانگتے رہو ۔ بے شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے ۔

البقرۃ آیت ۱۱۰ ۔ پارہ ۱

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت کے لیے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے، اللہ کے
ہاں موجود پاؤ گے ۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وُہ سب اللہ کی نظر میں ہے ۔

البقرۃ آیت ۱۷۷ ۔ پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی
یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو
دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال، رشتے داروں اور یتیموں پر مسکینوں اور مسافروں
پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے
اور زکوٰۃ دے ۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں اور تنگی اور مصیبت کے وقت
میں اور حق اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ مُتقی ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۷۷ ۔ پارہ ۳

ہاں، جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اُن کا اجر
بے شک ان کے رب کے پاس ہے ۔ اور ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

النّور آیت ۵۶ ۔ پارہ ۱۸

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسُول کی اطاعت کرو، اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

التّوبۃ آیت ۵۸ تا ۵۹ ۔ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تم پر اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر اس
مال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خوش ہو جاتیں اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا
ہوتا کہ اللہ اور رسُولؐ نے جو کچھ بھی اُنہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ ”اللہ ہمارے لیے
کافی ہے، وہ اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا اور اُس کا رسُولؐ بھی ہم پر عنایت فرمائے
گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہُوئے ہیں۔“ ع

التوبة آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں، اور اُن کے لیے جن کی تالیفِ قلوب مطلوب ہو۔ نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے میں اور راہِ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔

التوبة آیت ۷۱ - پارہ ۱۰

مومن مرد اور مومن عورتیں یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسُولؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

البیّنة آیت ۵ - پارہ ۳۰

اور اُن کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں۔ اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کر کے بالکل یک سُو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و درُست دین ہے۔

عُشر

الانعام آیت ۱۴۱ - پارہ ۸

وہ اللہ ہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ اور تاکستان اور نخلستان پیدا کیے، کھیتیاں اُگائیں جن سے قِسم قِسم کے ماکولات حاصل ہوتے ہیں۔ زیتون اور انار کے درخت پیدا کیے جن کے پھل صورت میں مشابہ اور مزے میں مختلف ہوتے ہیں۔ کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں، اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

البقرۃ آیت ۲۶۷ - پارہ ۳

اے ایمان لانے والو! جو مال تم نے کمائے ہیں اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لیے نکالا ہے اُس میں سے بہتر حصّہ راہِ خدا میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی راہ میں دینے کے لیے بُری سے بُری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو، حالانکہ وُہی چیز اگر کوئی تمہیں دے، تو تم ہرگز اُسے لینا گوارا نہ کروگے، اِلّا یہ کہ اس کو قبول کرنے میں تم اغماض برت جاؤ۔ تمہیں جان لینا چاہیئے کہ اللہ بے نیاز ہے اور بہترین صفات سے متصف ہے۔

خیرات

الشُّوریٰ آیت ۳۶ تا ۳۹ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وُہ دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے، اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وُہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں .... ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ....

المعارج آیت ۱۹ تا ۲۵ - پارہ ۲۹

انسان تھُڑ دِلا پیدا کیا گیا ہے جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے، اور جب اُسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بُخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرر حق ہے۔

سبا آیت ۳۹ - پارہ ۲۲

اے نبیؐ، ان سے کہو: "میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھُلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے۔ جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو اُس کی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے، وہ سب رازقوں سے بہتر رازق ہے۔"

اَلذّٰریٰت آیت ۱۵ تا ۱۹ - پارہ ۲۶

البتہ مُتّقی لوگ اُس روز باغوں اور چشموں میں ہوں گے، جو کچھ اُن کا رب انہیں دے گا اُسے خوشی خوشی لے رہے ہوں گے۔ وہ اس دن کے آنے سے پہلے نیکوکار تھے، راتوں کو کم ہی سوتے تھے، پھر وُہی رات کے پچھلے پہروں میں معافی مانگتے تھے، اور ان کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم کے لیے۔

اللّیل آیت ۴ تا ۷ - پارہ ۳۰

درحقیقت تم لوگوں کی کوششیں مختلف قسم کی ہیں۔ تو جس نے (راہِ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا، اور بھلائی کو سچ مانا، اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔

اللّیل آیت ۱۲ تا ۲۱ - پارہ ۳۰

بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمّہ ہے اور درحقیقت آخرت اور دُنیا کے ہم ہی مالک ہیں پس مَیں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہُوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بدبخت جس نے جھٹلایا اور مُنہ پھیرا۔ اور اُس سے دُور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا احسان نہیں ہے جس کا بدلہ اُسے دینا ہے وہ تو صرف اپنے ربِ برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے اور ضرور وہ (اس سے) خوش ہو گا۔

فاطر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتابُ اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وُہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہو گا۔ (اس تجارت میں انہوں نے سب کچھ اس لیے کھپایا ہے) تاکہ اللہ اُن کے اجر پُورے کے پُورے اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے ان کو عطا کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور قدردان ہے۔

یٰسٓ آیت ۴۷ - پارہ ۲۳

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اُس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب دیتے ہیں: "کیا ہم اُن کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خُود کھلا دیتا؟ تم تو بالکل ہی بہک گئے ہو۔"

القصص آیت ۵۳ تا ۵۴ - پارہ ۲۰

اور جب یہ اُن کو سُنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ: "ہم اس پر ایمان لائے، یہ واقعی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، ہم تو پہلے ہی مُسلم ہیں۔" یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اُن کا اجر دوبار دیا جائے گا اُس ثابت قدمی کے بدلے جو اُنہوں نے دکھائی۔ وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اَلسَّجدۃ آیت ۱۵ تا ۱۶ - پارہ ۲۱

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں یہ آیات سُنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبّر نہیں کرتے۔ ان کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں، اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الرّعد آیت ۲۲ - پارہ ۱۳

اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے ربّ کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر اُنہی لوگوں کے لیے ہے۔

ابراھیم آیت ۳۱ - پارہ ۱۳

اے نبیؐ، میرے جو بندے ایمان لائے ہیں اُن سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے (راہ خیر میں) خرچ کریں قبل اس کے کہ وُہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

النّحل آیت ۷۵ - پارہ ۱۴

اللہ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک تو ہے غلام، جو دُوسرے کا مملوک ہے اور خود کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ دُوسرا شخص ایسا ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا ہے اور وہ اس میں سے کھلے اور چھپے خوب خرچ کرتا ہے۔ بتاؤ، کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ —— الحمد للہ، مگر اکثر لوگ (اِس سیدھی بات کو) نہیں جانتے۔

بنی اسرآئیل آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

اگر اُن سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں) سے تمہیں کترانا ہو اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اُس رحمت کو جس کے تم اُمیدوار ہو تلاش کر رہے ہو تو اُنہیں نرم جواب دے دو۔

بنی اسرآئیل آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۱۵

نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اُسے بالکل ہی کھُلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا ربّ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

الحج آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۱۷

اور اے نبیؐ ، بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں ، جو مصیبت بھی اُن پر آتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں ، اور جو کچھ رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

المزّمّل آیت ۲۰ ۔ پارہ ۲۹

نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو۔ اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔

التغابن آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۲۸

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہٰذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو، اور سنو اور اطاعت کرو، اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے ہیں بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

التغابن آیت ۱۷۔ پارہ ۲۸

اگر تم اللہ کو قرضِ حسن دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا، اللہ بڑا قدردان اور بُردبار ہے۔

محمّد آیت ۳۶۔ پارہ ۲۶

یہ دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور تقویٰ کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔

محمّد آیت ۳۷۔ پارہ ۲۶

اگر کہیں وہ تمہارے مال تم سے مانگ لے اور سب کے سب تم سے طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے کھوٹ اُبھار لائے گا۔

محمّد آیت ۳۸۔ پارہ ۲۶

دیکھو، تم لوگوں کو دعوت دی جا رہی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو۔ اس پر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کر رہے ہیں، حالانکہ جو بخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ ہی سے بخل کر رہا ہے۔ اللہ تو غنی ہے، تم ہی اس کے محتاج ہو۔ اگر تم منہ موڑو گے تو اللہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

الانفال آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۹

سچے اہلِ ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سُن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے ربّ پر اعتماد رکھتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

الانفال آیت ۶۰ مِن - پارہ ۱۰

اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پُورا پُورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تُمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

البقرۃ آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۱

یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت ہے اُن پرہیزگار لوگوں کے لیے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، جو رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تُم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہُوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال، رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غُلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور نیک وُہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں، اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ مُتقی ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۹۵ - پارہ ۲

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ مُحسنوں کو پسند کرتا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پُوچھتے ہیں، ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مُسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو بھلائی بھی تُم کرو گے، اللہ اُس سے باخبر ہوگا۔

البقرۃ آیت ۲۱۹ - پارہ ۲

پُوچھتے ہیں : ہم راہِ خُدا میں کیا خرچ کریں ؟ کہو : جو کچھ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو۔ اِس طرح اللہ تمہارے لیے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کہ تم دُنیا اور آخرت دونوں کی فکر کرو۔

البقرۃ آیت ۲۴۵ - پارہ ۲

تم میں کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسن دے تاکہ اللہ اُسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے ؟ گھٹانا بھی اللہ کے اختیار میں ہے اور بڑھانا بھی، اور اُسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۵۴ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اسی میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وُہ دِن آئے، جس میں نہ خریدو فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔ اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کُفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۶۱ - پارہ ۳

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں صرف کرتے ہیں۔ ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اُس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ اسی طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے۔ افزِ ونی عطا فرماتا ہے۔ وہ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی۔

البقرۃ آیت ۲۶۲ - پارہ ۳

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کر کے پھر احسان نہیں جتاتے، نہ دُکھ دیتے ہیں، اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن کے لیے کسی رنج اور خوف کا موقعہ نہیں۔

البقرۃ آیت ۲۶۴ - پارہ ۳

اے ایمان والو ! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اُس شخص کی طرح خاک میں نہ مِلا دو، جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے، اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے، نہ آخرت پر۔ اس کے خرچ کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک چٹان تھی، جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی تھی۔ اس پر جب زور سے مینہ برسا، تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف کی صاف چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کر کے جو نیکی کماتے ہیں، اس سے کچھ بھی اُن کے ہاتھ نہیں آتا اور کافروں کو سیدھی راہ

دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔

البقرۃ آیت ۲۶۵۔ پارہ ۳

بخلاف اِس کے جو لوگ اپنے مال محض اللہ کی رضا جوئی کے لیے دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے، جیسے کسی سطح مرتفع پر ایک باغ ہو۔ اگر زور کی بارش ہو جائے تو دو گنا پھل لاتے، اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ایک ہلکی پھوار ہی اس کے لیے کافی ہو جائے۔ تم جو کچھ کرتے ہو، سب اللہ کی نظر میں ہے۔

البقرۃ آیت ۲۶۷۔ پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو مال تم نے کمائے ہیں اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لیے نکالا ہے، اس میں سے بہتر چیز راہِ خدا میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی راہ میں دینے کے لیے بُری سے بُری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو، حالانکہ وہی چیز اگر کوئی تمہیں دے، تو تم ہرگز اُسے لینا گوارا نہ کرو گے اِلّا یہ کہ اس کے قبول کرنے میں تم اغماض برت جاؤ۔ تمہیں جان لینا چاہیئے کہ اللہ بے نیاز ہے اور بہترین صفات سے مُتّصف ہے۔

البقرۃ آیت ۲۶۸۔ پارہ ۳

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرزِ عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی اُمید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۷۰۔ پارہ ۳

تم نے جو کچھ بھی خرچ کیا ہو اور جو نذر بھی مانی ہو، اللہ کو اُس کا علم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

البقرۃ آیت ۲۷۱۔ پارہ ۳

اگر اپنے صدقات علانیہ دو، تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو، تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت سی بُرائیاں اس طرزِ عمل سے دُور کر دی جائیں گی۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ کو بہرحال اس کی خبر ہے۔

البقرۃ آیت ۲۷۲۔ پارہ ۳

لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمّہ داری تم پر نہیں ہے۔ ہدایت تو اللہ ہی جسے چاہتا ہے بخشتا ہے۔ اور خیرات میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے لیے بھلا ہے۔ آخر تم اسی لیے تو خرچ کرتے ہو کہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔ تو جو کچھ مال تم خیرات میں خرچ کرو گے، اُس کا پورا پورا

اجر تمہیں دیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی ہرگز نہ ہوگی۔

البقرۃ آیت ۲۷۳۔ پارہ ۳

خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ اپنے ذاتی کسبِ معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ان کی خودداری دیکھ کر ناواقف آدمی گمان کرتا ہے کہ یہ خوش حال ہیں۔ تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو۔ مگر وہ ایسے لوگ نہیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں۔ اُن کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔

البقرۃ آیت ۲۷۴۔ پارہ ۳

جو لوگ اپنے مال شب و روز کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے اور اُن کے لیے کسی خوف اور رنج کا مقام نہیں۔

البقرۃ آیت ۲۷۶۔ پارہ ۳

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو نشو ونما دیتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔

النّساء آیت ۳۸۔ پارہ ۵

اور وہ لوگ بھی اللہ کو ناپسند ہیں جو اپنے مال محض لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور درحقیقت نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ روزِ آخر پر۔ سچ یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہُوا اُسے بہت ہی بُری رفاقت میسّر آئی۔

النّساء آیت ۳۹۔ پارہ ۵

آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی، اگر یہ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے اُن کی نیکی کا حال چھپا نہ رہ جاتا۔

آلِ عمران آیت ۹۲۔ پارہ ۴

تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو، جنہیں تم عزیز رکھتے ہو، اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ اس سے بے خبر نہ ہوگا۔

آلِ عمران آیت ۱۳۳ تا ۱۳۴۔ پارہ ۴

دوڑ کر چلو اُس راہ پر جو تمہارے ربّ کی بخشش اور اُس جنّت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور وہ اُن خدا ترس لوگوں کے لیے مہیّا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہوں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال، جو غصّے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف

کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔

آلِ عمران آیت ۱۸۰۔ پارہ ۴

جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی اُن کے لیے اچھی ہے۔ نہیں یہ اُن کے حق میں نہایت بُری ہے، جو کچھ وُہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں وُہی قیامت کے روز اُن کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے با خبر ہے۔

الحدید آیت ۷۔ پارہ ۲۷

جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں گے اور مال خرچ کریں گے اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

الحدید آیت ۱۰۔ پارہ ۲۷

آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ اور جہاد کریں گے وہ کبھی اُن لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا ہے۔ اُن کا درجہ بعد میں خرچ اور جہاد کرنے والوں سے بڑھ کر ہے اگرچہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے وعدے فرمائے ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے با خبر ہے۔

الحدید آیت ۱۱۔ پارہ ۲۷

کون ہے جو اللہ کو قرض دے، اچھا قرض ؟ تاکہ اللہ اُسے کئی گُنا بڑھا کر واپس دے، اور اُس کے لیے بہترین اجر ہے۔

الحدید آیت ۱۸۔ پارہ ۲۷

مَردوں اور عورتوں میں سے جو لوگ صدقات دینے والے ہیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسن دیا ہے، اُن کو یقیناً کئی گُنا بڑھا کر دیا جائے گا اور اُن کے لیے بہترین اجر ہے۔

الحشر آیت ۹۔ پارہ ۲۸

یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے اِن کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دے دیا جائے اُس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دُوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔

النُّور آیت ۲۲۔ پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیئے اور درگزر کرنا چاہیئے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

المنافقون آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۸

جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور اُس وقت وہ کہے کہ" اے میرے رب، کیوں نہ تُو نے مجھے تھوڑی سی مُہلت اور دے دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا۔" حالانکہ جب کسی کی مُہلتِ عمل پُوری ہونے کا وقت آجاتا ہے تو اللہ اُس کو ہرگز مزید مُہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اُس سے باخبر ہے۔

التوبۃ آیت ۵۳ تا ۵۴ - پارہ ۱۰

ان سے کہو : " تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کرو یا بکراہت ، بہرحال وہ قبول نہ کیے جائیں گے کیونکہ تم فاسق لوگ ہو۔" ان کے دیے ہُوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسُول سے کُفر کیا ہے ، نماز کے لیے آتے ہیں تو کسمساتے ہُوئے آتے ہیں اور راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادلِ ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔

التوبۃ آیت ۹۸ تا ۹۹ - پارہ ۱۱

ان میں ایسے لوگ موجود ہیں جو راہِ خدا میں کچھ خرچ کرتے ہیں تو اسے اپنے اُوپر زبردستی کی چٹی سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں زمانہ کی گردشوں کا انتظار کر رہے ہیں (کہ تم کسی چکّر میں پھنسو تو وہ اپنی گردن سے اس نظام کی اطاعت کا قلادہ اُتار پھینکیں جس میں تم نے انہیں کس دیا ہے) حالانکہ بدی کا چکّر خود انہی پر مسلّط ہے اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے اور انہی بدویوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کے ہاں تقرب کا اور رسُول کی طرف سے رحمت کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں۔ ہاں! وہ ضرور اُن کے لیے تقرب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

التوبۃ آیت ۱۰۲ تا ۱۰۴ - پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصُوروں کا اعتراف کر لیا ہے ان کا عمل مخلوط ہے۔ کچھ نیک اور کچھ بد۔ بعید نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبیؐ! تم اُن کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو اور نیکی کی راہ میں انہیں بڑھاؤ اور اُن کے حق میں دعائے رحمت کرو کیونکہ تمہاری دُعا اُن کے لیے وجہِ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ کیا اُن لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اُن کی خیرات کی قبولیت عطا فرماتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہوگا کہ (راہِ خدا میں) تھوڑا یا بہت کوئی خرچ وہ اُٹھائیں اور (سعیٔ جہاد میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور اُن کے حق میں اسے لکھ نہ لیا جائے تاکہ اللہ ان کے اِس اچھے کارنامہ کا صِلہ انہیں عطا کرے۔

صدقہ وخیرات کا اثر

التغابن آیت ۱۷۔ پارہ ۲۸

اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا، اللہ بڑا قدر دان اور بُرد بار ہے۔

البقرۃ آیت ۲۷۱۔ پارہ ۳

اگر اپنے صدقات اعلانیہ دو تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھُپا کر حاجت مندوں کو دو، تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت سی بُرائیاں اس طرزِ عمل سے محو ہو جاتی ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو بہر حال اُس کی خبر ہے۔

التوبۃ آیت ۱۰۲ تا ۱۰۴۔ پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنھوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کا عمل مخلوط ہے کچھ نیک اور کچھ بد۔ بعید نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبیؐ! تم ان کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو اور (نیکی کی راہ میں) انہیں بڑھاؤ، اور ان کے حق میں دُعائے رحمت کرو کیوں کہ تمہاری دُعا اُن کے لیے وجۂ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اُن کی خیرات کو قبولیت عطا فرماتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔
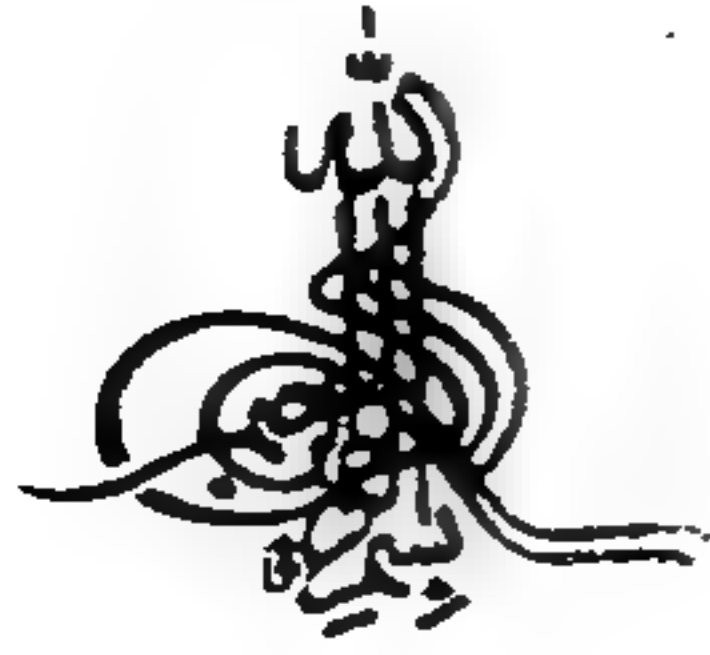
غریب کے صدقہ کا تمسخر

التّوبۃ آیت ۷۹- پارہ ۱۰

(وہ خوب جانتا ہے اُن کنجوس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہلِ ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں جن کے پاس (راہِ خُدا میں دینے کے لیے) اس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں۔ اللہ ان مذاق اُڑانے والوں کا مذاق اُڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

نذر پوری کرنی چاہیئے

الدھر آیت ۵ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

نیک لوگ (جنّت میں) شراب کے ایسے ساغر پئیں گے جن میں آبِ کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک بہتا چشمہ ہوگا جس کے پانی کے ساتھ اللہ کے بندے شراب پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بسہولت اِس کی شاخیں نکال لیں گے۔

یہ وہ لوگ ہوں گے جو (دُنیا میں) نذر پُوری کرتے ہیں، اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہُوئی ہوگی اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ، ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اُس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور سرور بخشے گا۔

الحج آیت ۲۷ تا ۲۹ - پارہ ۱۷

اور لوگوں کو حج کے لیے اِذنِ عام دے دو کہ وہ تمہارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور اُونٹوں پر سوار آئیں تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں اُن کے لیے رکھے گئے ہیں، اور چند مقرر دنوں میں اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں، خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں، پھر اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پُوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

البقرۃ آیت ۲۷۰۔ پارہ ۳

تم نے جو کچھ بھی خرچ کیا ہو اور جو نذر بھی مانی ہو، اللہ کو اُس کا علم ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

التّوبۃ آیت ۷۵تا۷۷۔ پارہ ۱۰

ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہم کو نوازا تو ہم خیرات کریں گے اور صالح بن کر رہیں گے۔ مگر جب اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند کر دیا تو وہ بخل پر اُتر آئے اور اپنے عہد سے ایسے پھرے کہ انہیں اس کی پروا تک نہیں ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی اس بدعہدی کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ کے ساتھ کی اور اس جھوٹ کی وجہ سے جو وہ بولتے رہے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق بٹھا دیا جو اس کے حضور ان کی پیشی کے دن تک ان کا پیچھا نہ چھوڑے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدد کے مستحق

بنی اسرآئیل آیت ۲۶ من - پارہ ۱۵

(۳) رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اُس کا حق۔

اَلنِّسآء آیت ۸ - پارہ ۴

(وفات کے بعد) جب تقسیم کے موقع پر کُنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اُس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور اُن کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

البقرۃ آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہُوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبّت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو، اور جو بھلائی بھی تم کرو گے، اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

البقرۃ آیت ۲۷۳ - پارہ ۳

خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ

اپنے ذاتی کسبِ معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ اُن کی خود داری کو دیکھ کر ناواقف آدمی گمان کرتا ہے کہ یہ خوش حال ہیں۔ تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو۔ مگر وہ ایسے لوگ نہیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں۔ اُن کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے، وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔ ع۔

النّور آیت ۲۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

التّوبۃ آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۰

اے نبیؐ، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تم پر اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر اس مال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خوش ہو جائیں اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسولؐ نے جو کچھ بھی انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ "اللہ ہمارے لیے کافی ہے، وہ اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا اور اس کا رسول بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے ہیں۔" ع۔

التّوبۃ آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہیں، اور اُن کے لیے جن کی تالیفِ قلوب مطلوب ہو۔ نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہِ خُدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے۔ اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نیک لوگوں کی مدد

الکہف آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیّت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صُبح و شام اُسے پکارتے ہیں، اور اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو - کیا تم دُنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے - اور جس کا طریقِ کار حدِّ اعتدال سے تجاوز کر گیا ہے -

القصص آیت ۸۶ - پارہ ۲۰

پس تم کافروں کے لیے مددگار نہ بنو -

الحج آیت ۳۸ - پارہ ۱۷

یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے اُن لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں - یقیناً اللہ کسی خائن اور کافرِ نعمت کو پسند نہیں کرتا -

الحج آیت ۴۰ - پارہ ۱۷

اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے - اللہ بڑا طاقت ور اور زبردست ہے -

---

امانت

المعارج آیت ۱۹ تا ۳۲ ۔ پارہ ۲۹

انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس پر (انسان پر) مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اُسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں.......... جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

المؤمنون آیت ۱تا۸۔ پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو.......... اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں۔

الانفال آیت ۲۷ تا ۲۸ ۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، جانتے بوجھتے اللہ اور اُس کے رسولؐ کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامانِ آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

البقرۃ آیت ۲۸۳ من ۔ پارہ ۳

اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسا کر کے اس کے ساتھ کوئی معاملہ کرے، تو جس پر بھروسا کیا گیا ہے، اسے چاہیئے کہ امانت ادا کرے اور اللہ، اپنے رب سے ڈرے۔

النسآء آیت ۵۸ ۔ پارہ ۵

مسلمانو، اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کرو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔ اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سُنتا اور دیکھتا ہے۔

خیانت

یُوسُف آیت ۵۲ مِن۔ پارہ ۱۲

جو خیانت کرتے ہیں ان کی چالوں کو اللہ کامیابی کی راہ پر نہیں لگاتا۔

الحج آیت ۳۸۔ پارہ ۱۷

یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے اُن لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی خائن اور کافر نعمت کو پسند نہیں کرتا۔

الانفال آیت ۲۷ تا ۲۸۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، جانتے بُوجھتے اللہ اور اس کے رسُولؐ کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو، اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامانِ آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

الانفال آیت ۵۸۔ پارہ ۱۰

اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو اعلانیہ اس کے آگے پھینک دو، یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

النسآء آیت ۱۰۷ تا ۱۰۸۔ پارہ ۵

جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو۔ اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں۔ مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ تو اس وقت بھی اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھُپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ مُحیط ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۶۱۔ پارہ ۴

کسی نبی کا یہ کام نہیں ہو سکتا کہ وہ خیانت کر جائے ——— اور جو کوئی خیانت کرے تو وہ اپنی خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا، پھر ہر متنفس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا، اور کسی پر کچھ ظلم نہ ہو گا ———

المآئدۃ آیت ۱۳۔ پارہ ۶

پھر یہ ان کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے اُن کو اپنی رحمت سے دُور پھینک دیا اور ان کے دل سخت کر دیے۔ اب ان کا حال یہ ہے کہ الفاظ کا اُلٹ پھیر کر کے بات کو کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں، جو تعلیم ان کو دی گئی تھی اُس کا بڑا حصہ بھول چکے ہیں، اور آئے دِن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ ان میں سے بہت کم لوگ اِس عیب سے بچے ہوئے ہیں۔ (پس جب یہ اِس حال کو پہنچ چکے ہیں تو جو شرارتیں بھی یہ کریں وہ ان سے عین متوقع ہیں) لہٰذا انہیں معاف کرو اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو، اللہ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کنجوسی

المعارج آیت ۱۵ تا ۲۱۔ پارہ ۲۹

وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی۔ پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی ہر اُس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔ انسان تھڑدلا پیدا کیا گیا ہے۔ جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے۔ اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

الھُمَزَۃ آیت ۱ تا ۹۔ پارہ ۳۰

تباہی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) بُرائیاں کرنے کا خُوگر ہے جس نے مال جمع کیا اور گِن گِن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں وہ شخص تو چکنا چُور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا، اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وُہ چکنا چُور کر دینے والی جگہ۔ اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی ہُوئی جو دِلوں تک پہنچے گی۔ وُہ اُن پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی (اس حالت میں کہ وُہ) اُونچے اُونچے ستُونوں میں (گھرے ہوئے ہوں گے)۔

الّیل آیت ۸ تا ۱۱۔ پارہ ۳۰

اور جس نے بُخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی بَرتی اور بھلائی کو جُھٹلایا اُس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے اور اس کا مال آخر اُس کے کس کام آئے گا جب کہ وُہ ہلاک ہو جائے۔

یٰسٓ آیت ۴۷۔ پارہ ۲۳

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کُفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب

دیتے ہیں: "کیا ہم اُن کو کھلائیں، جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم تو بالکل ہی بہک گئے ہو۔"

بنی اسرائیل آیت ۲۹ تا ۳۰۔ پارہ ۱۵

نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اُسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور اُنہیں دیکھ رہا ہے۔

بنی اسرائیل آیت ۱۰۰۔ پارہ ۱۵

اے محمدؐ، اِن سے کہو، اگر کہیں میرے ربّ کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ان کو روک رکھتے۔ واقعی اِنسان بڑا تنگ دِل واقع ہُوا ہے۔ ع

التّغابن آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۲۸

تمہارے مال اور اولاد تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہٰذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو، اللہ سے ڈرتے رہو اور سُنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے ہیں وہی فلاح پانے والے ہیں۔

محمّد، آیت ۳۷ تا ۳۸۔ پارہ ۲۶

اگر کہیں وہ تمہارے مال تم سے مانگ لے اور سب کے سب تم سے طلب کر لے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے کھوٹ اُبھار لائے گا۔

دیکھو، تم لوگوں کو دعوت دی جا رہی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو۔ اس پر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بُخل کر رہے ہیں حالانکہ جو بُخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ ہی سے بُخل کر رہا ہے۔ اللہ تو غنی ہے، تم ہی اُس کے محتاج ہو۔ اگر تم مُنہ موڑو گے تو اللہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

البقرۃ آیت ۲۶۸ تا ۲۶۹۔ پارہ ۳

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرزِ عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی اُمید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے، اور جس کو حکمت ملی اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں جو دانشمند ہیں۔

النّسآء آیت ۳۷۔ پارہ ۵

اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دُوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں۔ ایسے کافرِ نعمت لوگوں کے لیے ہم نے رُسوا کُن عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

النّسآء آیت ۳۹۔ پارہ ۵

آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی اگر یہ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے ان کی نیکی کا حال چھپا نہ رہ جاتا۔

النّسآء آیت ۱۲۸۔ پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صُلح کرلیں۔ صُلح بہرحال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر تم احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرزِ عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

آلِ عمران آیت ۱۸۰۔ پارہ ۴

جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ بُخل سے کام لیتے ہیں وُہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی اُن کے لیے اچھی ہے۔ نہیں یہ اُن کے حق میں نہایت بُری ہے۔ جو کچھ وُہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں، وُہی قیامت کے روز اُن کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

الحدید آیت ۲۳ تا ۲۴۔ پارہ ۲۷

جو کچھ بھی نُقصان تمہیں ہو اُس پر تم دِل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اُس پر پھول نہ جاؤ۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں۔ جو خوُد بُخل کرتے ہیں اور دُوسروں کو بُخل کرنے پر اُکساتے ہیں۔ اب اگر کوئی رُوگردانی کرتا ہے تو اللہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

التوبۃ آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، ان اہلِ کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطِل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُنہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دِن

آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنّم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وُہ خزانہ جو تُم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہُوئی دولت کا مزہ چکھو۔

التوبۃ آیت ۷۵، تا ۷۷۔ پارہ ۱۰

ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہم کو نوازا تو ہم خیرات کریں گے اور صالح بن کر رہیں گے۔ مگر جب اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند کر دیا تو وُہ بُخل پر اُتر آئے اور اپنے عہد سے ایسے پھرے کہ انہیں اس کی پروا تک نہیں ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی اس بدعہدی کی وجہ سے جو اُنہوں نے اللہ کے ساتھ کی، اور اس جھوٹ کی وجہ سے جو وُہ بولتے رہے، اللہ نے ان کے دِلوں میں نفاق بٹھا دیا، جو اس کے حضور ان کی پیشی کے دن تک ان کا پیچھا نہ چھوڑے گا۔

التّوبہ آیت ۷۹۔ پارہ ۱۰

(وہ خوب جانتا ہے اُن کنجوس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہلِ ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں جن کے پاس (راہِ خدا میں دینے کے لیے) اُس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اُوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضول خرچی

الفُرقان آیت ۶۳ من تا ۶۷۔ پارہ ۱۹

رحمان کے اصل بندے وہ ہیں جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بُخل، بلکہ اُن کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

الاعراف آیت ۳۱۔ پارہ ۸

اے بنی آدم، ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ؏

بنی اسرآئیل آیت ۲۶ من تا ۲۷۔ پارہ ۱۵

فضول خرچی نہ کرو۔ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خرچ کا صحیح طریقہ

الفُرقان آیت ۶۷ - پارہ ۱۹

جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل، بلکہ اُن کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

بنی اسرائیل آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۱۵

نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو، اور نہ اُسے بالکل ہی کھُلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

نادان لوگوں سے مال کی حفاظت

النسآء آیت ۵ ۔ پارہ ۴

اور اپنے وہ مال جنہیں اللہ نے تمہارے لیے قیامِ زندگی کا ذریعہ بنایا ہے۔ نادان لوگوں کے حوالے نہ کرو۔ البتہ اُنہیں کھانے اور پہنے کے لیے دو اور انہیں نیک ہدایت کرو۔

۱۷

حسنِ معاشرت

والدین کے ساتھ سلوک

نوح آیت ۲۸۔ پارہ ۲۹

میرے رب، مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اُس شخص کو جو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے داخل ہُوا ہے، اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرمادے اور ظالموں کے لیے ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر۔

مریم آیت ۱۲ تا ۱۵۔ پارہ ۱۶

"اے یحییٰ، کتابِ الٰہی کو مضبوط تھام لے"۔ ہم نے اُسے بچپن ہی میں "حکم" سے نوازا، اور اپنی طرف سے اُس کو نرم دلی اور پاکیزگی عطا کی، اور وہ بڑا پرہیزگار اور اپنے والدین کا حق شناس تھا۔ وہ جبّار نہ تھا اور نہ نافرمان۔ سلام اُس پر جس روز کہ وہ پیدا ہُوا اور جس دن وہ مرے اور جس روز وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

مریم آیت ۲۹ تا ۳۳۔ پارہ ۱۶

مریمؑ نے بچّے کی طرف اشارہ کر دیا۔ لوگوں نے کہا: "ہم اس سے کیا بات کریں جو گہوارے میں پڑا ہُوا ایک بچّہ ہے؟"

بچّہ بول اُٹھا:

"مَیں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی، اور نبی بنایا اور بابرکت کیا جہاں بھی مَیں رہوں، اور نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا جب تک مَیں زندہ رہوں اور اپنی والدہ کا حق ادا کرنے والا بنایا، اور مجھ کو جبّار اور شقی نہیں بنایا۔ سلام ہے مجھ پر جب کہ مَیں پیدا ہُوا، اور اور جب کہ مَیں مروں، اور جب کہ زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں۔"

النمل آیت ۱۹۔ پارہ ۱۹

سلیمانؑ اُس کی بات پر مُسکراتے ہوئے ہنس پڑا اور بولا — "اے میرے رب مجھے قابو میں رکھ کہ مَیں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا عمل صالح کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت

سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں داخل کر۔"

لُقمٰن آیت ۱۴ تا ۱۵۔ پارہ ۲۱

اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے انسان کو اپنے والدین کا حق پہچاننے کی خود تاکید کی ہے۔ اُس کی ماں نے ضُعف پر ضُعف اٹھا کر اُسے اپنے پیٹ میں رکھا اور دو سال اُس کا دُودھ چھوٹنے میں لگے۔ (اس لیے ہم نے اس کو نصیحت کی کہ) میرا شُکر اور اپنے والدین کا شکر بجا لا۔ میری ہی طرف تجھے پلٹنا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تُو کسی ایسے کو شریک کرلے جسے تُو نہیں جانتا تو اُن کی بات ہرگز نہ مان۔ دُنیا میں اُن کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا رہ۔ مگر پیروی اُس شخص کے راستے کی کر جس نے میری طرف رجُوع کیا ہے۔ پھر تم سب کو پلٹنا میری طرف ہے۔ اُس وقت میں تمہیں بتادُوں گا کہ تم کیسے عمل کرتے رہے ہو۔

العنکبوت آیت ۸۔ پارہ ۲۰

ہم نے انسان کو ہدایت کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تُو میرے ساتھ کسی ایسے کو شریک ٹھیرائے جسے تُو (میرے شریک کی حیثیت سے) نہیں جانتا تو اُن کی اطاعت نہ کر۔

الانعام آیت ۱۵۱ من۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، اُن سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سُناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں۔

. . . .

۲۔ اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

ابراھیم آیت ۴۰ تا ۴۱۔ پارہ ۱۳

"اے میرے پروردگار، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار، میری دعا قبول کر۔ پروردگار، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اُس دن معاف کر دیجیو جبکہ حساب قائم ہوگا۔"

بنی اسرآئیل آیت ۲۳ تا ۲۵۔ پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ:

۱۔ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی۔

۲۔ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس اُن میں سے کوئی ایک یا

دونوں، بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اُف تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھڑک کر جواب دو بلکہ اُن سے احترام کے ساتھ بات کرو اور نرمی اور رحم کے ساتھ اُن کے سامنے جُھک کر رہو اور دُعا کیا کرو کہ "پروردگار، اُن پر رحم فرما، جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔" تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دِلوں میں کیا ہے۔ اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کے لیے درگزر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبّہ ہو کر بندگی کے رویّے کی طرف پلٹ آئیں۔

الاحقاف آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۲۶

ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اس کی ماں نے مشقّت اُٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھّا اور مُشقّت اُٹھا کر ہی اس کو جنا، اور اُس کے حمل اور دُودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پُوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اُس نے کہا "اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شُکر ادا کروں جو تُو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تُو راضی ہو، اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سُکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرمان (مُسلم) بندوں میں سے ہوں۔" اس طرح کے لوگوں سے ہم ان کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں اور اُن کی بُرائیوں سے درگزر کر جاتے ہیں۔ یہ جنّتی لوگوں میں شامل ہوں گے۔ اُس سچے وعدے کے مطابق جو اُن سے کیا جاتا رہا ہے۔

الاحقاف آیت ۱۷۔ پارہ ۲۶

اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا "اُف، تنگ کر دیا تم نے، کیا تم مجھے یہ خوف دِلاتے ہو کہ میں مرنے کے بعد قبر سے نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں (ان میں سے تو کوئی اُٹھ کر نہ آیا)" ماں اور باپ اللہ کی دُہائی دے کر کہتے ہیں "ارے بدنصیب مان جا، اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔" مگر وہ کہتا ہے "یہ سب اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔"

الاحقاف آیت ۱۸ تا ۱۹۔ پارہ ۲۶

یہ لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ چسپاں ہو چکا ہے۔ ان سے پہلے جنّوں اور انسانوں کے جو ٹولے (اسی قماش کے) ہو گزرے ہیں اُنہی میں یہ بھی جا شامل ہوں گے۔ بے شک یہ گھاٹے میں رہ جانے والے لوگ ہیں۔ دونوں گروہوں میں سے ہر ایک کے درجے اُن کے اعمال کے لحاظ سے ہیں تاکہ اللہ ان کے کیے کا پُورا پُورا بدلہ اُن کو دے۔

البقرۃ آیت ۸۳- پارہ ۱

یاد کرو، اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور اب تک پھرے ہوئے ہو۔

البقرۃ آیت ۱۸۰- پارہ ۲

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے - یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

البقرۃ آیت ۲۱۵- پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو، اور جو بھلائی بھی تم کروگے، اللہ اُس سے باخبر ہوگا۔

النسآء آیت ۳۶- پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

التوبۃ آیت ۱۱۴- پارہ ۱۱

ابراہیم نے اپنے باپ کے لیے جو دُعائے مغفرت کی تھی وہ تو اُس وعدے کی وجہ سے تھی جو اُس نے اپنے باپ سے کیا تھا۔ مگر جب اس پر یہ بات کُھل گئی کہ اُس کا باپ خُدا کا دُشمن ہے تو وہ اُس سے بیزار ہوگیا، حق یہ ہے کہ ابراہیمؑ بڑا رقیق القلب و خُدا ترس اور بُردبار آدمی تھا۔

رشتہ داروں کے ساتھ سلوک

الشوریٰ آیت ۲۳ - پارہ ۲۵

یہ ہے وہ چیز جس کی خوشخبری اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جنہوں نے مان لیا اور نیک عمل کیے۔ اے نبیؐ، ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں، البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں، جو کوئی بھلائی کمائے گا ہم اس کے لیے اس بھلائی میں خوبی کا اضافہ کر دیں گے۔

الشعرآء آیت ۲۱۴ تا ۲۱۶ - پارہ ۱۹

اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ، اور ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پیروی اختیار کریں ان کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ لیکن اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمّہ ہوں۔

الرّوم آیت ۳۸ - پارہ ۲۱

پس (اے مومن) رشتہ دار کو اُس کا حق دے اور مسکین و مسافر کو (اُس کا حق)۔ یہ طریقہ بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں، اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

النّحل آیت ۹۰ - پارہ ۱۴

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بےحیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

الانعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۲ من - پارہ ۸

اے محمدؐ! ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں، تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں! . . . .

(۸) اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔

بنی اِسرآئیل آیت ۲۶ - پارہ ۱۵

(۳) رشتہ دار کو اُس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اُس کا حق۔

الانفال آیت ۴۱ - پارہ ۱۰

اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسولؐ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو فیصلے کے روز، یعنی دونوں فوجوں کی مڈبھیڑ کے دن، ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی (تو یہ حصہ بخوشی ادا کر دو)۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الانفال آیت ۷۵ - پارہ ۱۰

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جدوجہد کی اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی، وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے، اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر جدوجہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں، مگر اللہ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

البقرة آیت ۸۳ - پارہ ۱

یاد کرو، اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس سے پھر گئے اور اب تک پھرے ہوئے ہو۔

البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے، اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۸۰ - پارہ ۲

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی مَوت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

البقرۃ آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں، ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو بھلائی بھی تم کروگے اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

اَلنِّسَآء آیت ۱ - پارہ ۴

لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اُس کا ایک جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دُنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خُدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو، اور رشتۂ و قرابت کے تعلّقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

اَلنِّسَآء آیت ۸ - پارہ ۴

اور جب تقسیم کے موقع پر کُنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور اُن کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

اَلنِّسَآء آیت ۳۶ - پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو، اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

اَلنِّسَآء آیت ۱۳۵ - پارہ ۵

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریقِ معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، اللہ تم سے

زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے ۔ لہٰذا اپنی خواہشِ نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔ اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے ۔

الاحزاب آیت ۶ - پارہ ۲۱

بلاشُبہ نبیؐ تو اہلِ ایمان کے لیے ان کی اپنی ذات پر مقدّم ہے ، اور نبیؐ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں ، مگر کتاب اللہ کی رُو سے عام مومنین و مہاجرین کی بہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں ۔ البتّہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کر سکتے ہو ۔ یہ حکم کتابِ الٰہی میں لکّھا ہُوا ہے ۔

النُّور آیت ۲۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار ، مساکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے ۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے ، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے ؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے ۔

النُّور آیت ۶۱ - پارہ ۱۸

کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا ، یا لنگڑا ، یا مریض (کسی کے گھر سے) کھالے ۔ اور نہ تمہارے اُوپر اُس میں کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے ، یا اپنی ماں نانی کے گھروں سے ، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے ، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے ، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے ، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے ، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے ، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے ، یا اُن کے گھروں سے جن کی کُنجیاں تمہاری سپردگی میں ہوں ، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے ، اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم لوگ مل کر کھاؤ یا الگ الگ ۔ البتّہ جب تم گھروں میں داخل ہُوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو ، دُعائے خیر ، اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی ، بڑی بابرکت اور پاکیزہ ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے ، توقّع ہے کہ تم سمجھ بُوجھ سے کام لو گے ۔

المجادلۃ آیت ۲۲ من - پارہ ۲۸

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبّت کرتے ہیں جنھوں نے اللہ اور اس کے رسُولؐ کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہلِ خاندان ، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں

میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک رُوح عطا کر کے ان کو قوت بخشی ہے۔

. . . .

وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔خبردار رہو اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

التوبة آیت ۱۱۳ تا ۱۱۴۔ پارہ ۱۱

نبی کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، زیبا نہیں ہے کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دُعا کریں، چاہے وہ اُن کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔جبکہ اُن پر یہ بات کُھل چکی ہے کہ وہ جہنّم کے مستحق ہیں۔

ابراہیمؑ نے اپنے باپ کے لیے جو دُعائے مغفرت کی تھی وہ تو اُس وعدے کی وجہ سے تھی جو اس نے اپنے باپ سے کیا تھا، مگر جب اس پر یہ بات کُھل گئی کہ اس کا باپ خُدا کا دُشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا، حق یہ ہے کہ ابراہیمؑ بڑا رقیق القلب و خُدا ترس اور بُرد بار آدمی تھا۔

یتیم کے ساتھ سلوک

الضّحیٰ آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۳۰

لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو، اور سائل کو نہ جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

الماعون آیت ۱ تا ۳۔ پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کا کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔

الفجر آیت ۱۷ تا ۲۰۔ پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عزّت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اُکساتے، اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

البلد آیت ۸ تا ۱۶۔ پارہ ۳۰

کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے اور دونوں نمایاں راستے اُسے نہیں دکھا دیے مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمّت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی، کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا، یا فاقے کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔

الانعام آیت ۱۵۲۔ پارہ ۸

(۶) اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سنِ رُشد کو پہنچ جائے۔

الدّھر آیت ۸ تا ۹۔ پارہ ۲۹

اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے

کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔

بنی اسرائیل آیت ۳۴ بن - پارہ ۱۵

(۱۰) مالِ یتیم کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے، یہاں تک کہ وہ اپنے شباب کو پہنچ جائے۔

الانفال آیت ۴۱ - پارہ ۱۰

اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اُس کے رسولؐ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو فیصلے کے روز، یعنی دونوں فوجوں کی مڈبھیڑ کے دن، ہم نے بندے پر نازل کی تھی (تو یہ حصہ بخوشی ادا کرو)۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

البقرۃ آیت ۸۳ - پارہ ۱

یاد کرو، اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور اب تک پھرے ہوئے ہو۔

البقرۃ آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے، اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو

بھلائی بھی تم کروگے، اللہ اُس سے باخبر ہوگا۔

البقرۃ آیت ۲۲۰۔ پارہ ۲

پُوچھتے ہیں: یتیموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے؟ کہو: جس طرزِ عمل میں ان کے لیے بھلائی ہو، وہی اختیار کرنا بہتر ہے۔ اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اور رہنا سہنا مشترک رکھو، تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ آخر وہ تمہارے بھائی بند ہی تو ہیں۔ بُرائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے، دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے۔ اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا، مگر وہ صاحبِ اختیار ہونے کے ساتھ صاحبِ حکمت بھی ہے۔

النّسآء آیت ۲۔ پارہ ۴

یتیموں کے مال ان کو واپس دو، اچھے مال کو بُرے مال سے نہ بدل لو، اور اُن کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

النّسآء آیت ۳۔ پارہ ۴

اور اگر تم یتیموں کے ساتھ بے انصافی کرنے سے ڈرتے ہو تو جو عورتیں تم کو پسند آئیں اُن میں سے دو دو، تین تین، چار چار سے نکاح کر لو۔ لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ اُن کے ساتھ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کرو یا اُن عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی ہیں، بے انصافی سے بچنے کے لیے یہ زیادہ قرینِ صواب ہے۔

النّسآء آیت ۶۔ پارہ ۴

اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کے قابل عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم اُن کے اندر اہلیّت پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ ایسا کبھی نہ کرنا کہ حدِّ انصاف سے تجاوز کر کے اس خوف سے ان کے مال جلدی جلدی کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنے حق کا مطالبہ کریں گے۔ یتیم کا جو سرپرست مالدار ہو وہ پرہیزگاری سے کام لے اور جو غریب ہو وہ معروف طریقے سے کھائے۔ پھر جب ان کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو اس پر گواہ بنا لو اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔

النّسآء آیت ۸۔ پارہ ۴

اور جب تقسیم کے موقعہ پر کُنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

النّسآء آیت ۹۔ پارہ ۴

لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے۔ پس چاہیئے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔

النّسآء آیت ۱۰۔ پارہ ۴

جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کا مال کھاتے ہیں درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں، اور وہ ضرور جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

النّسآء آیت ۳۶۔ پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ اور پڑوسی رشتہ دار سے۔ اجنبی ہمسایہ سے۔ پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو۔ اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

النّسآء آیت ۱۲۷۔ پارہ ۵

لوگ تم سے عورتوں کے معاملے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہو اللہ تمہیں ان کے معاملے میں فتویٰ دیتا ہے اور ساتھ ہی وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تم کو اس کتاب میں سُنائے جارہے ہیں۔ یعنی وہ احکام جو ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہیں جن کے حق تم ادا نہیں کرتے اور جن کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو (یا لالچ کے طور پر تم خود اُن سے نکاح کرلینا چاہتے ہو) اور وہ احکام جو ان بچوں کے متعلق ہیں جو بے چارے کوئی زور نہیں رکھتے۔ اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی۔

الحشر آیت ۷ ۔ پارہ ۲۸

جو کچھ اللہ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسُول کی طرف پلٹا دے وہ اللہ اور رسُولؐ اور رشتہ داروں اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ جو کچھ رسُول تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دے اُس سے رُک جاؤ۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

بسم اللہ

لونڈی اور غلام کے ساتھ سلوک

النسآء آیت ۳۶- پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو - اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور اُن غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں - احسان کا معاملہ رکھو- یقین جانو، اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے -

النور آیت ۳۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ مجرّد ہوں اور تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں ان کے نکاح کردو - اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے اُن کو غنی کر دے گا- اللہ بڑی وسعت والا اور علیم ہے -

النور آیت ۳۳ - پارہ ۱۸

اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں انہیں چاہیے کہ عفت مآبی اختیار کریں - یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے اور تمہارے مملوکوں میں سے جو معاہدۂ آزادی کی درخواست کریں اُن سے مکاتبت کرلو اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے اور اُن کو اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، اور اپنی لونڈیوں کو اپنے دُنیوی فائدوں کی خاطر قحبہ گری پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، اور جو کوئی اُن کو مجبور کرے تو اس جبر کے بعد اللہ ان کے لیے غفور و رحیم ہے -

پڑوسی کے ساتھ سلوک

النسآء آیت ۳۶۔ پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو، اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

الماعون آیت ۴ تا ۷۔ پارہ ۳۰

پھر تباہی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں جو ریا کاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں) کو دینے سے گریز کرتے ہیں۔
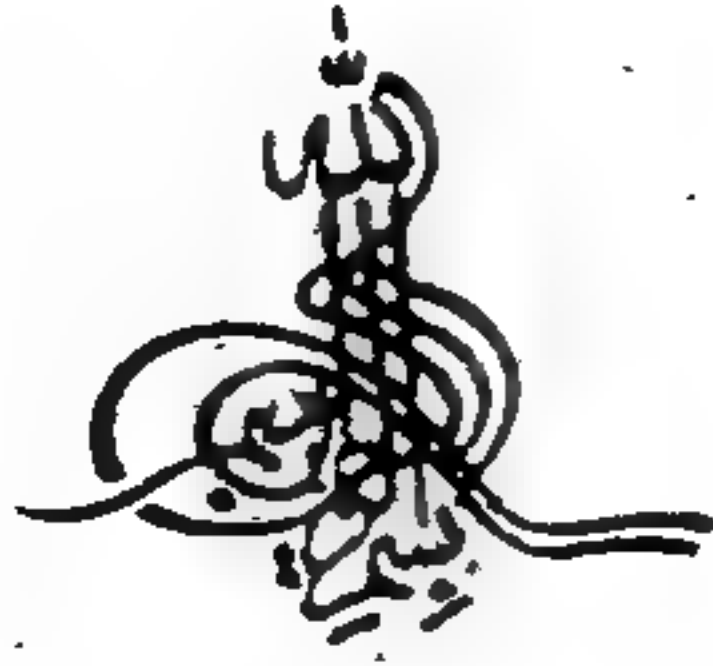
ضرورت مندوں کے ساتھ سلوک

بنی اسرائیل آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

اگر اُن سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے) تمہیں کترانا ہو اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اس رحمت کو جس کے تم اُمیدوار ہو تلاش کر رہے ہو تو انہیں نرم جواب دے دو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقروض کے ساتھ سلوک

البقرۃ آیت ۲۸۰ - پارہ ۳

تمہارا قرض دار تنگ دست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اُسے مہلت دو، اور جو صدقہ کر دو، تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔

البقرۃ آیت ۲۸۱ - پارہ ۳

اُس دن کی رُسوائی و مصیبت سے بچو، جب کہ تم اللہ کی طرف واپس ہو گے، وہاں ہر شخص کو اس کی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پُورا پُورا بدلہ مل جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسکین کا حق

اَلحَاقّۃ آیت ۳۰ تا ۳۴ - پارہ ۲۹

(حکم ہوگا) پکڑو اسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو پھر اسے جہنم میں جھونک دو پھر اس کو ستّر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو ۔ یہ نہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان لاتا تھا اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا ۔

المدّثّر آیت ۳۸ تا ۴۷ - پارہ ۲۹

ہر متنفّس اپنے کسب کے بدلے رہن ہے دائیں بازو والوں کے سوا جو جنّتوں میں ہوں گے وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی ؟ وہ کہیں گے " ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے اور روزِ جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آگیا "

الدّھر آیت ۷ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

یہ وہ (نیک) لوگ ہوں گے جو (دُنیا میں) نذر پُوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی اور اللہ کی محبّت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں - ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا - پس اللہ تعالیٰ انہیں اُس دن کے شر سے بچا لے گا اور اُنہیں تازگی و سُرور بخشے گا ۔

الضّحیٰ آیت ۶ تا ۱۱ - پارہ ۳۰

کیا اُس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانا فراہم کیا ؟ اور تمہیں ناواقفِ راہ پایا اور

پھر ہدایت بخشی اور تمہیں نادار پایا اور پھر مالدار کر دیا۔ لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو، اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

الفجر آیت ۱۷ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اُکساتے، اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

الرُّوم آیت ۳۸ - پارہ ۲۱

پس (اے مومن) رشتہ دار کو اس کا حق دے اور مسکین و مسافر کو (اس کا حق) یہ طریقہ بہتر ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

بنی اسرائیل آیت ۲۳ تا ۲۶ - پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ....

....

(۳) رشتہ دار کو اُس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔

الانفال آیت ۴۱ - پارہ ۱۰

اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو فیصلے کے روز یعنی دونوں فوجوں کی مڈبھیڑ کے دن ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی (تو یہ حصہ بخوشی ادا کرو)۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

البقرۃ آیت ۸۳ - پارہ ۱

یاد کرو اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور اب تک پھرے ہوئے ہو۔

البقرۃ آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں

پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے۔ نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۱۵ - پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو، اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو، اور جو بھلائی بھی تم کرو گے، اللہ اُس سے باخبر ہو گا۔

الماعون آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔

النسآء آیت ۸ - پارہ ۴

اور جب تقسیم کے موقع پر کنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اُس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور اُن کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

النسآء آیت ۳۶ - پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ اور پڑوسی رشتہ دار سے اجنبی ہمسایہ سے۔ پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

الحشر آیت ۷ - پارہ ۲۸

جو کچھ بھی اللہ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسُول کی طرف پلٹا دے وہ اللہ اور رسُول اور رشتہ داروں اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وُہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے جو کچھ رسُول تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دے اس سے رُک جاؤ اللہ سے ڈرو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

النّور آیت ۲۲ - پارہ ۱۸

تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔

التّوبة آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور اُن لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں اور اُن کے لیے جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔ نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے میں اور راہِ خُدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
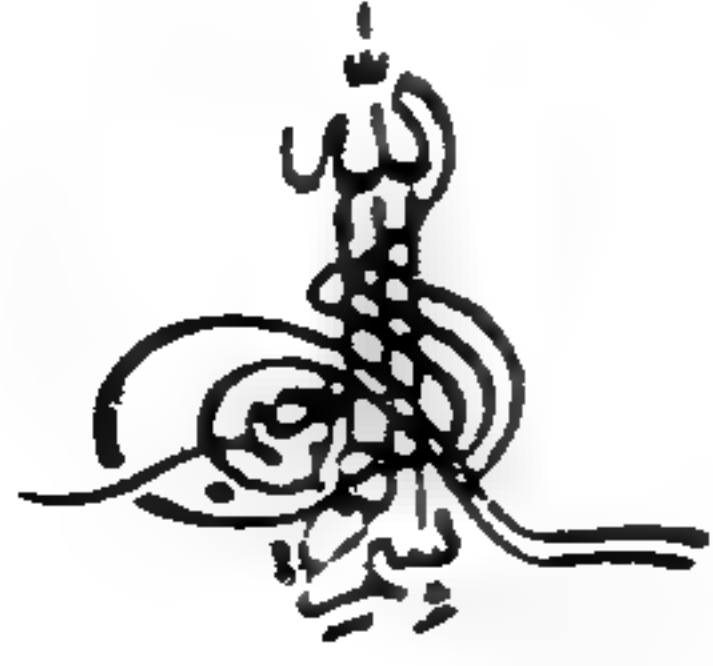
قیدی کے ساتھ سلوک

اَلدَّھر آیت ۷ تا ۱۱ - پارہ ۲۹

یہ وہ (نیک) لوگ ہیں جو (دُنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی اور اللہ کی محبّت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شُکریہ .....

محمّد آیت ۴ تا ۶ - پارہ ۲۶

پس جب ان کافروں سے تمہاری مڈبھیڑ ہو تو پہلا کام گردنیں مارنا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم ان کو اچھی طرح کچل دو تب قیدیوں کو مضبوط باندھو اس کے بعد (تمہیں اختیار ہے) احسان کرو یا فدیہ کا معاملہ کرلو۔ تاآنکہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے۔ یہ ہے تمہارے کرنے کا کام۔ اللہ چاہتا تو خود ہی اُن سے نمٹ لیتا۔ مگر (یہ طریقہ اس نے اس لیے اختیار کیا ہے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے۔ اللہ اُن کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ ان کا حال درست کردے گا اور ان کو اس جنّت میں داخل کرے گا جس سے وہ ان کو واقف کرا چُکا ہے۔

الانفال آیت ۶۷ تا ۶۸ - پارہ ۱۰

کسی نبی کے لیے یہ زیبا نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں دشمنوں کو اچھی طرح کچل نہ دے۔ تم لوگ دُنیا کے فائدے چاہتے ہو، حالانکہ اللہ کے پیشِ نظر آخرت ہے اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔ اگر اللہ کا نوشتہ پہلے نہ لکھا جاچکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے لیا ہے اس کی پاداشں میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔

الانفال آیت ۷۰تا ۷۱ - پارہ ۱۰

اے نبی تم لوگوں کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے کہو اگر اللہ کو معلوم ہو کہ تمہارے دلوں میں کچھ خیر ہے تو وہ تمہیں اُس سے بڑھ چڑھ کر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہاری خطائیں معاف کرے گا، اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ لیکن اگر وہ تیرے ساتھ خیانت کا ارادہ رکھتے ہیں تو اس سے پہلے وہ اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں چنانچہ اسی کی سزا اللہ نے انہیں دی کہ وہ تیرے قابو میں آگئے، اللہ سب کچھ جانتا اور حکیم ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُسافر کے ساتھ سلوک

الرُّوم آیت ۳۸ - پارہ ۲۱

پس (اے مومن) رشتہ دار کو اس کا حق دے اور مسکین و مسافر کو (اس کا حق) یہ طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں، اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

بنی اسرآئیل آیت ۲۳۔۔۔۔۔۔۔۲۶ - پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ رشتہ دار کو اُس کا حق دو، اور مسکین اور مسافر کو اُس کا حق۔

بنی اسرآئیل آیت ۲۸ - پارہ ۱۵

اگر اُن سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے) تمہیں کترانا ہو اس بناء پر کہ ابھی تم اللہ کی اُس رحمت کو جس کے تم اُمیدوار ہو تلاش کر رہے ہو تو انہیں نرم جواب دے دو۔

التوبة آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور اُن لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں اور اُن کے لیے جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔ نیز یہ گردن چھڑانے کے لیے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہِ خدا میں اور مُسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔

النّسآء آیت ۳۶- پارہ ۵

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے۔ پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو، اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
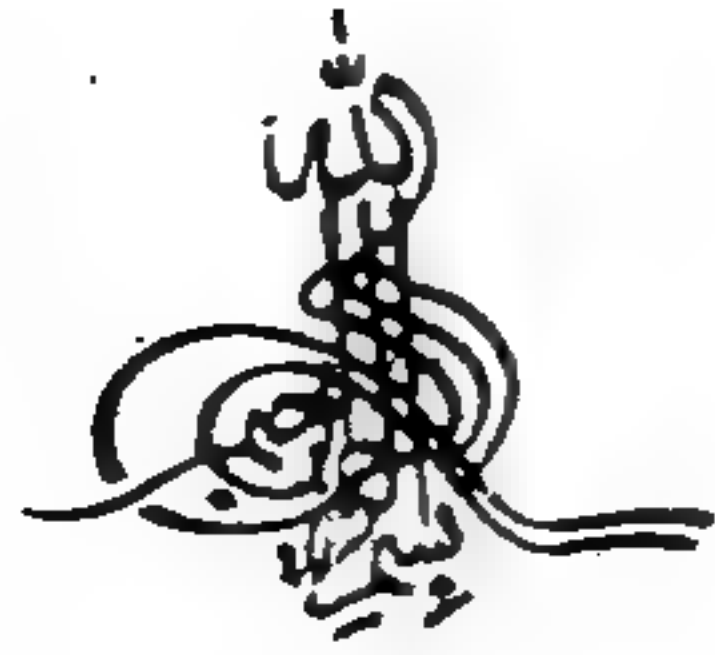
کھانا کھلانا

اَلدَّھر آیت ۷ تا ۹ - پارہ ۲۹

یہ وہ (نیک) لوگ ہوں گے جو (دُنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہو گی۔ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ .....

الفجر آیت ۱۷ تا ۲۰ - پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عزّت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اُکساتے۔ اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کی محبّت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

اَلبَلَد آیت ۱۰ تا ۱۶ - پارہ ۳۰

اور (انسان کو) دونوں نمایاں راستے اُسے دکھا دیے مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمّت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی؟ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا یا فاقے کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔

الماعُون آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخر کی جزا و سزا کو جھُٹلاتا ہے؛ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔

۱۸

سماجی زندگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آدابِ مجلس

الاحزاب آیت ۵۳من-پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نبیؐ کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بُلایا جائے تو ضرور آؤ۔ مگر جب کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبیؐ کو تکلیف دیتی ہیں۔ مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔

المجادلۃ آیت ۱۱- پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔ اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے۔ اللہ اُن کو بلند درجے عطا فرمائے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

سلام کا جواب

النسآء آیت ۸۶ - پارہ ۵

اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقہ کے ساتھ جواب دو یا کم از کم اسی طرح ، اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

اَلنُّور آیت ۶۱ من - پارہ ۱۸

البتہ جب گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو ، دعائے خیر اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی ، بڑی بابرکت اور پاکیزہ - اس طرح اللہ تعالٰے تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لوگے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
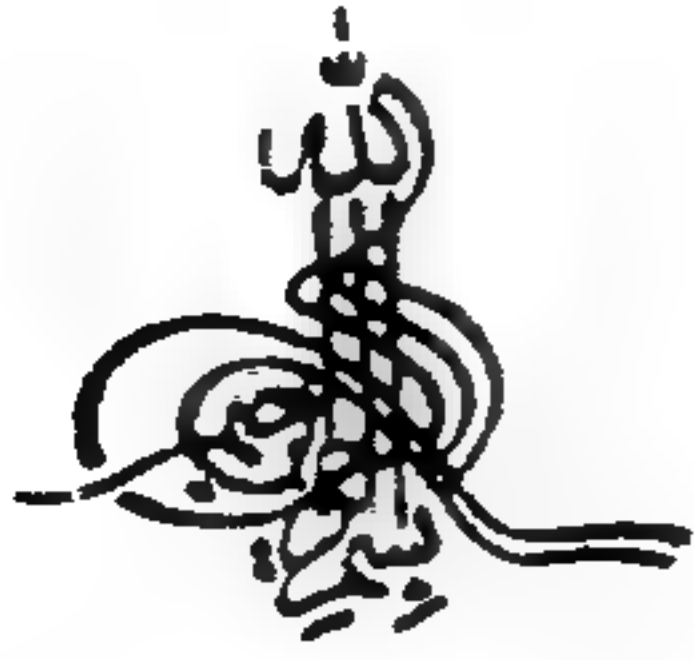
خوش گفتاری

الضحیٰ آیت ۹ تا ۱۱۔ پارہ ۳۰

لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔

بنی اسرآئیل آیت ۵۳۔ پارہ ۱۵

اور اے محمدؐ، میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو۔ دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۵۹۔ پارہ ۴

(اے پیغمبرؐ) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم اِن لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تُند خُو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے گردوپیش سے چھٹ جاتے۔ اِن کے قصور معاف کر دو، اِن کے حق میں دُعائے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریکِ مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اُسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

نرم چال و پست آواز

الفرقان آیت ۶۳ - پارہ ۱۸

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں، جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل اُن کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام۔

لقمان آیت ۱۸ - ۱۹ - پارہ ۲۱

لوگوں سے مُنہ پھیر کر بات نہ کر۔ نہ زمین میں اکڑ کر چل اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔ سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔

انشاءاللہ

الکہف آیت ۲۳ تا ۲۴۔ پارہ ۱۵

اور دیکھو، کسی چیز کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کرو کہ مَیں کل یہ کام کردوں گا۔ (تم کچھ نہیں کرسکتے) اِلّا یہ کہ اللہ چاہے (اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ) اگر بھولے سے ایسی بات زبان سے نکل جائے تو فوراً اپنے رب کو یاد کرو اور کہو "امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں رُشد کے قریب تر بات کی طرف میری رہنمائی فرمادے گا۔"

۱۹

آپس کے تعلّقات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اتفاق

الشوریٰ آیت ۱۳۔ پارہ ۲۵

اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اُس نے نوحؑ کو دیا تھا اور جسے (اے محمدؐ) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے، اور جس کی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں، اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اور اُس میں متفرق نہ ہو جاؤ ـــــ یہی بات ان مشرکین کو سخت ناگوار ہوئی ہے جس کی طرف (اے محمدؐ) ـــ تُم انہیں دعوت دے رہے ہو ـــ اللہ جسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے، اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اُس کی طرف رجوع کرے۔

الانعام آیت ۶۵۔ پارہ ۷

(اے محمدؐ) ـــــ کہو، وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب اُوپر سے نازل کر دے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے برپا کر دے ـــــ یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا مزہ چکھوا دے۔ دیکھو، ہم کس طرح بار بار مختلف طریقوں سے اپنی نشانیاں اُن کے سامنے پیش کر رہے ہیں شاید کہ یہ حقیقت کو سمجھ لیں

الانفال آیت ۴۵ تا ۴۶۔ پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو گی۔ اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

الانفال آیت ۶۳ - پارہ ۱۰

اور مومنوں کے دل ایک دُوسرے کے ساتھ جوڑ دیے۔ تم روئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر ڈالتے تو ان لوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے تھے مگر وہ اللہ ہے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے، یقیناً وہ بڑا زبردست اور دانا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۲ تا ۱۰۳ - پارہ ۴

اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔
تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔
سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اُس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے۔ تم ایک دُوسرے کے دُشمن تھے، اُس نے تمہارے دل جوڑ دیے اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اُس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں سے تمہیں اپنی فلاح کا سیدھا راستہ نظر آ جائے۔

آلِ عمران آیت ۱۰۵ تا ۱۰۷ - پارہ ۴

کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھُلی کھُلی واضح ہدایات کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اُس روز سخت سزا پائیں گے جب کہ کچھ لوگ سُرخرو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا مُنہ کالا ہو گا، جن کا مُنہ کالا ہو گا (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمتِ ایمان پانے کے بعد تم نے کافرانہ رویّہ اختیار کیا؟ اچھا تو اب اِس کفرانِ نعمت کے صِلہ میں عذاب کا مزہ چکھو، رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو ان کو اللہ کے دامنِ رحمت میں جگہ ملے گی اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔

الانعام آیت ۱۵۹ - پارہ ۸

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً اُن سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں، ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے۔ وہ ہی اُن کو بتائے گا کہ اُنہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

التوبة آیت ۹ تا ۱۱ - پارہ ۱۰

انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کر لی، پھر اللہ کے راستے میں سدِّراہ بن کر کھڑے ہو گئے، بہت بُرے کرتوت تھے جو یہ کرتے رہے ۔ کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمّہ داری کا ۔ اور زیادتی ہمیشہ اُنہی کی طرف سے ہوئی ہے ۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔

الحجرات آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۲۶

اور اگر اہلِ ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو اُن کے درمیان صُلح کراؤ ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے ۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو اُن کے درمیان عدل کے ساتھ صُلح کراؤ ۔ اور انصاف کرو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۔ مومن تو ایک دُوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو ، اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا ۔

الرّوم آیت ۳۱ من تا ۳۲ - پارہ ۲۱

اور نہ ہو جاؤ اُن مُشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بَٹ گئے ہیں ، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اُسی میں وہ مگن ہے ۔

اُمورِ خانہ داری

البقرۃ آیت ۱۸۹۔ پارہ ۲

لوگ تم سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہو: یہ لوگوں کے لیے تاریخوں کی تعیین کی اور حج کی علامتیں ہیں۔ نیز اُن سے کہو کہ یہ کوئی نیکی کا کام نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں میں پیچھے کی طرف سے داخل ہوتے ہو۔ نیکی تو اصل میں یہ ہے کہ آدمی اللہ کی ناراضگی سے بچے۔ لہٰذا تم اپنے گھروں میں دروازے ہی سے آیا کرو۔ البتہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

النّور آیت ۲۷ تا ۲۹۔ پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنے گھروں کے سوا دُوسرے گھروں میں داخل نہ ہُوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو۔ یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے، اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہوں اور جن میں تمہارے فائدے (کام) کی کوئی چیز ہو، تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔

النّور آیت ۶۱۔ پارہ ۱۸

کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا، یا لنگڑا، یا مریض (کسی کے گھر سے کھا لے) اور نہ تمہارے اُوپر اس میں کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ، یا اپنے

باپ داداکے گھروں سے ، یا اپنی ماں نانی کے گھروں سے ، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے ، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے ، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے ، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے ، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے ، یا اُن گھروں سے جن کی کُنجیاں تمہاری سپُردگی میں ہوں ، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے ۔ اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم مِل کر کھاؤ یا الگ الگ ۔ البتہ جب تم گھروں میں داخل ہُوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو ، دُعائے خیر، اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی ، بڑی بابرکت اور پاکیزہ ۔ اس طرح اللہ تعالےٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے ، توقع ہے کہ تُم سمجھ بُوجھ سے کام لوگے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپس میں تعلّقات

الجاثیۃ آیت ۱۸- پارہ ۲۵

اس کے بعد اب اے نبیؐ ، ہم نے تم کو دین کے معاملے میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے ۔ لہٰذا تم اسی پر چلو اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

الجاثیۃ آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۲۵

ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں ،اور متقیوں کا ساتھی اللہ ہے۔ یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت اُن لوگوں کے لیے جو یقین لائیں ۔

الانفال آیت ۱ - پارہ ۹

تم سے غنیمتوں کے متعلق پوچھتے ہیں ؟ کہو : " یہ غنیمتیں تو اللہ اور اس کے رسولؐ کی ہیں ، پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔"

الانفال آیت ۴۶ - پارہ ۱۰

اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی ۔صبر سے کام لو۔یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

الانفال آیت ۷۵ - پارہ ۱۰

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کرکے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر جد و جہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں ۔مگر اللہ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں ۔یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

النسآء آیت ۱۔ پارہ ۴

لوگو، اپنے ربّ سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اُس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دُنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خُدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دُوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ قرابت کے تعلّقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

النسآء آیت ۲۹۔ پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیئے آپس کی رضامندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اُوپر مہربان ہے۔

الحشر آیت ۹ من تا ۱۰۔ پارہ ۲۸

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں (اور وہ اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو اِن اگلوں کے بعد آئے ہیں جو کہتے ہیں کہ: "اے ہمارے ربّ، ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے ربّ، تُو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

النُّور آیت ۲۷ تا ۲۹۔ پارہ ۱۸۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہُوا کرو۔ جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو۔ اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو۔ یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ، تو داخل نہ ہو۔ جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، اور جو کچھ تُم کرتے ہو اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہوں اور جن میں تمہارے فائدے (کام) کی کوئی چیز ہو۔ تُم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔

النُّور آیت ۶۱ - پارہ ۱۸

کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا مریض (کسی کے گھر سے) کھالے۔ اور نہ تمہارے اُوپر اِس میں کوئی مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماں نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُن کے گھروں سے جن کی کنجیاں تمہاری سپُردگی میں ہوں، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم لوگ مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ البتّہ جب تم گھروں میں داخل ہُوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو۔ دُعائے خیر، اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہُوئی۔ بڑی بابرکت اور پاکیزہ۔ اِسی طرح اللہ تعالےٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ تم سمجھ بُوجھ سے کام لوگے۔

التّوبۃ آیت ۶۷ - پارہ ۱۰

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں۔ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی اُنہیں بھُلا دیا۔ یقیناً یہ منافق ہی فاسق ہیں۔

التّوبۃ آیت ۷۱ - پارہ ۱۰

مومن مرد اور مومن عورتیں یہ سب ایک دُوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے اور بُرائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اُس کے رسُولؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہوکر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

الحجرات آیت ۹ - پارہ ۲۶

اور اگر اہلِ ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو اُن کے درمیان صُلح کراؤ۔ پھر اگر اُن میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وُہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صُلح کرادو۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

الحجرات آیت ۱۰ - پارہ ۲۶

مومن تو ایک دُوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلّقات کو درست کرو اور

اللہ سے ڈرو، اُمید ہے تُم پر رحم کیا جائے گا۔

الحجرات آیت ۱۱۔ پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ نہ مرد دُوسرے مَردوں کا مذاق اُڑائیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دُوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں گے وہی ظالم ہیں۔

الحجرات آیت ۱۲۔ پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے۔ بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسّس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ دیکھو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

الحجرات آیت ۱۳۔ پارہ ۲۶

لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنادیں کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزّت والا وُہ ہے جو تُمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

الماعُون آیت ۴ تا ۷۔ پارہ ۳۰

پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

صُلح جوئی

النسآء آیت ۱۱۴۔ پارہ ۵

لوگوں کی خُفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کے لیے کسی سے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کے لیے ایسا کرے گا اُسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

النسآء آیت ۱۲۸۔ پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صُلح کر لیں۔ صلح بہر حال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تم احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اِس طرزِ عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

الحجرات آیت ۹ تا ۱۰۔ پارہ ۲۶

اور اگر اہلِ ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو اُن کے درمیان صُلح کراؤ۔ پھر اگر اُن میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو اُن کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو۔ اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

بے بسوں کی مدد

الکھف آیت ۲۸ من۔ پارہ ۱۵

اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صبح و شام اُسے پکارتے ہیں، اور اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو۔ کیا تم دُنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟

النِّسآءِ آیت ۷۵۔ پارہ ۵

آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اُن بے بس مردوں عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پا کر دبا لیے گئے ہیں۔ اور فریاد کر رہے ہیں کہ خُدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔

حق کے خلاف زیادتی

المدثّر آیت ۳۸ تا ۴۷۔ پارہ ۲۹

ہر متنفس اپنے کسب کے بدلے رہن ہے۔ دائیں بازو والوں کے سوا جو جنتوں میں ہوں گے وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے: "تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی" وہ کہیں گے: "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے اور روز جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آگیا۔"

الاعراف آیت ۳۳۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ میرے ربّ نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام — خواہ کھُلے ہوں یا چھُپے — اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لیے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اُسی نے فرمائی ہے۔

الانفال آیت ۳۶ تا ۳۷۔ پارہ ۹

جن لوگوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا ہے وُہ اپنے مال خُدا کے راستے سے روکنے کے لیے صَرف کر رہے ہیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے مگر آخر کار یہی کوششیں اِن کے لیے پچھتاوے کا سبب بنیں گی۔ پھر وہ مغلوب ہوں گے، پھر یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے تاکہ اللہ گندگی کو پاکیزگی سے چھانٹ کر الگ کرے اور ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکٹھا کرے پھر اس پلندے کو جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ اصل دیوالیے ہیں۔ ع

الانفال آیت ۵۵ تا ۵۸ - پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا۔ پھر کسی طرح وہ اُسے قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ (خصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تُو نے مُعاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اُس کو توڑتے ہیں اور ذرا خُدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ ان کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں اُن کے حواس باختہ ہو جائیں۔ توقع ہے کہ بدعہدوں کے اس انجام سے وہ سبق لیں گے۔ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

الاحزاب آیت ۵۸ - پارہ ۲۲

اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں۔ انہوں نے ایک بڑے بُہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔

۲۰

شہادت اور عدل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گواہ کے فرائض

المعارج آیت ۱۹ تا ۳۳ ۔ پارہ ۲۹

انسان کم ہمت پیدا ہُوا ہے جب اس پر (انسان پر) مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے اور جب اُسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بُخل کرنے لگتا ہے مگر وُہ لوگ (اس عیب سے) بچے ہُوئے ہیں جو نماز پڑھنے والے ہیں .... جو اپنی گواہیوں میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں ....

الفرقان آیت ۷۲ ۔ پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جو جھُوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر اُن کا گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۴۰ ازمن ۔ پارہ ۱

اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا، جس کے ذمّے اللہ کی طرف سے ایک گواہی ہو اور وُہ اُسے چھُپائے ؟ تمہاری حرکات سے اللہ غافل تو نہیں ہے۔

البقرۃ آیت ۲۸۲ ازمن ۔ پارہ ۳

.... پھر اپنے مَردوں میں سے دو آدمیوں کی اُس پر گواہی کرا لو۔ اور اگر دو مَرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک بھُول جائے تو دُوسری اسے یاد دلا دے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں جن کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو۔ گواہوں کو جب گواہ بننے کے لیے کہا جائے تو اُنہیں انکار نہ کرنا چاہیئے .... کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے۔ ایسا کرو گے تو گُناہ کا ارتکاب کرو گے۔ اللہ کے غضب سے بچو۔ وُہ تُم کو صحیح طریقِ عمل کی تعلیم دیتا ہے اور اُسے ہر چیز کا علم ہے۔

البقرة آیت ۲۸۳ من ۔ پارہ ۳

۔۔۔۔۔۔۔۔ اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے اُس کا دِل گناہ میں آلودہ ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

النسآء آیت ۱۳۵ ۔ پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ انصاف کے عَلَم بردار اور خُدا واسطے کے گواہ بنو اگرچہ تُمہارے انصاف اور تُمہاری گواہی کی زد خود تُمہاری اپنی ذات پر یا تُمہارے والدین اور رشتہ داروں ہی پر کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریقِ معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب۔ اللہ تُم سے زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ لہٰذا اپنی خواہشِ نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو، اور اگر تُم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچّائی سے پہلوُ بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تُم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

الطّلاق آیت ۲ ۔ پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (عدّت کی) مدت کے خاتمے پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ ۔۔۔ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنالو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں ۔۔۔ اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔

المآئدة آیت ۸ ۔ پارہ ۶

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دُشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو یہ تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو جو کچھ تُم کرتے ہو اللہ اُس سے پُوری طرح باخبر ہے۔

الانعام آیت ۱۵۲ من ۔ پارہ ۸

(۸) اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔

تحریری شہادت

البقرۃ آیت ۲۸۲ - پارہ ۳

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کسی مقرر مدت کے لیے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو، تو اُسے لکھ لیا کرو۔ فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک شخص دستاویز تحریر کرے جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو، اُسے لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیئے۔ وہ لکھے اور اِملا وہ شخص کرائے جس پر حق آتا ہے (یعنی قرض لینے والا) ، اور اُسے اللہ، اپنے رب سے ڈرنا چاہیئے کہ جو معاملہ طے ہُوا ہو اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے۔ لیکن اگر قرض لینے والا خود نادان یا ضعیف ہو، یا اِملا نہ کرا سکتا ہو، تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ اِملا کرائے۔ پھر اپنے مَردوں میں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرا لو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک بھول جائے، تو دُوسری اُسے یاد دلا دے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں۔ جن کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو ــــ گواہوں کو جب گواہ بننے کے لیے کہا جائے، تو اُنہیں انکار نہ کرنا چاہیئے۔ معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، میعاد کی تعیین کے ساتھ اس کی دستاویز لکھوا لینے میں تساہل نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ طریقہ تمہارے لیے زیادہ مبنی بر انصاف ہے، اُس سے شہادت قائم ہونے میں زیادہ سہولت ہوتی ہے، اور تمہارے شکوک و شبہات میں مبتلا ہونے کا امکان کم رہ جاتا ہے ــــ ہاں جو تجارتی لین دین دست بدست تم لوگ آپس میں کرتے ہو، اُس کو نہ لکھا جائے تو کوئی ہرج نہیں، مگر تجارتی معاملے طے کرتے وقت گواہ کر لیا کرو۔ کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے۔ ایسا کرو گے، تو گناہ کا ارتکاب کرو گے۔ اللہ کے غضب سے بچو۔ وہ تم کو صحیح طریقِ عمل کی تعلیم دیتا ہے اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔

البقرۃ آیت ۲۸۳ - پارہ ۳

اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز لکھنے کے لیے کوئی کاتب نہ ملے تو رہن بالقبض پر معاملہ کرو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسا کر کے اس کے ساتھ کوئی معاملہ کرے۔ تو جس پر بھروسا کیا گیا ہے اُسے چاہیئے کہ امانت ادا کرے اور اللہ" اپنے رب" سے ڈرے۔

اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے اُس کا دل گناہ میں آلودہ ہوتا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رہن با قبضہ

البقرہ آیت ۲۸۳ - پارہ ۳

اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز لکھنے کے لیے کوئی کاتب نہ ملے تو رہن بالقبض پر معاملہ کرو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص دُوسرے پر بھروسا کرکے اُس کے ساتھ کوئی معاملہ کرے، تو جس پر بھروسا کیا گیا ہے اُسے چاہیئے کہ امانت ادا کرے اور اللہ، "اپنے رب" سے ڈرے۔

اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے اُس کا دِل گُناہ میں آلُودہ ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
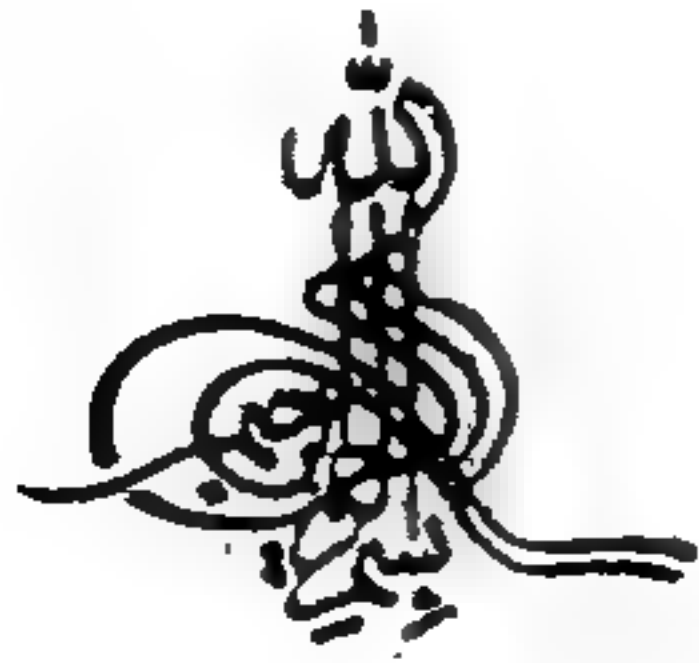
عہد کی پابندی

المعارج آیت ۲۲ تا ۳۵ ۔ پارہ ۲۹

مگر وہ لوگ .... جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔ .... عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔

المؤمنون آیت ۱ تا ۸ ۔ پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو :

اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۲ ۔ پارہ ۸

اے نبیؐ ، ان سے کہو ، آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے ربّ نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں ....

اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

الرّعد آیت ۲۰ تا ۲۱ ۔ پارہ ۱۳

اور ان کا طرزِ عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں ، اُسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے ۔ اُن کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں برقرار رکھتے ہیں — اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں ان سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے۔

الرّعد آیت ۲۵ ۔ پارہ ۱۳

رہے وُہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں ، جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے ، اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ، وُہ لعنت کے مستحق ہیں اور اُن کے لیے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

النّحل آیت ۹۱ ۔ پارہ ۱۴

اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو ، اور اپنی

قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جب کہ تم اللہ کو اپنے اُوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے با خبر ہے۔

النحل
آیت ۹۵ ۔ پارہ ۱۴

اللہ کے عہد کو تھوڑے سے فائدے کے بدلے نہ بیچ ڈالو جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

بنی اسرآئیل
آیت ۳۴ من ۔ پارہ ۱۵

عہد کی پابندی کرو، بے شک عہد کے بارے میں تم کو جواب دہی کرنی ہوگی۔

الانفال
آیت ۵۵ تا ۵۸ ۔ پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وُہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اُسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں (خصُوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تُو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اس کو توڑتے ہیں، اور ذرا خُدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تُمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ ان کے بعد جو دُوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں اُن کے حواس باختہ ہو جائیں توقع ہے کہ بدعہدوں کے اس انجام سے وہ سبق لیں گے۔ اور اگر کبھی تُمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو، یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

البقرۃ
آیت ۱۷۷ ۔ پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تُم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہُوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دِل سے مانے اور اللہ کی محبّت میں اپنا دِل پسند مال، رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں، اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ مُتقی ہیں۔

آلِ عمران
آیت ۷۶ ۔ پارہ ۳

جو بھی اپنے عہد کو پُورا کرے گا اور بُرائی سے بچ کر رہے گا وہ اللہ کا محبُوب بنے گا کیونکہ پرہیزگار لوگ اللہ کو پسند ہیں۔

آلِ عمران آیت ۷۷ ۔ پارہ ۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں تو اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں، اللہ قیامت کے روز نہ اُن سے بات کرے گا نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا، بلکہ اُن کے لیے سخت دردناک سزا ہے۔

الاحزاب آیت ۱۵ ۔ پارہ ۲۱

ان لوگوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ یہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اور اللہ سے کیے ہوتے عہد کی باز پُرس تو ہونی ہی تھی۔

الفتح آیت ۱۰ ۔ پارہ ۲۶

اے نبیؐ، جو لوگ تم سے بیعت کر رہے تھے وُہ دراصل اللہ سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ تھا۔ اب جو اِس عہد کو توڑے گا اس کی عہد شکنی کا وبال اس کی اپنی ہی ذات پر ہوگا، اور جو اس عہد کو وفا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے، اللہ عنقریب اس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ ع

المائدۃ آیت ۱ ۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بندشوں کی پُوری پابندی کرو۔ تُمہارے لیے مویشی کی قسم کے سب جانور حلال کیے گئے، سوائے اُن کے جو آگے چل کر تم کو بتائے جائیں گے۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار کو اپنے لیے حلال نہ کر لو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

التّوبۃ آیت ۱ تا ۲ ۔ پارہ ۱۰

اعلانِ برأت ہے اللہ اور اس کے رسُولؐ کی طرف سے اُن مُشرکین کو جن سے تُم نے معاہدے کیے تھے پس تم لوگ مُلک میں چار مہینے اور چل پھر لو اور جان رکھو کہ تُم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور یہ کہ اللہ مُنکرینِ حق کو رُسوا کرنے والا ہے۔

التّوبۃ آیت ۳ تا ۴ ۔ پارہ ۱۰

اطلاع عام ہے اللہ اور اس کے رسُولؐ کی طرف سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مُشرکین سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسُولؐ بھی۔ اب اگر تُم لوگ توبہ کر لو تو تمہارے لیے ہی بہتر ہے اور جو مُنہ پھیرتے ہو تو خُوب سمجھ لو کہ تُم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اے نبیؐ، انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوشخبری سُنا دو، بجز اُن مُشرکین کے جن سے تم نے معاہدے کیے پھر انہوں نے اپنے عہد کو پُورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مُدّتِ معاہدہ تک وفا کرو کیونکہ اللہ مُتقیوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

التوبۃ آیت ۷ تا ۹ - پارہ ۱۰

ان مُشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسُولؐ کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہو سکتا ہے؟ — بجز اُن لوگوں کے جن سے تُم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا، تو جب تک وُہ تُمہارے ساتھ سیدھے رہیں تُم بھی اُن کے ساتھ سیدھے رہو کیونکہ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے — مگر ان کے سوا دُوسرے مُشرکین کے ساتھ کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ تُم پر قابُو پا جائیں تو نہ تمہارے معاملے میں کسی قرابت کا لحاظ کریں نہ کسی معاہدہ کی ذمّہ داری کا۔ وہ اپنی زبانوں سے تُم کو راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر دل ان کے انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کر لی پھر اللہ کے راستے میں سدِّراہ بن کر کھڑے ہو گئے۔ بہت بُرے کرتُوت تھے جو یہ کرتے رہے۔

التوبۃ آیت ۱۰ تا ۱۲ - پارہ ۱۰

کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ (مُشرکین) قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمّہ داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ انہی کی طرف سے ہوئی ہے۔ پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کُفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وُہ باز آئیں گے۔

التوبۃ آیت ۱۳ - پارہ ۱۰

کیا تُم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جو اپنے عہد توڑتے رہے ہیں اور جنہوں نے رسُولؐ کو ملک سے نکال دینے کا قصد کیا تھا اور زیادتی کی ابتدا کرنے والے وُہی تھے؟ کیا تُم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تُم مومن ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔

التوبۃ آیت ۷۵ تا ۷۷ - پارہ ۱۰

ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہم کو نوازا تو ہم خیرات کریں گے اور صالح بن کر رہیں گے۔ مگر جب اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند کر دیا تو وہ بُخل پر اُتر آئے اور اپنے عہد سے ایسے پھرے کہ انہیں اس کی پروا تک نہیں ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی بدعہدی کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ کے ساتھ کی، اور اس جھُوٹ کی وجہ سے جو وُہ بولتے رہے، اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق بٹھا دیا، جو اس کے حضور ان کی پیشی کے دن تک ان کا پیچھا نہ چھوڑے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قسمیں

النّحل آیت ۹۱ - پارہ ۱۴

اللہ کے عہد کو پُورا کرو جبکہ تُم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو، اور اپنی قسمیں پُختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جبکہ تُم اللہ کو اپنے اُوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

النّحل آیت ۹۲ - پارہ ۱۴

تمہاری حالت اُس عورت کی سی نہ ہو جائے جس نے آپ ہی محنت سے سُوت کاتا اور پھر آپ ہی اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ تم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں مکر و فریب کا ہتھیار بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر فائدے حاصل کرے۔ حالانکہ اللہ اس عہد و پیمان کے ذریعہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالتا ہے اور ضرور قیامت کے روز تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔

النّحل آیت ۹۴ - پارہ ۱۴

(اور اے مُسلمانو) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بنا لینا، کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اُکھڑ جائے اور تم اس جُرم کی پاداش میں کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا، بُرا نتیجہ دیکھو اور سخت سزا بھگتو۔

البقرۃ آیت ۲۲۴ - پارہ ۲

اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لیے استعمال نہ کرو، جن سے مقصود نیکی اور تقوٰی اور بندگانِ خدا کی بھلائی کے کاموں سے باز رہنا ہو۔ اللہ تمہاری ساری باتیں سُن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۲۵۔ پارہ ۲

جو بے معنی قسمیں تم بلا ارادہ کھا لیا کرتے ہو، اُن پر اللہ گرفت نہیں کرتا، مگر جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو، اُن کی باز پُرس وہ ضرور کرے گا۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور بُردبار ہے۔

المجادلۃ آیت ۱۴ تا ۱۹۔ پارہ ۲۸

کیا تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جنہوں نے دوست بنایا ہے ایک ایسے گروہ کو جو اللہ کا مغضوب ہے؟ وہ نہ تمہارے ہیں اور نہ اُن کے، اور وہ جان بُوجھ کر جھُوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب مہیّا کر رکھا ہے، بڑے ہی بُرے کرتُوت ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، اس پر ان کے لیے ذلّت کا عذاب ہے۔ اللہ سے بچانے کے لیے نہ ان کے مال کچھ کام آئیں گے نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخ کے یار ہیں، اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ جس روز اللہ اُن سب کو اُٹھائے گا، وہ اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے کہ اس سے ان کا کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان لو، وہ پرلے درجے کے جھُوٹے ہیں۔ شیطان ان پر مسلط ہو چکا ہے اور اس نے خدا کی یاد اُن کے دل سے بھلا دی ہے۔ وہ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار ہو، شیطان کی پارٹی والے ہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

المنافقون آیت ۲۔ پارہ ۲۸

انہوں نے (منافقین نے) اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ اللہ کے راستے سے خُود رُکتے اور دُنیا کو روکتے ہیں، کیسی بُری حرکتیں ہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

المآئدۃ آیت ۸۹۔ پارہ ۷

تم لوگ جو مہمل قسمیں کھا لیتے ہو اُن پر اللہ گرفت نہیں کرتا، مگر جو قسمیں تم جان بُوجھ کر کھاتے ہو اُن پر وہ ضرور تم سے مؤاخذہ کرے گا۔ (ایسی قسم توڑنے کا) کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو وہ اوسط درجہ کا کھانا کھلاؤ جو تم اپنے بال بچّوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہناؤ، یا ایک غلام آزاد کرو، اور جو اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا کر توڑ دو۔ اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے واضح کرتا ہے شاید کہ تم شُکر ادا کرو۔

التحریم آیت ۲۔ پارہ ۲۸

اللہ نے تم لوگوں کے لیے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ مقرر کر دیا ہے۔ اللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وُہی علیم و حکیم ہے۔

التوبہ آیت ۱۲- پارہ ۱۰

اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کُفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ـــــ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے۔

سفارش

اَلنِّسَآءِ آیت ۸۵ - پارہ ۵

جو بھلائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا - اور جو بُرائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا ، اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے -

النسآء آیت ۱۰۷ تا ۱۰۹ - پارہ ۵

جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو - اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو - یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے - وہ تو اُس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر اُس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں - ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے - ہاں ! تم لوگوں نے ان مجرموں کی طرف سے دُنیا کی زندگی میں تو جھگڑا کر لیا ، مگر قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جھگڑا کرے گا ؟

عدل

الانعام آیت ۱۵۱ تا ۱۵۲ من - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں.........

(۸) اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو......

الاعراف آیت ۲۹ - پارہ ۸

اے محمدؐ اُن سے کہو میرے رب نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے اور اُس کا حکم تو یہ ہے کہ ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو اور اُسی کو پکارو۔ اپنے دین کو اُس کے لیے خالص رکھ۔ جس طرح اُس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے پھر پیدا کیے جاؤ گے۔

الاعراف آیت ۳۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ اُن سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں۔ بے شرمی کے کام۔ خواہ کھلے ہوں یا چھپے۔ اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔

النحل آیت ۹۰ - پارہ ۱۴

اللہ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

ص آیت ۲۶ - پارہ ۲۳

(ہم نے اُس سے کہا) "اے داؤدؑ، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تُو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہشِ نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں یقیناً اُن کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ یوم الحساب کو بھول گئے۔" ع

البقرۃ آیت ۱۴۳ من۔ پارہ ۲

اور اسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک "اُمّتِ وَسَط" بنایا ہے تاکہ تم دُنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔

النسآء آیت ۵۸۔ پارہ ۵

مسلمانو! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کرو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو، اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سُنتا اور دیکھتا ہے۔

النسآء آیت ۶۵۔ پارہ ۵

نہیں اے محمدؐ! تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے، جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تُم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں، بلکہ سربسر تسلیم کرلیں۔

النسآء آیت ۱۰۵ تا ۱۰۶۔ پارہ ۵

اے نبیؐ، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ جو راہِ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تُم بد دیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو، اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وُہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

النسآء آیت ۱۳۵۔ پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین یا رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریقِ معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، اللہ تُم سے زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ لہٰذا اپنی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔ اور اگر تُم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

الحدید آیت ۲۵۔ پارہ ۲۷

ہم نے اپنے رسُولوں کو صاف صاف نشانیوں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ تم لوگ انصاف پر قائم ہوں اور لوہا اتارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہیں، یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ

اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اُس کو دیکھے بغیر اُس کی اور اس کے رسُولوں کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ بڑی قدرت والا اور زبردست ہے۔

المائدۃ آیت ۸ ۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو، یہ تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اس سے پُوری طرح باخبر ہے۔

المائدۃ آیت ۴۲ من ۔ پارہ ۶

اور فیصلہ کرو تو پھر ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

المائدۃ آیت ۴۴ من پارہ ۶

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مُطابق فیصلہ نہ کریں وُہی ظالم ہیں۔

المائدۃ آیت ۴۷ من ۔ پارہ ۶

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مُطابق فیصلہ نہ کریں وُہی فاسق ہیں۔

الممتحنۃ آیت ۸ تا ۹ ۔ پارہ ۲۸

اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم اُن لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو۔ جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی ہے۔ اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے وہ تمہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے دوستی کرو جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ اُن سے جو لوگ دوستی کریں وہی ظالم ہیں۔

۲۱

تعلیم و تربیّت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعلیم

القلم آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۹

ن۔ قسم ہے قلم کی اور اُس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں، تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔

العلق آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۳۰

پڑھو (اے نبیؐ) اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا، جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی۔ پڑھو، اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ جانتا نہ تھا۔

الرحمٰن آیت ۱ تا ۴ - پارہ ۲۷

رحمٰن نے اس قرآن کی تعلیم دی ہے۔ اُسی نے انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔

فاطر آیت ۲۸ من - پارہ ۲۲

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست اور درگزر فرمانے والا ہے۔

طٰہٰ آیت ۱۱۴ - پارہ ۱۶

پس بالا و برتر ہے اللہ پادشاہِ حقیقی۔

اور دیکھو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو جب تک کہ تمہاری طرف اُس کی وحی تکمیل کو نہ پہنچ جائے، اور دُعا کرو کہ اے پروردگار مجھے مزید علم عطا کر۔

العنکبوت آیت ۴۳ - پارہ ۲۰

یہ مثالیں ہم لوگوں کی فہمائش کے لیے دیتے ہیں، مگر ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔

الزُّمَر آیت ۹ ۔پارہ ۲۳

(کیا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اُس شخص کی) جو مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں کھڑا رہتا اور سجدے کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت سے اُمید لگاتا ہے؟ ان سے پوچھو، کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو عقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں۔ ع

البقرۃ آیت ۲۶۸ تا ۲۶۹ من ۔پارہ ۳

اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت ملی اُسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں جو دانشمند ہیں۔

المجادلۃ آیت ۱۱۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہیں کشادگی بخشیگا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے، اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اُس کی خبر ہے۔

حکمت و دانائی

النّحل آیت ۱۲۵ - پارہ ۱۴

اے نبیؐ، اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور نصیحت کے ساتھ، اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔ تمہارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون راہِ راست پر ہے۔

البقرۃ آیت ۲۳۱ من - پارہ ۲

وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اُس نے تم پر نازل کی ہے اس کا احترام ملحوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔

البقرۃ آیت ۲۶۸ من تا ۲۶۹ - پارہ ۳

اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔ جس کو چاہتا ہے دانائی عطا کرتا ہے، اور جس کو دانائی ملی، اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ اِن باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں، جو دانش مند ہیں۔

النّسآء آیت ۱۱۳ - پارہ ۵

اے نبیؐ! اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا اور اُس کی رحمت تمہارے شاملِ حال نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تو تمہیں غلط فہمی میں مبتلا کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا، حالانکہ درحقیقت وہ خود اپنے سوا کسی کو غلط فہمی میں مُبتلا نہیں کر رہے تھے اور تمہارا کوئی نقصان نہ کر سکتے تھے۔ اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تم کو وہ کچھ بتایا ہے جو تمہیں معلوم نہ تھا اور اُس کا فضل تم پر بہت ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۶۴۔ پارہ ۴

درحقیقت اہلِ ایمان پر تو اللہ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے کہ اُن کے درمیان خود انہی میں سے ایک ایسا پیغمبر اُٹھایا جو اس کی آیات اُنہیں سناتا ہے، اُن کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور اُن کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتا ہے، حالانکہ اس سے پہلے یہی لوگ صریح گمراہیوں میں پڑے ہوئے تھے۔

الاحزاب آیت ۳۴۔ پارہ ۲۲

یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی اُن باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکیزگی

المدّثر آیت ۱تا۷ - پارہ ۲۹

اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے اُٹھو اور خبردار کرو۔ اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور گندگی سے دُور رہو۔ اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔

الاعلیٰ آیت ۱۴تا۱۵ - پارہ ۳۰

فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

فاطر آیت ۱۸ کا جزو - پارہ ۲۲

(اے نبیؐ) تم صرف انہی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

البقرۃ آیت ۲۲۲ - پارہ ۲

پُوچھتے ہیں: حیض کا کیا حکم ہے؟ کہو: وہ ایک گندگی کی حالت ہے۔ اس میں عورتوں سے الگ رہو اور اُن کے قریب نہ جاؤ، جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں، تو اُن کے پاس جاؤ اُس طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔

النسآء آیت ۴۳ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ نماز اُس وقت پڑھنی چاہیے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔ اور اسی طرح جنابت کی حالت میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کر لو، اِلّا یہ کہ راستہ سے گزرتے ہو اور اگر کبھی

ایسا ہو کہ تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں سے لمس کیا ہو اور پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو بے شک اللہ نرمی سے کام لینے والا اور بخشش فرمانے والا ہے۔

المائدۃ آیت ۶۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو چاہیے کہ اپنے مُنہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو لو، سروں پر ہاتھ پھیر لو اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو، اور پانی نہ ملے۔ تو پاک مٹی سے کام لو، بس اُس پر ہاتھ مار کر اپنے مُنہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے، شاید کہ تم شُکر گزار بنو۔

المائدۃ آیت ۱۰۰۔ پارہ ۷

اے پیغمبرؐ ان سے کہہ دو کہ پاک اور ناپاک بہرحال یکساں نہیں ہیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو۔ پس اے لوگو جو عقل رکھتے ہو، اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو۔ اُمید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔ ع

التوبۃ آیت ۱۰۸، ۱۰۸ب۔ پارہ ۱۱

جو مسجد اوّل روز سے تقویٰ پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔

پاک ناپاک سے بہتر ہے

المآئدۃ آیت ۱۰۰ - پارہ ۷

اے پیغمبر اُن سے کہہ دو کہ پاک اور ناپاک بہرحال یکساں نہیں ہیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو، پس اے لوگو جو عقل رکھتے ہو! اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو، اُمید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خوراک

طٰہٰ آیت ۸۱ تا ۸۲ - پارہ ۱۶

کھاؤ ہمارا دیا ہُوا پاک رزق اور اُسے کھاکر سرکشی نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب ٹوٹ پڑے گا اور جس پر میرا غضب ٹوٹا وہ پھر گر کر ہی رہا۔ البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھا چلتا رہے اس کے لیے مَیں بہت درگزر کرنے والا ہُوں۔

المؤمنون آیت ۵۱ - پارہ ۱۸

اے پیغمبرو، کھاؤ پاک چیزیں اور عمل کرو صالح، تم جو کچھ بھی کرتے ہو، مَیں اُس کو خُوب جانتا ہُوں۔

الانعام آیت ۱۱۸ - پارہ ۸

پھر اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو جس جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اُس کا گوشت کھاؤ۔

الانعام آیت ۱۱۹ - پارہ ۸

آخر کیا وجہ ہے کہ تم وہ چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ جن چیزوں کا استعمال حالتِ اضطرار کے سوا دوسری تمام حالتوں میں اللہ نے حرام کر دیا ہے ان کی تفصیل وہ تمہیں بتا چکا ہے۔ بکثرت لوگوں کا حال یہ ہے کہ علم کے بغیر محض اپنی خواہشات کی بنا پر گمراہ کُن باتیں کرتے ہیں۔ ان حد سے گزرنے والوں کو تمہارا رب خوب جانتا ہے۔

الانعام آیت ۱۲۱ - پارہ ۸

اور جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اُس کا گوشت نہ کھاؤ، ایسا کرنا فسق ہے۔ شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں شکوک و اعتراضات القا کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ لیکن اگر تم نے ان کی اطاعت قبول کر لی تو یقیناً تم مُشرک ہو۔

الانعام آیت ۱۴۰ - پارہ ۸

یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت و نادانی کی بنا پر قتل کیا اور اللہ کے دیے ہوئے رزق کو اللہ پر افترا پردازی کر کے حرام ٹھیرا لیا۔ یقیناً وہ بھٹک گئے اور ہرگز وہ راہِ راست پانے والوں میں سے نہ تھے۔

الانعام آیت ۱۴۱ - پارہ ۸

وہ اللہ ہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ اور تاکستان اور نخلستان پیدا کیے، کھیتیاں اُگائیں جن سے قسم قسم کے ماکولات حاصل ہوتے ہیں۔ زیتون اور انار کے درخت پیدا کیے جن کے پھل صورت میں مشابہ اور مزے میں مختلف ہوتے ہیں۔ کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

الانعام آیت ۱۴۲ - پارہ ۸

پھر وہی ہے جس نے مویشیوں میں سے وہ جانور بھی پیدا کیے جن سے سواری اور بار برداری کا کام لیا جاتا ہے اور وہ بھی جو کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ ان چیزوں میں سے جو اللہ نے تمہیں بخشی ہیں اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

الانعام آیت ۱۴۵ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ جو وحی میرے پاس آئی ہے اس میں تو میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو، اِلّا یہ کہ وہ مُردار ہو، یا بہایا ہُوا خون ہو، یا سؤر کا گوشت ہو کہ وہ ناپاک ہے، یا فسق ہو کہ اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبوری کی حالت میں (کوئی چیز ان میں سے کھالے) بغیر اس کے کہ وہ نافرمانی کا ارادہ رکھتا ہو اور بغیر اس کے کہ وہ حدِّ ضرورت سے تجاوز کرے، تو یقیناً تمہارا رب درگزر سے کام لینے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

الاعراف آیت ۳۱ - پارہ ۸

اے بنی آدم، ہر سجدہ کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

الاعراف آیت ۳۲ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کس نے اللہ کی اُس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کس نے خدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ کہو، یہ

ساری چیزیں دُنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لیے ہیں، اور قیامت کے روز تو خالصتاً اُن ہی کے لیے ہوں گی۔ اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے ہیں۔

یُونُس آیت ۵۹ تا ۶۰ - پارہ ۱۱

اے نبیؐ، ان سے کہو، "تم لوگوں نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اُتارا تھا اُس میں سے تم نے خود ہی کسی کو حرام اور کسی کو حلال ٹھیرا لیا؟" اِن سے پُوچھو، اللہ نے تم کو اس کی اجازت دی تھی؟ یا تُم اللہ پر افتراٗ کر رہے ہو؟ جو لوگ اللہ پر یہ جُھوٹا افتراٗ باندھتے ہیں ان کا کیا گمان ہے کہ قیامت کے روز ان سے کیا معاملہ ہوگا؟ اللہ تو لوگوں پر مہربانی کی نظر رکھتا ہے مگر اکثر انسان ایسے ہیں جو شُکر نہیں کرتے۔

اَلنَّحل آیت ۱۱۴ - پارہ ۱۴

پس اے لوگو، اللہ نے جو کچُھ حلال اور پاک رزق تم کو بخشا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کے احسان کا شُکر ادا کرو اگر تم واقعی اُسی کی بندگی کرنے والے ہو۔

اَلنَّحل آیت ۱۱۵ - پارہ ۱۴

اللہ نے جو کچُھ تم پر حرام کیا ہے وہ ہے مُردار اور خُون اور سُؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ البتہ بھُوک سے مجبور ہو کر اگر کوئی ان چیزوں کو کھالے، بغیر اس کے کہ وہ قانونِ الٰہی کی خلاف ورزی کا خواہش مند ہو، یا حدِّ ضرورت سے تجاوز کا مرتکب ہو، تو یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

اَلنَّحل آیت ۱۱۶ تا ۱۱۷ - پارہ ۱۴

اور یہ جو تمہاری زبانیں احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حرام، تو اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھُوٹ نہ باندھو۔۔۔ جو لوگ اللہ پر جھُوٹے افترا باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پایا کرتے۔ دُنیا کا عیش چند روزہ ہے آخر کار ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

الانفال آیت ۶۷ سے تا ۶۹ - پارہ ۱۰

تم لوگ دُنیا کے فائدے چاہتے ہو حالانکہ اللہ کے پیشِ نظر آخرت ہے۔ اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔ اگر اللہ کا نوشتہ پہلے نہ لکھا جا چکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے کیا ہے اُس کی پاداش میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔ پس جو کچھ تم نے مال حاصل کیا ہے اُسے کھاؤ کہ وہ حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۶۸ - پارہ ۲

لوگو زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو - وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

البقرۃ آیت ۱۷۲ - پارہ ۲

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، اگر تم حقیقت میں اللہ کی بندگی کرنے والے ہو، تو جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں انہیں بے تکلف کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔

البقرۃ آیت ۱۷۳ - پارہ ۲

صرف اللہ نے حرام کیا تم پر مُردار، لہُو اور سُؤر کا گوشت اور کوئی ایسی چیز نہ کھاؤ، جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، ہاں جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو اور وہ ان میں سے کوئی چیز کھا لے بغیر اس کے کہ وہ قانون شکنی کا ارادہ رکھتا ہو یا ضرورت کی حد سے تجاوز کرے، تو اس پر کچھ گناہ نہیں، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

المائدۃ آیت ۱ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو عہد و پیمان کی پوری پابندی کرو۔ تمہارے لیے مویشی کی قسم کے سب جانور حلال کیے گئے، سوائے اُن کے جو آگے چل کر تم کو بتائے جائیں گے لیکن احرام کی حالت میں شکار کو اپنے لیے حلال نہ کر لو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

المائدۃ آیت ۳ - پارہ ۶

تم پر حرام کیا گیا مُردار، خون، سُؤر کا گوشت، وہ جانور جو خُدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، وہ جو گلا گھُٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا سینگ لگنے سے کرا ہو یا جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو ـــــ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا ـــــ اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔ نیز یہ بھی تمہارے لیے ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعے سے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں۔ آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پُوری مایُوسی ہو چُکی ہے۔ لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مُجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمّل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔ (لہٰذا حرام و حلال کی جو قیود تم پر عاید کر دی گئی ہیں ان کی پابندی کرو)۔ البتہ جو شخص بھُوک سے مجبور ہو کر اُن میں سے کوئی چیز کھا لے، بغیر اس کے گناہ کی طرف اس کا میلان ہو تو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

المآئدۃ آیت ۴ - پارہ ۶

لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے، کہو تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں - اور جن شکاری جانوروں کو تم نے سدھایا ہو — جن کو خدا کے دیے ہوئے علم کی بنا پر تم شکار کی تعلیم دیا کرتے ہو — وہ جس جانور کو تمہارے لیے پکڑ رکھیں اس کو بھی تم کھا سکتے ہو، البتہ اس پر اللہ کا نام لے لو اور اللہ کا قانون توڑنے سے ڈرو، اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی -

اَلمآئدۃ آیت ۵ من - پارہ ۶

آج تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں - اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کے لیے -

اَلمآئدۃ آیت ۸۷ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو پاک چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اُنہیں حرام نہ کرو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ کو زیادتی کرنے والے سخت ناپسند ہیں -

اَلمآئدۃ آیت ۸۸ - پارہ ۷

جو کچھ حلال وطیّب رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اُسے کھاؤ پیو اور اُس خدا کی نافرمانی سے بچتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو -

المآئدۃ آیت ۹۳ - پارہ ۷

جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرنے لگے انہوں نے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اُس پر کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ آئندہ اُن چیزوں سے بچے رہیں جو حرام کی گئی ہیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور اچھے کام کریں، پھر جس جس چیز سے روکا جائے —— اُس سے رُکیں اور جو فرمانِ الٰہی ہو اُسے مانیں، پھر خدا ترسی کے ساتھ نیک رویہ رکھیں - اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا ہے - ع

المآئدۃ آیت ۹۶ - پارہ ۷

تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے، جہاں تم ٹھہرو وہاں بھی اُسے کھا سکتے ہو اور قافلے کے لیے زادِ راہ بھی بنا سکتے ہو - البتہ خشکی کا شکار، جب تک تم احرام کی حالت میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے - پس بچو اُس خدا کی نافرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا -

المآئدة آیت ۱۰۳- پارہ ۷

اللہ نے نہ کوئی بَحِیرہ مقرر کیا ہے نہ سائبَہ اور نہ وَصیلہ اور نہ حام۔ مگر یہ کافر اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں (کہ ایسے وہمیّات کو مان رہے ہیں۔

اَلتَّحریم آیت ۱- پارہ ۲۸

اے نبیؐ، تم کیوں اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے؟ (کیا اِس لیے کہ) تم اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہو؟- اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

لباس

الاعراف آیت ۲۶ - پارہ ۸

اے اولادِ آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصّوں کو ڈھانکے اور تمہارے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو۔ اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، شاید کہ لوگ اس سے سبق لیں۔

الاعراف آیت ۲۷ من - پارہ ۸

اے بنی آدم، ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اُسی طرح فتنے میں مُبتلا کر دے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنّت سے نکلوایا تھا اور اُن کے لباس اُن پر سے اُتروائے تھے تاکہ اُن کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے۔

الاعراف آیت ۳۱ - پارہ ۸

اے بنی آدم، ہر سجدہ کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

الاعراف آیت ۳۲ - پارہ ۸

اے محمدؐ، اِن سے کہو کس نے اللہ کی اُس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کس نے خُدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ کہو، یہ ساری چیزیں دُنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لیے ہیں۔ اور قیامت کے روز تو خالصتاً انہی کے لیے ہوں گی۔ اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۸۷ من - پارہ ۲

تمہارے لیے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم اُن کے لیے۔

اُمّتِ وسط

البقرة آیت ۱۴۲ من تا ۱۴۳ من ۔ پارہ ۲

اے نبی ان سے کہو : "مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے" اور اسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک اُمّتِ وسط بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔

البقرة آیت ۲۳۱ من ۔ پارہ ۲

اللہ کی آیات کا کھیل نہ بناؤ۔ بھول نہ جاؤ کہ اللہ نے کس نعمتِ عظمیٰ سے تمہیں سرفراز کیا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اس نے تم پر نازل کی ہے اُس کا احترام ملحوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔
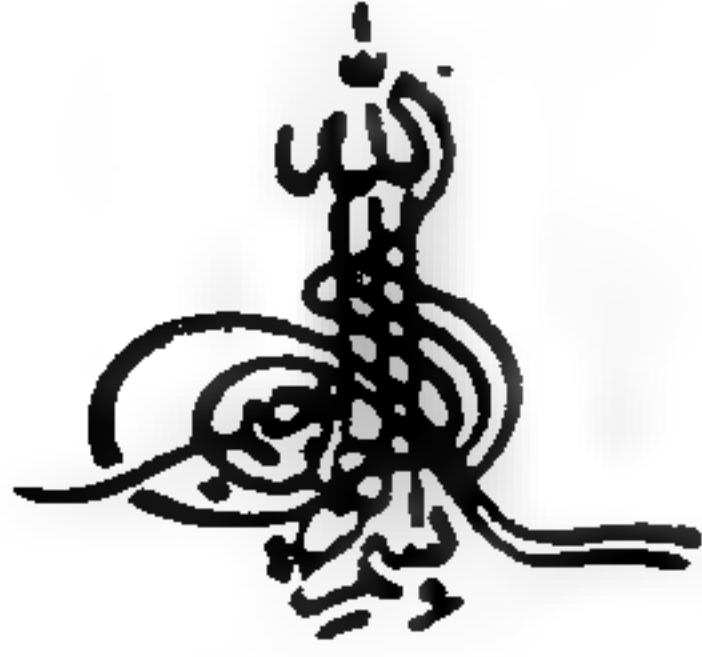
رہبانیّت

الحدید آیت ۲۷ - پارہ ۲۷

(نوحؑ اور ابراہیمؑ) کے بعد ہم نے پے در پے اپنے رسُول بھیجے اور اُن سب کے بعد عیسیٰؑ ابنِ مریم کو مبعوث کیا اور اُس کو انجیل عطا کی ، اور جن لوگوں نے اس کی پیروی اختیار کی اُن کے دلوں میں ہم نے ترس اور رحم ڈال دیا ، اور رہبانیت انہوں نے خود ایجاد کرلی ، ہم نے اُسے اُن پر فرض نہیں کیا تھا ، مگر اللہ کی خوشنودی کی طلب میں انہوں نے آپ ہی یہ بدعت نکالی اور پھر اس کی پابندی کرنے کا جو حق تھا اسے ادا نہ کیا - ان میں سے جو لوگ ایمان لاتے ہوُتے تھے ان کا اجر ہم نے اُن کو عطا کیا ، مگر ان میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں -

۲۲

عبادات

اللہ تعالیٰ کی بندگی

حٰمٓ السَّجدۃ آیت ۳۶ - پارہ ۲۴

اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اُکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

القلم آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۲۹

اُن میں جو سب سے بہتر آدمی تھا۔ اُس نے کہا "میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟" وہ پُکار اُٹھے، پاک ہے ہمارا رب، واقعی ہم گناہ گار تھے۔

الحاقّۃ آیت ۵۲ - پارہ ۲۹

پس اے نبیؐ، اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

الجِنّ آیت ۲۰ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ، کہو کہ "مَیں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔"

الدّھر آیت ۲۳ تا ۲۷ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ، ہم نے ہی تم پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے، لہٰذا تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو، اور ان میں سے کسی بدعمل یا منکرِ حق کی بات نہ مانو۔ اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو، رات کو بھی اُس کے حضور سجدہ ریز ہو، اور رات کے طویل اوقات میں اُس کی تسبیح کرتے رہو۔ یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دُنیا) سے محبّت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

الاعلیٰ آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۳۰

(اے نبیؐ) اپنے ربِّ برتر کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا،

جس نے تقدیر بنائی، پھر راہ دکھائی، جس نے نباتات اُگائیں پھر اُن کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ آیت ۷ تا ۸ - پارہ ۳۰

لہٰذا جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقت میں لگ جاؤ اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔

العلق آیت ۱۹- پارہ ۳۰

ہرگز نہیں، اُس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور (اپنے رب کا) قُرب حاصل کرو۔ ع

القریش آیت ۱ تا ۴- پارہ ۳۰

چُونکہ قریش مانوس ہُوئے (یعنی) جاڑے اور گرمی کے سفروں سے مانوس، لہٰذا اُن کو چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں جس نے انہیں بھُوک سے بچا کر کھانے کو دیا۔ اور خوف سے بچا کر امن عطا کیا۔

اِخلاص آیت ۱ تا ۴- پارہ ۳۰

کہو، وہ اللہ ہے، یکتا، اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اُس کے محتاج ہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں ہے۔

قٓ آیت ۳۹ تا ۴۰- پارہ ۲۶

پس اے نبیؐ، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے رہو، طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب سے پہلے، اور رات کے وقت پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدہ ریزیوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔

الذّٰریٰت آیت ۱۵ تا ۱۹ - پارہ ۲۶

البتہ متقی لوگ اُس روز باغوں اور چشموں میں ہوں گے، جو کچھ ان کا رب اُنہیں دے گا اُسے خوشی خوشی لے رہے ہوں گے۔ وہ اُس دن کے آنے سے پہلے نیکو کار تھے، راتوں کو کم ہی سوتے تھے، پھر وہی رات کے پچھلے پہروں میں معافی مانگتے تھے، اور اُن کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم کے لیے۔

الذّٰریٰت آیت ۴۷ تا ۵۰ - پارہ ۲۷

آسمان کو ہم نے اپنے زور سے بنایا ہے اور ہم اس کی قدرت رکھتے ہیں۔ زمین کو ہم نے بچھایا ہے اور ہم بڑے اچھے ہموار کرنے والے ہیں، اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں، شاید کہ تم اس سے سبق لو۔ پس دوڑو اللہ کی طرف، مَیں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف

صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

الذّٰریٰت آیت ۵۶ - پارہ ۲۷

مَیں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کے لیے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں۔

الطّور آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۷

اے نبی، اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو، تم ہماری نگاہ میں ہو۔ تم جب اُٹھو تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، رات کو بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور ستارے جب پلٹتے ہیں اُس وقت بھی۔

الواقعۃ آیت ۷۴ - پارہ ۲۷

پس اے نبیؐ، اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔ ع

الواقعۃ آیت ۹۵ تا ۹۶ - پارہ ۲۷

یہ سب کچھ قطعی حق ہے، پس اے نبیؐ، اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

مریم آیت ۶۵ - پارہ ۱۶

وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور اُن ساری چیزوں کا جو آسمان و زمین کے درمیان ہیں۔ پس تم اس کی بندگی کرو اور اُسی کی بندگی پر ثابت قدم رہو۔ کیا ہے کوئی ہستی تمہارے علم میں اُس کی ہم صفت؟

طٰہٰ آیت ۱۲ تا ۱۴ - پارہ ۱۶

وہاں پہنچا تو پکارا گیا "اے مُوسیٰ، مَیں ہی تیرا رب ہُوں، جوتیاں اُتار دے۔ تُو وادیٔ مقدس طُویٰ میں ہے اور مَیں نے تجھ کو چُن لیا ہے، سُن جو کچھ وحی کیا جاتا ہے۔ مَیں ہی اللہ ہُوں، میرے سوا کوئی خُدا نہیں ہے، پس تُو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔

طٰہٰ آیت ۱۲۳ تا ۱۲۴ - پارہ ۱۶

اور فرمایا "تم دونوں (فریق، یعنی انسان اور شیطان) یہاں سے اُتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دُشمن رہو گے۔ اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے تو جو کوئی میری اس ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ بھٹکے گا نہ بدبختی میں مبتلا ہوگا۔ اور جو میرے "ذکر" (درسِ نصیحت) سے مُنہ موڑے گا اُس کے لیے دُنیا میں تنگ زندگی ہوگی، اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اُٹھائیں گے۔

الانبیآء آیت ۲۵ - پارہ ۱۷

ہم نے تم سے پہلے جو رسُول بھی بھیجا ہے اُس کو یہی وحی کی ہے کہ میرے سوا کوئی خُدا نہیں ہے، پس تم لوگ میری ہی بندگی کرو۔

الانبیآء آیت ۹۲ - پارہ ۱۷

یہ تمہاری اُمّت حقیقت میں ایک ہی اُمّت ہے اور مَیں تمہارا رب ہوں، پس تم میری عبادت کرو۔

الفرقان آیت ۵۸ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ، اُس خُدا پر بھروسہ رکھو جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں۔ اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اُسی کا باخبر ہونا کافی ہے۔

الفرقان آیت ۶۰ - پارہ ۱۹

ان لوگوں سے جب کہا جاتا ہے کہ اس رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں "رحمان کیا ہوتا ہے؟ کیا بس جسے تُو کہہ دے اُسی کو ہم سجدہ کرتے پھریں؟" یہ دعوت ان کی نفرت میں اُلٹا اور اضافہ کردیتی ہے۔

الفرقان آیت ۷۷ - پارہ ۱۹

اے محمدؐ، لوگوں سے کہو "میرے رب کو تمہاری کیا حاجت پڑی ہے اگر تم اُس کو نہ پکارو اب کہ تم نے جھُٹلایا ہے، عنقریب وہ سزا پاؤ گے کہ جان چھُڑانی محال ہوگی" ع

الشعرآء آیت ۲۱۷ تا ۲۲۰ - پارہ ۱۹

اور اُس زبردست اور رحیم پر توکّل کرو جو تمہیں اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم اُٹھتے ہو، اور سجدہ گزار لوگوں میں تمہاری نقل و حرکت پر نگاہ رکھتا ہے، وہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

العنکبوت آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۰

اور ابراہیم کو بھیجا جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا "اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ تم اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پوج رہے ہو۔ وہ تو محض بُت ہیں اور تم ایک جھُوٹ گھڑ رہے ہو۔ درحقیقت اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہیں کوئی رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے اللہ سے رزق مانگو اور اس کی بندگی کرو اور اُس کا شُکر ادا کرو اُسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

العنکبوت آیت ۴۵ - پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجی گئی ہے اور

نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

العنکبوت آیت ۵۶ - پارہ ۲۱

اے میرے بندو، جو ایمان لائے ہو، میری زمین وسیع ہے، پس تم میری ہی بندگی بجا لاؤ۔

اَلزُّمَر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۳

(اے محمدؐ) یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف برحق نازل کی ہے، لہٰذا تم اللہ ہی کی بندگی کرو دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے، خبردار، دین خالص اللہ کا حق ہے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں۔ (اور اپنے اس فعل کی توجیہہ کرتے ہیں کہ) ہم تو اُن کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی کرا دیں، اللہ یقیناً اُن کے درمیان اُن تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکرِ حق ہو۔

اَلزُّمَر آیت ۱۱ تا ۱۵ - پارہ ۲۳

اے نبیؐ ان سے کہو مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اُس کی بندگی کروں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔ کہو اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اُسی کی بندگی کروں گا، تم اُس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو۔ کہو، اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ خوب سُن رکھو، یہی کھلا دیوالہ ہے۔

اَلزُّمَر آیت ۶۶ - پارہ ۲۴

لہٰذا (اے نبیؐ) تم بس اللہ ہی کی بندگی کرو اور شکر گزار بندوں میں سے ہو جاؤ۔

اَلمؤمِن آیت ۱۴ - پارہ ۲۴

(پس اے رجوع کرنے والو) اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اُسی کے لیے خالص کر کے، خواہ تمہارا یہ فعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

اَلمؤمِن آیت ۵۵ - پارہ ۲۴

پس اے نبیؐ صبر کرو، اللہ کا وعدہ برحق ہے، اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

المؤمن آیت ۶۵ من - پارہ ۲۴

وہی زندہ ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کو تم پکارو اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کر کے۔

المؤمن آیت ۶۶ - پارہ ۲۴

اے نبیؐ، اُن لوگوں سے کہہ دو کہ مجھے تو اُن ہستیوں کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔ (مَیں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں) جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے بیّنات آچکی ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں ربّ العالمین کے آگے سرِ تسلیم خم کر دوں۔

الاعراف آیت ۲۰۰ - پارہ ۹

اگر کبھی شیطان تمہیں اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ وہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

الاعراف آیت ۲۰۵ - پارہ ۹

اے نبیؐ، اپنے رب کو صبح شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم اُن لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

یُونس آیت ۳ - پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب وہی خُدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر تختِ سلطنت پر جلوہ گر ہو کر کائنات کا انتظام چلا رہا ہے۔ کوئی شفاعت (سفارش) کرنے والا نہیں ہے اِلّا یہ کہ اس کی اجازت کے بعد شفاعت کرے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے لہٰذا تم اُسی کی عبادت کرو۔ پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟

ھُود آیت ۱۱۲ تا ۱۱۳ - پارہ ۱۲

پس اے محمدؐ تم اور تمہارے وہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان و طاعت کی طرف) پلٹ آئے ہیں ٹھیک ٹھیک راہ ِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور بندگی کی حد سے تجاوز نہ کرو۔ جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اُس پر تمہارا رب نگاہ رکھتا ہے۔ ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جُھکنا ورنہ جہنّم کی لپیٹ میں آجاؤ گے۔ اور تمہیں کوئی ایسا ولی و سرپرست نہ ملے گا جو خُدا سے تمہیں بچا سکے اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی۔

ھُود آیت ۱۲۳ - پارہ ۱۲

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ چھُپا ہُوا ہے سب اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے اور سارا

معاملہ اُسی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ پس اے نبیؐ، تُو اُسی کی بندگی کر اور اسی پر بھروسا رکھ، جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تیرا رب اس سے بے خبر نہیں ہے۔

الرّعد آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۱۳

ایسے ہی لوگ ہیں وہ جنھوں نے (اس نبیؐ کی دعوت کو) مان لیا ہے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دِلوں کو اطمینان نصیب ہُوا کرتا ہے۔ پھر جن لوگوں نے دعوتِ حق کو مانا اور نیک عمل کیے وہ خوش نصیب ہیں اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔

الرّعد آیت ۳۶ - پارہ ۱۳

اے نبیؐ، جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اِس کتاب سے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے، خوش ہیں اور مختلف گروہوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ تم صاف کہہ دو کہ "مجھے تو صرف اللہ کی بندگی کا حکم دیا گیا ہے اور اس سے منع کیا گیا ہے کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں۔ لہٰذا میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔"

اَلحِجر آیت ۸۷ تا ۸۸ - پارہ ۱۴

ہم نے تم کو سات ایسی آیتیں دے رکھی ہیں جو بار بار دُہرائی جانے کے لائق ہیں، اور تمہیں قرآنِ عظیم عطا کیا ہے۔ تم اس متاعِ دُنیا کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے اور نہ ان کے حال پر اپنا دل کڑھاؤ۔ انہیں چھوڑ کر ایمان لانے والوں کی طرف جُھکو۔

الحجر آیت ۹۷ تا ۹۹ - پارہ ۱۴

ہمیں معلوم ہے کہ جو باتیں یہ لوگ تم پر بناتے ہیں ان سے تمہارے دل کو سخت کوفت ہوتی ہے۔" اس کا علاج یہ ہے کہ "اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، اس کی جناب میں سجدہ بجا لاؤ اور اُس آخری گھڑی تک اپنے رب کی بندگی کرتے رہو جس کا آنا یقینی ہے۔

اَلنّحل آیت ۵۳ تا ۵۵ - پارہ ۱۴

تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب کوئی سخت وقت تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اسی کی طرف دوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ اُس وقت کو ٹال دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو (اس مہربانی کے شکریے میں) شریک کرنے لگتا ہے۔ تاکہ اللہ کے احسان کی ناشُکری کرے۔

اچھا مزے کرلو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

بنی اسرائیل آیت ۱۱۱ - پارہ ۱۵

اور کہو " تعریف ہے اُس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے، اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اُس کا پشتیبان ہو" اور اس کی بڑائی بیان کرو، کمال درجے کی بڑائی۔

المزمّل آیت ۱ تا ۵ - پارہ ۲۹

اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے، رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم، آدھی رات، یا اس سے کچھ کم کرلو، یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو، اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔

المزمّل آیت ۶ تا ۸ - پارہ ۲۹

درحقیقت رات کا اُٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔ اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔

المزمّل آیت ۲۰ - پارہ ۲۹

اے نبیؐ، تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ یہ عمل کرتا ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتے، لہٰذا اس نے تم پر مہربانی فرمائی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اُسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ مریض ہوں گے کچھ دوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں، اور کچھ اور لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ پس جتنا قرآن بآسانی پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے۔ اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

الجمعۃ آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جُمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر

جب نماز پُوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

الانفال آیت ۴۵ ۔ پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہوگی۔

البقرة آیت ۱۳۸ ۔ پارہ ۱

کہو "اللہ کا رنگ اختیار کرو۔ اس کے رنگ سے اچھا اور کس کا رنگ ہوگا؟ اور ہم اُسی کی بندگی کرنے والے لوگ ہیں"۔

البقرة آیت ۱۵۲ ۔ پارہ ۲

تم مجھے یاد رکھو، مَیں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شُکر ادا کرو، کُفرانِ نعمت نہ کرو"۔

البقرة آیت ۱۸۶ ۔ پارہ ۲

اور اے نبیؐ میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دو کہ مَیں ان کے قریب ہی ہوں۔ مَیں قبول کرتا ہُوں دُعا کرنے والوں کی دُعا، جب وہ دُعا کرتا ہے مجھ سے۔ لہٰذا انہیں چاہیے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ یہ بات تم اُنہیں سُنا دو شاید کہ وہ راہِ راست پالیں۔

البقرة آیت ۲۰۰ ۔ پارہ ۲

پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح پہلے اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے تھے، اُس طرح اب اللہ کا ذکر کرو۔ بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر۔ (مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) اُن میں سے کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے، کہ اے ہمارے رب، ہمیں دُنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔

البقرة آیت ۲۰۱ ۔ پارہ ۲

اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔

البقرة آیت ۲۰۲ ۔ پارہ ۲

ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصّہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

النساء آیت ۱۷۲ من ۔ پارہ ۶

اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھتا ہے اور تکبّر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا،

جب اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔

النّسآء آیت ۱۷۳۔ پارہ ۶

اس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر نیک طرزِ عمل اختیار کیا ہے اپنے اجر پُورے پُورے پائیں گے اور اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا، اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبّر کیا ہے ان کو اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی اور مددگاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں، اُن میں سے کسی کو بھی وہ وہاں نہ پائیں گے۔

الحدید آیت ۱۶۔ پارہ ۲۷

کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ایک لمبی مدّت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہُوئے ہیں۔

النّجم آیت ۶۲۔ پارہ ۲۷

جُھک جاؤ اللہ کے آگے اور بندگی بجا لاؤ۔

الاحزاب آیت ۴۱ تا ۴۲۔ پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔ اور صُبح شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

الفتح آیت ۹۔ پارہ ۲۶

اے لوگو، تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کا (یعنی رسُول کا) ساتھ دو، اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صُبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

النصر آیت ۳۔ پارہ ۳۰

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو، اور اُس سے مغفرت کی دُعا مانگو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

المنافقون آیت ۹۔ پارہ ۲۸

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔
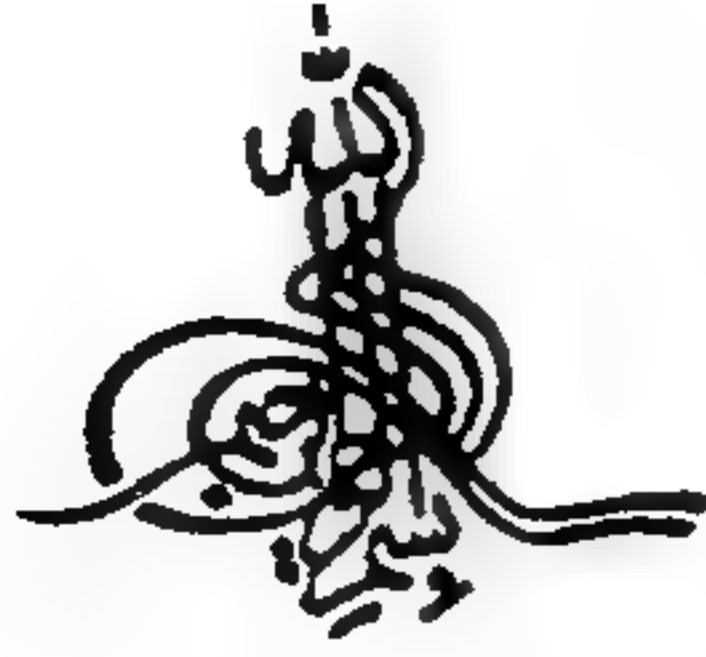
اذان

الجُمعة آیت ۹ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

المائدۃ آیت ۵۸ - پارہ ۶

جب تم نماز کے لیے منادی کرتے ہو تو وہ اُس کا مذاق اڑاتے اور اُس سے کھیلتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔

وضو

المائدة آیت ۶۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو چاہیئے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو، سروں پر ہاتھ پھیر لو اور پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو اور پانی نہ ملے، تو پاک مٹی سے کام لو، بس اُس پر ہاتھ مار کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کردے، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیمّم

النسآء آیت ۴۳ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ نماز اُس وقت پڑھنی چاہیئے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔ اور اسی طرح جنابت کی حالت میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کر لو، اِلّا یہ کہ راستہ سے گزُرتے ہو۔ اور اگر کبھی ایسا ہو کہ تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے، یا تم نے عورتوں سے لمس کیا ہو، اور پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو، بے شک اللہ نرمی سے کام لینے والا اور بخشش فرمانے والا ہے۔

المآئدۃ آیت ۶ - پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو چاہیئے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو لو، سروں پر ہاتھ پھیر لو اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو، اور پانی نہ ملے، تو پاک مٹی سے کام لو، بس اُس پر ہاتھ مار کر اپنے مُنہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے۔ شاید کہ تم شُکر گزار بنو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز

المعارج آیت ۱۹ تا ۲۳ .... آیت ۳۴ تا ۳۵ - پارہ ۲۹

انسان تھُڑدِلا پیدا کیا گیا ہے جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بُخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں اور جو اپنی نماز کی بہت پابندی کرتے ہیں۔......... اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ لوگ عزّت کے ساتھ جنّت کے باغوں میں رہیں گے۔

المُدّثِر آیت ۳۸ تا ۴۳ - پارہ ۲۹

ہر متنفس اپنے کسب کے بدلے رہن ہے، دائیں بازو والوں کے سوا، جو جنّتوں میں ہوں گے۔ وہاں وہ مجرموں سے پُوچھیں گے: "تمھیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی" وہ کہیں گے "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے"..........

الدّھر آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۲۹

اپنے رب کا نام صبح وشام یاد کرو، رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز ہو، اور رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کرتے رہو۔

الاعلیٰ آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۳۰

فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

قٓ آیت ۳۹ تا ۴۰ - پارہ ۲۶

پس اے نبیؐ، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کرو اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو، طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے، اور رات کے وقت پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدہ ریزیوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔

الطّور آیت ۴۸ تا ۴۹ - پارہ ۲۷

اے نبیؐ ، اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو ، تم ہماری نگاہ میں ہو۔ تم جب اُٹھو تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو ، رات کو بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور ستارے جب پلٹتے ہیں اُس وقت بھی۔

فاطر آیت ۱۸ ازمن - پارہ ۲۲

(اے نبیؐ) تم صرف انہی لوگوں کو متنبہ کرسکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے۔ اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

فاطر آیت ۲۹ تا ۳۰ - پارہ ۲۲

جو لوگ کتابُ اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں ....

... تاکہ اللہ ان کے اجر پُورے پُورے ان کو دے اور مزید اپنے فضل سے اُن کو عطا کرے بے شک اللہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

طٰہٰ آیت ۱۴ - پارہ ۱۶

میں ہی اللہ ہُوں ، میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے ، پس تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔

طٰہٰ آیت ۱۳۰ - پارہ ۱۶

پس اے محمدؐ ، جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اُن پر صبر کرو ۔ اور اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح کرو سوُرج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کرو ، اور دن کے کناروں پر بھی ، شاید کہ تم خوش ہو جاؤ۔

طٰہٰ آیت ۱۳۲ - پارہ ۱۶

اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو۔ اور خود بھی اس کے پابند رہو۔ ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں ۔ اور انجام کی بھلائی تقویٰ ہی کے لیے ہے۔

المؤمنون آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو :
اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں

....

آیت ۹ : اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔

الفرقان آیت ۶۳ من تا ۶۴ ۔ پارہ ۱۹

رحمان کے اصل بندے وہ ہیں جو .... اپنے ربّ کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

النمّل آیت ۱ تا ۳ ۔ پارہ ۱۹

یہ آیات ہیں قرآن اور کتابِ مبین کی۔ ہدایت اور بشارت اُن ایمان لانے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور پھر وہ ایسے لوگ ہیں جو آخرت پر پُورا یقین رکھتے ہیں۔

لُقمان آیت ۲ تا ۵ ۔ پارہ ۲۱

یہ کتابِ حکیم کی آیات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکوکار لوگوں کے لیے، جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے ربّ کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

لُقمان آیت ۱۷ ۔ پارہ ۲۱

(اور لُقمان نے کہا تھا کہ) بیٹا نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔

العنکبوت آیت ۴۵ ۔ پارہ ۲۱

(اے نبیؐ) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ سے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

الرّوم آیت ۱۷ تا ۱۸ ۔ پارہ ۲۱

پس تسبیح کرو اللہ کی جب کہ تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے حمد ہے۔ اور (تسبیح کرو اس کی) تیسرے پہر اور جبکہ تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔

الکوثر آیت ۲ تا ۳ ۔ پارہ ۳۰

پس تم اپنے ربّ ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔

الانعام آیت ۷۱ تا ۷۲ ۔ پارہ ۷

کہو، حقیقت میں صحیح رہنمائی تو صرف اللہ ہی کی رہنمائی ہے اور اس کی طرف سے ہمیں یہ حکم ملا ہے کہ مالکِ کائنات کے آگے سرِ اطاعت خم کر دو، نماز قائم کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو، اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

الانعام آیت ۹۲ من ۔ پارہ ۷

جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان کا حال یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۶۲۔ پارہ ۸

کہو، میری نماز، میرے تمام مراسمِ عبودیت، میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔

الاعراف آیت ۳۱۔ پارہ ۸

اے بنی آدم ہر سجدہ کے موقع پر زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

الاعراف آیت ۱۷۰۔ پارہ ۹

جو لوگ کتاب کی پابندی کرتے ہیں اور جنہوں نے نماز قائم کر رکھی ہے، یقیناً ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

الاعراف آیت ۲۰۵۔ پارہ ۹

اے نبیؐ، اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوتے ہیں۔

ھُود آیت ۱۱۴۔ پارہ ۱۲

اور دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر۔ درحقیقت نیکیاں بُرائیوں کو دُور کر دیتی ہیں، یہ ایک یاددہانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو خدا کو یاد رکھنے والے ہوں۔

ابراھیم آیت ۳۱۔ پارہ ۱۳

اے نبیؐ، میرے جو بندے ایمان لائے ہیں اُن سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں کُھلے اور چُھپے (راہِ خیر میں) خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

بنی اسرآئیل آیت ۷۸ تا ۷۹۔ پارہ ۱۵

نماز قائم کرو زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا بھی التزام کرو کیونکہ قرآنِ فجر مشہود ہوتا ہے اور رات کو تہجّد پڑھو، یہ تمہارے لیے نفل ہے، بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقامِ محمود پر فائز کر دے۔

بنی اسرائیل آیت ۱۱۰۔ پارہ ۱۵

اے نبیؐ، ان سے کہو، اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو اس کے لیے سب اچھے ہی نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے، ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو۔

الحج آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۱۷

پس تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اور اسی کے تم مطیع فرمان بنو۔ اور اے نبیؐ، بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو، جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سُنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اُٹھتے ہیں، جو مصیبت بھی اُن پر آتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الحج آیت ۷۷۔ پارہ ۱۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، رکوع اور سجدہ کرو، اپنے ربّ کی بندگی کرو، اور نیک کام کرو، شاید کہ تم کو فلاح نصیب ہو۔

الحج آیت ۷۸۔ پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چُن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیمؑ کی مِلّت پر۔ اللہ نے پہلے ہی تمہارا نام "مسلم" رکھا تھا اور اس (قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے) تاکہ رسُول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ، بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

المزّمّل آیت ۱ تا ۴۔ پارہ ۲۹

اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے، رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم، آدھی رات، یا اس سے کچھ کم کر لو، یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو، اور قرآن کو خوب ٹھیر ٹھیر کر پڑھو۔

المزّمّل آیت ۶ تا ۸۔ پارہ ۲۹

درحقیقت رات کا اُٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔ اپنے ربّ کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔

المزّمّل آیت ۲۰۔ پارہ ۲۹

اے نبیؐ، تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور

کبھی ایک تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو، اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ یہ عمل کرتا ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے، اُسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتے، لہٰذا اس نے تم پر مہربانی فرمائی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اُسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ مریض ہوں گے، کچھ دوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں، اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ پس جتنا قرآن بآسانی پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے۔ اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو بے شک اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

الجمعة آیت ۹ تا ۱۰۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

الانفال آیت ۲ تا ۴۔ پارہ ۹

سچے اہلِ ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے ربّ پر اعتماد رکھتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

البقرة آیت ۴۳۔ پارہ ۱

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور جو لوگ میرے آگے جھک رہے ہیں اُن کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ۔

البقرة آیت ۴۵ تا ۴۶۔ پارہ ۱

صبر اور نماز سے مدد لو، بے شک نماز ایک سخت مشکل کام ہے، مگر اُن فرماں بردار بندوں کے لیے مشکل نہیں ہے جو سمجھتے ہیں کہ آخرکار انہیں اپنے رب سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ ع

البقرة آیت ۱۱۰ - پارہ ۱

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت کے لیے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے، اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

البقرة آیت ۱۵۳ - پارہ ۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

البقرة آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال، رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں، اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

البقرة آیت ۲۳۸ - پارہ ۲

اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو، خصوصاً درمیانی نماز کی۔ اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو، جیسے فرماں بردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔

البقرة آیت ۲۳۹ - پارہ ۲

بد امنی کی حالت ہو، تو خواہ پیدل ہو، خواہ سوار، جس طرح ممکن ہو، نماز پڑھو۔ اور جب امن میسر آ جائے، تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھا دیا ہے، جس سے تم پہلے ناواقف تھے۔

البقرة آیت ۲۷۷ - پارہ ۳

ہاں، جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اُن کا اجر بے شک اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

النسآء آیت ۴۳ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ نماز اس وقت پڑھنی چاہیے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔ اور اسی طرح جنابت کی حالت میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کر لو، اِلّا یہ کہ راستے سے گزرتے ہو، اور اگر کبھی

ایسا ہو کہ تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے، یا تم نے عورتوں سے لمس کیا ہو، اور پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پر مسح کر لو، بے شک اللہ نرمی سے کام لینے والا اور بخشش فرمانے والا ہے۔

النسآء آیت ۱۰۱۔ پارہ ۵

اور جب تم لوگ سفر کے لیے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر نماز میں اختصار کرو (خصوصاً) جب کہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے کیونکہ وہ کھلم کھلا تمہاری دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔

النسآء آیت ۱۰۲ تا ۱۰۳۔ پارہ ۵

اور اے نبیؐ، جب تم مسلمانوں کے درمیان ہو اور (حالتِ جنگ میں) انہیں نماز پڑھانے کھڑے ہو تو چاہیے کہ ان میں سے ایک گروہ تمہارے ساتھ کھڑا ہو اور اسلحہ لیے رہے، پھر جب وہ سجدہ کر لے تو پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے آکر تمہارے ساتھ پڑھے اور وہ بھی چوکنا رہے اور اپنا اسلحہ لیے رہے، کیونکہ کفار اس تاک میں ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔ البتہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، مگر پھر بھی چوکنے رہو۔ یقین رکھو کہ اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے، ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو۔ اور جب اطمینان نصیب ہو جائے تو پوری نماز پڑھو، نماز درحقیقت ایسا فرض ہے جو پابندئ وقت کے ساتھ اہلِ ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

آلِ عمران آیت ۴۳۔ پارہ ۳

اے مریم، اپنے رب کی تابع فرمان بن کر رہ، اس کے آگے سربسجود ہو، اور جو بندے اس کے حضور جھکنے والے ہیں ان کے ساتھ تُو بھی جھک جا۔

النور آیت ۵۶ - پارہ ۱۸

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور رسُول کی اطاعت کرو، اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

المجادلة آیت ۱۳- پارہ ۲۸

کیا تم ڈر گئے۔ اس بات سے کہ تخلیہ میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں صدقات

دینے ہوں گے ؟ اچھا اگر تم ایسا نہ کرو۔ اور اللہ نے تمہیں اس سے معاف کر دیا ہے، تو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول صلعم کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

الفتح آیت ۹۔ پارہ ۲۶

اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کا ساتھ دو، اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے رہو۔

الماعون آیت ۴ تا ۷۔ پارہ ۳۰

پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

البیّنة آیت ۵۔ پارہ ۳۰

اور اُن کو اُس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کر کے، بالکل یکسُو ہو کر، اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
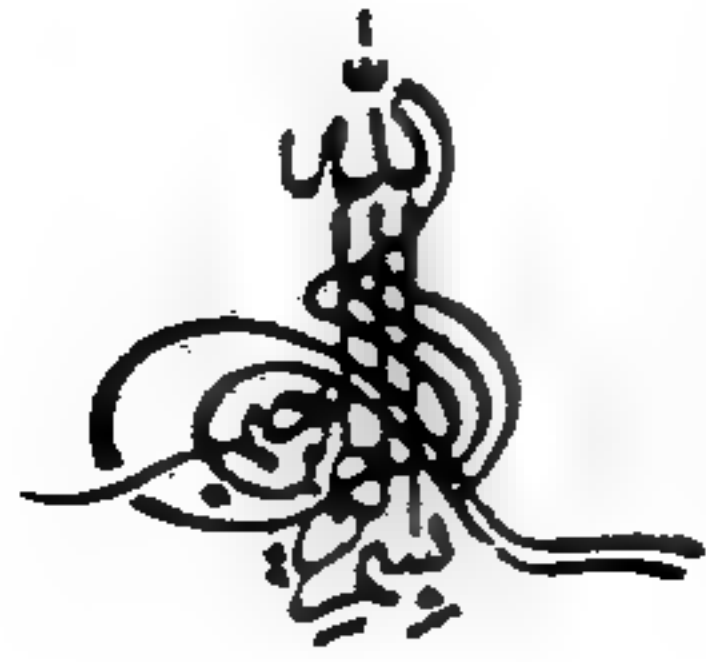
جُمعہ کی نماز

الجمعة آیت ۹ تا ۱۰۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز پُوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

نمازِ قصر

اَلنّسآء آیت ۱۰۱ - پارہ ۵

اور جب تم لوگ سفر کے لیے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر نماز میں اختصار کر دو (خصوصاً) جب کہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے کیونکہ وہ کُھلّم کُھلّا تمہاری دشمنی پر تُلے ہوئے ہیں۔

نمازِ تہجّد

الدھر آیت ۲۵ تا ۲۶ - پارہ ۲۹

اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو، رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز رہو، اور رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کرتے رہو۔

بنی اسرآئیل آیت ۷۹ - پارہ ۱۵

اور رات کو تہجّد پڑھو، یہ تمہارے لیے نفل ہے۔ بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقامِ محمود پر فائز کر دے۔

اَلمزّمّل آیت ۱ تا ۸ - پارہ ۲۹

اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے، رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم، آدھی رات، یا اس سے کچھ کم کرلو، یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو، اور قرآن کو خُوب ٹھیر ٹھیر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔ درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہُت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔

اَلمزّمّل آیت ۲۰ من - پارہ ۲۹

اے نبیؐ :

تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کبھی دو تہائی رات کے قریب اور

کبھی آدھی رات، اور کبھی ایک تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو، اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ یہ عمل کرتا ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتے۔ لہٰذا اُس نے تم پر مہربانی فرمائی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اُسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ مریض ہوں گے، کچھ دُوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں۔ اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں، پس جتنا قرآن بآسانی پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعتکاف

البقرۃ آیت ۱۲۵- پارہ ۱

اور یہ کہ ہم نے اس گھر (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس مقام کو مستقل جائے نماز بنا لو، اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

البقرۃ آیت ۱۸۷ من- پارہ ۲

اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو، تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں، ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے بصراحت بیان کرتا ہے، توقع ہے، کہ وہ غلط رویہ سے بچیں گے۔

روزہ

البقرۃ آیت ۱۸۳۔ پارہ ۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کیے گئے تھے۔ تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

البقرۃ آیت ۱۸۴۔ پارہ ۲

چند مقرر دنوں کے روزے ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو، یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد پوری کرے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی مقدرت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو وہ فدیہ دیں۔ ایک روزہ کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے اور جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے، تو یہ اُسی کے لیے بہتر ہے لیکن اگر تم سمجھو، تو تمہارے حق میں اچھا یہی ہے کہ روزہ رکھو۔

البقرۃ آیت ۱۸۵۔ پارہ ۲

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہِ راست دکھانے والی اور حق اور باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔ لہٰذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے، اس کو لازم ہے کہ اس پورے مہینہ کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا۔ اس لیے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔

البقرۃ آیت ۱۸۷۔ پارہ ۲

تمہارے لیے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا

گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہو گیا کہ تم لوگ چُپکے چُپکے اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے، مگر اُس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا۔ اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ شب باشی کرو اور جو لطف اللہ نے تمہارے لیے جائز کر دیا ہے، اُسے حاصل کرو۔ نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو سیاہیٔ شب کی دھاری سے سپیدۂ صبح کی دھاری نمایاں نظر آ جائے۔ تب یہ سب کام چھوڑ کر رات تک اپنا روزہ پُورا کرو۔ اور جب تم مسجد میں معتکف ہو، تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں، ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے بصراحت بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ وہ غلط رویّے سے بچیں گے۔

حج و عمرہ

الحج آیت ۲۶ تا ۳۰ مع - پارہ ۱۷

یاد کرو وہ وقت جب کہ ہم نے ابراہیم کے لیے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی اس ہدایت کے ساتھ کہ "میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام و رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

اور لوگوں کو حج کے لیے اِذنِ عام دے دو کہ وہ تمہارے پاس ہر دُور دراز مقام سے پیدل اور اُونٹوں پر سوار آئیں تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں اُن کے لیے رکھے گئے ہیں اور چند مقرر دنوں میں اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں۔ خود بھی کھائیں اور تنگدست محتاج کو بھی دیں پھر اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پُوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

یہ تھا (تعمیرِ کعبہ کا مقصد) اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ حُرمتوں کا احترام کرے تو یہ اس کے ربّ کے نزدیک خود اسی کے لیے بہتر ہے۔

البقرۃ آیت ۱۵۸ - پارہ ۲

یقیناً صَفَا اور مَروَہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عُمرہ کرے، اس کے لیے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے اور جو برضاء ورغبت کوئی بھلائی کا کام کرے گا اللہ کو اس کا علم ہے اور وُہ اس کی قدر کرنے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۸۹ مع - پارہ ۲

لوگ تم سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہو یہ لوگوں کے لیے تاریخوں کی تعیین کی اور حج کی علامتیں ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۹۶ - پارہ ۲

اللہ کی خوشنودی کے لیے جب حج اور عُمرے کی نیت کرو، تو اُسے پُورا کرو، اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قُربانی میسّر آئے، اللہ کی جناب میں پیش کرو اور اپنے سر نہ مُونڈو جب تک کہ قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔ مگر جو شخص مریض ہو یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو اور اس بناء پر اپنا سر مُنڈوالے، تو اُسے چاہیئے کہ فِدیے کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قُربانی کرے۔ پھر اگر تمہیں امن نصیب ہو جائے ——— (اور تم حج سے پہلے مکے پہنچ جاؤ) ——— تو جو شخص تم میں سے حج کا زمانہ آنے تک عُمرے کا فائدہ اٹھائے، وہ حسبِ مقدور قربانی دے، اور اگر قُربانی میّسر نہ ہو، تو تین روزے حج کے زمانے میں اور سات گھر پہنچ کر، اس طرح پُورے دس روزے رکھ لے۔ یہ رعایت اُن لوگوں کے لیے ہے، جن کے گھر بار مسجدِ حرام کے قریب نہ ہوں۔ اللہ کے ان احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور خُوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۹۷ - پارہ ۲

حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں۔ جو شخص اِن مقرر مہینوں میں حج کی نیت کرے، اسے خبردار رہنا چاہیے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو۔ اور جو نیک کام تم کرو گے، وہ اللہ کے علم میں ہوگا۔ سفرِ حج کے لیے زادِراہ ساتھ لے جاؤ، اور سب سے بہتر زادِراہ پرہیزگاری ہے۔ پس لے ہوشمندو! میری نافرمانی سے پرہیز کرو۔

البقرۃ آیت ۱۹۸ - پارہ ۲

اور اگر حج کے ساتھ ساتھ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرتے جاؤ، تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر جب عرفات سے چلو، تو مشعرِ حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر اللہ کو یاد کرو، اور اس طرح یاد کرو، جس کی ہدایت اُس نے تمہیں دی ہے، ورنہ اس سے پہلے تو تم لوگ بھٹکے ہوئے تھے۔

البقرۃ آیت ۱۹۹ - پارہ ۲

پھر جہاں سے اور سب لوگ پلٹتے ہیں وہیں سے تم بھی پلٹو اور اللہ سے معافی چاہو، یقیناً وہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۰۰ - پارہ ۲

پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح پہلے اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے تھے،

اُسی طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر۔ (مگر اللہ کو یاد کرنے والوں میں بھی بہت فرق ہے) اُن میں کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے، کہ اے ہمارے رب، ہمیں دُنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔

البقرۃ آیت ۲۰۳۔ پارہ ۲

یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہییں۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی ہرج نہیں، اور جو کچھ زیادہ دیر ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی ہرج نہیں۔ بشرطیکہ یہ دن اُس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کیے ہوں —— اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اُس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے۔

آلِ عمران آیت ۹۶ تا ۹۷۔ پارہ ۴

بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکّہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکزِ ہدایت بنایا گیا تھا۔
اس میں کھُلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیمؑ کا مقامِ عبادت ہے، اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہُوا مامُون ہو گیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

الفتح آیت ۲۷۔ پارہ ۲۶

فی الواقع اللہ نے اپنے رسُول کو سچّا خواب دکھایا تھا جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق تھا۔ انشاء اللہ تم ضرور مسجدِ حرام میں پوُرے امن کے ساتھ داخل ہو گے، اپنے سر منڈواؤ گے اور بال ترشواؤ گے اور تمہیں کوئی خوف نہ ہو گا۔ وہ اُس بات کو جانتا تھا جسے تم نہ جانتے تھے اس لیے وہ خواب پوُرا ہونے سے پہلے اُس نے یہ قریبی فتح تم کو عطا کر دی۔

المآئدۃ آیت ۱۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو عہد و پیمان کی پوُری پابندی کرو۔ تمہارے لیے مویشی کی قسم کے سب جانور حلال کیے گئے، سوائے اُن کے جو آگے چل کر تم کو بتائے جائیں گے۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار کو اپنے لیے حلال نہ کر لو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

المائدۃ آیت ۲- پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، خُدا پرستی کی نشانیوں کو بے حُرمت نہ کرو ——— نہ حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال کر لو، نہ قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرو، نہ اُن جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کی گردنوں میں نذرِ خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوتے ہوں، نہ ان لوگوں کو چھیڑو جو اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش میں مکانِ محترم (کعبہ) کی طرف جا رہے ہوں۔ ہاں جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو شکار تم کر سکتے ہو ——— اور دیکھو، ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجدِ حرام کا راستہ بند کر دیا ہے تو اس پر تمہارا غصّہ تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے کہ تم بھی اُن کے مقابلے میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو —— نہیں! جو کام نیکی اور تقویٰ کے ہیں اُن میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو، اس کی سزا بہت سخت ہے۔

المائدۃ آیت ۹۴- پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعہ سے سخت آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا، یہ دیکھنے کے لیے کہ تم میں سے کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے، پھر جس نے اس تنبیہ کے بعد اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے تجاوز کیا اُس کے لیے دردناک سزا ہے۔

المائدۃ آیت ۹۵- پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، احرام کی حالت میں شکار نہ مارو، اور اگر تم میں سے کوئی جان بوجھ کر ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے مارا ہو اُسی کے ہم پلّہ ایک جانور اُسے مویشیوں میں سے نذر دینا ہوگا، جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے، اور یہ نذرانہ کعبہ پہنچایا جائے گا، یا نہیں تو اس گناہ کے کفّارے میں چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا، یا اس کے بقدر روزے رکھنے ہوں گے، تاکہ وہ اپنے کیے کا مزا چکھے۔ پہلے جو کچھ ہو چکا اُسے اللہ نے معاف کر دیا، لیکن اب اگر کسی نے اس حرکت کا اعادہ کیا تو اس سے اللہ بدلہ لے گا، اللہ سب پر غالب ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔

المائدۃ آیت ۹۶- پارہ ۷

تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا، جہاں تم ٹھیرو وہاں بھی اسے کھا سکتے ہو اور قافلے کے لیے زادِ راہ بھی بنا سکتے ہو۔ البتہ خشکی کا شکار، جب تک احرام کی حالت میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے۔ پس بچو اس خدا کی نافرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔

المآئدۃ آیت ۹۷۔ پارہ ۷

اللہ نے مکانِ محترم، کعبہ کو لوگوں کے لیے (اجتماعی زندگی کے) قیام کا ذریعہ بنایا اور ماہِ حرام اور قربانی کے جانوروں اور قلادوں کو بھی (اِس کام میں معاون بنا دیا) تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں اور زمین کے سب حالات سے باخبر ہے اور اُسے ہر چیز کا علم ہے۔

التّوبۃ آیت ۳۔ پارہ ۱۰

اطلاعِ عام ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مُشرکین سے بری الذمّہ ہے اور اُس کا رسول بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کر لو تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے اور جو مُنہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اے نبیؐ! انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوشخبری سُنا دو۔

قربانی

الکوثر آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۳۰

پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔

الحج آیت ۲۸ - پارہ ۱۷

اور چند مقرر دنوں میں اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں۔ خود بھی کھائیں اور تنگدست محتاج کو بھی دیں۔

الحج آیت ۳۳ - پارہ ۱۷

تمہیں ایک وقتِ مقرر تک اُن (ہدی کے جانوروں) سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔ پھر اُن (کے قربان کرنے) کی جگہ اسی قدیم گھر کے پاس ہے۔

الحج آیت ۳۴ من - پارہ ۱۷

ہر اُمت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ مقرر کر دیا ہے تاکہ (اُس اُمت کے) لوگ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُن کو بخشے ہیں (ان مختلف طریقوں کے اندر مقصد ایک ہی ہے) پس تمہارا خُدا ایک ہی خُدا ہے اور اُسی کے تم مطیع فرمان بنو۔

الحج آیت ۳۶ - پارہ ۱۷

اور قربانی کے اُونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شامل کیا ہے۔ تمہارے لیے اُن میں بھلائی ہے پس انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو۔ اور جب (قربانی کے بعد) اُن کی پیٹھیں زمین پر ٹک جائیں تو اُن میں سے خود بھی کھاؤ اور اُن کو بھی کھلاؤ جو قناعت کیے بیٹھے ہیں۔ اور اُن کو بھی جو اپنی حاجت پیش کریں۔ ان جانوروں کو ہم نے اس طرح تمہارے لیے مسخّر کیا ہے تاکہ تم شکریہ ادا کرو۔

الحج آیت ۳۷ - پارہ ۱۷

نہ اُن کے (قربانی کے جانوروں کے) گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون۔ مگر اُسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اُس نے اُن کو تمہارے لیے اس طرح مسخّر کیا ہے تاکہ اس کی بخشی ہوئی ہدایت پر تم اس کی تکبیر کرو۔ اور اے نبیؐ بشارت دے دے نیکوکار لوگوں کو۔

البقرۃ آیت ۱۹۶ - پارہ ۲

اللہ کی خوشنودی کے لیے جب حج اور عمرے کی نیّت کرو، تو اسے پُورا کرو، اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قربانی میسّر آئے، اللہ کی جناب میں پیش کرو اور اپنے سر نہ مونڈو جب تک کہ قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔ مگر جو شخص مریض ہو یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو اور اس بنا پر اپنا سر مُنڈ والے، تو اسے چاہیے کہ فدیے کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر اگر تمہیں امن نصیب ہو جائے (اور تم حج سے پہلے مکّے پہنچ جاؤ) تو جو شخص تم میں سے حج کا زمانہ آنے تک عمرے کا فائدہ اٹھائے، وہ حسبِ مقدور قربانی دے۔ اور اگر قربانی میسّر نہ ہو، تو تین روزے حج کے زمانے میں اور سات گھر پہنچ کر، اس طرح پُورے دس روزے رکھ لے۔ یہ رعایت اُن لوگوں کے لیے ہے، جن کے گھر بار مسجدِ حرام کے قریب نہ ہوں۔ اللہ کے اِن احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قبلہ اور مساجد کے متعلق احکام

الجنّ آیت ۱۸۔ پارہ ۲۹

اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں، لہٰذا اُن میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔

الاعراف آیت ۲۹۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو، میرے ربّ نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے، اور اس کا حکم تو یہ ہے کہ ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو اور اُسی کو پکارو اپنے دین کو اس کے لیے خالص رکھ کر، جس طرح اُس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے۔

یُونس آیت ۸۷۔ پارہ ۱۱

اور ہم نے مُوسیٰؑ اور اس کے بھائی کو اشارہ کیا کہ "مصر میں چند مکان اپنی قوم کے لیے مہیّا کرو اور اپنے ان مکانوں کو قبلہ ٹھیرا لو اور نماز قائم کرو اور اہلِ ایمان کو بشارت دے دو۔"

الانفال آیت ۳۳ تا ۳۴۔ پارہ ۹

اُس وقت تو اللہ ان پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا جبکہ تُو ان کے درمیان موجود تھا۔ اور نہ اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ اُن کو عذاب دے دے۔ لیکن اب کیوں نہ وہ اُن پر عذاب نازل کرے جب کہ وہ مسجدِ حرام کا راستہ روک رہے ہیں، حالانکہ وہ اس مسجد کے جائز متولّی نہیں ہیں۔ اس کے جائز متولّی تو صرف اہلِ تقویٰ ہو سکتے ہیں مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔

البقرۃ آیت ۱۱۴۔ پارہ ۱

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کے معبدوں میں اس کے نام کی یاد سے روکے اور ان کی ویرانی کے درپے ہو؟ ایسے لوگ اس قابل ہیں کہ ان عبادت گاہوں میں قدم نہ رکھیں اور اگر وہاں جائیں بھی تو ڈرتے ہوئے جائیں۔ ان کے لیے تو دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں عذابِ عظیم۔

البقرة آیت ۱۱۵ - پارہ ۱

مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں۔ جس طرف بھی تم رُخ کرو گے، اسی طرف اللہ کا رُخ ہے۔ اللہ بڑی وُسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

البقرة آیت ۱۲۵ تا ۱۲۷ - پارہ ۱

اور یہ کہ ہم نے اس گھر (کعبے) کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا، اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس مقام کو مستقل جائے نماز بنا لو اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

اور یہ کہ ابراہیمؑ نے دعا کی: "اے میرے ربّ، اس شہر کو امن کا شہر بنادے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور آخرت کو مانیں، انہیں ہر قسم کے پھلوں کا رزق دے" جواب میں اس کے ربّ نے فرمایا: "اور جو نہ مانے گا، دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان تو میں اُسے بھی دُوں گا، مگر آخر کار اسے عذابِ جہنّم کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔"

اور یاد کرو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ جب اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے تو دُعا کرتے جاتے تھے: "اے ہمارے ربّ، ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے تو سب کی سُننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔"

البقرة آیت ۱۴۲ تا ۱۴۳ - پارہ ۲

نادان لوگ ضرور کہیں گے: اِنہیں کیا ہُوا کہ پہلے یہ جس قبلے کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھتے تھے، اس سے یکایک پھر گئے؟ اے نبیؐ، ان سے کہو: "مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے، سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔" اور اِسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک "اُمّتِ وَسَط" بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسُول تم پر گواہ ہو۔

البقرة آیت ۱۴۳ من - پارہ ۲

پہلے جس طرف تم رُخ کرتے تھے، اس کو تو ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے قبلہ مقرر کیا تھا کہ کون رسُولؐ کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹا پھر جاتا ہے۔ یہ معاملہ تھا تو بڑا سخت، مگر اُن لوگوں کے لیے کچھ بھی سخت ثابت نہ ہُوا جو اللہ کی ہدایت سے فیض یاب تھے۔

البقرة آیت ۱۴۴ - پارہ ۲

یہ تمہارے مُنہ کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں۔ لو، ہم اُسی قبلے کی طرف

تم کو پھیرے دیتے ہیں، جسے تم پسند کرتے ہو، مسجدِ حرام کی طرف رُخ پھیر دو۔ اب جہاں کہیں تم ہو، اسی کی طرف مُنہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ یہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی تھی، خوب جانتے ہیں کہ (تحویلِ قبلہ کا) یہ حکم ان کے رب ہی کی طرف سے ہے اور برحق ہے، مگر اس کے باوجود جو کچھ یہ کر رہے ہیں، اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

البقرۃ آیت ۱۴۵ - پارہ ۲

تم ان اہلِ کتاب کے پاس خواہ کوئی نشانی لے آؤ، ممکن نہیں کہ یہ تمہارے قبلے کی پیروی کرنے لگیں، اور نہ تمہارے لیے یہ ممکن ہے کہ ان کے قبلے کی پیروی کرو، اور ان میں سے کوئی گروہ بھی دوسرے کے قبلے کی پیروی کے لیے تیار نہیں ہے، اور اگر تم نے اس علم کے بعد، جو تمہارے پاس آچکا ہے، ان کی خواہشات کی پیروی کی، تو یقیناً تمہارا شمار ظالموں میں ہوگا۔

البقرۃ آیت ۱۴۸ - پارہ ۲

ہر ایک کے لیے ایک رُخ ہے، جس کی طرف وہ مڑتا ہے، پس تم بھلائیوں کی طرف سبقت کرو۔ جہاں بھی تم ہوگے، اللہ تمہیں پالے گا۔ اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔

البقرۃ آیت ۱۴۹ - پارہ ۲

تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو، وہیں سے اپنا رُخ (نماز کے وقت) مسجدِ حرام کی طرف پھیر دو، کیونکہ یہ تمہارے رب کا بالکل برحق فیصلہ ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

البقرۃ آیت ۱۵۰ - پارہ ۲

اور جہاں سے بھی تمہارا گزر ہو، اپنا رخ مسجدِ حرام ہی کی طرف پھیرا کرو، اور جہاں بھی تم ہو، اُسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو تاکہ لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی حُجّت نہ ملے ——— ہاں جو ظالم ہیں اُن کی زبان کسی حالت میں بند نہ ہوگی۔ تو اُن سے تم نہ ڈرو، بلکہ مجھ سے ڈرو ——— اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت پُوری کر دُوں اور اس توقع پر کہ میرے اس حکم کی پیروی سے تم اسی طرح فلاح کا راستہ پاؤ گے۔

البقرۃ آیت ۱۷۷ - پارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب، اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبّت میں اپنا دل پسند مال، رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مُسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں

تو اُسے وفا کریں، اور تنگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق اور باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

آلِ عمران آیت ۹۶ تا ۹۷۔ پارہ ۴

بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ہُوئی وہ وہی ہے جو مکّہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکزِ ہدایت بنایا گیا تھا۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیمؑ کا مقامِ عبادت ہے اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہُوا مامون ہو گیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دُنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

النّور آیت ۳۶ تا ۳۸۔ پارہ ۱۸

(اُس کے نُور کی طرف ہدایت پانے والے) اُن گھروں میں پائے جاتے ہیں جنہیں بلند کرنے کا، اور جن میں اپنی یاد کا اللہ نے اِذن دیا ہے۔ اُن میں ایسے لوگ صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامتِ نماز و ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اُلٹنے اور دیدے پتھرا جانے کی نوبت آ جائے گی، (اور وہ یہ سب کچھ اس لیے کرتے ہیں) تاکہ اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔

المائدۃ آیت ۲۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، خُدا پرستی کی نشانیوں کو بے حُرمت نہ کرو ــــــ نہ حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال کر لو، نہ قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرو، نہ اُن جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کی گردنوں میں نذرِ خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوئے ہوں، نہ اُن لوگوں کو چھیڑو جو اپنے ربّ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش میں مکانِ محترم (کعبہ) کی طرف جا رہے ہوں۔ ہاں جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو شکار تم کر سکتے ہو ــــــ اور دیکھو، ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجدِ حرام کا راستہ بند کیا ہے تو اس پر تمہارا غصّہ تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے کہ تم بھی ان کے مقابلہ میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔ نہیں! جو کام نیکی اور خدا ترسی کے ہیں ان میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو، اس کی سزا بہت سخت ہے۔

التّوبۃ آیت ۱۷۔ پارہ ۱۰

مشرکین کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ درآنحالیکہ اپنے اُوپر وہ خود کُفر کی شہادت دے رہے ہیں۔ ان کے تو سارے اعمال ضائع ہو گئے اور جہنّم میں انہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

التّوبۃ آیت ۱۸۔ پارہ ۱۰

اللہ کی مسجدوں کے آباد کار (مجاور و خادم) تو وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخر کو مانیں اور نماز قائم کریں۔ زکوٰۃ دیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ انہی سے یہ توقع ہے کہ سیدھی راہ چلیں گے۔

التّوبۃ آیت ۱۹۔ پارہ ۱۰

کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام کی مجاوری کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر ٹھیرا لیا ہے۔ جو ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جس نے جانفشانی کی اللہ کی راہ میں؟ اللہ کے نزدیک تو یہ دونوں برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالموں کی راہ نمائی نہیں کرتا۔

التّوبۃ آیت ۱۰۷ تا ۱۱۰۔ پارہ ۱۱

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے ایک مسجد بنائی اس غرض کے لیے کہ (دعوتِ حق کو) نقصان پہنچائیں، اور (خدا کی بندگی کی بجائے) کُفر کریں، اور اہلِ ایمان میں پھوٹ ڈالیں، اور (اس بظاہر عبادت گاہ کو) اُس شخص کے لیے کمین گاہ بنائیں جو اس سے پہلے خدا اور اُس کے رسولؐ کے خلاف برسرِ پیکار ہو چکا ہے۔ وہ ضرور قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ قطعی جھوٹے ہیں۔ تم ہرگز اس عمارت میں کھڑے نہ ہونا۔ جو مسجد اوّل روز سے تقویٰ پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔ پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک وادی کی کھوکھلی بے ثبات کگر پر اُٹھائی اور وہ اسے لے کر سیدھی جہنّم کی آگ میں جا گری؟ ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے، ہمیشہ ان کے دلوں میں بے یقینی کی جڑ بنی رہے گی (جس کے نکلنے کی اب کوئی صورت نہیں) بجز اس کے کہ ان کے دل ہی پارہ پارہ ہو جائیں۔ اللہ نہایت باخبر اور حکیم و دانا ہے۔ ع

مسجد الحرام (مسجدِ حرام)

القصص آیت ۵۷ من - پارہ ۲۰

کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے ایک پُرامن حرم کو ان کے لیے جائے قیام بنادیا جس کی طرف ہر طرح کے ثمرات کھچے چلے آتے ہیں، ہماری طرف سے رزق کے طور پر؟ مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

الحج آیت ۲۵- پارہ ۱۷

جن لوگوں نے کفر کیا اور جو (آج) اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں اور اس مسجدِ حرام کی زیارت میں مانع ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے، جس میں مقامی باشندوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق برابر ہیں (ان کی روش یقیناً سزا کی مستحق ہے) اِس (مسجدِ حرام) میں جو بھی راستی سے ہٹ کر ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے۔

الحج آیت ۲۶- پارہ ۱۷

یاد کرو وہ وقت جبکہ ہم نے ابراہیمؑ کے لیے اِس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی: اس (ہدایت) کے ساتھ کہ "میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام و رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔"

الانفال آیت ۳۳ تا ۳۴- پارہ ۹

اس وقت تو اللہ ان پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا جب کہ تُو اُن کے درمیان موجود تھا۔ اور نہ اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ اُن کو عذاب دے دے۔ لیکن اب کیوں نہ وہ اُن پر عذاب کرے جب کہ وہ مسجدِ حرام کا راستہ روک رہے ہیں حالانکہ وہ اس مسجد کے جائز متولّی نہیں ہیں۔ اس کے جائز متولّی تو صرف اہلِ تقویٰ ہی ہو

سکتے ہیں مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں مانتے۔

ابراھیم آیت ۳۷ - پارہ ۱۳

(ابراہیمؑ نے دعا کی تھی) پروردگار میں نے ایک بے آب و گیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصّہ کو تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ پروردگار یہ میں نے اس لیے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں، لہٰذا تُو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشتاق بنا اور انہیں کھانے کو پھل دے شاید کہ یہ شکر گزار بنیں۔

البقرة آیت ۱۲۵ - پارہ ۱

اور یہ کہ ہم نے اِس گھر (کعبے) کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا، اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اُس مقام کو مستقل جائے نماز بنا لو، اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اِس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

البقرة آیت ۱۴۴ - پارہ ۲

یہ تمہارے مُنہ کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں —— لو، ہم اُسی قبلے کی طرف تُم کو پھیر دیتے ہیں جسے تُم پسند کرتے ہو، —— مسجدِ حرام کی طرف رُخ پھیر دو۔ اب جہاں کہیں تم ہو، اُسی کی طرف مُنہ کرکے نماز پڑھا کرو۔ یہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی تھی، خوب جانتے ہیں کہ —— (تحویلِ قبلہ کا) —— یہ حکم اُن کے رب ہی کی طرف سے ہے اور برحق ہے، مگر اس کے باوجود جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اُس سے غافل نہیں ہے۔

البقرة آیت ۱۴۹ تا ۱۵۰ من - پارہ ۲

تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو، وہیں سے اپنا رُخ (نماز کے وقت) مسجدِ حرام کی طرف پھیر دو، کیونکہ یہ تمہارے رب کا بالکل برحق فیصلہ ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

اور جہاں سے بھی تمہارا گزر ہو، اپنا رُخ مسجدِ حرام ہی کی طرف پھیرا کرو، اور جہاں بھی تم ہو، اُسی کی طرف مُنہ کرکے نماز پڑھو تاکہ لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی حُجّت نہ ملے۔ ہاں جو ظالم ہیں، اُن کی زبان کسی حال میں بند نہ ہو گی۔ تو اُن سے تم نہ ڈرو، بلکہ

مجھ سے ڈرو — اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت پُوری کر دُوں ۔

البقرۃ آیت ۱۹۱ تا ۱۹۲ ۔ پارہ ۲

ان سے لڑو جہاں بھی تمہارا اُن سے مقابلہ پیش آئے اور انہیں نکالو جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا ہے ، اس لیے کہ قتل اگرچہ بُرا ہے ، مگر فتنہ اِس سے بھی زیادہ بُرا ہے ۔ اور مسجدِ حرام کے قریب جب تک وہ تم سے نہ لڑیں ، تم بھی نہ لڑو ، مگر جب وہ وہاں لڑنے سے نہ چُوکیں تو تم بھی بے تکلّف انہیں مارو کہ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے ۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو جان لو کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ۔

البقرۃ آیت ۲۱۷ من ۔ پارہ ۲

لوگ پوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے ؟ کہو : اس میں لڑنا بہت بُرا ہے ، مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کُفر کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بُرا ہے ۔ اور فتنہ خونریزی سے شدید تر ہے ۔ وہ تو تم سے لڑے ہی جائیں گے حتیٰ کہ اگر اُن کا بس چلے ، تو تمہیں اس دین سے پھیر لے جائیں ۔

آلِ عمران آیت ۹۶ ۔ پارہ ۴

بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ہُوئی ۔ وہ وُہی ہے جو مکّہ میں واقع ہے ۔ اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکزِ ہدایت بنایا گیا تھا ۔

آلِ عمران آیت ۹۷ ۔ پارہ ۴

اس میں کُھلی ہوئی نشانیاں ہیں ، ابراہیمؑ کا مقامِ عبادت ہے ، اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہُوا مامُون ہو گیا ۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے ، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دُنیا والوں سے بے نیاز ہے ۔

المائدۃ آیت ۹۷ ۔ پارہ ۷

اللہ نے مکانِ محترم ، کعبہ کو لوگوں کے لیے (اجتماعی زندگی کے) قیام کا ذریعہ بنایا اور ماہِ حرام اور قربانی کے جانوروں اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو بھی (اس کام میں معاون بنا دیا) تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں اور زمین سب کے حالات سے باخبر ہے اور اُسے ہر چیز کا علم ہے ۔

التوبة آیت ۱۹ - پارہ ۱۰

کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام کی مُجاوری کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر ٹھیرا لیا ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جس نے جانفشانی کی اللہ کی راہ میں ؟

التوبة آیت ۲۸ - پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، مشرکین ناپاک ہیں لہٰذا اس سال کے بعد یہ مسجدِ حرام کے قریب نہ پھٹکنے پائیں۔ اور اگر تمہیں تنگدستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے، اللہ علیم و حکیم ہے۔

بسم اللہ

مسجد الحرام میں مُشرکین کا داخلہ ممنوع

التّوبۃ آیت ۲۸ - پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، مُشرکین ناپاک ہیں لہٰذا اِس سال کے بعد یہ مسجدِ حرام کے قریب نہ پھٹکنے پائیں اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے، اللہ علیم و حکیم ہے۔

التّوبۃ آیت ۲۹ - پارہ ۱۰

جنگ کرو اہلِ کتاب میں سے اُن لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اُس کے رسُول نے حرام قرار دیا ہے۔ اُسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے (اِن سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

معبد میں اللہ کی یاد سے روکنا

العلق آیت ۹ تا ۱۴ - پارہ ۳۰

تم نے دیکھا اس شخص کو جو ایک بندے کو منع کرتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (وہ بندہ) راہِ راست پر ہو یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو؟ تمہارا کیا خیال ہے اگر (یہ منع کرنے والا شخص حق کو) جھٹلاتا اور منہ موڑتا ہو؟ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟

الحج آیت ۲۵ - پارہ ۱۷

جن لوگوں نے کفر کیا اور جو (آج) اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں اور اُس مسجدِ حرام کی زیارت میں مانع ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مقامی باشندوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق برابر ہیں (اُن کی روش یقیناً سزا کی مستحق ہے) اس (مسجدِ حرام) میں جو بھی راستی سے ہٹ کر ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ ع

البقرۃ آیت ۱۱۴ - پارہ ۱

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کے معبدوں میں اس کے نام کی یاد سے روکے اور ان کی ویرانی کے درپے ہو؟ ایسے لوگ اس قابل ہیں کہ ان عبادت گاہوں میں قدم نہ رکھیں اور اگر وہاں جائیں بھی، تو ڈرتے ہوئے جائیں۔ اُن کے لیے تو دُنیا میں رُسوائی ہے اور آخرت میں عذابِ عظیم۔

البقرۃ آیت ۲۱۷ - پارہ ۲

لوگ پُوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو: اس میں لڑنا بہت بُرا ہے، مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کفر کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خُدا پرستوں پر

بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بُرا ہے اور فتنہ خونریزی سے شدید تر ہے۔ وہ تو تم سے لڑے ہی جائیں گے حتّٰی کہ اگر اُن کا بس چلے، تو تمہیں اِس دین سے پھیر لے جائیں ——— (اور یہ خوب سمجھ لو کہ) ——— تم میں سے جو کوئی اِس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دُنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنّم ہی میں رہیں گے۔

دُعا

الفاتحة آیت ۴ - پارہ ۱

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

الفاتحة آیت ۵ تا ۷ - پارہ ۱

ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ اُن لوگوں کا راستہ جن پر تُو نے انعام فرمایا۔ جو معتوب نہیں ہوئے اور جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

حٰمٓ السجدة آیت ۳۶ - پارہ ۲۴

اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اُکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

الشورٰی آیت ۲۶ - پارہ ۲۵

وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دُعا قبُول کرتا ہے اور اپنے فضل سے ان کو اور زیادہ دیتا ہے۔ رہے انکار کرنے والے تو اُن کے لیے دردناک سزا ہے۔

نُوح آیت ۲۸ - پارہ ۲۹

میرے رب، مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے داخل ہُوا ہے، اور سب مومن مَردوں اور عورتوں کو معاف فرمادے، اور ظالموں کے لیے ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر۔ ع

الرّحمٰن آیت ۲۹ - پارہ ۲۷

زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہیں سب اپنی حاجتیں اُسی سے مانگ رہے ہیں، ہر آن وہ نئی شان میں ہے۔

الفلق آیت ۱ تا ۵ ۔ پارہ ۳۰

کہو مَیں پناہ مانگتا ہُوں صُبح کے ربّ کی، ہر اُس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور رات کی تاریکی کے شر سے جب کہ وُہ چھا جائے اور گرہوں میں پھُونکنے والوں (یا والیوں) کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب کہ وُہ حسد کرے۔

النّاس آیت ۱ تا ۶ ۔ پارہ ۳۰

کہو، مَیں پناہ مانگتا ہُوں انسانوں کے ربّ، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے حقیقی معبُود کی اُس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنّوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

الکہف آیت ۱۰ از من ۔ پارہ ۱۵

اور انہوں نے کہا کہ: " اے پروردگار، ہم کو اپنی رحمتِ خاص سے نواز اور ہمارا معاملہ درست کر دے۔"

طٰہٰ آیت ۲۵ تا ۲۸ ۔ پارہ ۱۶

مُوسیٰؑ نے عرض کیا: " پروردگار میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ سُلجھا دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

طٰہٰ آیت ۱۱۴ از من ۔ پارہ ۱۶

اے پروردگار مجھے مزید علم عطا کر۔

الانبیاء آیت ۸۷ از من ۔ پارہ ۱۷

" نہیں ہے کوئی خدا مگر تُو، پاک ہے تیری ذات، بے شک مَیں نے قصُور کیا۔"

الانبیاء آیت ۸۹ از من ۔ پارہ ۱۷

" اے پروردگار، مجھے اکیلا نہ چھوڑ، اور بہترین وارث تو تُو ہی ہے۔"

الانبیاء آیت ۱۱۲ ۔ پارہ ۱۷

(آخر کار) رسُولؐ نے کہا کہ " اے میرے ربّ، حق کے ساتھ فیصلہ کر دے، اور لوگو، تم جو باتیں بناتے ہو اُن کے مقابلے میں ہمارا ربّ رحمان ہی ہمارے لیے مدد کا سہارا ہے۔" ع

المؤمنون آیت ۲۹ ۔ پارہ ۱۸

اور کہہ، پروردگار، مجھ کو برکت والی جگہ اُتار اور تُو بہترین جگہ دینے والا ہے۔

المؤمنون آیت ۹۴ ۔ پارہ ۱۸

اے میرے ربّ، مجھے اِن ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیو۔

المؤمنون آیت ۹۷ تا ۹۸ ۔ پارہ ۱۸

اور دعا کرو کہ : " پروردگار ، مَیں شیاطین کی اُکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہُوں ، بلکہ اے میرے رب ، مَیں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہُوں کہ وہ میرے پاس آئیں ۔"

المؤمنون آیت ۱۰۹ از من ۔ پارہ ۱۸

اے ہمارے پروردگار ! ہم ایمان لائے ، ہمیں معاف کر دے ، ہم پر رحم کر ، تُو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے ۔

المؤمنون آیت ۱۱۸ ۔ پارہ ۱۸

اے محمدؐ ، کہو : " میرے ربّ درگزُر فرما ، اور رحم کر ، اور تُو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے ۔" ع

الفرقان آیت ۶۳ ۔ پارہ ۱۹

رحمان کے (اصلی) بندے وُہ ہیں : جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل اُن کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام ۔

الفرقان آیت ۶۵ تا ۶۶ ۔ پارہ ۱۹

جو دعائیں کرتے ہیں کہ " اے ہمارے رب ، جہنّم کے عذاب سے ہمیں بچالے ، اُس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے ، وُہ تو بڑا ہی بُرا مُستقر اور مقام ہے ۔

الفرقان آیت ۷۴ ۔ پارہ ۱۹

جو دُعائیں مانگا کرتے ہیں کہ " اے ہمارے رب ، ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا ۔"

الفرقان آیت ۷۷ ۔ پارہ ۱۹

اے محمدؐ ! لوگوں سے کہو : " میرے رب کو تمہاری کیا حاجت پڑی ہے اگر تم اُس کو نہ پکارو — اب کہ تم نے جھُٹلا دیا ہے ، عنقریب وہ سزا پاؤ گے کہ جان چھڑانی مُحال ہوگی ۔" ع

الشُّعَرَآء آیت ۸۳ تا ۸۹ ۔ پارہ ۱۹

(اس کے بعد ابراہیمؑ نے دُعا کی) " اے میرے رب ، مجھے حکم عطا کر ۔ اور مجھ کو صالحوں کے ساتھ ملا ۔ اور بعد کے آنے والوں میں مجھ کو سچّی ناموری عطا کر ۔ اور مجھے جنّتِ نعیم کے وارثوں میں شامل فرما ۔ اور میرے باپ کو معاف کردے کہ بے شک وہ

گمراہ لوگوں میں سے ہے اور مجھے اُس دن رُسوا نہ کر جب کہ سب لوگ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔ جب کہ نہ مال کوئی فائدہ دے گا نہ اولاد، بجز اس کے کہ کوئی شخص قلبِ سلیم لیے ہُوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔"

النمل آیت ۵۹ - پارہ ۱۹

(اے نبیؐ) کہو، حمد ہے اللہ کے لیے اور سلام اُس کے اُن بندوں پر جنہیں اس نے برگزیدہ کیا۔

النمل آیت ۶۲ - پارہ ۲۰

کون ہے جو بے قرار کی دُعا سُنتا ہے جب کہ وہ اسے پُکارے اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟ اور (کون ہے جو) تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم لوگ کم ہی سوچتے ہو۔

القصص آیت ۱۶ من - پارہ ۲۰

"اے میرے ربّ، مَیں نے اپنے نفس پر ظلم کر ڈالا، میری مغفرت فرما دے۔"

القصص آیت ۲۱ من - پارہ ۲۰

"اے میرے ربّ، مجھے ظالموں سے بچا۔" ع

القصص آیت ۲۴ من - پارہ ۲۰

"پروردگار، جو خیر بھی تُو مجھ پر نازل کر دے مَیں اُس کا محتاج ہُوں۔"

العنکبوت آیت ۳۰ - پارہ ۲۰

لُوطؑ نے کہا کہ: "اے میرے ربّ، اِن مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔" ع

المؤمن آیت ۷ تا ۸ من - پارہ ۲۴

"اے ہمارے رب، تُو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہُوا ہے، پس معاف کر دے اور عذابِ دوزخ سے بچا لے اُن لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے، اور تیرا راستہ اختیار کر لیا ہے۔ اے ہمارے ربّ، اور داخل کر اُن کو ہمیشہ رہنے والی اُن جنّتوں میں جن کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں (اُن کو بھی وہاں اُن کے ساتھ ہی پہنچا دے)۔ تُو بلاشُبہ قادرِ مطلق اور حکیم ہے۔"

المؤمن آیت ۱۴ - پارہ ۲۴

(پس اے رجُوع کرنے والو) اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اُس کے لیے خالص

کرکے، خواہ تمہارا یہ فعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

المؤمن آیت ۶۰ - پارہ ۲۴

تمہارا ربّ کہتا ہے: "مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے مُنہ موڑتے ہیں، ضرور وُہ ذلیل و خوار ہوکر جہنّم میں داخل ہوں گے۔"

المؤمن آیت ۶۵ - پارہ ۲۴

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کو تم پکارو اپنے دین کو اسی کے لیے خالص کرکے۔ ساری تعریف اللہ ربّ العالمین کے لیے ہے۔

الاعراف آیت ۲۹ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو، میرے رب نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے، اور اُس کا حکم تو یہ ہے کہ ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک رکھو اور اُسی کو پکارو اپنے دین کو اُسی کے لیے خالص رکھ کر۔ جس طرح اُس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے۔

الاعراف آیت ۵۵ - پارہ ۸

اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

الاعراف آیت ۵۶ - پارہ ۸

زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خُدا ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور اُمید کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

الاعراف آیت ۱۸۰ - پارہ ۹

اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ناموں سے پکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں راستی سے منحرف ہو جاتے ہیں، جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا بدلہ وہ پاکر رہیں گے۔

الاعراف آیت ۲۰۰ - پارہ ۹

اگر کبھی شیطان تمہیں اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو، وہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

الاعراف آیت ۲۰۵ - پارہ ۹

اے نبی، اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں زاری اور خوف کے

ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

یُونس آیت ۸۵ تا ۸۶ - پارہ ۱۱

انہوں نے جواب دیا: "ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا، اے ہمارے ربّ، ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے۔"

ھُود آیت ۴۷ - پارہ ۱۲

نُوحؑ نے فوراً عرض کیا: "اے میرے ربّ، مَیں تیری پناہ مانگتا ہُوں اِس سے کہ وُہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تُو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو مَیں برباد ہو جاؤں گا۔"

یُوسُف آیت ۱۰۱من - پارہ ۱۳

زمین و آسمان کے بنانے والے، تُو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے، میرا خاتمہ اسلام پر کر اور انجام کار مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔"

ابراھیم آیت ۴۰ تا ۴۱ - پارہ ۱۳

اے میرے پروردگار، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اُٹھا جو یہ کام کریں)۔ پروردگار، میری دُعا قبول کر۔ پروردگار، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اُس دِن معاف کر دیجیو جب کہ حساب قائم ہو گا۔" ع

بنی اسرآئیل آیت ۸۰ - پارہ ۱۵

اور دعا کرو کہ پروردگار، مجھ کو جہاں بھی تُو لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مددگار بنا دے۔

الاحقاف آیت ۱۵من - پارہ ۲۶

"اے میرے ربّ، مجھے توفیق دے کہ مَیں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تُو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں، اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تُو راضی ہو، اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سُکھ دے، مَیں تیرے حضور توبہ کرتا ہُوں اور تابع فرمان (مُسلم) بندوں میں سے ہُوں۔"

البقرۃ آیت ۱۲۷ تا ۱۲۸ - پارہ ۱

اور یاد کرو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ جب اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے، تو دُعا کرتے جاتے تھے: "اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے، تُو سب کی سُننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے رب، ہم دونوں کو اپنا مُسلم (مطیع فرمان) بنا، ہماری

نسل سے ایک ایسی قوم اُٹھا، جو تیری مُسلم ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تُو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۸۶ - پارہ ۲

اور اے نبیؐ، میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دو کہ مَیں ان سے قریب ہی ہوں۔ پُکارنے والا جب مجھے پُکارتا ہے، مَیں اُس کی پکار سُنتا اور جواب دیتا ہُوں۔ لہٰذا انہیں چاہیئے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ یہ بات تُم اُنہیں سُنا دو، شاید کہ وہ راہِ راست پا لیں۔

البقرۃ آیت ۲۰۰ تا ۲۰۲ - پارہ ۲

پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح پہلے اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے تھے، اُس طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ (مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) اُن میں سے کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے کہ اے ہمارے ربّ، ہمیں دُنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حِصّہ نہیں۔ اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے، اور آخرت میں بھی بھلائی، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حِصّہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چُکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

البقرۃ آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

جو لوگ اس رسولؐ کو ماننے والے ہیں۔ ان کا قول یہ ہے کہ "ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سُنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔"

البقرۃ آیت ۲۸۶ - پارہ ۳

اللہ کسی متنفّس پر اس کی مقدرت سے بڑھ کر ذمّہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے، اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے، اس کا وبال اُسی پر ہے۔ (ایمان لانے والو! تم یُوں دُعا کیا کرو) اے ہمارے رب! ہم سے بھُول چُوک میں جو قصوُر ہو جائیں، اُن پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تُو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے، وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما، ہم پر رحم کر، تُو ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

آلِ عمران آیت ۸ تا ۹ - پارہ ۳

وہ اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ: "پروردگار! جب تُو ہمیں سیدھے رستہ پر لگا چکا ہے، تو پھر ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیو۔ ہمیں اپنے خزانۂ فیض سے رحمت عطا کر کہ تُو ہی فیاضِ حقیقی

ہے۔ پروردگار! تُو یقیناً سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے، جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں۔ تُو ہرگز اپنے وعدے سے ٹلنے والا نہیں ہے۔" ع

آلِ عمران آیت ۱۶ تا ۱۷۔ پارہ ۳

یہ وہ لوگ ہیں، جو کہتے ہیں کہ "مالک! ہم ایمان لائے، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتشِ دوزخ سے بچالے۔" یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، راست باز ہیں، فرمانبردار اور فیاض ہیں، اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔

آلِ عمران آیت ۲۶۔ پارہ ۳

کہو، خدایا! مُلک کے مالک، تُو جسے چاہے ملک دے دے اور جس سے چاہے چھین لے جسے چاہے عزّت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۴۷۔ پارہ ۴

اُن کی دُعا بس یہ تھی کہ: "اے ہمارے رب، ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے کام میں تیری حدُود سے جو کچھ تجاوز ہو گیا ہو اُسے معاف کردے، ہمارے قدم جمادے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔"

آلِ عمران آیت ۱۹۱ تا ۱۹۴۔ پارہ ۴

(وہ بے اختیار بول اُٹھتے ہیں) "پروردگار! یہ سب کچھ تُو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے تُو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے۔ پس اے ربّ، ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے، تُو نے جسے دوزخ میں ڈالا اسے درحقیقت بڑی ذلّت و رسوائی میں ڈال دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ مالک! ہم نے ایک پُکارنے والے کو سُنا جو ایمان کی طرف بُلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے ربّ کو مانو۔ ہم نے اس کی دعوت قبُول کر لی، پس اے ہمارے آقا، جو قصور ہم سے ہُوئے ہیں ان سے درگزر فرما، جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دُور کردے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ خداوندا، جو وعدے تُو نے اپنے رسُولوں کے ذریعہ سے کیے ہیں اُن کو ہمارے ساتھ پُورا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈال، بے شک تُو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے۔"

الحشر آیت ۹ من تا ۱۰۔ پارہ ۲۸

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچالیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (اور وُہ اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو اِن اگلوں کے بعد آئے ہیں، جو کہتے ہیں کہ "اے ہمارے ربّ، ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لیے

کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے رب، تُو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

المآئدۃ آیت ۸۳ تا ۸۴ - پارہ ۷

جب وہ اس کلام کو سُنتے ہیں جو رسُولؐ پر اُترا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے اثر سے اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں وُہ بول اُٹھتے ہیں کہ" پروردگار، ہم ایمان لائے ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے" اور وہ کہتے ہیں کہ" آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اُسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے۔"

الممتحنۃ آیت ۴ من تا ۵ - پارہ ۲۸

(اور ابراہیمؑ اور اصحاب ابراہیمؑ کی دُعا یہ تھی کہ)"اے ہمارے رب، تیرے ہی اُوپر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور ہمیں پلٹنا ہے اے ہمارے رب، ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اور اے ہمارے رب، ہمارے قصوروں سے درگزر فرما، بے شک تُو ہی زبردست اور دانا ہے۔"

التحریم آیت ۸ من - پارہ ۲۸

اے ہمارے رب، ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما، تُو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

التوبۃ آیت ۱۱۳ - پارہ ۱۱

نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، زیبا نہیں ہے کہ مُشرکوں کے لیے مغفرت کی دُعا کریں۔ چاہے وُہ اُن کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ جب کہ ان پر یہ بات کُھل چکی ہے کہ وہ جہنّم کے مستحق ہیں۔

النّصر آیت ۳ - پارہ ۳۰

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو، اور اُس سے مغفرت کی دُعا مانگو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

۲۳

عائلی قوانین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نکاح

البقرة آیت ۲۲۱ - پارہ ۲

تم مُشرک عورتوں سے ہرگز نکاح نہ کرنا، جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔
ایک مومن لونڈی مُشرک شریف زادی سے بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو،
اور اپنی عورتوں کے نکاح مُشرک مَردوں سے کبھی نہ کرنا، جب تک وہ ایمان نہ لے
آئیں۔ ایک مومن غلام مُشرک شریف سے بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔
یہ لوگ تمہیں آگ کی طرف بُلاتے ہیں اور اللہ اپنے اِذن سے تم کو جنّت اور مغفرت
کی طرف بُلاتا ہے، اور وہ اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے
کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

البقرة آیت ۲۳۰ - پارہ ۲

پھر اگر (دو بار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے
دی تو وہ عورت پھر اُس کے لیے حلال نہ ہوگی اِلّا یہ کہ اس کا نکاح کسی دُوسرے
شخص سے ہو اور وہ اُسے طلاق دے دے۔ تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں
یہ خیال کریں کہ حدُودِ الٰہی پر قائم رہیں گے تو اُن کے لیے ایک دُوسرے
کی طرف رجُوع کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدُود ہیں،
جنہیں وُہ اُن لوگوں کی ہدایت کے لیے واضح کر رہا ہے، جو (اس کی حدُود کو توڑنے
کا انجام) جانتے ہیں۔

البقرة آیت ۲۳۲ - پارہ ۲

جب تُم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وُہ اپنی عِدّت پُوری کرلیں، تو

پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وُہ اپنے زیرِ تجویز شوہروں سے نکاح کرلیں، جب کہ وُہ معروف طریقے سے مناکحت پر راضی ہوں۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی حرکت ہرگز نہ کرنا، اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لانے والے ہو۔ تمہارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو۔ اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

البقرة آیت ۲۳۴ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ مرجائیں، ان کے پیچھے اگر اُن کی بیویاں زندہ ہوں، تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دِن روکے رکھیں۔ پھر جب ان کی عِدّت پوُری ہو جائے، تو انہیں اختیار ہے، اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں، کریں۔ تم پر اس کی کوئی ذمّہ داری نہیں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

البقرة آیت ۲۳۵ - پارہ ۲

زمانۂ عِدّت میں خواہ تم ان بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کنائے میں ظاہر کر دو، خواہ دل میں چھپائے رکھو، دونوں صورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ ان کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔ مگر دیکھو، خُفیہ عہد و پیمان نہ کرنا اگر کوئی بات کرنی ہے، تو معروف طریقے سے کرو۔ اور عقدِ نکاح باندھنے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو، جب تک کہ عِدّت پوُری نہ ہو جائے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ لہٰذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بُردبار ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔ ع

النّسآء آیت ۳ - پارہ ۴

اور اگر تم یتیموں کے ساتھ بے انصافی کرنے سے ڈرتے ہو تو جو عورتیں تم کو پسند آئیں ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار سے نکاح کرلو۔ لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ ان کے ساتھ عدل نہ کرسکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کرو یا ان عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی ہیں بے انصافی سے بچنے کے لیے یہ زیادہ قرینِ صواب ہے۔

النّسآء آیت ۲۲ - پارہ ۴

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے ہرگز نکاح نہ کرو، مگر پہلے جو ہو چکا سو ہو چکا۔ درحقیقت یہ ایک بے حیائی کا فعل ہے، ناپسندیدہ ہے اور بُرا چلن ہے۔

النّسآء آیت ۲۳ - پارہ ۴

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، اور تمہاری وُہ مائیں جنہوں نے تم کو دُودھ پلایا ہو اور تمہاری دُودھ شریک بہنیں، اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گود میں پرورش پائی ہے ——— ان بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلقِ زن وشو ہو چکا ہو۔ ورنہ اگر (صرف نکاح ہُوا ہو اور) تعلقِ زن وشو نہ ہُوا ہو تو (انہیں چھوڑ کر ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی مؤاخذہ نہیں ہے ———

اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صُلب سے ہوں۔ اور یہ بھی تم پر حرام کیا گیا ہے کہ ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرو، مگر جو پہلے ہو گیا سو ہو گیا، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

النّسآء آیت ۲۴ - پارہ ۵

اور وُہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو کسی دُوسرے کے نکاح میں ہوں (مُحصَنات)۔ البتہ ایسی عورتیں اس سے مُستثنیٰ ہیں جو (جنگ میں) تمہارے ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا قانون ہے جس کی پابندی تم پر لازم کر دی گئی ہے، ان کے ماسوا جتنی عورتیں ہیں، انہیں اپنے اموال کے ذریعہ سے حاصل کرنا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے، بشرطیکہ حصارِ نکاح میں اُن کو محفوظ کرو، نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو۔ پھر جو ازدواجی زندگی کا لُطف تم اُن سے اُٹھاؤ اُس کے بدلے اُن کے مہر بطور فرض کے ادا کرو، البتہ مہر کی قرارداد ہو جانے کے بعد آپس کی رضامندی سے تمہارے درمیان اگر کوئی سمجھوتہ ہو جائے تو اس میں کوئی ہرج نہیں، اللہ علیم اور دانا ہے۔

النّسآء آیت ۲۵ - پارہ ۵

اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مُسلمان عورتوں (مُحصَنات) سے نکاح کر سکے اُسے چاہیے کہ تمہاری اُن لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرلے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مُؤمنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خُوب جانتا ہے، تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو، لہٰذا ان کے سرپرستوں کی اجازت سے اُن کے ساتھ نکاح کر لو اور معروف طریقہ سے اُن کے مہر ادا کر دو، تاکہ وہ حصارِ نکاح میں محفوظ (مُحصَنات) ہو کر رہیں، آزاد شہوت رانی نہ کرتی پھریں اور نہ چوری چھُپے آشنایاں کریں۔ پھر جب وہ حصارِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں اور اس کے بعد کسی

بد چلنی کی مُرتکب ہوں تو اُن پر اُس سزا کی بہ نسبت آدھی سزا ہے جو خاندانی عورتوں (مُحصَنات) کے لیے مقرر ہے:۔ یہ سہولت تم میں سے اُن لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے جن کو شادی نہ کرنے سے بندِ تقویٰ کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النّسآء آیت ۲۸۔ پارہ ۵

اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

النّسآء آیت ۱۲۷۔ پارہ ۵

لوگ تم سے عورتوں کے معاملے میں فتویٰ پُوچھتے ہیں۔ کہو اللہ تمہیں اُن کے معاملے میں فتویٰ دیتا ہے، اور ساتھ ہی وُہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تمہیں اس کتاب میں سُنائے جا رہے ہیں۔ یعنی وہ احکام جو ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہیں جن کے حق تم ادا نہیں کرتے اور جن کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو (یا لالچ کی بناء پر تم خود ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو)، اور وہ احکام جو ان بچوں کے متعلق ہیں جو بےچارے کوئی زور نہیں رکھتے۔ اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو، اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی۔

الاحزاب آیت ۶ من۔ پارہ ۲۱

بلاشُبہ نبی تو اہلِ ایمان کے لیے ان کی اپنی ذات پر مقدّم ہے اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

الاحزاب آیت ۳۷۔ پارہ ۲۲

اے نبیؐ، یاد کرو وہ موقع جب تم اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے اور تم نے احسان کیا تھا کہ" اپنی بیوی کو نہ چھوڑ اور اللہ سے ڈر" اُس وقت تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ کھولنا چاہتا تھا، تم لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اُس سے ڈرو ــــ پھر جب زید اُس سے اپنی حاجت پُوری کر چکا تو ہم نے اس (مطلقہ خاتون) کا تم سے نکاح کر دیا" تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے معاملے میں کوئی تنگی نہ رہے جب کہ وہ اُن سے اپنی حاجت پُوری کر چکے ہوں اور اللہ کا حکم تو عمل میں آنا ہی چاہیے تھا۔

الاحزاب آیت ۵۰ - پارہ ۲۲

اے نبیؐ، ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کیے ہیں اور وہ عورتیں جو اللہ کی عطا کردہ لونڈیوں میں سے تمہاری ملکیت میں آئیں اور تمہاری وہ چچازاد اور پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد بہنیں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے، اور وہ مومن عورت جس نے اپنے آپ کو نبیؐ کے لیے ہبہ کیا ہو، اگر نبیؐ اسے نکاح میں لینا چاہے۔ یہ رعایت خالصتاً تمہارے لیے ہے، دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ عام مومنوں پر اُن کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حدود عائد کیے ہیں (تمہیں ان حدود سے ہم نے اس لیے مستثنیٰ کیا ہے) تاکہ تمہارے اوپر کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ غفور و رحیم ہے۔

النور آیت ۳ - پارہ ۱۸

زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مُشرکہ کے ساتھ۔ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مُشرک۔ اور یہ حرام کر دیا گیا ہے اہلِ ایمان پر۔

النور آیت ۲۶ - پارہ ۱۸

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے۔ ان کا دامن پاک ہے اُن باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور رزقِ کریم۔ ع

النور آیت ۳۲ تا ۳۳ - پارہ ۱۸

تُم میں سے جو لوگ مجرّد ہوں، اور تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں، ان کے نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا، اللہ بڑی وُسعت والا اور علیم ہے۔ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں انہیں چاہیئے کہ عِفت مآبی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمہارے مملوکوں میں سے جو مُعاہدۂ آزادی کی درخواست کریں ان سے مکاتبت کر لو اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے، اور ان کو اس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو اپنے دُنیوی فائدوں کی خاطر قحبہ گری پر مجبور نہ کرو۔ جب کہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، اور جو کوئی ان کو مجبور کرے تو اس جبر کے بعد اللہ ان کے لیے غفور و رحیم ہے۔

المائدۃ آیت ۵ - پارہ ۶

آج تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے

لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کے لیے۔ اور محفوظ عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں۔ خواہ وہ اہلِ ایمان کے گروہ میں سے ہوں یا اُن قوموں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی۔ بشرطیکہ تم اُن کے مہر ادا کر کے نکاح میں ان کے محافظ بنو نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو یا چوری چھپے آشنائیاں کرو۔ اور جو کسی نے ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کیا تو اس کا سارا کارنامۂ زندگی ضائع ہو جائے گا اور وہ آخرت میں دیوالیہ ہو گا۔

الممتحنة آیت ۱۰۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو (ان کے مومن ہونے کی) جانچ پڑتال کر لو، اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفّار کی طرف واپس نہ کرو۔ نہ وہ کفّار کے لیے حلال ہیں اور نہ کفّار ان کے لیے حلال۔ ان کے کافر شوہروں نے جو مہر ان کو دیے تھے وہ انہیں پھیر دو۔ اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم اُن کے مہر اُن کو ادا کر دو۔ اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو۔ جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دیے تھے وہ تم واپس مانگ لو اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے انہیں وہ واپس مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

بیوی کے ساتھ تعلقات

الرُّوم آیت ۲۱- پارہ ۲۱

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

التغابن آیت ۱۴ تا ۱۵ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں اُن سے ہوشیار رہو اور اگر تم عفو اور درگزر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ غفور و رحیم ہے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔

البقرۃ آیت ۱۸۷ من - پارہ ۲

تمہارے لیے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم اُن کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہو گیا کہ تم لوگ چپکے چپکے اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے مگر اُس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا۔ اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ شب باشی کرو اور جو لطف اللہ نے تمہارے لیے جائز کر دیا ہے اُسے حاصل کرو........

.... اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں اُن کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے بصراحت بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ غلط رویّہ سے بچیں گے۔

البقرۃ آیت ۲۲۳ - پارہ ۲

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ تمہیں اختیار ہے، جس طرح چاہو، اپنی کھیتی میں جاؤ، مگر اپنے مستقبل کی فکر کرو اور اللہ کی ناراضی سے بچو۔ خوب جان لو تمہیں ایک دن اس سے ملنا ہے۔ اور اے نبیؐ، جو تمہاری ہدایت کو مان لیں۔ انہیں فلاح و سعادت کا مژدہ سنادو۔

البقرۃ آیت ۲۲۶ - پارہ ۲

جو لوگ اپنی عورتوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں، اُن کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر انہوں نے رجوع کر لیا، تو اللہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

البقرۃ آیت ۲۲۸ من - پارہ ۲

عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق اُن پر ہیں۔ البتہ مردوں کو اُن پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا موجود ہے۔

البقرۃ آیت ۲۳۱ من - پارہ ۲

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور اُن کی عدّت پوری ہونے کو آجائے تو بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا بھلے طریقے سے انہیں رخصت کر دو۔ محض ستانے کی خاطر انہیں نہ روکے رکھنا کہ یہ زیادتی ہوگی اور جو ایسا کرے گا آپ اپنے ہی اُوپر ظلم کرے گا۔..............

البقرۃ آیت ۲۳۲ - پارہ ۲

جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عدّت پوری کر لیں، تو پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیرِ تجویز شوہروں سے نکاح کر لیں جب کہ وہ معروف طریقے سے باہم مناکحت پر راضی ہوں۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی حرکت ہرگز نہ کرنا، اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لانے والے ہو۔ تمہارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

البقرۃ آیت ۲۳۳ من - پارہ ۲

جو باپ چاہتے ہوں کہ اُن کی اولاد پوری مدّتِ رضاعت تک دُودھ پیئے، تو مائیں اپنے بچّوں کو کامل دو سال دُودھ پلائیں۔ اس صُورت میں بچّے کے باپ کو معرُوف طریقے سے انہیں کھانا کپڑا دینا ہوگا۔ مگر کسی پر اُس کی وسعت سے بڑھ کر

بار نہ ڈالنا چاہیئے ۔ نہ تو ماں کو اس وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچّہ اُس کا ہے، اور نہ باپ ہی کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچّہ اس کا ہے ۔ دُودھ پلانے والی کا یہ حق جیسا بچّے کے باپ پر ہے ویسا ہی اس کے وارث پر بھی ہے ــــــــ لیکن اگر فریقین باہمی رضامندی اور مشورہ سے دُودھ چھُڑانا چاہیں تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

البقرۃ آیت ۲۳۴ ۔ پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ مرجائیں، اُن کے پیچھے اگر اُن کی بیویاں زندہ ہوں تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دن روکے رکھیں ۔ پھر جب ان کی عِدّت پُوری ہو جائے تو انہیں اختیار ہے اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں کریں ۔ تم پہ اس کی کوئی ذمّہ داری نہیں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

البقرۃ آیت ۲۳۷ ۔ پارہ ۲

اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو، لیکن مہر مقرر کیا جا چکا ہو تو اس صُورت میں نِصف مہر دینا ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد جس کے اختیار میں عقدِ نکاح ہے، نرمی سے کام لے (اور پُورا مہر دے دے) اور تم (یعنی مرد) نرمی سے کام لو، تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھُولو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۴۰ تا ۲۴۱ ۔ پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، اُن کو چاہیئے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیّت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں ۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں، تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ کچھ بھی کریں اس کی کوئی ذمّہ داری تم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے ۔ یہ حق ہے مُتّقی لوگوں پر ۔

النسآء آیت ۱۹ تا ۲۱ ۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ اُڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بدچلنی کی مُرتکب ہوں (تو ضرور

تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے) اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کر لو تو خواہ تم نے اُسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لو گے؟ اور آخر تم اُسے کس طرح لے لوگے جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں؟

النسآء آیت ۲۵۔ پارہ ۵

اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (مُحصَنات) سے نکاح کر سکے اُسے چاہیئے کہ تمہاری اُن لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے، تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو، لہٰذا اُن کے سرپرستوں کی اجازت سے اُن کے ساتھ نکاح کر لو اور معروف طریقے سے اُن کے مہر ادا کر دو، تاکہ وہ حصارِ نکاح میں محفوظ (مُحصَنات) ہو کر رہیں، آزاد شہوت رانی نہ کرتی پھریں اور نہ چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر جب وہ حصارِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں اور اس کے بعد کسی بدچلنی کی مُرتکب ہوں تو اُن پر اُس سزا کی بہ نسبت آدھی سزا ہے جو خاندانی عورتوں (مُحصَنات) کے لیے مقرر ہے۔ یہ سہولت تم میں سے اُن لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے جن کو شادی نہ کرنے سے بندِ تقویٰ کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو، لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النسآء آیت ۳۴ تا ۳۵۔ پارہ ۵

مرد عورتوں پر قوام ہیں، اس بنا پر کہ اللہ نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پس جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت و نگرانی میں اُن کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو انہیں سمجھاؤ، خواب گاہوں میں اُن سے علیحدہ رہو اور مارو، پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کے لیے بہانے تلاش نہ کرو، یقین رکھو کہ اُوپر اللہ موجود ہے جو بڑا اور بالاتر ہے۔ اور اگر تم لوگوں کو کہیں میاں بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے

مقرر کرو، وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ اُن کے درمیان موافقت کی صُورت نکال دے گا، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔

النّسآء آیت ۱۲۸ - پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صُلح کر لیں۔ صُلح بہر حال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ، اور خُدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرزِ عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

النّسآء آیت ۱۲۹ - پارہ ۵

بیویوں کے درمیان پُورا پُورا عدل کرنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے۔ تم چاہو بھی تو اس پر قادر نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا (قانونِ الٰہی کا منشا پُورا کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ) ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جُھک جاؤ کہ دوسری کو اَدھر میں لٹکتا چھوڑ دو۔ اگر تم اپنا طرزِ عمل درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ چشم پوشی کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النّسآء آیت ۱۳۰ مِن - پارہ ۵

لیکن اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہی ہو جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔

الطلاق آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (عِدّت کی) مُدّت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو، یا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ۔ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں۔ اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔

یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پُورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

الطلاق آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۲۸

اُن کو (زمانۂ عِدّت میں) اُسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو۔ جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں میسّر ہو۔ اور

انہیں تنگ کرنے کے لیے اُن کو نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر اُس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک اُن کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دُودھ پلائیں تو اُن کی اُجرت انہیں دو اور بھلے طریقے سے (اُجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لو لیکن اگر تم نے (اُجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دُودھ پلائے گی۔ خوش حال آدمی اپنی خوش حالی کے مطابق نفقہ دے اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اُسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے زیادہ کا وہ اُسے مکلف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرما دے۔

الاحزاب آیت ۴۹۔ پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدّت لازم نہیں ہے جس کے پُورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہٰذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

التحریم آیت ۳۔ پارہ ۲۸

(اور یہ معاملہ بھی قابلِ توجہ ہے کہ) نبیؐ نے ایک بات اپنی ایک بیوی سے راز میں کہی تھی۔ پھر جب اُس بیوی نے (کسی اور پر) وہ راز ظاہر کر دیا، اور اللہ نے نبیؐ کو اس (افشائے راز) کی اطلاع دے دی، تو نبیؐ نے اس پر کسی حد تک (اُس بیوی کو) خبردار کیا اور کسی حد تک اس سے درگزر کیا۔ پھر جب نبیؐ نے اُسے (افشائے راز کی) یہ بات بتائی تو اُس نے پوچھا آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟ نبیؐ نے کہا "مجھے اُس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے۔"

اللہ تعالیٰ کی پسند

البقرۃ آیت ۲۱۶ - پارہ ۲

تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وُہ تمہیں ناگوار ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وُہی تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بُری ہو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

النسآء آیت ۱۹ من - پارہ ۴

ان کے ساتھ (یعنی بیوی کے ساتھ) بھلے طریقہ سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

عورتوں کے حقوق

البقرۃ آیت ۱۸۷ من - پارہ ۲

تمہارے لیے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم اُن کے لیے۔

البقرۃ آیت ۲۲۸ - پارہ ۲

جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، وہ تین مرتبہ ایام ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور اُن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے اُن کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہو، اُسے چھپائیں۔ اُنہیں ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیئے، اگر وُہ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ اُن کے شوہر تعلقات درست کر لینے پر آمادہ ہوں، تو وُہ اِس عِدت کے دوران میں اُنہیں پھر اپنی زوجیت میں واپس لے لینے کے حقدار ہیں۔

عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں، جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مَردوں کو اُن پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا موجود ہے۔

البقرۃ آیت ۲۴۰ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، اُن کو چاہیئے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک اُن کو نان و نفقہ دیا جائے اور وُہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وُہ خود نکل جائیں، تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وُہ جو کچھ بھی کریں، اس کی کوئی ذمّہ داری تُم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب اِقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

البقرة آیت ۲۴۱ - پارہ ۲

اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، اُنہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے۔ یہ ہے حق متقی لوگوں پر۔

النسآء آیت ۴ - پارہ ۴

اور عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو، البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں، تو اُسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔

النسآء آیت ۷ - پارہ ۴

مردوں کے لیے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو۔ اور عورتوں کے لیے بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ تھوڑا ہو یا بہت، اور یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔

النسآء آیت ۱۹ تا ۲۰ - پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ اُنہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اُڑا لینے کی کوشش کرو جو تم اُنہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بدچلنی کی مرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)۔ اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کر لو تو خواہ تم نے اُسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لوگے؟

النسآء آیت ۲۱ - پارہ ۴

اور آخر تم اسے کس طرح لے لوگے جب کہ ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔

النسآء آیت ۳۲ - پارہ ۵

اور جو فضیلت اللہ نے تم میں سے ایک دوسرے کو دی ہے اس کی تمنا نہ کرو۔ جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اس کے مطابق اُن کا حصہ ہے —— اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اُس کے مطابق ان کا حصہ۔ ہاں اللہ سے اس کے فضل کی دعا مانگتے رہو

یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

النسآء آیت ۳۴ - پارہ ۵

مَرد عورتوں پر قوّام ہیں ، اس بناء پر کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دُوسرے پر فضیلت دی ہے ، اور اس بناء پر کہ مَرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ پس جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مَردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت و نگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو اُنہیں سمجھاؤ، خواب گاہوں میں ان سے علیحدہ رہو اور مارو، پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کے لیے بہانے تلاش نہ کرو، یقین رکھو کہ اُوپر اللہ موجُود ہے۔ جو بڑا اور بالاتر ہے۔

النسآء آیت ۳۵ - پارہ ۵

اور اگر تم لوگوں کو کہیں میاں اور بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حَکَم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے مقرر کرو، وُہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان مُوافقت کی صُورت نکال دے گا۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔

النسآء آیت ۱۲۷ - پارہ ۵

لوگ تُم سے عورتوں کے معاملے میں فتوے پُوچھتے ہیں۔ کہو : اللہ تمہیں اُن کے معاملے میں فتویٰ دیتا ہے ، اور ساتھ ہی وُہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تم کو اس کتاب میں سُناتے جا رہے ہیں۔ یعنی وہ احکام جو ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہیں جن کے حق تم ادا نہیں کرتے ، اور جن کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو (یا لالچ کی بناء پر تم خود ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو) اور وہ احکام جو ان بچّوں کے متعلق ہیں جو بے چارے کوئی زور نہیں رکھتے۔ اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کے علم سے چھُپی نہ رہ جائے گی۔

النسآء آیت ۱۲۸ - پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صُلح کر لیں۔ صلح بہر حال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرزِ عمل سے بے خبر نہ ہو گا۔

النّسآء آیت ۱۲۹ - پارہ ۵

بیویوں کے درمیان پُورا پُورا عدل کرنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے۔ تم چاہو بھی تو اس پر قادر نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا (قانونِ الٰہی کا منشاء پُورا کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ) ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دُوسری کو اُدھر میں لٹکتا چھوڑ دو۔ اگر تم اپنا طرزِ عمل درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ چشم پوشی کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

لنسآء آیت ۱۳۰ امن - پارہ ۵

لیکن اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہی ہو جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دُوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔

الطّلاق آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (عدّت کی) مُدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا اُنہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو، یا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ۔ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بناؤ جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں۔ اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔

یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہُوئے کام کرے گا اللہ اس کے لیے مُشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اُس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پُورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

الطّلاق آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۲۸

اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر اُس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک ان کا وضعِ حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچّے کو) دُودھ پلائیں تو اُن کی اُجرت اُنہیں دو، اور بھلے طریقے سے (اُجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لو۔ لیکن اگر تُم نے (اُجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچّے کو کوئی اور عورت دُودھ پلا لے گی۔ خوشحال آدمی اپنی خوش حالی کے مطابق نفقہ دے، اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اُسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اُس سے زیادہ کا وہ اُسے مُکلّف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد

فراخ دستی بھی عطا فرمادے۔

الاحزاب آیت ۴۹۔ پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، اور پھر اُنہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے اُن پر کوئی عِدّت لازم نہیں ہے جس کے پُورے ہونے کا تم مطالبہ کرسکو۔ لہٰذا اُنہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقہ سے رخصت کر دو۔

النّور آیت ۲۳۔ پارہ ۱۸

جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں اُن پر دُنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

الممتحنة آیت ۱۲۔ پارہ ۲۸

اے نبیؐ، جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بُہتان گھڑ کر نہ لائیں گی، اور کسی امرِ معروف میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی، تو اُن سے بیعت لے لو اور اُن کے حق میں اللہ سے دُعائے مغفرت کرو، یقیناً اللہ درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

مرد اور عورت سے یکساں سلوک

آلِ عمران آیت ۱۹۵ من - پارہ ۴

جواب میں ان کے رب نے فرمایا "میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں - خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بچّے کو دُودھ پلانا

لُقمان آیت ۱۴۔ پارہ ۲۱

اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے انسان کو اپنے والدین کا حق پہچاننے کی خود تاکید کی ہے۔ اُس کی ماں نے ضُعف پر ضُعف اُٹھا کر اُسے اپنے پیٹ میں رکھا اور دو سال اُس کا دُودھ چھُوٹنے میں لگے۔ (اسی لیے ہم نے اس کو نصیحت کی کہ) میرا شکر کر اور اپنے والدین کا شُکر بجالا، میری ہی طرف تجھے پلٹنا ہے۔

الاحقاف آیت ۱۵۔ پارہ ۲۶

ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اُس کی ماں نے مشقّت اُٹھا کر اسے اپنے پیٹ میں رکھا اور مشقّت اٹھا کر ہی اُس کو جنا اور اس کے حمل اور دُودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پُوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اُس نے کہا "اے میرے ربّ مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تُو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تُو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سُکھ دے، مَیں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرماں (مُسلم) بندوں میں سے ہُوں۔"

البقرۃ آیت ۲۳۳۔ پارہ ۲

جو باپ چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد پُوری مُدّتِ رضاعت تک دُودھ پیئے، تو مائیں اپنے بچّوں کو کامل دو سال دُودھ پلائیں۔ اس صُورت میں بچّے کے باپ کو معروف طریقے سے انہیں کھانا کپڑا دینا ہوگا۔ مگر کسی پر اس کی وُسعت سے بڑھ کر بار نہ ڈالنا چاہیئے نہ تو ماں کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچّہ اس کا ہے، اور نہ باپ ہی کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچّہ اس کا ہے۔ دُودھ پلانے والی کا یہ حق جیسا بچّے کے باپ پر ہے، ویسا ہی اُس کے وارث پر بھی ہے —— لیکن اگر فریقین باہمی رضامندی اور مشورے سے دُودھ چھڑانا چاہیں تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ

نہیں۔ اور اگر تمہارا خیال اپنی اولاد کو کسی غیر عورت سے دُودھ پلوانے کا ہو، تو اس میں بھی کوئی ہرج نہیں بشرطیکہ اُس کا جو کچھ معاوضہ طے کرو، وہ معروف طریقے پر ادا کرو۔ اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو، سب اللہ کی نظر میں ہے۔

الطّلاق آیت ۶ تا ۷۔ پارہ ۲۸

اُن کو (زمانۂ عِدّت میں) اُسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو، جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں مُیسّر ہو۔ اور انہیں تنگ کرنے کے لیے اُن کو نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر اُس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک اُن کا وضعِ حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچّے کو) دُودھ پلائیں تو اُن کی اُجرت انہیں دو، اور بھلے طریقے سے (اُجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لو لیکن اگر تم نے (اُجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچّے کو کوئی اور عورت دُودھ پلائے گی۔ خوش حال آدمی اپنی خوش حالی کے مطابق نفقہ دے، اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اُس سے زیادہ کا وہ اُسے مُکلّف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگدستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرما دے۔

طلاق

البقرة آیت ۲۲۶ - پارہ ۲

جو لوگ اپنی عورتوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں، اُن کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر انہوں نے رجوع کر لیا، تو اللہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

البقرة آیت ۲۲۷ - پارہ ۲

اور اگر انہوں نے طلاق ہی کی ٹھان لی ہو تو جانے رہیں کہ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

البقرة آیت ۲۲۸ - پارہ ۲

جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، وہ تین مرتبہ ایامِ ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور اُن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے اُن کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہو، اُسے چھپائیں۔ اُنہیں ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیئے، اگر وُہ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ اُن کے شوہر تعلقات درست کر لینے پر آمادہ ہوں، تو وہ اس عِدّت کے دوران میں انہیں پھر اپنی زوجیت میں واپس لے لینے کے حقدار ہیں۔

عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں، جیسے مَردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مَردوں کو اُن پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا موجود ہے۔

البقرة آیت ۲۲۹ - پارہ ۲

طلاق دو بار ہے۔ پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اُس کو رخصت کر دیا جائے۔ اور رخصت کرتے ہوئے ایسا کرنا تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لے لو، البتہ یہ صورت مُستثنیٰ ہے کہ زوجین کو اللہ کے حدُود

پر قائم نہ رہ سکنے کا اندیشہ ہو۔ ایسی صورت میں اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وُہ دونوں حدودِ الٰہی پر قائم نہ رہیں گے، تو ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہو جانے میں مُضائقہ نہیں۔ کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیٰحدگی حاصل کر لے۔ یہ اللہ کے مقرر کردہ حدُود ہیں، اِن سے تجاوز نہ کرو، اور جو لوگ حدودِ الٰہی سے تجاوز کریں وُہی ظالم ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۳۰۔ پارہ ۲

پھر اگر (دو بار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی، تو وہ عورت پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی، اِلاّ یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو اور وہ اُسے طلاق دے دے۔ تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حُدودِ الٰہی پہ قائم رہیں گے، تو ان کے لیے ایک دُوسرے کی طرف رجوع کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، وہ بیان فرماتا ہے انہیں اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۳۱۔ پارہ ۲

اور جب تُم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عِدّت پُوری ہونے کو آجائے، تو یا بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔ محض ستانے کی خاطر اُنہیں نہ روکے رکھنا کہ یہ زیادتی ہوگی، اور جو ایسا کرے گا، وہ درحقیقت آپ اپنے ہی اُوپر ظلم کرے گا۔ اللہ کی آیات کا کھیل نہ بناؤ۔ بھُول نہ جاؤ کہ اللہ نے کس نعمتِ عظمٰی سے تمہیں سرفراز کیا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اس نے تُم پر نازل کی ہے، اس کا احترام ملحوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔

البقرۃ آیت ۲۳۲۔ پارہ ۲

جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عِدّت پُوری کر لیں، تو پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیرِ تجویز شوہروں سے نکاح کر لیں، جب کہ وہ معروف طریقے سے باہم مناکحت پر راضی ہوں۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی حرکت ہرگز نہ کرنا اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لانے والے ہو۔ تمہارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو۔ اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

البقرۃ آیت ۲۳۶۔ پارہ ۲

تم پر کچھ گُناہ نہیں، اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو قبل اس کے کہ ہاتھ لگانے کی نوبت آئے یا مَہر مقرر ہو۔ اس صُورت میں اُنہیں کچھ نہ کچھ ضرور دینا چاہیئے۔ خوشحال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقے سے دے۔ یہ حق ہے نیک آدمیوں پر ——

البقرۃ آیت ۲۳۷ - پارہ ۲

اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو، لیکن مہر مقرر کیا جا چکا ہو، تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد، جس کے اختیار میں عقدِ نکاح ہے، نرمی سے کام لے (اور پورا مہر دے دے)، اور تم (یعنی مرد) نرمی سے کام لو، تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو، تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۴۱ - پارہ ۲

اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے۔ یہ ہے حق متقی لوگوں پر۔

النسآء آیت ۳۵ - پارہ ۵

اور اگر تم لوگوں کو کہیں میاں اور بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے مقرر کرو، وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔

النسآء آیت ۱۲۸ - پارہ ۵

جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صلح کر لیں۔ صلح بہرحال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرزِ عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

النسآء آیت ۱۳۰ - پارہ ۵

لیکن اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہی ہو جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اللہ کا دامن بہت کشادہ ہے اور وہ دانا و بینا ہے۔

الطلاق آیت ۱ - پارہ ۲۸

اے نبیؐ، جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے لیے طلاق دیا کرو۔ اور عدت کے زمانے کا ٹھیک ٹھیک شمار کرو، اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ (زمانۂ عدت میں) نہ تم انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، الّا یہ کہ وہ کسی صریح برائی کی مرتکب ہوں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اُوپر خود ظلم

کرے گا۔ تم نہیں جانتے، شاید اس کے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صورت پیدا کر دے۔

الطّلاق آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی عدّت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو، یا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ ـــــــــــ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو ـــــ یہ باتیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا۔ اللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔ اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اس کے لیے وُہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پُورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

الطّلاق آیت ۶ تا ۷ - پارہ ۲۸

اُن کو (زمانۂ عدّت میں) اُسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو، جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں میّسر ہو۔ اور انہیں تنگ کرنے کے لیے اُن کو نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر اُس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک ان کا وضعِ حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچّے کو) دُودھ پلائیں تو ان کی اُجرت اُنہیں دو اور بھلے طریقے سے (اُجرت کا معاملہ) باہمی گفت وشنید سے طے کر لو لیکن اگر تم نے (اُجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچّے کو کوئی اور عورت دُودھ پلالے گی۔ خوش حال آدمی اپنی خوش حالی کے مطابق نفقہ دے اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اُسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اُس سے زیادہ کا وہ اُسے مکلّف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگدستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرمادے۔

الاحزاب آیت ۴۹ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عِدّت لازم نہیں ہے جس کے پُورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہٰذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

المجادلة آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں اُن کی بیویاں اُن کی مائیں نہیں ہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے۔ یہ لوگ ایک سخت

ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی اُس بات سے رجوع کریں جو اُنہوں نے کہی تھی، تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دُوسرے کو ہاتھ لگائیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اِس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔ اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینے کے پے درپے روزے رکھے قبل اس کے کہ دونوں ایک دُوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو وہ ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خُلع

البقرۃ آیت ۲۲۹ - پارہ ۲

طلاق دو بار ہے - پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رخصت کر دیا جائے -

اور رخصت کرتے ہوتے ایسا کرنا تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو، اُس میں سے کچھ واپس لے لو - البتہ یہ صُورت مستثنٰی ہے کہ زَوجین کو اللہ کی حدود پر قائم نہ رہ سکنے کا اندیشہ ہو - ایسی صُورت میں اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں حُدودِ الٰہی پر قائم نہ رہیں گے، تو ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہو جانے میں مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیحدگی حاصل کر لے - یہ اللہ کی مقرر کردہ حدُود ہیں - اِن سے تجاوز نہ کرو - اور جو لوگ حدُودِ الٰہی سے تجاوز کریں، وُہی ظالم ہیں -

---

حق مہر

البقرۃ آیت ۲۲۹۔ پارہ ۲

طلاق دو بار ہے۔ پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اُس کو رخصت کر دیا جائے۔ اور رخصت کرتے ہوئے ایسا کرنا تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم اُنہیں دے چکے ہو، اُس میں سے کچھ واپس لے لو۔ البتہ یہ صورت مستثنیٰ ہے کہ زوجین کو اللہ کے حدود پر قائم نہ رہ سکنے کا اندیشہ ہو۔ ایسی صورت میں اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں حدودِ الٰہی پر قائم نہ رہیں گے، تو اُن دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہو جانے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیٰحدگی حاصل کرے۔ یہ اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں، ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو لوگ حدودِ الٰہی سے تجاوز کریں، وہی ظالم ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۳۷۔ پارہ ۲

اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو۔ لیکن مہر مقرر کیا جا چکا ہو، تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہو گا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد، جس کے اختیار میں عقدِ نکاح ہے۔ نرمی سے کام لے (اور پورا مہر دے دے)، اور تم (یعنی مرد) نرمی سے کام لو، تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

النسآء آیت ۴۔ پارہ ۴

اور عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو۔ البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں تو اُسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔

النسآء آیت ۱۹۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث

بن بلیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اُڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بدچلنی کی مرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے) اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

النسآء آیت ۲۰۔ پارہ ۴

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کر لو تو خواہ تم نے اسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو اس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لو گے؟

النسآء آیت ۲۱۔ پارہ ۴

اور آخر تم اُسے کس طرح لے لو گے جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔

النسآء آیت ۲۴۔ پارہ ۵

اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو کسی دوسرے کے نکاح میں ہوں (مُحصَنات) البتہ ایسی عورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں جو (جنگ میں) تمہارے ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا قانون ہے جس کی پابندی تم پر لازم کر دی گئی ہے۔

ان کے ماسوا جتنی عورتیں ہیں، انہیں اپنے اموال کے ذریعہ سے حاصل کرنا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے، بشرطیکہ حصارِ نکاح میں اُن کو محفوظ کرو، نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو۔ پھر جو ازدواجی زندگی کا لطف تم اُن سے اُٹھاؤ اُس کے بدلے اُن کے مہر بطورِ فرض کے ادا کرو، البتہ مہر کی قرارداد ہو جانے کے بعد آپس کی رضامندی سے تمہارے درمیان اگر کوئی سمجھوتہ ہو جائے تو اُس میں کوئی ہرج نہیں، اللہ علیم اور دانا ہے۔

النسآء آیت ۲۵۔ پارہ ۵

اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (مُحصَنات) سے نکاح کر سکے اسے چاہیئے کہ تمہاری اُن لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرے، جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے۔ تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو، لہٰذا اُن کے سرپرستوں کی اجازت سے اُن کے ساتھ نکاح کر لو اور معروف طریقہ سے اُن کے مہر ادا کر دو تاکہ وہ حصارِ نکاح میں محفوظ (مُحصَنات) ہو کر رہیں ....

الاحزاب آیت ۴۹۔ پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے اُن پر کوئی عدّت لازم نہیں ہے جس کے پُورے ہونے کا تم مطالبہ کرسکو۔ لہٰذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے رُخصت کردو۔

الممتحنة آیت ۱۰ تا ۱۱۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب مومن عورتیں ہجرت کرکے تمہارے پاس آئیں تو (ان کے مومن ہونے کی) جانچ پڑتال کرلو، اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفّار کی طرف واپس نہ کرو۔ نہ وہ کفّار کے لیے حلال ہیں اور نہ کفّار اُن کے لیے حلال۔ ان کے کافر شوہروں نے جو مہر اُن کو دیے تھے وہ انہیں پھیر دو اور ان سے نکاح کرلینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم اُن کے مہر اُن کو ادا کردو۔ اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو۔ جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دیے تھے وہ تم واپس مانگ لو اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے انہیں وہ واپس مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ علیم و حکیم ہے۔ اور اگر تمہاری کافر بیویوں کے مہروں میں سے کچھ تمہیں کفّار سے واپس نہ ملے اور پھر تمہاری نوبت آئے تو جن لوگوں کی بیویاں اُدھر رہ گئی ہیں اُن کو اتنی رقم ادا کردو جو اُن کو دیے ہوئے مہروں کے برابر ہو۔ اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیض

البقرة آیت ۲۲۲ ۔ پارہ ۲

پوچھتے ہیں : حیض کا کیا حکم ہے ؟ کہو وہ ایک گندگی کی حالت ہے ۔اس میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ ، جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں ۔پھر جب وہ پاک ہو جائیں ، تو ان کے پاس جاؤ اس طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے ۔اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے ، جو توبہ کریں اور پاکیزگی اختیار کریں ۔

عِدّت

البقرۃ آیت ۲۲۸ - پارہ ۲

جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، وہ تین مرتبہ ایّامِ ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں، اور اُن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے اُن کے رِحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہو، اُسے چھُپائیں۔ اُنہیں ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیئے، اگر وہ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتی ہیں۔ اُن کے شوہر تعلقات دُرست کر لینے پر آمادہ ہوں، تو وہ اِس عدّت کے دوران پھر اپنی زوجیت میں واپس لینے کے حقدار ہیں۔

البقرۃ آیت ۲۳۴ - پارہ ۲

تُم میں سے جو لوگ مر جائیں، اُن کے پیچھے اگر اُن کی بیویاں زندہ ہوں، تو وُہ اپنے آپ کو چار مہینے، دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب اُن کی عدّت پُوری ہو جائے، تو اُنہیں اختیار ہے، اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں، کریں۔ تُم پر اس کی کوئی ذمّے داری نہیں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

البقرۃ آیت ۲۳۵ - پارہ ۲

زمانۂ عِدّت میں خواہ تُم اُن بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کنائے میں ظاہر کردو، خواہ دل میں چھُپائے رکھو، دونوں صُورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں ـــــ اللہ جانتا ہے کہ اُن کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔ مگر دیکھو، خُفیہ عہد و پیمان نہ کرنا۔ اگر کوئی بات کرنی ہے، تو معرُوف طریقے سے کرو۔ اور عقدِ نکاح باندھنے کا فیصلہ اُس وقت تک نہ کرو، جب تک عِدّت پُوری نہ ہو جائے۔ خُوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دِلوں کا حال تک جانتا ہے۔

لہٰذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بُردبار ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔

البقرة آیت ۲۴۰ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، اُن کو چاہیئے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیّت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں اس کی ذمّہ داری تم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

الطّلاق آیت ۱ - پارہ ۲۸

اے نبیؐ، جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عِدّت کے لیے طلاق دیا کرو۔ اور عِدّت کے زمانے کا ٹھیک ٹھیک شمار کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا ربّ ہے (زمانۂ عِدّت میں) نہ تم اُنہیں اُن کے گھر سے نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، اِلاّ یہ کہ کسی صریح بُرائی کی مُرتکب ہوں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اُوپر خود ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے شاید اس کے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صُورت پیدا کر دے۔

الطّلاق آیت ۲ تا ۳ - پارہ ۲۸

پھر جب وہ اپنی (عِدّت کی) مُدّت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنالو جو تُم میں سے صاحبِ عدل ہوں اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے ہر اُس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا۔ اللہ اس کے لیے مشکلات سے نِکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔ اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرے اُس کے لیے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پُورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

الطّلاق آیت ۴ - پارہ ۲۸

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اُن کے معاملے

ہیں اگر لوگوں کو کوئی شک لاحق ہے تو (تمہیں معلوم ہو کہ) اُن کی عِدّت تین مہینے ہے۔ اور یہی حکم اُن کا ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عِدّت کی حد یہ ہے کہ اُن کا وضعِ حمل ہو جائے۔ جو شخص اللہ سے ڈرے اس کے معاملے میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے۔

الطّلاق آیت ۶ تا ۷۔ پارہ ۲۸

اُن کو (زمانۂ عِدّت میں) اس جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو۔ جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں میّسر ہو۔ اور انہیں تنگ کرنے کے لیے اُن کو نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر اُس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک اُن کا وضعِ حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وُہ تمہارے لیے (بچّے کو) دُودھ پلائیں تو ان کی اُجرت انہیں دو۔ اور بھلے طریقے سے (اُجرت کا معاملہ) باہمی گفت وشنید سے طے کر لو لیکن اگر تم نے (اُجرت طے کرنے میں) ایک دُوسرے کو تنگ کیا تو بچّے کو کوئی اور عورت دُودھ پلائے گی۔ خوش حال آدمی اپنی خوشحالی کے مطابق نفقہ دے، اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اُس سے زیادہ کا وہ اُسے مکلف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرما دے۔

الاحزاب آیت ۴۹۔ پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عِدّت لازم نہیں ہے جس کے پُورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہٰذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہِ ظہار

الاحزاب آیت ۴ ۔ پارہ ۲۱

اللہ نے کسی شخص کے دھڑ میں دو دل نہیں رکھے ہیں، نہ اس نے تم لوگوں کی اُن بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنا دیا ہے، اور نہ اس نے تمہارے مُنہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے۔ یہ تو وہ باتیں ہیں جو تم لوگ اپنے مُنہ سے نکال دیتے ہو، مگر اللہ وہ بات کہتا ہے جو مبنی برحقیقت ہے اور وُہی صحیح طریقے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

الاحزاب آیت ۵ ۔ پارہ ۲۱

مُنہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کی نسبت سے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے۔ اور اگر تمہیں معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو وُہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ نادانستہ جو بات تم کہو اس کے لیے تم پر کوئی گرفت نہیں ہے، لیکن اُس بات پر ضرور گرفت ہے جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

المجادلۃ آیت ۲ ۔ پارہ ۲۸

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں اُن کی بیویاں اُن کی مائیں نہیں ہیں، ان کی مائیں تو وُہی ہیں جنھوں نے ان کو جنا ہے۔ یہ لوگ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

المجادلة آیت ۳ تا ۴ - پارہ ۲۸

جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی اُس بات سے رجوع کریں جو انہوں نے کہی تھی تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دُوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک غلام آزاد کرنا ہو گا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینے کے پے درپے روزے رکھے قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو، وُہ ساٹھ (۶۰) مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

یہ حکم اس لیے دیا جا رہا ہے کہ تُم اللہ اور اُس کے رسُولؐ پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور کافروں کے لیے دردناک سزا ہے۔

٢٤

وراثت

بسم اللہ الرحمن الرحیم
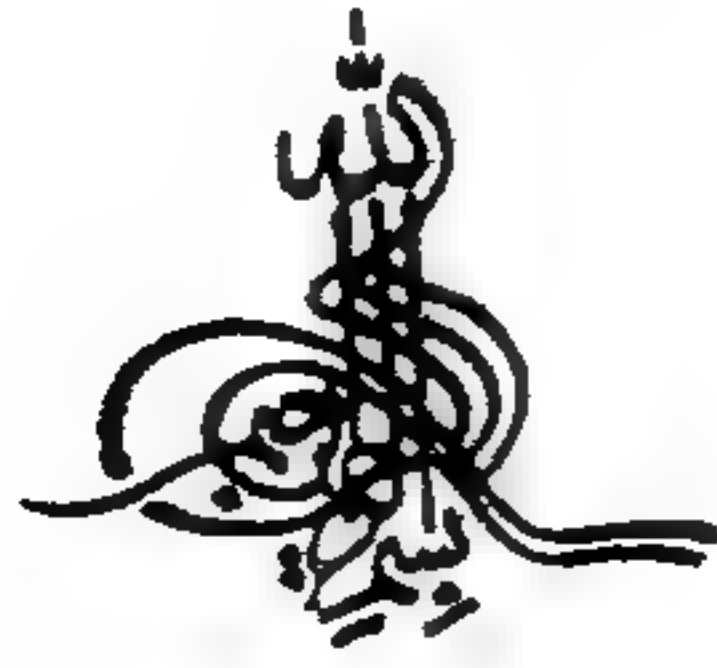
وراثت

الفجر آیت ۱۷ تا ۲۰۔ پارہ ۳۰

ہرگز نہیں ، بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے ، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اُکساتے ۔ اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

الانفال آیت ۷۲ ۔ پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہی در اصل ایک دُوسرے کے ولی ہیں۔ رہے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کر کے (دارالاسلام میں) آنہیں گئے تو اُن سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں۔ ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

الانفال آیت ۷۵ ۔ پارہ ۱۰

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جدو جہد کی اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر جدو جہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں خُون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۸۰ ۔ پارہ ۲

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے

مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

البقرۃ آیت ۱۸۱ تا ۱۸۲ - پارہ ۲

پھر جنہوں نے وصیت سُنی اور بعد میں اُسے بدل ڈالا تو اُس کا گناہ اُن بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ البتہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے نادانستہ یا قصداً حق تلفی کی ہے اور پھر معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان وہ اصلاح کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النّسآء آیت ۷ - پارہ ۴

مَردوں کے لیے اس مال میں حصّہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لیے بھی اس مال میں حصّہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ تھوڑا ہو یا بہت، اور یہ حصّہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔

النّسآء آیت ۸ - پارہ ۴

اور جب تقسیم کے موقع پر کنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور اُن کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔

النّسآء آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۴

لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچّوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے۔ پس چاہیئے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔ جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کے مال کھاتے ہیں درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

النّسآء آیت ۱۱ - پارہ ۴

تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ مرد کا حصّہ دو عورتوں کے برابر ہے، اگر (میّت کی وارث) دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو انہیں ترکے کا دو تہائی دیا جائے۔ اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو آدھا ترکہ اس کا ہے۔ اگر میّت صاحبِ اولاد ہو تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصّہ ملنا چاہیئے۔ اور اگر وہ صاحبِ اولاد نہ ہو اور والدین ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کو تیسرا حصّہ دیا جائے۔ اور اگر میّت کے بھائی بہن بھی ہوں تو ماں چھٹے حصّے کی حقدار ہوگی۔ (یہ سب حصّے اس وقت نکالے جائیں گے جب کہ وصیت جو میّت نے کی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو اس پر ہو ادا کر دیا جائے)۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد میں سے

کون بہ لحاظ نفع تم سے قریب تر ہے۔ یہ حصے اللہ نے مقرر کر دیے ہیں، اور اللہ یقیناً سب حقیقتوں سے واقف اور ساری مصلحتوں کا جاننے والا ہے۔

النسآء آیت ۱۲۔ پارہ ۴

اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو اُس کا آدھا حصہ تمہیں ملے گا اگر وہ بے اولاد ہوں، ورنہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکہ کا ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہے جبکہ وصیت جو انہوں نے کی ہو پوری کر دی جائے، اور قرض جو انہوں نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے۔ اور وہ تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی کی حقدار ہوں گی اگر تم بے اولاد ہو۔ ورنہ صاحبِ اولاد ہونے کی صورت میں اُن کا حصہ آٹھواں ہوگا، بعد اس کے کہ جو وصیت تم نے کی ہو وہ پوری کر دی جائے اور جو قرض تم نے چھوڑا ہو وہ ادا کر دیا جائے۔ اور اگر وہ مرد یا عورت (جس کی میراث تقسیم طلب ہے) بے اولاد بھی ہو اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں مگر اس کا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی اور بہن ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا، اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو کُل ترکہ کے ایک تہائی میں وہ سب شریک ہوں گے، جبکہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کر دی جائے، اور قرض جو میت نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے، بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ دانا و بینا اور نرم خُو ہے۔

النسآء آیت ۱۳۔ پارہ ۴

یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا اُسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور اُن باغوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

النسآء آیت ۱۴۔ پارہ ۴

اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رُسوا کُن سزا ہے۔

النسآء آیت ۱۹ تا ۲۰۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ اُنہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اُڑا لینے کی کوشش کرو جو تم اُنہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بدچلنی کی مُرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)۔ اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دُوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کر لو تو خواہ تم نے اُسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو، اُس میں سے کچھ واپس نہ

لینا۔ کیا تم اُسے بُہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لوگے ؟

النّسآء آیت ۳۳ - پارہ ۵

اور ہم نے ہر اُس ترکے کے حق دار مقرر کر دیے ہیں جو والدین اور رشتہ دار چھوڑیں۔ اب رہے وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمان ہوں تو ان کا حصّہ انہیں دو، یقیناً اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

النّسآء آیت ۱۷۶ - پارہ ۶

لوگ تم سے کلالہ کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، کہو اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص بے اولاد مرے اور اُس کی ایک بہن ہو تو وہ اس کے ترکہ میں سے نصف پائے گی۔ اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اس کا وارث ہوگا۔ اگر میّت کی وارث دو بہنیں ہوں تو وہ ترکے میں سے دو تہائی کی حقدار ہوں گی، اور اگر کئی بھائی بہنیں ہوں تو عورتوں کا اِکہرا اور مردوں کا دُوہرا حصّہ ہوگا۔ اللہ تمہارے لیے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

الاحزاب آیت ۶ - پارہ ۲۱

بلاشبہ نبیؐ تو اہلِ ایمان کے لیے اُن کی اپنی ذات پر مقدّم ہے، اور نبیؐ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں، مگر کتاب اللہ کی رُو سے عام مومنین و مہاجرین کی بہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کر سکتے ہو۔ یہ حکم کتابِ الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔
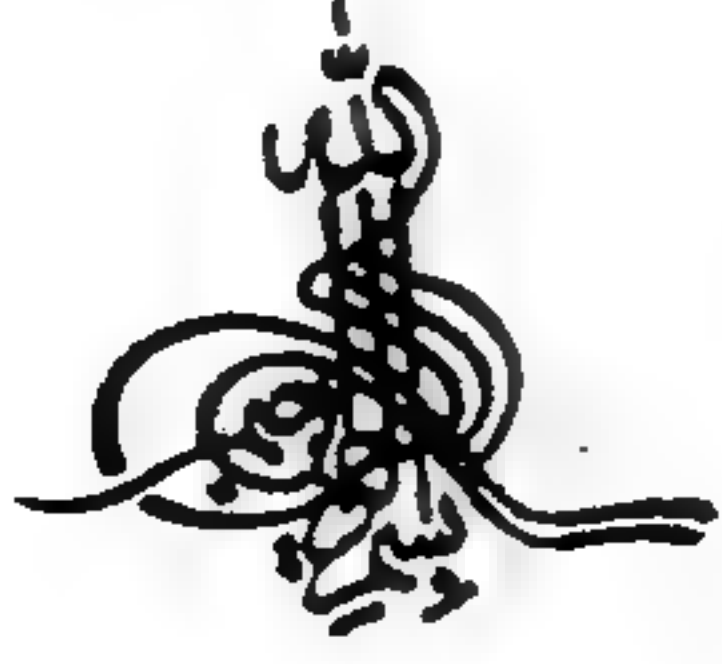
مُتبنّٰی

الاحزاب آیت ۴ - پارہ ۲۱

اللہ نے کسی شخص کے دھڑ میں دو دل نہیں رکھے، نہ اُس نے تم لوگوں کی اُن بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنا دیا ہے۔ اور نہ اس نے تمہارے مُنہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے۔ یہ تو وہی باتیں ہیں جو تم لوگ اپنے مُنہ سے نکال دیتے ہو۔ مگر اللہ وہ بات کہتا ہے جو مبنی برحقیقت ہے اور وُہی صحیح ہے۔

الاحزاب آیت ۵ - پارہ ۲۱

مُنہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کی نسبت سے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے اور اگر تمہیں معلوم نہ ہو کہ اُن کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ نادانستہ جو بات تم کہو اس کے لیے تم پہ کوئی گرفت نہیں۔ لیکن اس بات پر ضرور گرفت ہے جس کا تم دل سے ارادہ کرتے ہو۔

الاحزاب آیت ۳۷ - پارہ ۲۲

اے نبیؐ، یاد کرو وہ موقع جب تم اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پہ اللہ نے اور تم نے احسان کیا تھا کہ "اپنی بیوی کو نہ چھوڑ اور اللہ سے ڈر۔" اُس وقت تم اپنے دل میں وہ بات چُھپائے ہُوئے تھے جسے اللہ کھولنا چاہتا تھا، تم لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ پھر جب زیدؓ اُس سے اپنی حاجت پُوری کر چکا تو ہم نے اس (مطلّقہ خاتون) کا تم سے نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر اپنے مُنہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے معاملہ میں کوئی تنگی نہ رہے جبکہ وہ ان سے اپنی حاجت پُوری کر چکے ہوں۔ اور اللہ کا حکم تو عمل میں آنا ہی چاہیئے تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
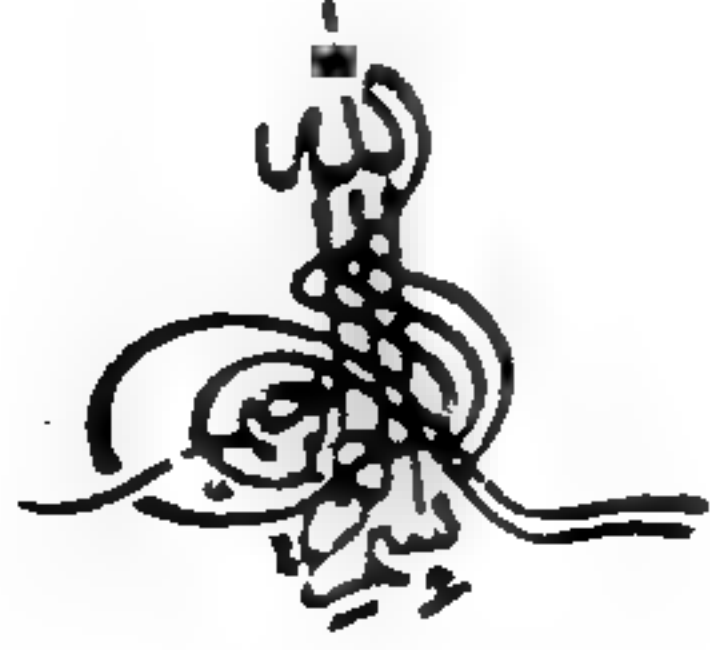
وصیّت

البقرۃ آیت ۱۸۰ - پارہ ۲

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیّت کرے۔ یہ حق ہے مُتّقی لوگوں پر۔

البقرۃ آیت ۱۸۱ - پارہ ۲

پھر جنھوں نے وصیّت سُنی اور بعد میں اُسے بدل ڈالا تو اُس کا گناہ اُن بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۸۲ - پارہ ۲

البتّہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وصیّت کرنے والے نے نادانستہ یا قصداً حق تلفی کی ہے، اور پھر معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان وہ اصلاح کرے، تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ ع

البقرۃ آیت ۲۴۰ - پارہ ۲

تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، اُن کو چاہیئے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیّت کر جائیں کہ ایک سال تک اُن کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں، تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں، اس کی کوئی ذمّہ داری تم پر نہیں ہے، اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

المآئدۃ آیت ۱۰۶ - پارہ ۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ وصیّت کر رہا ہو تو اس کے لیے شہادت کا نصاب یہ ہے کہ تمہاری جماعت میں سے دو صاحبِ عدل آدمی گواہ بنائے جائیں، یا اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر مسلموں ہی میں سے دو گواہ لے

لیے جائیں۔ پھر اگر کوئی شک میں پڑ جائے تو نماز کے بعد دونوں گواہوں کو (مسجد میں) روک لیا جائے اور وہ خُدا کی قسم کھا کر کہیں کہ "ہم کسی ذاتی فائدے کے عوض شہادت بیچنے والے نہیں ہیں، اور خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (ہم اس کی رعایت کرنے والے نہیں) اور نہ خُدا واسطے کی گواہی کو چھپانے والے ہیں، اگر ہم نے ایسا کیا تو گُناہ گاروں میں شمار ہوں گے۔"

المائدۃ آیت ۱۰۷۔ پارہ ۷

لیکن اگر پتہ چل جائے کہ ان دونوں نے اپنے آپ کو گُناہ میں مُبتلا کیا ہے تو پھر ان کی جگہ دو اور شخص جو ان کی بہ نسبت شہادت دینے کے اہل تر ہوں ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہُوئی ہو، اور وُہ خُدا کی قسم کھا کر کہیں کہ "ہماری شہادت ان کی شہادت سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے اپنی گواہی میں کوئی زیادتی نہیں کی ہے، اگر ہم ایسا کریں تو ظالموں میں سے ہوں گے۔"

المائدۃ آیت ۱۰۸۔ پارہ ۷

اس طریقہ سے زیادہ توقع کی جا سکتی ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں گے، یا کم از کم اس بات ہی کا خوف کریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے۔ اللہ سے ڈرو اور سُنو، اللہ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی راہ نُمائی سے محروم کر دیتا ہے۔ ع

۲۵

پردہ کے احکام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غضِّ بصر

النّور آیت ۳۰۔ پارہ ۱۸

اے نبیؐ، مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔

النّور آیت ۳۱۔ پارہ ۱۸

اور اے نبیؐ، مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگر ان لوگوں کے سامنے: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، ـــــ بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے مملوک، وہ زیرِ دست مرد جو کسی قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں۔ اور وہ بچّے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔ اے مومنو، تم سب مل کر توبہ کرو۔ توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

پردہ کے احکام

الاعراف آیت ۲۶۔ پارہ ۸

اے اولادِ آدم، ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصّوں کو ڈھانکے اور تمہارے لیے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، شاید کہ لوگ اس سے سبق لیں۔

الاعراف آیت ۳۲۔ پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو: کس نے اللہ کی اُس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا، اور کس نے خُدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ ——— کہو: یہ ساری چیزیں دُنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے روز تو خالصتہً انہی کے لیے ہوں گی۔ اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے ہیں۔

الاحزاب آیت ۳۲۔ پارہ ۲۲

نبیؐ کی بیویو، تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو، تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا مُبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔

الاحزاب آیت ۳۳۔ پارہ ۲۲

اپنے گھروں میں ٹِک کر رہو اور سابق دورِ جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرو۔

اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیتِ نبیؐ سے گندگی کو دُور کرے اور تمہیں پوُری طرح پاک کر دے۔

الاحزاب آیت ۳۴۔ پارہ ۲۲

یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی اُن باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سُنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔

الاحزاب آیت ۵۳۔ پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، نبیؐ کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بُلایا جائے تو ضرور آؤ۔ مگر جب کھانا کھا لو تو مُنتشر ہو جاؤ، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبیؐ کو تکلیف دیتی ہیں۔ مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھُ نہیں کہتے۔ اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا، نبیؐ کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسوُلؐ کو تکلیف دو۔ اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ تم خواہ کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ کو ہر بات کا علم ہے۔

الاحزاب آیت ۵۵۔ پارہ ۲۲

ازدواجِ نبیؐ کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ اُن کے باپ، اُن کے بیٹے، اُن کے بھائی، اُن کے بھتیجے، اُن کے بھانجے، اُن کے میل جول کی عورتیں اور اُن کے مملوک گھروں میں آئیں۔ (اے عورتو) تمہیں اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرنا چاہیئے، اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

الاحزاب آیت ۵۹۔ پارہ ۲۲

اے نبیؐ، اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اُوپر اپنی چادروں کے پلوُّ لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے، تا کہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

النُّور آیت ۲۷ تا ۲۹۔ پارہ ۱۸

اے لوگو، جو ایمان لاتے ہو، اپنے گھروں کے سوا دُوسرے گھروں میں داخل نہ ہُوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو، اور گھر والوں پر

سلام نہ بھیج لو، یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے، اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہوں اور جن میں تمہارے فائدے (یا کام) کی کوئی چیز ہو، تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔

النّور آیت ۳۰۔ پارہ ۱۸

اے نبیؐ، مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔

النّور آیت ۳۱۔ پارہ ۱۸

اور اے نبیؐ، مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں بجز اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگر اُن لوگوں کے سامنے: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے مملوک، وہ زیردست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں۔ اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔ اے مومنو تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

النّور آیت ۵۸ من۔ پارہ ۱۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، لازم ہے کہ تمہارے مملوک اور تمہارے وہ بچے جو ابھی عقل کی حد کو نہیں پہنچے ہیں۔ تین اوقات میں اجازت لے کر تمہارے پاس آیا کریں۔ صبح کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو جب تم کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو،

اورعشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے وقت ہیں ۔ ان کے بعد وہ بلا اجازت آئیں تو نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ اُن پر۔ تمہیں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا ہی ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے ارشادات کی توضیح کرتا ہے اور وہ علیم وحکیم ہے۔

النُّور آیت ۵۹ ۔ پارہ ۱۸

اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو چاہیئے کہ اسی طرح اجازت لے کر آیا کریں جس طرح ان کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے سامنے کھولتا ہے، اور وہ علیم وحکیم ہے۔

النُّور آیت ۶۰ ۔ پارہ ۱۸

اور جو عورتیں جوانی سے گزری بیٹھی ہوں، نکاح کی اُمیدوار نہ ہوں وہ اگر اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں۔ بشرطیکہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں: تاہم وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو اُن کے حق میں اچھا ہے، اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

ازواجِ مطہرات

الاحزاب آیت ۶ - پارہ ۲۱

بلا شبہ نبیؐ تو اہلِ ایمان کے لیے اُن کی اپنی ذات پر مقدم ہے، اور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں، مگر کتاب اللہ کی رُو سے عام مومنین و مہاجرین کی بہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کر سکتے ہو۔ یہ حکم کتابِ الٰہی میں لکھا ہُوا ہے۔

الاحزاب آیت ۲۸ تا ۲۹ - پارہ ۲۱

اے نبیؐ، اپنی بیویوں سے کہو، اگر تم دُنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ، میں تمہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کر دُوں۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسُولؐ اور دارِ آخرت کی طالب ہو تو جان لو کہ تم میں سے جو نیکوکار ہیں اللہ نے اُن کے لیے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

الاحزاب آیت ۳۰ تا ۳۱ - پارہ ۲۱، ۲۲

نبیؐ کی بیویو، تم میں سے جو کسی صریح فحش حرکت کا ارتکاب کرے گی اُسے دُوہرا عذاب دیا جائے گا۔ اللہ کے لیے یہ سب آسان کام ہے۔ اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دوُہرا اجر دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم مہیا کر رکھا ہے۔

الاحزاب آیت ۳۲ - پارہ ۲۲

نبیؐ کی بیویو، تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا مُبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے،

بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔

الاحزاب آیت ۳۳۔ پارہ ۲۲

اپنے گھروں میں ٹِک کر رہو اور سابق دورِ جاہلیت کی سی سَج دَھج نہ دکھاتی پھرو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ اور اُس کے رسُول (صلی اللہ علیہ وسلّم) کی اطاعت کرو۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیتِ نبیؐ سے گندگی کو دُور کرے، اور تمہیں پُوری طرح پاک کر دے۔

الاحزاب آیت ۳۴۔ پارہ ۲۲

یاد رکھو، اللہ کی آیات اور حکمت کی اُن باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سُنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔

الاحزاب آیت ۵۰ تا ۵۲۔ پارہ ۲۲

اے نبیؐ، ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تُم نے ادا کیے ہیں، اور وہ عورتیں جو اللہ تعالےٰ کی عطا کردہ لونڈیوں میں سے تمہاری ملکیت میں آئیں، اور تمہاری وہ چچا زاد، اور پھُوپھی زاد، اور ماموں زاد، اور خالہ زاد بہنیں جنھوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے، اور وہ مومن عورت جس نے اپنے آپ کو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے ہبہ کیا ہو اگر نبیؐ اُسے نکاح میں لینا چاہے۔ یہ رعایت خالصتہً تمہارے لیے ہے، دُوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے —— ہم کو معلوم ہے کہ عام مومنوں پر اُن کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حدود عائد کیے ہیں —— (تمہیں ان حدُود سے ہم نے اس لیے مستثنیٰ کیا ہے) —— تاکہ تمہارے اوپر کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ غفور و رحیم ہے۔ تُم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جس کو چاہو اپنے سے الگ رکھو، جسے چاہو اپنے ساتھ رکھو اور جسے چاہو الگ رکھنے کے بعد اپنے پاس بُلا لو۔ اس معاملے میں تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اِس طرح زیادہ متوقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی، اور جو کچھ بھی تُم اُن کو دوگے اس پر وہ سب راضی رہیں گی۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے، اور اللہ علیم و حلیم ہے۔ اس کے بعد تمہارے لیے دُوسری عورتیں حلال نہیں ہیں، اور نہ اس کی اجازت ہے کہ ان کی جگہ اور بیویاں لے آؤ خواہ اُن کا حُسن تمہیں کتنا ہی پسند ہو، البتہ لونڈیوں کی

تمہیں اجازت ہے۔ اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ع

الاحزاب آیت ۵۳ - ۵۴ - پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نبیؐ کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بُلایا جائے تو ضرور آؤ۔ مگر جب کھانا کھالو تو مُنتشر ہو جاؤ باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبیؐ کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے۔ اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔ نبیؐ کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسولؐ کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ اُن کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح کرو، یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ تم خواہ کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ کو ہر بات کا علم ہے۔

الاحزاب آیت ۵۵ - پارہ ۲۲

ازواجِ نبیؐ کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ اُن کے باپ، اُن کے بیٹے، اُن کے بھائی، اُن کے بھتیجے، اُن کے بھانجے، اُن کے میل جول کی عورتیں اور اُن کے مملوک گھروں میں آئیں۔ (اے عورتو) تمہیں اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرنا چاہیے، اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

التحریم آیت ۱ - پارہ ۲۸

اے نبیؐ، تم کیوں اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے؟ (کیا اس لیے کہ) تم اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہو؟ ——— اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

التحریم آیت ۳ تا ۵ - پارہ ۲۸

(اور یہ معاملہ بھی قابلِ توجہ ہے کہ) ——— نبیؐ نے ایک بات اپنی ایک بیوی سے راز میں کہی تھی۔ پھر جب اُس بیوی نے ——— (کسی اور پر) ——— وہ راز ظاہر کر دیا، اور اللہ نے نبیؐ کو اس ——— (افشائے راز) ——— کی اطلاع دے دی، تو نبیؐ نے اس پر کسی حد تک (اُس بیوی کو) خبردار کیا اور کسی حد تک اس سے درگزر کیا۔ پھر جب نبیؐ نے اُسے (افشائے راز کی) یہ بات بتائی تو اُس نے پوچھا آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟ نبیؐ نے کہا: "مجھے اُس نے خبر

دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خُوب باخبر ہے۔"
اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرتی ہو ——— (تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)
——— کیوں کہ تمہارے دل سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں ، اور اگر نبیؐ کے مقابلہ میں تم نے باہم جتھہ بندی کی تو جان رکھو کہ اللہ اُس کا مولٰے ہے اور اس کے بعد جبریلؑ اور تمام صالح اہلِ ایمان اور سب ملائکہ اس کے ساتھی اور مددگار ہیں ۔ بعید نہیں کہ اگر نبیؐ تم سب بیویوں کو طلاق دے دے تو اللہ اسے ایسی بیویاں تمہارے بدلے میں عطا فرما دے جو تم سے بہتر ہوں ، سچّی مُسلمان ، با ایمان ، اطاعت گزار ، توبہ گزار ، عبادت گزار ، اور روزہ دار ، خواہ شوہر دیدہ ہوں یا باکرہ۔

بسم اللہ

بے حیائی

الشوریٰ آیت ۳۶ تا ۳۷ - پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چندروزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وُہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں، اور اپنے ربّ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور اگر غصّہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۵۱ من - پارہ ۸

(۴) اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ، خواہ وُہ کھُلی ہوں یا چھپی۔

الاعراف آیت ۲۸ من - پارہ ۸

ان سے کہو: اللہ بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا ——— کیا تم اللہ کا نام لے کر وُہ باتیں کہتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے۔ (وہ اللہ کی طرف سے ہیں)؟

الاعراف آیت ۳۳ - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو کہ میرے ربّ نے جو چیزیں حرام کی ہیں، وُہ تو یہ ہیں، بے شرمی کے کام ——— خواہ کھُلے ہوں یا چھپے .... اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو، جس کے لیے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی، اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اُسی نے فرمائی ہے۔

النّحل آیت ۹۰ - پارہ ۱۴

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

النّور آیت ۱۹ - پارہ ۱۸

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے وہ دُنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ جانتا ہے اور تُم نہیں جانتے۔

۲۶

زنا اور قذف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زنا اور اُس کی شرعی سزا

المعارج آیت ۱۹ تا ۲۲ - پارہ ۲۹

انسان کم ہمت پیدا ہُوا ہے۔ جب اس پر (انسان پر) مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے۔ اور جب اُسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بُخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) . . . .

۲۹ - ۳۱ : جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ——— بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ عورتوں کے جن سے محفوظ نہ رکھنے میں اُن پر کوئی ملامت نہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

المؤمنون آیت ا و ۵ تا ۷ - پارہ ۱۸

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو . . . .

اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں کے اور اُن عورتوں کے جو اُن کی مِلک میں ہوں کہ اُن پر (محفوظ نہ رکھنے میں) وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وُہی زیادتی کرنے والے ہیں۔

الفرقان آیت ۶۸ تا ۷۰ - پارہ ۱۹

جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں ——— یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مکرّر عذاب دیا جائے گا اور اسی میں وہ ہمیشہ ذِلّت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اِلّا یہ کہ کوئی (اِن گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عملِ صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفورٌ رّحیم ہے۔

الانعام آیت ۱۵۱ من ۔ پارہ ۸

(۴) اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔

بنی اسرآئیل آیت ۲۳ تا ۳۲ ۔ پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۸) زنا کے قریب نہ پھٹکو وہ بہت بُرا فعل ہے اور بڑا ہی بُرا راستہ۔

النّسآء آیت ۱۵ ۔ پارہ ۴

تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں اُن پر اپنے میں سے چار آدمیوں کی گواہی لو۔ اور اگر چار آدمی گواہی دے دیں تو اُن کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ انہیں موت آجائے یا اللہ اُن کے لیے کوئی راستہ نکال دے۔

النّسآء آیت ۱۶ ۔ پارہ ۴

اور تم میں سے جو اِس فعل (زنا) کا ارتکاب کریں ان دونوں کو تکلیف دو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں تو انہیں چھوڑ دو کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔

النّسآء آیت ۱۹ ۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، تمہارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اُڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بدچلنی کی مُرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)۔ اُن کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

النّسآء آیت ۲۵ ۔ پارہ ۵

اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (مُحصَنات) سے نکاح کر سکے اُسے چاہیئے کہ تمہاری اُن لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کر لے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے ۔ تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو۔ لہٰذا اُن کے سرپرستوں کی اجازت سے اُن کے ساتھ نکاح کر لو اور معروف طریقہ سے اُن کے مہر ادا کر دو، تاکہ وہ حصارِ نکاح میں محفوظ (مُحصَنات) ہو کر رہیں، آزاد شہوت رانی نہ کرتی پھریں اور نہ چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر جب وہ حصارِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں اور اس کے بعد کسی بدچلنی کی مرتکب ہوں تو اُن پر اس سزا کی بہ نسبت آدھی سزا ہے جو خاندانی عورتوں (مُحصَنات) کے لیے مقرر ہے۔ یہ سہولت تم میں سے اُن لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے جن کو شادی نہ کرنے سے بندِ تقویٰ کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ

ہو۔لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النُّور آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۱۸

یہ ایک سُورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے اور اسے ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کی ہیں شاید کہ تم سبق لو۔

زانیہ عورت اور زانی مرد۔ دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور ان پر ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے بارے میں تم کو دامنگیر نہ ہو اگر تم اللہ تعالیٰ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اُن کو سزا دیتے وقت اہلِ ایمان کا ایک گروہ موجود رہے۔

النُّور آیت ۳۔ پارہ ۱۸

زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مُشرکہ کے ساتھ۔ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مُشرک۔ اور یہ حرام کر دیا گیا ہے اہلِ ایمان پر۔

النُّور آیت ۴ تا ۵۔ پارہ ۱۸

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں ان کو اسّی کوڑے مارو اور اُن کی شہادت کبھی قبول نہ کرو اور وہ خود ہی فاسق ہیں سوائے اُن لوگوں کے جو اس حرکت کے بعد تائب ہو جائیں اور اصلاح کر لیں کہ اللہ ضرور (اُن کے حق میں) غفور و رحیم ہے۔

النُّور آیت ۲۶۔ پارہ ۱۸

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے۔ ان کا دامن پاک ہے اُن باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور رزقِ کریم۔

النُّور آیت ۳۳ من۔ پارہ ۱۸

اور اپنی لونڈیوں کو اپنے دنیوی فائدوں کی خاطر قحبہ گری پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں اور جو کوئی اُن کو مجبور کرے تو اس کے بعد اللہ اُن کے لیے غفور و رحیم ہے۔

لواطت کی ممانعت

الشّعرآء آیت ١٦٥ تا ١٦٦ - پارہ ١٩

کیا تم دنیا کی مخلوق میں سے مَردوں کے پاس جاتے ہو اور تمہاری بیویوں میں تمہارے رب نے تمہارے لیے جو کچھ پیدا کیا ہے اسے چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم لوگ تو حد سے ہی گزر گئے ہو۔

النّمل آیت ٥٤ تا ٥٥ - پارہ ١٩

اور لُوط کو ہم نے بھیجا۔ یاد کرو وہ وقت جب اس نے اپنی قوم سے کہا "کیا تم آنکھوں دیکھتے بدکاری کرتے ہو؟ کیا تمہارا یہی چلن ہے کہ عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے جاتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ سخت جہالت کا کام کرتے ہو۔"

الانعام آیت ١٥١ من - پارہ ٨

(۴) اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھُلی ہوں یا چھُپی۔

الاعراف آیت ٨٠ تا ٨١ - پارہ ٨

اور لُوطؑ کو ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا، پھر یاد کرو جب اُس نے اپنی قوم سے کہا "کیا تم ایسے بے حیا ہو گئے ہو کہ وہ فحش کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا؟ تم عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں سے اپنی خواہش پُوری کرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم بالکل ہی حد سے گزُر جانے والے لوگ ہو۔"

زنا کی تہمت اور سزا

النّور آیت ۴ تا ۵ - پارہ ۱۸

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں، اُن کو اسّی کوڑے مارو اور اُن کی شہادت کبھی قبول نہ کرو، اور وہ خود ہی فاسق ہیں، سوائے اُن لوگوں کے جو اس حرکت کے بعد تائب ہو جائیں اور اصلاح کر لیں کہ اللہ ضرور (اُن کے حق میں) غفور و رحیم ہے۔

النّور آیت ۶ تا ۹ - پارہ ۱۸

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر ـــــ (زنا کا) ـــــ الزام لگائیں اور اُن کے پاس خود اُن کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو اُن میں سے ہر شخص کی شہادت ـــــ (یہ ہے کہ وہ) ـــــ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ ـــــ (وہ اپنے الزام میں) ـــــ سچّا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ اگر وہ ـــــ (اپنے الزام میں) ـــــ جھُوٹا ہو اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ یہ شخص ـــــ (اپنے الزام میں) ـــــ جھُوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اُس بندی پر اللہ کا غضب ٹُوٹے اگر ـــــ (وہ اپنے الزام میں) ـــــ سچّا ہو۔

النّور آیت ۲۳ - پارہ ۱۸

جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

النُّور آیت ۲۶ - پارہ ۱۸

خبیث عورتیں خبیث مَردوں کے لیے ہیں ، اور خبیث مَرد خبیث عورتوں کے لیے۔

پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مَردوں کے لیے ہیں ، اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے۔

اُن کا دامن پاک ہے اُن باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں — اُن کے لیے مغفرت ہے اور رزقِ کریم۔

بیوی پر زنا کی تہمت

النّور آیت ۶ تا ۱۰۔ پارہ ۱۸

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور اُن کے پاس خود اُن کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو اُن میں سے ایک شخص کی شہادت (یہ ہے کہ وہ) چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (اپنے الزام میں) سچّا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اُس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ (اپنے الزام میں) جھُوٹا ہو۔ اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ یہ شخص (اپنے الزام میں) جھُوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اُس بندی پر اللہ کا غضب ٹُوٹے اگر وہ (اپنے الزام میں) سچّا ہو۔ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا التفات فرمانے والا اور حکیم ہے تو (بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں بڑی پیچیدگی میں ڈال دیتا)۔

۲۷

قصاص و حدود

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتنہ

الانفال آیت ۲۵ - پارہ ۹

اور بچو اس فتنے سے جس کی شامت مخصوص طور پر صرف انہی لوگوں تک محدود نہ رہے گی جنہوں نے تم میں سے گناہ کیا ہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۹۱ تا ۱۹۲ - پارہ ۲

ان سے لڑو جہاں بھی تمہارا اُن سے مقابلہ پیش آئے اور اُنہیں نکالو جہاں سے اُنہوں نے تم کو نکالا ہے، اِس لیے کہ قتل اگرچہ بُرا ہے مگر فتنہ اس سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ اور مسجدِ حرام کے قریب جب تک وہ تم سے نہ لڑیں، تم بھی نہ لڑو، مگر جب وُہ وہاں لڑنے سے نہ چُوکیں، تو تم بھی بے تکلف انہیں مارو کہ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وُہ باز آجائیں تو جان لو کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۹۳ - پارہ ۲

تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں، تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا اور کسی پر دست درازی روا نہیں۔

فساد برپا کرنے کی ممانعت اور سزا

الشّعرآء آیت ۱۸۱ تا ۱۸۴۔ پارہ ۱۹
پیمانے ٹھیک بھرو اور کسی کو گھاٹا نہ دو۔
صحیح ترازو سے تولو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو۔ زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔
اور اُس ذات کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گزشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔

العنکبوت آیت ۳۶۔ پارہ ۲۰
اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا "اے میری قوم کے لوگو، اللہ کی بندگی کرو اور روزِ آخر کے اُمیدوار رہو اور زمین میں مفسد بن کر زیادتیاں نہ کرتے پھرو۔"

القصص آیت ۷۶، ۷۷۔ پارہ ۲۰
(قارون کو اس کے لوگوں نے کہا) "پھول نہ جا، اللہ پھولنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دُنیا میں سے بھی اپنا حصّہ فراموش نہ کر۔ احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر، اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔"

القصص آیت ۸۳۔ پارہ ۲۰
وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لیے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے

اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں۔ اور انجام کی بھلائی مُتقین ہی کے لیے ہے۔

الرّوم آیت ۴۱ - پارہ ۲۱

خشکی اور تری میں فساد برپا ہوگیا ہے لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے تاکہ مزا چکھائے اُن کو ان کے بعض اعمال کا، شاید کہ وہ باز آئیں۔

الاعراف آیت ۵۶ - پارہ ۸

زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے۔ اور خُدا ہی کو پکارو۔ خوف کے ساتھ اور اُمّید کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

الاعراف آیت ۸۵ تا ۸۷ - پارہ ۸

اور مدین والوں کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اُس نے کہا،"........ .... اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے۔ اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔ اگر تم واقعی مومن ہو۔ اور (زندگی کے) ہر راستے پر راہزن بن کر نہ بیٹھ جاؤ کہ لوگوں کو خوف زدہ کرنے اور ایمان لانے والوں کو خُدا کے راستے سے روکنے لگو اور سیدھی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے درپے ہو جاؤ۔ یاد کرو وُہ زمانہ جب کہ تم تھوڑے تھے۔ پھر اللہ نے تمہیں بہت کر دیا اور آنکھیں کھول کر دیکھو کہ دُنیا میں مُفسدوں کا کیا انجام ہُوا ہے۔ اگر تم میں سے ایک گروہ اس تعلیم پر جس کے ساتھ مَیں بھیجا گیا ہُوں ایمان لاتا ہے اور دُوسرا نہیں لاتا تو صبر کے ساتھ دیکھتے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

یُونس آیت ۸۱ تا ۸۲ - پارہ ۱۱

پھر جب اُنھوں نے اپنے اَنچھر پھینک دیے تو مُوسیٰؑ نے کہا "یہ جو کچھ تم نے پھینکا ہے یہ جادُو ہے، اللہ ابھی اسے باطل کیے دیتا ہے، مُفسدوں کے کام کو اللہ سُدھرنے نہیں دیتا، اور اللہ اپنے فرمانوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔" ع

ھُود آیت ۸۴ تا ۸۶ - پارہ ۱۲

اور مَدیَن والوں کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ اُس نے کہا" اے میری قوم کے لوگو، اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خُدا نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ آج میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہُوں، مگر مجھے ڈر ہے کہ کل تم پر ایسا دن آئے گا جس کا عذاب سب کو گھیر لے گا ——— اور اے برادرانِ قوم، ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ پُورا ناپو اور تولو، اور لوگوں کو ان کی

چیزوں میں گھاٹا نہ دیا کرو، اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچت تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ اور بہر حال میں تمہارے اُوپر کوئی نگرانِ کار نہیں ہوں۔"

ھُود آیت ۱۱۶۔ پارہ ۱۲

پھر کیوں نہ اُن قوموں میں جو تُم سے پہلے گزر چکی ہیں ایسے اہلِ خیر موجود رہے جو لوگوں کو زمین میں فساد برپا کرنے سے روکتے؟ ایسے لوگ نکلے بھی تو بہت کم، جن کو ہم نے ان قوموں میں سے بچا لیا، ورنہ ظالم لوگ تو انہی مزوں کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انہیں فراوانی کے ساتھ دیے گئے تھے۔ اور وہ مُجرم بن کر رہے۔

الرّعد آیت ۲۵۔ پارہ ۱۳

رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جو اُن رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہ لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

بنی اسرآئیل آیت ۵۳۔ پارہ ۱۵

اور اے محمدؐ میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو۔ دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

الانفال آیت ۲۵۔ پارہ ۹

اور بچو اس فتنے سے جس کی شامت مخصوص طور پر صرف انہی لوگوں تک محدود نہ رہے گی جنہوں نے تم میں سے گناہ کیا ہو۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

المآئدة آیت ۳۳ تا ۳۴۔ پارہ ۶

جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولؐ سے لڑتے ہیں اور زمین میں اس لیے تگ و دو کرتے پھرتے ہیں کہ فساد برپا کریں اُن کی سزا یہ ہے کہ قتل کیے جائیں، یا سُولی پر چڑھائے جائیں، یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں، یا وہ جلاوطن کر دیے جائیں۔ ہاں یہ ذِلّت و رُسوائی تو اُن کے لیے دُنیا میں ہے اور آخرت میں اُن کے لیے اس سے بڑی سزا ہے۔ مگر جو لوگ توبہ کر لیں قبل اس کے کہ تم ان پر قابو پاؤ ——— تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ ؏

حقیقت یہ ہے کہ جو کلام تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر نازل ہُوا ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی و باطل پرستی میں اُلٹے اضافے کا مُوجب بن گیا ہے، اور (اس کی پاداش میں) ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے عداوت اور دُشمنی ڈال دی ہے۔ جب کبھی یہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُس کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ یہ زمین میں فساد پھیلانے کی سعی کر رہے ہیں مگر اللہ فساد برپا کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔
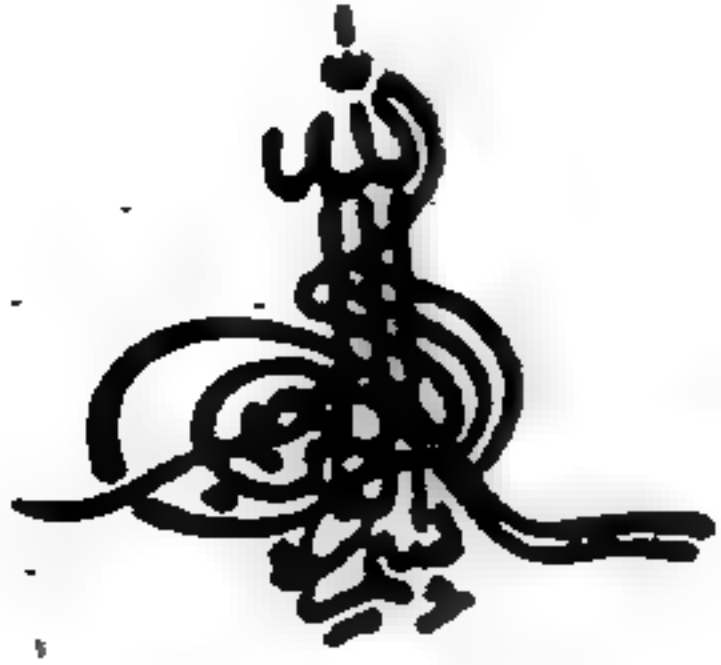
چوری اور اُس کی سزا

المآئدة آیت ۳۸ - پارہ ۶

اور چور، خواہ عورت ہو یا مرد دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ اُن کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا۔ اللہ کی قدرت سب پر غالب ہے، اور وُہ دانا و بینا ہے۔

المائدہ آیت ۳۹ - پارہ ۶

پھر جو ظلم (چوری) کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کرلے تو اللہ کی نظرِ عنایت پھر اس پر مائل ہو جائے گی، اللہ بہت درگذر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قتل

الفرقان آیت ۶۸ تا ۷۰ - پارہ ۱۹

جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں ——— یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مکرر عذاب دیا جائے گا اور اسی میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا ——— اِلّا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عملِ صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفور رحیم ہے۔

الانعام آیت ۱۵۱ من - پارہ ۸

اے محمدؐ، ان سے کہو، آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں ....

........(۳) اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے ....

..............(۵) اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے، ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ ....

بنی اسرآئیل آیت ۳۳ - پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ....(۹) قتلِ نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔ اور جو شخص بے قصور قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے۔ پس چاہیئے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے، اس کی مدد کی جائے گی۔

البقرة آیت ۱۷۸ - پارہ ۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے قتل کے مقدموں میں قصاص (برابر کا بدلہ لینا) کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اُس آزاد آدمی سے ہی بدلہ لیا جائے۔ غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے اور عورت اُس جُرم کی مرتکب ہو تو اُس عورت سے ہی قصاص لیا جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اُس کا بھائی کچھ نرمی کے لیے تیار ہو تو معروف طریقے کے مطابق خُون بہا کا تصفیہ ہو جانا چاہیئے۔ اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خون بہا ادا کرے۔ یہ تمہارے ربّ کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے اُس کے لیے دردناک سزا ہے۔

البقرة آیت ۱۷۹ - پارہ ۲

عقل اور خرد رکھنے والو تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے۔ اُمید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

النّسآء آیت ۲۹ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ۔ لین دین ہونا چاہیئے آپس کی رضامندی سے۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقین مانو کہ اللہ تمہارے اُوپر مہربان ہے۔

النّسآء آیت ۹۲ - پارہ ۵

کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ دوسرے مومن کو قتل کرے۔ اِلّا یہ کہ اُس سے چُوک ہو جائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفّارہ یہ ہے کہ ایک مومن کو غلامی سے آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ اِلّا یہ کہ وُہ خُون بہا معاف کر دیں۔ لیکن اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے تھا جس سے تمہاری دشمنی ہو تو اُس کا کفّارہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وُہ کسی ایسی غیر مُسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خوں بہا دیا جائے گا اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا۔ پھر جو غلام نہ پائے وُہ پے درپے دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے اور اللہ علیم و دانا ہے۔

النّسآء آیت ۹۳ - پارہ ۵

رہا وہ شخص جو کسی مومن کو جان بُوجھ کر قتل کرے تو اُس کی جزا جہنّم ہے،

جس میں وُہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے۔ اور اللہ نے اس کے لیے سخت عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

المآئدۃ آیت ۳۲۔ پارہ ۶

اِسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ "جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا۔ اُس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے کسی کی جان بچائی اُس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔" مگر ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسُولؐ پے در پے اُن کے پاس کھُلی کھُلی ہدایات لے کر آئے پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

النّسآء آیت ۹۴۔ پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تو دوست دشمن میں تمیز کرو اور جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے اُسے فوراً نہ کہہ دو کہ تُو مومن نہیں ہے۔ اگر تم دُنیوی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت سے اموالِ غنیمت ہیں۔
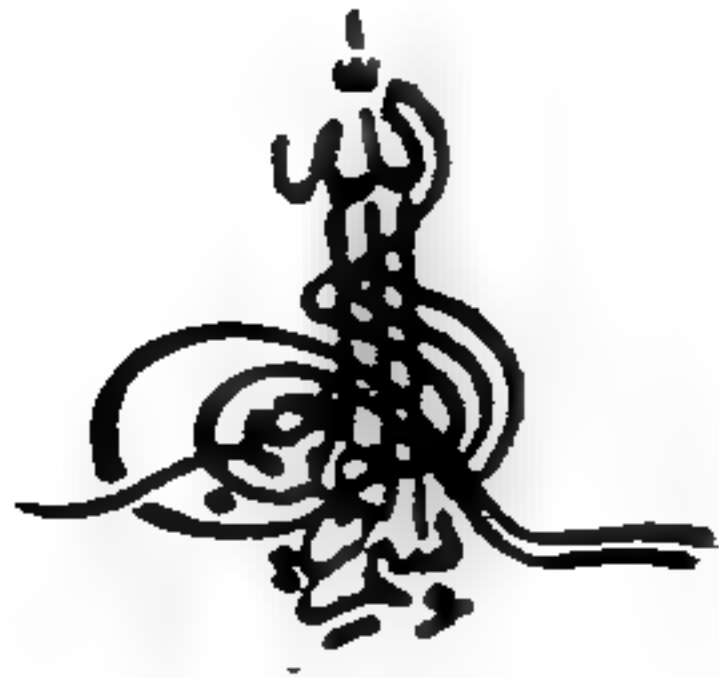
قصاص وخُون بہا

بنی اسرآئیل آیت ۳۳۔ پارہ ۱۵

قتلِ نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے، پس چاہیئے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے، اُس کی مدد کی جائے گی۔

البقرۃ آیت ۱۷۸۔ پارہ ۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے لیے قتل کے مقدموں میں قصاص (برابر کا بدلہ لینا) کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اُس آزاد آدمی سے ہی بدلہ لیا جائے، غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے۔ اور عورت اِس جُرم کی مرتکب ہو، تو اس عورت سے ہی قصاص لیا جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا بھائی کچھ نرمی کرنے کے لیے تیار ہو، تو معروف طریقے کے مطابق خون بہا کا تصفیہ ہو جانا چاہیئے اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خون بہا ادا کرے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے، اس کے لیے دردناک سزا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۷۹۔ پارہ ۲

عقل اور خِرد رکھنے والو، تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے، اُمید ہے کہ تُم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

البقرۃ آیت ۱۹۴ - پارہ ۲

ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہٰذا جو تم پر دست درازی کرے، تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو، البتہ اللہ سے ڈرتے رہو، اور یہ جان رکھو کہ اللہ انہیں لوگوں کے ساتھ ہے، جو اُس کی حدود توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

المآئدۃ آیت ۴۵ - پارہ ۷

توراۃ میں ہم نے یہودیوں پر یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، اور تمام زخموں کے لیے برابر کا بدلہ۔ پھر جو قصاص کا صدقہ کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

خودکُشی

بنی اسرآئیل آیت ۳۳۔ پارہ ۱۵

(۹) تیرے ربّ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قتلِ نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔ اور جو شخص بے قصور قتل کیا گیا ہو اُس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے۔ پس چاہیئے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے اس کی مدد کی جائے گی۔

النّسآء آیت ۲۹۔ پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیئے آپس کی رضامندی سے۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اُوپر مہربان ہے۔

اولاد کا قتل

الانعام آیت ۱۳۷ ۔ پارہ ۸

اور اسی طرح بہت سے مُشرکوں کے لیے ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا دیا ہے تاکہ اُن کو ہلاکت میں مُبتلا کریں اور ان پر ان کے دین کو مشتبہ بنا دیں۔ اگر اللہ چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے، لہٰذا انہیں چھوڑ دو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں۔

الانعام آیت ۱۴۰ ۔ پارہ ۸

یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت و نادانی کی بنا پر قتل کیا اور اللہ کے دیے ہُوئے رزق کو اللہ پر افتراء پردازی کر کے حرام ٹھیرا لیا۔ یقیناً وہ بھٹک گئے اور ہرگز وہ راہِ راست پانے والوں میں سے نہ تھے۔

الانعام آیت ۱۵۱ من ۔ پارہ ۸

اے محمدؐ! ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سُناؤں تمہارے رب نے تُم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں .... اور اپنی اولاد کو مُفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور اُن کو بھی دیں گے۔

بنی اسرآئیل آیت ۲۳ تا ۳۱ ۔ پارہ ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی، درحقیقت اُن کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔

۲۸

قوموں کا عُروج وزَوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
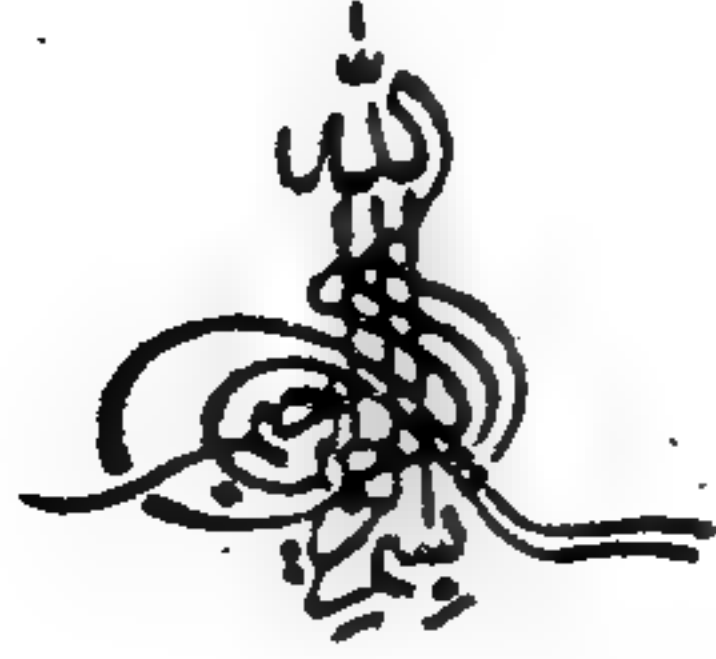
قوموں کے حالات

القلم آیت ۳۴ تا ۳۶ - پارہ ۲۹

یقیناً خدا ترس لوگوں کے لیے اُن کے رب کے ہاں نعمت بھری جنتیں ہیں۔ کیا ہم فرماں برداروں کا حال مجرموں کا سا کر دیں؟ تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ تم کیسے حکم لگاتے ہو؟

المعارج آیت ۳۶ تا ۴۴ - پارہ ۲۹

پس اے نبیؐ، کیا بات ہے کہ یہ منکرین دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ تمہاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں؟ کیا ان میں سے ہر ایک یہ لالچ رکھتا ہے کہ وہ نعمت بھری جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟ ہرگز نہیں۔ ہم نے جس چیز سے ان کو پیدا کیا ہے اُسے یہ خود جانتے ہیں۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی، ہم اس پر قادر ہیں کہ ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں، اور کوئی ہم سے بازی لے جانے والا نہیں ہے۔ لہٰذا انہیں اپنی بے ہودہ باتوں اور اپنے کھیل میں پڑا رہنے دو یہاں تک کہ یہ اپنے اُس دن کو پہنچ جائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے جب یہ اپنی قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑے جا رہے ہوں گے جیسے اپنے بتوں کے استھانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں، ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

المؤمنون آیت ۴۲ تا ۴۳ - پارہ ۱۸

پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں اٹھائیں۔ کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہوئی اور نہ اس کے بعد ٹھہر سکی۔

القصص آیت ۵۸ - پارہ ۲۰

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اِترا گئے تھے، سو دیکھ لو وہ اُن کے مسکن پڑے ہُوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے، آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔

الرّوم آیت ۹ تا ۱۰ - پارہ ۲۱

اور کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں اُن لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے زیادہ طاقت رکھتے تھے، اُنہوں نے زمین کو خُوب اُدھیڑا تھا اور اُسے اِتنا آباد کیا تھا جتنا اِنہوں نے نہیں کیا ہے۔ اُن کے پاس ان کے رسُول روشن نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا، مگر وہ خُود ہی اپنے اُوپر ظلم کر رہے تھے، آخر کار جن لوگوں نے بُرائیاں کی تھیں ان کا انجام بہت بُرا ہُوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھُٹلایا تھا اور وہ ان کا مذاق اُڑاتے تھے۔

السّجدۃ آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۲۱

اس سے پہلے ہم مُوسٰےؑ کو کتاب دے چکے ہیں لہٰذا اُسی چیز کے ملنے پر تمہیں کوئی شک نہ ہونا چاہیئے۔ اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا، اور جب انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیات پر یقین لاتے رہے تو ان کے اندر ہم نے ایسے پیشوا پیدا کیے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔

الاعراف آیت ۹۶ - پارہ ۹

اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو جھُٹلایا، لہٰذا ہم نے اُن کے اعمال کی وجہ سے اُن کو پکڑ لیا۔

یُونس آیت ۴۹ - پارہ ۱۱

کہو: "میرے اختیار میں خود اپنا نفع و ضرر بھی نہیں، سب کچھ اللہ کی مشیّت پر موقوف ہے۔ ہر اُمّت کے لیے مُہلت کی ایک مدت ہے۔ جب یہ مدت پُوری ہو جاتی ہے تو گھڑی بھر کی تقدیم و تاخیر بھی نہیں ہوتی۔"

ھُود آیت ۱۱۶ تا ۱۱۷ - پارہ ۱۲

پھر کیوں نہ اُن قوموں میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں ایسے اہلِ خیر موجُود رہے جو لوگوں کو

زمین میں فساد برپا کرنے سے روکتے ؛ ایسے لوگ نکلے بھی تو بہت کم ، جن کو ہم نے ان قوموں میں سے بچا لیا ، ورنہ ظالم لوگ تو انہی مزوں کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انہیں فراوانی کے ساتھ دیے گئے تھے اور وہ مجرم بن کر رہے ۔ تیرا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ناحق تباہ کرے حالانکہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں۔

الرّعد آیت ۱۱ من ۔ پارہ ۱۳

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔ اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کرلے تو پھر وہ کسی کے ٹالے سے نہیں ٹل سکتی ۔ نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔

ابراھیم آیت ۴ تا ۵ ۔ پارہ ۱۳

ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب کبھی کوئی رسُول بھیجا ہے ، اُس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے پھر اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے ، وُہ بالادست اور حکیم ہے۔

ہم اس سے پہلے موسٰےؑ کو بھی اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیج چکے ہیں ۔ اسے بھی ہم نے حکم دیا تھا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لا اور انہیں تاریخِ الٰہی کے سبق آموز واقعات سُنا کر نصیحت کر ۔ اِن واقعات میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر اور شُکر کرنے والا ہو۔

الانفال آیت ۵۳ ۔ پارہ ۱۰

یہ اللہ کی اس سُنّت کے مُطابق ہُوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اُس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دیتی ۔ اللہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے ۔

النسآء آیت ۱۳۲ تا ۱۳۳ ۔ پارہ ۵

ہاں اللہ ہی مالک ہے ان سب چیزوں کا جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں ، اور کارسازی کے لیے بس وہی کافی ہے ۔ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو ہٹا کر تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے ، اور وُہ اس کی پُوری قدرت رکھتا ہے ۔

الاحزاب آیت ۴۷ تا ۴۸ ۔ پارہ ۲۲

بشارت دے دو اُن لوگوں کو جو (تمُ پر) ایمان لائے ہیں کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ہرگز نہ دبو کُفّار و منافقین سے ، کوئی پروا نہ کرو اُن کی اذیت رسانی کی اور

بھروسہ کر لو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپرد کر دے۔

الانعام آیت ۶۔ پارہ ۷

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی ایسی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کا اپنے اپنے زمانہ میں دَور دَورہ رہا ہے؟ اُن کو ہم نے زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا جو تمہیں نہیں بخشا ہے، ان پر ہم نے آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور ان کے نیچے نہریں بہا دیں (مگر جب انہوں نے کفرانِ نعمت کیا تو) آخر کار ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں تباہ کر دیا اور ان کی جگہ دوسرے دَور کی قوموں کو اُٹھایا۔

قوموں کی میعاد۔ ہر اُمّت کے لیے ایک معیّن وقت ہے

یُونس آیت ۴۸ تا ۴۹۔ پارہ ۱۱
کہتے ہیں اگر تمہاری یہ دھمکی سچّی ہے تو آخر یہ کب پوری ہوگی؟ کہو "میرے اختیار میں خود اپنا نفع و ضرر بھی نہیں، سب کچھ اللہ کی مشیت پر موقوف ہے۔ ہر اُمّت کے لیے مُہلت کی ایک مُدّت ہے جب یہ مُدّت پوری ہو جاتی ہے تو گھڑی بھر کی تقدیم و تاخیر بھی نہیں ہوتی۔"

الحجر آیت ۵۔ پارہ ۱۴
کوئی قوم نہ اپنے وقت مقرر سے پہلے ہلاک ہو سکتی ہے نہ اُس کے بعد چھوٹ سکتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
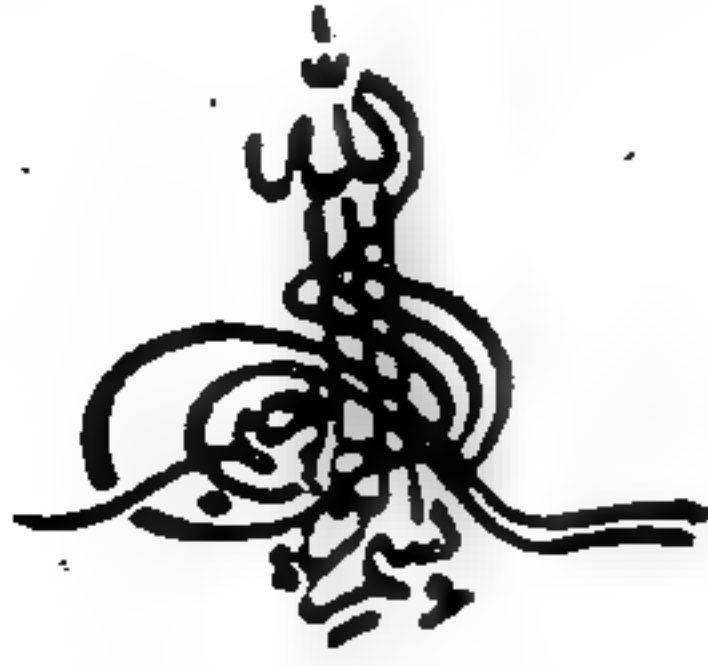
ہجرت

العنکبُوت آیت ۵۶ - پارہ ۲۱

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، میری زمین وسیع ہے۔ پس تم میری ہی بندگی بجالاؤ۔

العنکبوت آیت ۶۰ - پارہ ۲۱

کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ان کو رزق دیتا ہے اور تمہارا رازق بھی وُہی ہے۔ وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔

الزّمر آیت ۱۰ - پارہ ۲۳

(اے نبیؐ) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں نیک رویّہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

النّحل آیت ۴۱ تا ۴۲ - پارہ ۱۴

جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں ان کو ہم دنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش جان لیں وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے ربّ کے بھروسے پر کام کر رہے ہیں (کہ کیسا اچھا انجام اُن کا منتظر ہے)۔

النّحل آیت ۱۱۰ - پارہ ۱۴

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب (ایمان لانے کی وجہ سے) وہ ستائے گئے تو انہوں نے گھر بار چھوڑ دیے، ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور صبر سے کام لیا، ان کے لیے یقیناً تیرا رب غفور و رحیم ہے۔ ع

الحج آیت ۵۸ تا ۵۹ - پارہ ۱۷

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر قتل کر دیے گئے یا مر گئے، اللہ اُن کو اچھا رزق دے گا۔ اور یقیناً اللہ ہی بہترین رازق ہے۔ وہ انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا جس سے وہ خوش ہو

جائیں گے۔ بے شک اللہ علیم اور حلیم ہے۔

الانفال آیت ۷۲ تا ۷۳۔ پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، وُہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں۔ رہے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کرکے (دارالاسلام میں) آ نہیں گئے تو ان سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے جب تک کہ وہ ہجرت کرکے نہ آجائیں۔ ہاں، اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو اُن کی مدد کرنا تم پر فرض ہے، لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔ جو لوگ منکرِ حق ہیں وہ ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں۔ اگر تم یہ نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو گا۔

الانفال آیت ۷۴ تا ۷۵۔ پارہ ۱۰

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جدوجہد کی اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کرکے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر جدوجہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۱۸۔ پارہ ۲

بخلاف اس کے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے خُدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا ہے، وُہ رحمتِ الٰہی کے جائز اُمیدوار ہیں اور اللہ اُن کی لغزشوں کو مُعاف کرنے والا اور اپنی رحمت سے نوازنے والا ہے۔

النّساء آیت ۸۹ تا ۹۰من۔ پارہ ۵

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تُم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تُم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہٰذا اُن میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کرکے نہ آجائیں، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤ اُنہیں پکڑو اور قتل کرو اور اُن میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو۔

النّساء آیت ۹۷ تا ۹۹۔ پارہ ۵

جو لوگ اپنے نفس پر ظلم کر رہے تھے اُن کی رُوحیں جب فرشتوں نے قبض کیں تو اُن سے پُوچھا کہ یہ تم کس حال میں مُبتلا تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم زمین میں کمزور و مجبور تھے۔ فرشتوں نے کہا، کیا خُدا کی

زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے ؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنّم ہے اور وہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ ہاں جو مرد، عورتیں اور بچّے واقعی بے بس ہیں اور نکلنے کا کوئی راستہ اور ذریعہ نہیں پاتے، بعید نہیں کہ اللہ انہیں معاف کردے، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

النسآء آیت ۱۰۰ - پارہ ۵

جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں پناہ لینے کے لیے بہت جگہ اور بسر اوقات کے لیے بڑی گنجائش پائے گا، اور جو اپنے گھر سے اللہ اور رسُولؐ کی طرف ہجرت کے لیے نکلے، پھر راستہ ہی میں اُسے موت آجائے اُس کا اجر اللہ کے ذمّے واجب ہوگیا، اللہ بہت بخشش فرمانے والا اور رحیم ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۹۵ - پارہ ۴

جواب میں اُن کے رب نے فرمایا " میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں۔ خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ لہٰذا جن لوگوں نے میری خاطر اپنے وطن چھوڑے اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور میرے لیے لڑے اور مارے گئے اُن کے سب قصور میں معاف کردوں گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ اُن کی جزا ہے اللہ کے ہاں اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔"

الحشر آیت ۸ تا ۱۰ - پارہ ۲۸

(نیز وہ مال) اُن غریب مہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور جائدادوں سے نکال باہر کیے گئے ہیں۔ یہ لوگ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی حمایت پر کمربستہ رہتے ہیں۔ یہی راست باز لوگ ہیں۔ (اور وہ اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو اِن مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لاکر دارالہجرت میں مقیم تھے۔ یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کرکے ان کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی اُن کو دے دیا جائے اُس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دُوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچالیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (اور وہ اُن لوگوں کے لیے بھی ہے) جو اِن اگلوں کے بعد آئے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ " اے ہمارے ربّ، ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے ربّ، تُو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔" ع

الممتحنة آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب مومن عورتیں ہجرت کرکے تمہارے پاس آئیں تو (ان کے مومن ہونے کی) جانچ پڑتال کرلو، اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر جب

تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو۔ نہ وہ کفار کے لیے حلال ہیں اور نہ کفار ان کے لیے حلال۔ ان کے کافر شوہروں نے جو مہر ان کو دیے تھے وہ انہیں پھیر دو اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم ان کے مہر ان کو ادا کر دو۔ اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو۔ جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دیے تھے وہ تم واپس مانگ لو اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے انہیں وہ واپس مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علیم و حکیم ہے۔ اور اگر تمہاری کافر بیویوں کے مہروں میں سے کچھ تمہیں کفار سے واپس نہ ملے اور پھر تمہاری نوبت آئے تو جن لوگوں کی بیویاں ادھر رہ گئی ہیں ان کو اتنی رقم ادا کر دو جو ان کے دیے ہوئے مہروں کے برابر ہو۔ اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

التوبة آیت ۲۰ تا ۲۲ - پارہ ۱۰

اللہ کے ہاں تو انہی لوگوں کا درجہ بڑا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جان و مال سے جہاد کیا۔ وہی کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں اپنی رحمت اور خوشنودی اور ایسی جنتوں کی بشارت دیتا ہے جہاں ان کے لیے پائیدار عیش کے سامان ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس خدمات کا صلہ دینے کو بہت کچھ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ولایت

الانفال آیت ۷۲ - پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی در اصل ایک دوسرے کے ولی ہیں۔ رہے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کر کے (دارالاسلام میں) آ نہیں گئے تو اُن سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آ جائیں۔ ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تمہاری مدد مانگیں تو اُن کی مدد کرنا تم پر فرض ہے، لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھتا ہے۔

۲۹

جہاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جہاد

العنکبوت آیت ۵ تا ۶ ۔ پارہ ۲۰

جو کوئی اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہو (اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ جو شخص بھی مجاہدہ کرے گا اپنے ہی بھلے کے لیے کرے گا، اللہ یقیناً دُنیا جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

النحل آیت ۱۱۰ ۔ پارہ ۱۴

بخلاف اُس کے جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب (ایمان لانے کی وجہ سے) وہ ستائے گئے تو اُنھوں نے گھر بار چھوڑ دیے، ہجرت کی، راہِ خدا میں سختیاں جھیلیں اور صبر سے کام لیا، ان کے لیے یقیناً تیرا ربّ غفور و رحیم ہے۔

الحج آیت ۳۹ تا ۴۰ ۔ پارہ ۱۷

(لڑنے کی) اجازت دے دی گئی اُن لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جا رہی ہے، کیوں کہ وہ مظلوم ہیں، اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے: "ہمارا ربّ اللہ ہے۔" اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کر ڈالی جائیں۔ اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقت ور اور زبردست ہے۔

الحج آیت ۷۸ ۔ پارہ ۱۷

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چُن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملّت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔ تاکہ

رسول تم پر گواہ رہیں اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ، بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

محمد آیت ۴ تا ۶۔ پارہ ۲۶

پس جب ان کافروں سے تمہاری مُڈ بھیڑ ہو تو پہلا کام گردنیں مارنا ہے، یہاں تک کہ جب تم ان کو اچھی طرح کچل دو تب قیدیوں کو مضبوط باندھو، اس کے بعد (تمہیں اختیار ہے) احسان کرو یا فدیہ کا معاملہ کر لو، تا آنکہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے۔ یہ ہے تمہارے کرنے کا کام۔ اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے نمٹ لیتا۔ مگر (یہ طریقہ اُس نے اس لیے اختیار کیا ہے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دُوسرے کے ذریعہ سے آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ اُن کا حال درست کر دے گا اور اُن کو اُس جنّت میں داخل کرے گا جس سے وہ اُن کو واقف کرا چکا ہے۔

محمد آیت ۷۔ پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تُم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جما دے گا۔

محمد آیت ۲۰۔ پارہ ۲۶

جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہہ رہے تھے کہ کوئی سُورت کیوں نہیں نازل کی جاتی، (جس میں جنگ کا حکم دیا جائے)۔ مگر جب ایک محکم سُورت نازل کر دی گئی جس میں جنگ کا ذکر تھا تو تم نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت چھا گئی ہو۔ افسوس اُن کے حال پر۔

محمد آیت ۳۱۔ پارہ ۲۶

ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تُم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں۔

محمد آیت ۳۵۔ پارہ ۲۶

پس تُم بودے نہ بنو اور صُلح کی درخواست نہ کرو۔ تُم ہی غالب رہنے والے ہو۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

الانفال آیت ۱۵ تا ۱۶۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، جب تم ایک لشکر کی صُورت میں کُفّار سے دو چار ہو تو ان کے

مقابلے میں پیٹھ نہ پھیرو۔ جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری ——— اِلّا یہ کہ جنگی چال کے طور پر ایسا کرے یا اپنی فوج سے جا ملنے کے لیے ——— تو وہ اللہ کے غضب میں گھر جائے گا، اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ بہت بُری جائے بازگشت ہے۔

الانفال آیت ۳۹ تا ۴۰۔ پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، ان کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پُورا کا پُورا اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وُہ فتنہ سے رُک جائیں تو اُن کے اعمال کا دیکھنے والا اللہ ہے اور اگر وہ نہ مانیں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا سرپرست ہے اور وُہ بہترین حامی و مددگار ہے۔

الانفال آیت ۴۵۔ پارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو، جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہوگی۔

الانفال آیت ۵۵ تا ۵۹۔ پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وُہ لوگ ہیں، جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں۔ (خصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تُو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو ان کی ایسی خبر لو کہ ان کے بعد جو دُوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں، ان کے حواس باختہ ہو جائیں۔ توقع ہے کہ بدعہدوں کے اِس انجام سے وہ سبق لیں گے۔ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو علانیہ اُس کے آگے پھینک دو، یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔ منکرینِ حق اِس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ وُہ بازی لے گئے، یقیناً وہ ہم کو ہرا نہیں سکتے۔

الانفال آیت ۶۰۔ پارہ ۱۰

اور تُم لوگ، جہاں تک تمہارا بس چلے، زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلہ کے لیے مہیّا رکھو تاکہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور اُن دوسرے اعداء کو خوف زدہ کرو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پُورا پُورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے

ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

الانفال آیت ۶۱ تا ۶۲ - پارہ ۱۰

اور اے نبیؐ، اگر دشمن صُلح وسلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف آمادہ ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو یقیناً وہی سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ دھوکے کی نیت رکھتے ہوں تو تمہارے لیے اللہ کافی ہے۔ وُہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعے سے تمہاری تائید کی۔

الانفال آیت ۶۵ تا ۶۶ - پارہ ۱۰

اے نبیؐ، مومنوں کو جنگ پر اُبھارو۔ اگر تم میں سے بیس آدمی صابر ہوں تو وُہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر سو آدمی ایسے ہوں تو منکرینِ حق میں سے ہزار آدمیوں پر بھاری رہیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔ اچھا، اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا، اور اسے معلوم ہُوا کہ ابھی تم میں کمزوری ہے، پس اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر اور ہزار آدمی ایسے ہوں تو دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آجائیں گے، اور اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

البقرۃ آیت ۱۵۴ - پارہ ۲

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، اُنہیں مُردہ نہ کہو، ایسے لوگ تو حقیقت میں زندہ ہیں، مگر تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہوتا۔

البقرۃ آیت ۱۹۰ - پارہ ۲

اور تم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو، جو تُم سے لڑتے ہیں، مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیاتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

البقرۃ آیت ۱۹۱ تا ۱۹۲ - پارہ ۲

اُن سے لڑو جہاں بھی تمہارا اُن سے مقابلہ پیش آئے، اور اُنہیں نکالو جہاں سے اُنہوں نے تُم کو نکالا ہے۔ اس لیے کہ قتل اگرچہ بُرا ہے، مگر فتنہ اس سے بھی زیادہ بُرا ہے۔ اور مسجدِ حرام کے قریب جب تک وہ تُم سے نہ لڑیں، تم بھی نہ لڑو، مگر جب وہ وہاں لڑنے سے نہ چُوکیں، تو تُم بھی بے تکلف اُنہیں مارو۔ کہ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وُہ باز آجائیں، تو جان لو کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۱۹۳ - پارہ ۲

تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دینِ اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وُہ

باز آجائیں، تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا اور کسی پر دست درازی روا نہیں۔

البقرۃ آیت ۲۱۶ تا ۲۱۸ - پارہ ۲

تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے ——— ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بُری ہو۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ع

لوگ پوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو: اِس میں لڑنا بہت بُرا ہے، مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کفر کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بُرا ہے اور فتنہ خونریزی سے شدید تر ہے۔ وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے تو تمہیں اس دین سے پھیر لے جائیں (اور یہ خوب سمجھ لو کہ) تم میں سے جو کوئی اِس دین سے پھرے گا، اور کفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے۔

بخلاف اس کے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے خدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا ہے، وہ رحمتِ الٰہی کے جائز اُمیدوار ہیں اور اللہ اُن کی لغزشوں کو معاف کرنے والا اور اپنی رحمت سے انہیں نوازنے والا ہے۔

البقرۃ آیت ۲۴۴ - پارہ ۲

مسلمانو! اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور خوب جان رکھو کہ اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔

النسآء آیت ۷۱ تا ۷۵ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، مقابلہ کے لیے ہر وقت تیار رہو، پھر جیسا موقع ہو الگ الگ دستوں کی شکل میں نکلو یا اکٹھے ہو کر۔ ہاں، تم میں کوئی کوئی آدمی ایسا بھی ہے جو لڑائی سے جی چُراتا ہے، اگر تم پر کوئی مصیبت آئے تو کہتا ہے اللہ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نہ گیا، اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہو تو کہتا ہے ——— اور اس طرح کہتا ہے کہ گویا تمہارے اور اس کے درمیان محبت کا تو کوئی تعلق تھا ہی نہیں ——— کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑا کام بن جاتا۔ (ایسے لوگوں کو معلوم ہو کہ) اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیئے اُن لوگوں کو جو آخرت کے بدلے میں دُنیا کی زندگی کو

فروخت کر دیں، پھر جو اللہ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے گا یا غالب رہے گا اُسے ضرور ہم اجرِ عظیم عطا کریں گے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اُن بے بس مَردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پا کر دبا لیے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔

النسآء آیت ۷۶۔ پارہ ۵

جن لوگوں نے ایمان کا راستہ اختیار کیا ہے، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے، وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں، پس شیطان کے ساتھیوں سے لڑو اور یقین جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں۔ ع

النسآء آیت ۷۷ تا ۷۸ من۔ پارہ ۵

تم نے اُن لوگوں کو بھی دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو؟ اب جو انہیں لڑائی کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک فریق کا حال یہ ہے کہ لوگوں سے ایسا ڈر رہے ہیں جیسا خُدا سے ڈرنا چاہیئے یا کچھ اس سے بھی بڑھ کر ــــــ کہتے ہیں خُدایا، یہ ہم پر لڑائی کا حکم کیوں لکھ دیا؟ کیوں نہ ہمیں ابھی کچھ اور مُہلت دی؟ اُن سے کہو دُنیا کا سرمایۂ زندگی تھوڑا ہے، اور آخرت ایک خُدا ترس انسان کے لیے زیادہ بہتر ہے، اور تم پر ظُلم ایک شمّہ برابر بھی نہ کیا جائے گا۔

رہی موت، تو جہاں بھی تم ہو وہ بہر حال تمہیں آ کر رہے گی، خواہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں ہو۔

النسآء آیت ۸۴۔ پارہ ۵

پس اے نبیؐ! تم اللہ کی راہ میں لڑو، تُم اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لیے ذمّہ دار نہیں ہو۔ البتہ اہلِ ایمان کو لڑنے کے لیے اُکساؤ، بعید نہیں کہ اللہ کافروں کا زور توڑ دے، اللہ کا زور سب سے زیادہ زبردست اور اس کی سزا سب سے زیادہ سخت ہے۔

النسآء آیت ۸۸ تا ۹۱۔ پارہ ۵

کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے ہدایت نہیں بخشی اُسے تم ہدایت بخش دو؟ حالانکہ جس کو اللہ نے راستہ سے ہٹا دیا اس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔ وُہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم اور وہ سب یکساں ہو جائیں۔ لہٰذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت

کرکے نہ آ جائیں، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤ اُنہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں، جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ اسی طرح وہ منافق بھی مستثنیٰ ہیں جو تمہارے پاس آتے ہیں اور لڑائی سے دل برداشتہ ہیں، نہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے۔ اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلّط کر دیتا اور وہ بھی تم سے لڑتے، لہٰذا اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صُلح و آشتی کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر دست درازی کی کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔ ایک اور قسم کے منافق تمہیں ایسے ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی، مگر جب کبھی فتنہ کا موقع پائیں گے اس میں کود پڑیں گے۔ ایسے لوگ اگر تمہارے مقابلہ سے باز نہ رہیں اور صُلح و سلامتی تمہارے آگے پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو جہاں وہ ملیں انہیں پکڑو اور مارو، ان پر ہاتھ اُٹھانے کے لیے ہم نے تمہیں کھُلی حُجت دے دی ہے۔ ع

النسآء آیت ۹۴ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تو دوست دُشمن میں تمیز کرو اور جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے اُسے فوراً نہ کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے۔ اگر تم دنیوی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت سے اموالِ غنیمت ہیں۔ آخر اسی حالت میں تم خود بھی اس سے پہلے مُبتلا رہ چکے ہو، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، لہٰذا تحقیق سے کام لو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔

النسآء آیت ۹۵ تا ۹۶ - پارہ ۵

مسلمانوں میں سے وہ لوگ جو کسی معذوری کے بغیر گھر بیٹھے رہتے ہیں اور وہ جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں، دونوں کی حیثیت یکساں نہیں ہے۔ اللہ نے بیٹھنے والوں کی بہ نسبت جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بڑا رکھا ہے، اگرچہ ہر ایک کے لیے اللہ نے بھلائی ہی کا وعدہ فرمایا ہے، مگر اس کے ہاں مجاہدوں کی خدمات کا معاوضہ بیٹھنے والوں سے بہت زیادہ ہے، اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

النسآء آیت ۱۰۴ - پارہ ۵

اس گروہ کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھاؤ۔ اگر تم تکلیف اُٹھا رہے ہو تو تمہاری طرح وہ بھی تکلیف اُٹھا رہے ہیں۔ اور تم اللہ سے اُس چیز کے اُمیدوار ہو جس کے وہ اُمیدوار نہیں

ہیں۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ حکیم و دانا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۳۹ تا ۱۴۵۔ پارہ ۴

دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اس وقت اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو اس سے پہلے ایسی ہی چوٹ تمہارے مخالف فریق کو بھی لگ چکی ہے۔ یہ تو زمانے کے نشیب و فراز ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔ تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا کہ اللہ دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں سچے مومن کون ہیں، اور ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا تھا، جو واقعی (راستی کے) گواہ ہوں ——— کیونکہ ظالم لوگ اللہ کو پسند نہیں ہیں ——— اور وہ اس آزمائش کے ذریعہ سے مومنوں کو الگ چھانٹ کر کافروں کی سرکوبی کر دینا چاہتا تھا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی تو اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔ تم تو موت کی تمنائیں کر رہے تھے! مگر یہ اُس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی تھی، لو اب وہ تمہارے سامنے آگئی اور تم نے اُسے آنکھوں سے دیکھ لیا۔ ع

محمدؐ اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسولؐ ہیں، اُن سے پہلے اور رسول بھی گزر چکے ہیں، پھر کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو تم لوگ اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ یاد رکھو! جو اُلٹا پھرے گا وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا، البتہ جو اللہ کے شکر گزار بندے بن کر رہیں گے انہیں وہ اس کی جزا دے گا۔

کوئی ذی رُوح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہُوا ہے۔ جو شخص ثوابِ دُنیا کے ارادہ سے کام کرے گا اُس کو ہم دُنیا ہی میں سے دے دیں گے، اور جو ثوابِ آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا اور شکر کرنے والوں کو ہم اُن کی جزا ضرور عطا کریں گے۔

آلِ عمران آیت ۱۴۶ تا ۱۴۸۔ پارہ ۴

اِس سے پہلے کتنے ہی نبی ایسے گزر چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے خدا پرستوں نے جنگ کی۔ اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں اُن سے وہ دل شکستہ نہیں ہوئے، اُنہوں نے کمزوری نہیں دکھائی، وہ (باطل کے آگے) سرنگوں نہیں ہوئے۔ ایسے ہی صابروں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ اُن کی دُعا بس یہ تھی کہ "اے ہمارے رب، ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے کام میں تیرے حدود سے جو کچھ تجاوز

ہو گیا ہو اُسے معاف کر دے، ہمارے قدم جما دے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر"۔ آخر کار اللہ نے، اُن کو دُنیا کا بھی ثواب دیا اور اس سے بہتر ثوابِ آخرت بھی عطا کیا۔ اللہ کو ایسے ہی نیک عمل لوگ پسند ہیں۔ ع

آلِ عمران آیت ۱۵۶۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، کافروں کی سی باتیں نہ کرو جن کے عزیز و اقارب اگر کبھی سفر پہ جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں (اور وہاں کسی حادثہ سے دوچار ہو جاتے ہیں) تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ اِس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے، ورنہ دراصل مارنے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری تمام حرکات پر وُہی نگراں ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۵۷ تا ۱۵۸۔ پارہ ۴

اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصّہ میں آئے گی وہ ان ساری چیزوں سے زیادہ بہتر ہے۔ جنہیں یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔ اور خواہ تم مرو یا مارے جاؤ بہرحال تم سب کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۶۵ تا ۱۶۶۔ پارہ ۴

اور یہ تمہارا کیا حال ہے کہ جب تم پر مصیبت آ پڑی تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آئی؟ حالانکہ (جنگِ بدر میں) اس سے دوگنی مصیبت تمہارے ہاتھوں (فریقِ مخالف پر) پڑ چکی ہے۔ اے نبیؐ، اِن سے کہو، یہ مصیبت تمہاری اپنی لائی ہوئی ہے، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو نقصان لڑائی کے دن تمہیں پہنچا وہ اللہ کے اذن سے تھا اور اس لیے تھا کہ اللہ دیکھ لے تم میں سے مومن کون ہیں اور منافق کون۔

آلِ عمران آیت ۱۶۹ تا ۱۷۱۔ پارہ ۴

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے اُنہیں مُردہ نہ سمجھو، وُہ تو حقیقت میں زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس سے رزق پا رہے ہیں، جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں دیا ہے اُس پر خوش و خرم ہیں اور مطمئن ہیں کہ جو اہلِ ایمان اُن کے پیچھے دُنیا میں رہ گئے ہیں اور ابھی وہاں نہیں پہنچے ہیں اُن کے لیے بھی کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔ وُہ اللہ کے انعام اور اُس کے فضل پر شاداں و فرحاں ہیں اور اُن کو معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ ع

آلِ عمران آیت ۱۷۲ تا ۱۷۵۔ پارہ ۴

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسُولؐ کی پُکار پر لبّیک کہا اُن میں جو اشخاص نیکو کار اور پرہیز گار ہیں اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ اور وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ "تمہارے خلاف بڑی فوجیں جمع ہوئی ہیں، اُن سے ڈرو"، تو یہ سُن کر اُن کا ایمان اور بڑھ گیا اور انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے، اور وُہی بہترین کارساز ہے۔ آخر کار وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل کے ساتھ پلٹ آئے، ان کو کسی قسم کا ضرر بھی نہ پہنچا اور اللہ کی رضا پر چلنے کا شرف بھی انہیں حاصل ہوگیا، اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ اب تمہیں معلوم ہو گیا کہ وہ دراصل شیطان تھا جو اپنے دوستوں سے خواہ مخواہ ڈرا رہا تھا۔ لہٰذا آئندہ تم انسانوں سے نہ ڈرنا، مجھ سے ڈرنا اگر تم حقیقت میں صاحبِ ایمان ہو۔

آلِ عمران آیت ۱۹۵۔ پارہ ۴

جواب میں اُن کے ربّ نے فرمایا: "میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہُوں۔ خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ لہٰذا جن لوگوں نے میری خاطر اپنے وطن چھوڑے اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور میرے لیے لڑے اور مارے گئے اُن کے سب قصور مَیں مُعاف کردوں گا اور اُنہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ اُن کی جزا ہے اللہ کے ہاں اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔

آلِ عمران آیت ۲۰۰۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمربستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اُمید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔ ع

الحدید آیت ۱۰۔ پارہ ۲۷

آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ اور جہاد کریں گے وہ کبھی اُن لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا ہے اُن کا درجہ بعد میں خرچ اور جہاد کرنے والوں سے بڑھ کر ہے اگرچہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے وعدے فرماتے ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

الحشر آیت ۲ - پارہ ۲۸

وُہی ہے جس نے اہلِ کتاب کافروں کو پہلے ہی حملے میں اُن کے گھروں سے نکال باہر کیا۔ تمہیں ہرگز یہ گمان نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے، اور وہ بھی یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اُن کی گڑھیاں انہیں اللہ سے بچالیں گی۔ مگر اللہ ایسے رُخ سے اُن پر آیا جدھر اُن کا خیال بھی نہ گیا تھا۔ اُس نے اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا۔ نتیجہ یہ ہُوا کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے بھی اپنے گھروں کو برباد کر رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی برباد کروا رہے تھے۔ پس عبرت حاصل کرو اے دیدۂ بینا رکھنے والو!

الصّف آیت ۲ تا ۴ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تُم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تُم کہو وہ بات جو کرتے نہیں، اللہ کو تو پسند وُہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

الصّف آیت ۱۰ تا ۱۱ - پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، مَیں بتاؤں تم کو وُہ تجارت جو تمہیں عذابِ الیم سے بچادے؟ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسُولؐ پر، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تُم جانو۔

الاحزاب آیت ۱۶ تا ۱۷ - پارہ ۲۱

اے نبیؐ، اِن سے کہو، اگر تُم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا۔ اس حالت میں زندگی کے مزے لُوٹنے کا تھوڑا ہی موقع تمہیں مل سکے گا۔ ان سے کہو، کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے؟ اور کون اس کی رحمت کو روک سکتا ہے اگر وُہ تُم پر مہربانی کرنا چاہے؟ اللہ کے مقابلے میں تو یہ لوگ کوئی حامی و مددگار نہیں پا سکتے ہیں۔

الاحزاب آیت ۲۲ - پارہ ۲۱

اور سچے مومنوں (کا حال اُس وقت یہ تھا کہ) جب انہوں نے حملہ آور لشکروں کو دیکھا تو پُکار اُٹھے کہ "یہ وُہی چیز ہے جس کا اللہ اور اُس کے رسُولؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا، اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی بات بالکل سچی تھی۔" اِس واقعہ نے اُن کے ایمان اور ان کی سپردگی کو اور زیادہ بڑھا دیا۔

الاحزاب آیت ۲۶ تا ۲۷۔ پارہ ۲۱

پھر اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے ان حملہ آوروں کا ساتھ دیا تھا، اللہ اُن کی گڑھیوں سے اُنہیں اُتار لایا اور اُن کے دلوں میں اُس نے ایسا رُعب ڈال دیا کہ آج ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور دوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو۔ اُس نے تم کو ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے اموال کا وارث بنا دیا اور وہ علاقہ تمہیں دیا جسے تم نے کبھی پامال نہ کیا تھا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الفتح آیت ۱۵۔ پارہ ۲۶

جب تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لیے جانے لگو گے تو یہ پیچھے چھوڑے جانے والے لوگ تم سے ضرور کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو بدل دیں۔ ان سے صاف کہہ دینا کہ "تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے، اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے۔" یہ کہیں گے کہ "نہیں تم لوگ ہم سے حسد کر رہے ہو۔" (حالانکہ بات حسد کی نہیں ہے) بلکہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں۔

الفتح ۔ آیت ۱۷۔ پارہ ۲۶

اگر اندھا اور لنگڑا اور مریض جہاد کے لیے نہ آئے تو کوئی حرج نہیں۔ جو کوئی اللہ اور اس کے رسُولؐ کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے اُن جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور جو مُنہ پھیرے گا اُسے وہ دردناک عذاب دے گا۔"

الممتحنة آیت ۱۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم اُن کے ساتھ دوستی کی طرح ڈالتے ہو، حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس کو ماننے سے وہ انکار کر چکے ہیں اور ان کی روش یہ ہے کہ رسُولؐ کو اور خُود تم کو صرف اس قصور پر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب، اللہ پر ایمان لائے ہو۔ تم چھپا کر اُن کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو، ہر چیز کو میں خُوب جانتا ہُوں۔ جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے وہ یقیناً راہِ راست سے بھٹک گیا۔

التحریم آیت ۹۔ پارہ ۲۸

اے نبیؐ، کُفّار اور منافقین سے جہاد کرو اور اُن کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ ان کا

ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

التوبۃ آیت ۱ تا ۱۳ - پارہ ۱۰

اعلانِ برأت ہے اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی طرف سے اُن مشرکین کو جن سے تُم نے مُعاہدے کیے تھے۔ پس تم لوگ مُلک میں چار مہینے اور چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور یہ کہ اللہ مُنکرینِ حق کو رُسوا کرنے والا ہے۔

اطلاعِ عام ہے اللہ اور اس کے رسُولؐ کی طرف سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مشرکین سے بری الذمّہ ہے اور اُس کا رسُولؐ بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کر لو تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے اور جو مُنہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اے نبیؐ، انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خُوش خبری سُنا دو، بجز اُن مُشرکین کے جن سے تُم نے مُعاہدے کیے پھر اُنھوں نے اپنے عہد کو پُورا کرنے میں تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مُدّتِ معاہدۃ تک وفا کرو کیونکہ اللہ مُتقیوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

پس جب حرام مہینے گزر جائیں تو مُشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں اُن کی خبر لینے کے لیے بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو انہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر مُشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سُنے) تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے۔ پھر اُسے اس کے مامن تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیئے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔ ع

ان مُشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسُولؐ کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہو سکتا ہے؟ ——— بجز اُن لوگوں کے جن سے تُم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا، تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تُم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو کیونکہ اللہ مُتقیوں کو پسند کرتا ہے ——— مگر اِن کے سوا دُوسرے مُشرکین کے ساتھ کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے جب کہ اُن کا حال یہ ہے کہ تُم پر قابُو پا جائیں تو نہ تمہارے معاملہ میں کسی قرابت کا لحاظ کریں نہ کسی معاہدہ کی ذمّہ داری کا۔ وُہ اپنی زبانوں سے تُم کو راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر دل ان کے انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ اُنھوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کر لی پھر اللہ کے راستے میں سدِّ راہ بن کر کھڑے ہو گئے۔ بہت بُرے کرتُوت تھے جو یہ کرتے رہے۔ کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ قرابت کا

لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمّہ داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ انہی کی طرف سے ہوئی ہے۔
پس اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آ جائیں گے۔

کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جو اپنے عہد توڑتے رہے ہیں اور جنہوں نے رسولؐ کو ملک سے نکال دینے کا قصد کیا تھا اور زیادتی کی ابتداء کرنے والے وُہی تھے؟ کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو اللہ اِس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔

التوبۃ آیت ۱۴ تا ۱۶۔ پارہ ۱۰

ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے ان کو سزا دلوائے گا اور انہیں ذلیل و خوار کرے گا اور ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے گا اور بہت سے مومنوں کے دل ٹھنڈے کرے گا۔ اور ان کے قلوب کی جلن مٹا دے گا، اور جسے چاہے گا توبہ کی توفیق بھی دے گا۔ اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا ہے۔ کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تُم میں سے کون وہ لوگ ہیں، جنہوں نے (اس کی راہ میں) جانفشانی کی اور اللہ اور رسولؐ اور مومنین کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا، جو کچھ تُم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

التوبۃ آیت ۲۰ تا ۲۲۔ پارہ ۱۰

اللہ کے ہاں تو انہی لوگوں کا درجہ بڑا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جان و مال سے جہاد کیا۔ وہی کامیاب ہیں۔ ان کا ربّ انہیں اپنی رحمت اور خوشنودی اور ایسی جنّتوں کی بشارت دیتا ہے جہاں ان کے لیے پائیدار عیش کے سامان ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس خدمات کا صلہ دینے کو بہت کچھ ہے۔

التوبۃ آیت ۲۴۔ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب، اور تمہارے وُہ مال جو تُم نے کمائے ہیں، اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تمُ

کو پسند ہیں، تم کو اللہ اور اُس کے رسُولؐ اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے، اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔ ع

التّوبة آیت ۲۹ - پارہ ۱۰

جنگ کرو اہلِ کتاب میں سے ان لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اس کے رسُولؐ نے حرام قرار دیا ہے اُسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے ـــــــ (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں ۔ ع

التّوبة آیت ۳۶ - پارہ ۱۰

حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کی تعداد جب سے اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اللہ کے نوشتے میں بارہ ہی ہے، اور ان میں سے چار مہینے حرام ہیں۔ یہی ٹھیک ضابطہ ہے۔ لہٰذا ان چار مہینوں میں اپنے اُوپر ظلم نہ کرو اور مُشرکوں سے سب مل کر لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ مُتقیوں ہی کے ساتھ ہے۔

التّوبة آیت ۳۸ - پارہ ۱۰

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کے لیے کہا گیا تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے ؟ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ؟ ایسا ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ دُنیاوی زندگی کا یہ سب سرو سامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔

التّوبة آیت ۳۹ - پارہ ۱۰

تم نہ اُٹھو گے تو خدا تمہیں دردناک سزا دے گا، اور تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اُٹھائے گا، اور تم خُدا کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

التّوبة آیت ۴۱ - پارہ ۱۰

نکلو، خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

التّوبة آیت ۴۴ تا ۴۵ - پارہ ۱۰

جو لوگ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔ اللہ

مُتقیوں کو خوب جانتا ہے۔ ایسی درخواستیں تو صرف وُہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے، جن کے دلوں میں شک ہے اور وُہ اپنے شک ہی میں مُتردّد ہو رہے ہیں۔

التّوبة آیت ۵۱ ۔ پارہ ۱۰

ان سے کہو: "ہمیں ہرگز کوئی (بُرائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اہلِ ایمان کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیئے۔"

التّوبة آیت ۷۳ ۔ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، کُفّار اور منافقین دونوں کا پُوری قوّت سے مقابلہ کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ آخر کار ان کا ٹھکانا جہنّم ہے اور وہ بدترین جائے قرار ہے۔

التّوبة آیت ۸۱ ۔ پارہ ۱۰

جن لوگوں کو پیچھے رہ جانے کی اجازت دے دی گئی تھی وہ اللہ کے رسُولؐ کا ساتھ نہ دینے اور گھر بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے اور انہیں گوارا نہ ہُوا کہ اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کریں۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ: "اس سخت گرمی میں نہ نکلو۔" ان سے کہو کہ جہنّم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے، کاش انہیں اس کا شعور ہوتا۔

التّوبة آیت ۸۶ تا ۸۹ ۔ پارہ ۱۰

جب کبھی کوئی سُورت اس مضمون کی نازل ہُوئی کہ اللہ کو مانو اور اُس کے رسُولؐ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو تم نے دیکھا کہ جو لوگ ان میں سے صاحبِ مقدرت تھے وُہی تم سے درخواست کرنے لگے کہ اُنہیں جہاد کی شرکت سے مُعاف رکھا جائے اور اُنہوں نے کہا کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ ان لوگوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور ان کے دلوں پر ٹھپّہ لگا دیا گیا، اس لیے ان کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بخلاف اس کے رسُولؐ نے اور ان لوگوں نے جو رسُولؐ کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور اب ساری بھلائیاں انہی کے لیے ہیں، اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے عظیم الشان کامیابی۔

التّوبة آیت ۹۱ ۔ پارہ ۱۰

ضعیف اور بیمار لوگ اور وہ لوگ جن کے پاس شرکتِ جہاد کے لیے خرچ نہیں، اگر پیچھے رہ جائیں تو کوئی حرج نہیں جب کہ وہ خلوصِ دل کے ساتھ اللہ اور اُس کے

رسولؐ کے وفادار ہوں۔ ایسے محسنین پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

التوبۃ آیت ۹۲ تا ۹۳۔ پارہ ۱۰

اسی طرح ان لوگوں پر بھی کوئی اعتراض کا موقع نہیں ہے جنہوں نے خود آکر تم سے درخواست کی تھی کہ ہمارے لیے سواریاں بہم پہنچائی جائیں، اور جب تم نے کہا کہ میں تمہارے لیے سواریوں کا انتظام نہیں کرسکتا تو وہ مجبوراً واپس ہوگئے اور حال یہ تھا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور انہیں اس بات کا بڑا رنج تھا کہ وہ اپنے خرچ پر شریکِ جہاد ہونے کی مقدرت نہیں رکھتے۔ البتہ اعتراض اُن لوگوں پر ہے جو مال دار ہیں اور پھر بھی تم سے درخواستیں کرتے ہیں کہ انہیں شرکتِ جہاد سے معاف رکھا جائے۔ انہوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور اللہ نے اُن کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا، اس لیے اب یہ کچھ نہیں جانتے (کہ اللہ کے ہاں ان کی روش کا کیا نتیجہ نکلنے والا ہے۔)

التوبۃ آیت ۱۱۱۔ پارہ ۱۱

حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے اُن کے نفس اور اُن کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مرتے ہیں۔ ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمے ایک پختہ وعدہ ہے توراۃ اور انجیل اور قرآن میں۔ اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو؟ پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے خدا سے چکا لیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

التوبۃ آیت ۱۲۰ تا ۱۲۱۔ پارہ ۱۱

مدینے کے باشندوں اور گردو نواح کے بدویوں کو یہ ہرگز زیبا نہ تھا کہ اللہ کے رسولؐ کو چھوڑ کر گھر بیٹھ رہتے اور اس کی طرف سے بے پروا ہو کر اپنے اپنے نفس کی فکر میں لگ جاتے۔ اس لیے کہ ایسا کبھی نہ ہوگا کہ اللہ کی راہ میں بھوک، پیاس اور جسمانی مشقت کی کوئی تکلیف وہ جھیلیں، اور منکرینِ حق کو جو راہ ناگوار ہے اس پر کوئی قدم وہ اُٹھائیں اور کسی دشمن سے ——— (عداوتِ حق کا) کوئی انتقام وہ لیں اور اس کے بدلے اُن کے حق میں ایک عملِ صالح نہ لکھا جائے۔ یقیناً اللہ کے ہاں محسنوں کا حق الخدمت مارا نہیں جاتا ہے۔

اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہوگا کہ (راہِ خدا میں) تھوڑا یا بہت کوئی خرچ وہ

اٹھائیں اور (سعیٔ جہاد میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ لیا جائے تاکہ اللہ اُن کے اِس اچھے کارنامے کا صِلہ انہیں عطا کرے۔

التوبة آیت ۱۲۳ - پارہ ۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جنگ کرو ان منکرینِ حق سے جو تم سے قریب ہیں۔ اور چاہیئے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

الحجرات آیت ۱۵ - پارہ ۲۶

حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسُولؐ پر ایمان لاتے پھر اُنھوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وُہی سچے لوگ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاد کا ثواب

التوبۃ آیت ۱۲۰ تا ۱۲۱ - پارہ ۱۱

مدینے کے باشندوں اور گرد و نواح کے بدویوں کو یہ ہرگز زیبا نہ تھا کہ اللہ کے رسولؐ کو چھوڑ کر گھر بیٹھ رہتے اور اس کی طرف سے بے پروا ہو کر اپنے اپنے نفس کی فکر میں لگ جاتے۔ اس لیے کہ ایسا کبھی نہ ہوگا کہ اللہ کی راہ میں بھوک پیاس اور جسمانی مشقت کی کوئی تکلیف وہ جھیلیں اور منکرینِ حق کو جو راہ ناگوار ہے اُس پر کوئی قدم وہ اُٹھائیں اور کسی دشمن سے (عداوتِ حق کا) کوئی انتقام وہ لیں اور اس کے بدلے ان کے حق میں ایک عمل صالح نہ لکھا جائے۔ یقیناً اللہ کے ہاں محسنوں کا حق الخدمت مارا نہیں جاتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی نہ ہوگا کہ وہ (راہِ خدا میں) تھوڑا یا بہت کوئی خرچ اُٹھائیں اور (سعی جہاد میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ لیا جائے تاکہ اللہ ان کے اس اچھے کارنامے کا صلہ انہیں عطا کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
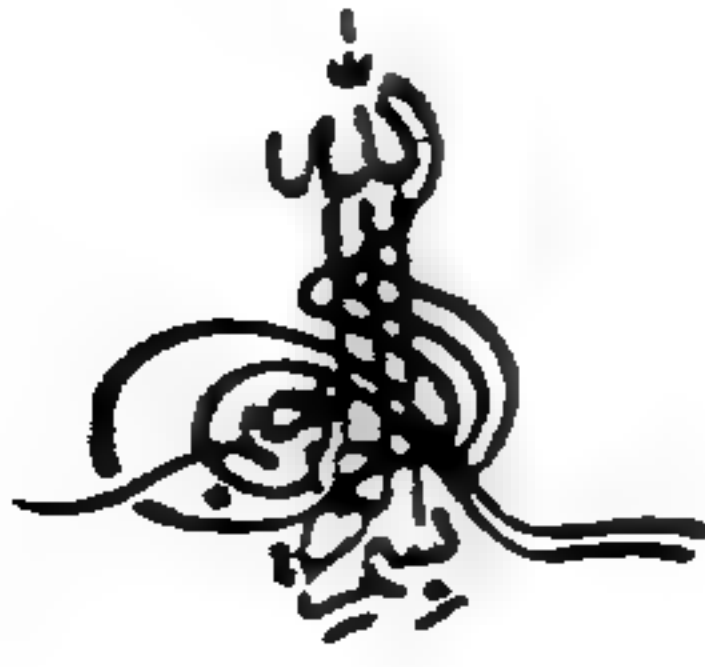
جہاد سے انکار اور اُس کی سزا

التوبۃ آیت ۸۱ تا ۸۴ - پارہ ۱۰

جن لوگوں کو پیچھے رہ جانے کی اجازت دے دی گئی تھی ۔ وہ اللہ کے رسُولؐ کا ساتھ نہ دینے اور گھر بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے اور انہیں گوارا نہ ہُوا کہ اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کریں ۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ " اس سخت گرمی میں نہ نکلو " ان سے کہو کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے کاش انہیں اس کا شعور ہوتا ۔ اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسنا کم کریں اور روئیں زیادہ ، اس لیے کہ جو بدی یہ کماتے رہے ہیں اس کی جزا ایسی ہی ہے (کہ انہیں اس پر رونا چاہیے) اگر اللہ ان کے درمیان تمہیں واپس لے جائے اور آئندہ ان میں سے کوئی گروہ جہاد کے لیے نکلنے کی تم سے اجازت مانگے تو صاف کہہ دینا ۔" کہ اب تم میرے ساتھ ہرگز نہیں چل سکتے اور نہ میری معیت میں کسی دشمن سے لڑ سکتے ہو ، تم نے پہلے بیٹھ رہنے کو پسند کیا تھا تو اب گھر بیٹھنے والوں ہی کے ساتھ بیٹھے رہو "

اور آئندہ ان میں سے جو کوئی مرے اس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہونا کیوں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسُولؐ کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جہاد میں شمولیت کی معافی

التوبۃ آیت ۹۱ تا ۹۳ - پارہ ۱۰

ضعیف اور بیمار لوگ اور وہ لوگ جو شرکت جہاد کے لیے زادِ راہ نہیں پاتے، اگر پیچھے رہ جائیں تو کوئی حرج نہیں جب کہ وہ خلوصِ دل کے ساتھ اللہ اور اس کے رسُول کے وفادار ہوں۔ ایسے محسنین پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اسی طرح اُن لوگوں پر بھی کوئی اعتراض کا موقع نہیں ہے جنہوں نے خود آکر تم سے درخواست کی تھی کہ ہمارے لیے سواریاں بہم پہنچائی جائیں اور جب تم نے کہا کہ میں تمہارے لیے سواریوں کا انتظام نہیں کرسکتا تو وہ مجبوراً واپس گئے اور حال یہ تھا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور انہیں اس بات کا بڑا رنج تھا کہ وہ اپنے خرچ پر شریک جہاد ہونے کی مقدرت نہیں رکھتے۔ البتہ اعتراض ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہیں اور پھر بھی تم سے درخواستیں کرتے ہیں کہ انہیں شرکتِ جہاد سے معاف رکھا جائے۔ انہوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا اور اللہ نے ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا، اس لیے اب یہ کچھ نہیں جانتے (کہ اللہ کے ہاں ان کی اس روش کا کیا نتیجہ نکلنے والا ہے)۔

سفر میں بھی حادثہ سے موت کے امکانات

آلِ عمران آیت ۱۵۶ ۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، کافروں کی سی باتیں نہ کرو، جن کے عزیز و اقارب اگر کبھی سفر پہ جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں (اور وہاں کسی حادثہ سے دوچار ہو جاتے ہیں) تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ اس قسم کی باتوں کو اُن کے دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے ورنہ دراصل مارنے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری حرکات پر وُہی نگران ہے۔

۳۰

دفاع

بَدعہد قوموں سے سُلوک

الانفال آیت ۵۵ تا ۵۸ - پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں، جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں۔ (خصوصاً) اُن میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تُو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اُس کو توڑتے ہیں۔ اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو اِن کی ایسی خبر لو کہ اِن کے بعد جو دُوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں اُن کے حواس باختہ ہو جائیں۔ توقع ہے کہ بدعہدوں کے اِس انجام سے وہ سبق لیں گے اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو، یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

جنگ کے متعلق احکامات

الانفال آیت ۵۵ تا ۵۸۔ پارہ ۱۰

یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں (خصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تُو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر موقع پر اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خُدا کا خوف نہیں کرتے۔ پس اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی میں مل جائیں تو اُن کی ایسی خبر لو کہ اُن کے بعد جو دوسرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں اُن کے حواس باختہ ہو جائیں۔ توقع ہے کہ بدعہدوں کے اس انجام سے وہ سبق لیں گے۔ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

الانفال آیت ۶۰۔ پارہ ۱۰

اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے اُن کے مقابلہ کے لیے مہیّا رکھو تاکہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور اُن دوسرے اعداء کو خوف زدہ کرو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے۔ اس کا پُورا پُورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہو گا۔

الانفال آیت ۶۱ تا ۶۴۔ پارہ ۱۰

اور اے نبیؐ اگر دشمن صلح سلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ۔ اور اللہ پر بھروسا کرو، یقیناً وہی سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ دھوکہ کی نیّت رکھتے ہوں تو تمہارے لیے اللہ کافی ہے۔ وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے تمہاری تائید کی اور مومنوں کے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیے۔ تم رُوئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر ڈالتے تو ان لوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے تھے۔ مگر وہ اللہ ہے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے۔ یقیناً وہ بڑا زبردست اور دانا

ہے۔ اے نبیؐ تمہارے لیے اور تمہارے پیرو اہلِ ایمان کے لیے تو بس اللہ کافی ہے۔ ع

الانفال آیت ۶۵۔ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، مومنوں کو جنگ پر اُبھارو۔ اگر تم میں سے بیس آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ اور اگر سو آدمی ایسے ہوں تو منکرینِ حق میں سے ہزار آدمیوں پر غالب رہیں گے۔ کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔

الانفال آیت ۶۶۔ پارہ ۱۰

اچھا اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور اُسے معلوم ہُوا کہ ابھی تم میں کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر اور ہزار آدمی ایسے ہوں تو دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے اور اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

الانفال آیت ۶۷ تا ۶۹۔ پارہ ۱۰

کسی نبی کے لیے یہ زیبا نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں۔ جب تک کہ وہ زمین میں دشمنوں کو اچھی طرح کچل نہ دے۔ تم لوگ دُنیا کے فائدے چاہتے ہو، حالانکہ اللہ کے پیشِ نظر آخرت ہے، اور اللہ غالب اور حکیم ہے۔ اگر اللہ کا نوشتہ پہلے نہ لکھا جا چکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے لیا ہے اس کی پاداش میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔ پس جو کچھ تم نے مال حاصل کیا ہے اُسے کھاؤ کہ وہ حلال اور پاک ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ ع

الانفال آیت ۷۰ تا ۷۱۔ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، تم لوگوں کے قبضہ میں جو قیدی ہیں اُن سے کہو کہ اگر اللہ کو معلوم ہُوا کہ تمہارے دلوں میں کچھ خیر ہے تو وہ تمہیں اس سے بڑھ چڑھ کر دے گا۔ جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہاری خطائیں معاف کرے گا۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ لیکن اگر وہ تیرے ساتھ خیانت کا ارادہ رکھتے ہیں تو اس سے پہلے وہ اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں، چنانچہ اسی کی سزا اللہ نے انہیں دی کہ وہ تیرے قابو میں آ گئے، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکیم ہے۔

الانفال آیت ۷۲ تا ۷۳۔ پارہ ۱۰

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور اُن کی مدد کی، وہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں۔ رہے وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت کر کے (دارالاسلام میں) آ نہیں گئے تو اُن سے تمہارا ولایت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ ہجرت کر کے نہ آ جائیں۔ ہاں، اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد مانگیں تو اُن کی مدد کرنا تم پر فرض ہے لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا

معاہدہ ہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔ جو لوگ منکرِ حق ہیں وہ ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں۔ اگر تم یہ نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہوگا۔

النسآء آیت ۷۶۔ پارہ ۵

جن لوگوں نے ایمان کا راستہ اختیار کیا ہے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پس شیطان کے ساتھیوں سے لڑو اور یقین جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں۔

النسآء آیت ۱۰۲ تا ۱۰۳۔ پارہ ۵

اور اے نبیؐ جب تم مسلمانوں کے درمیان ہو اور (حالتِ جنگ میں) نماز پڑھنے کھڑے ہو تو چاہیئے کہ اُن میں سے ایک گروہ تمہارے ساتھ کھڑا ہو اور اسلحہ لیے رہے، پھر جب وہ سجدہ کرلے تو پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے آکر تمہارے ساتھ پڑھے اور وہ بھی چوکنا رہے اور اپنا اسلحہ لیے رہے، کیونکہ کفّار اس تاک میں ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔ البتّہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، مگر پھر بھی چوکنے رہو۔ یقین رکھو کہ اللہ نے کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو۔ اور جب اطمینان نصیب ہو جائے تو پوری نماز پڑھو۔ نماز درحقیقت ایسا فرض ہے جو پابندیٔ وقت کے ساتھ اہلِ ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

التوبة آیت ۱ تا ۲۔ پارہ ۱۰

اعلانِ برأت ہے اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی طرف سے اُن مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے۔ پس تم لوگ ملک میں چار مہینے اور چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور یہ کہ اللہ منکرینِ حق کو رُسوا کرنے والا ہے۔

دفاع کی تیاری

الانفال آیت ۶۰ - پارہ ۱۰

اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے اُن کے مقابلہ کے لیے مہیّا رکھو تاکہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور اُن دوسرے اعداء کو خوف زدہ کرو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پُورا پُورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہو گا۔

الحدید آیت ۲۵ من - پارہ ۲۷

اور لوہا اُتارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہیں۔ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اُس کے رسُولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑی قوّت والا اور زبردست ہے۔

چار مہینوں کی حُرمت

الحج آیت ۳۰ تا ۳۱ ۔ پارہ ۱۷

یہ تھا (تعمیرِ کعبہ کا مقصد) اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ حُرمتوں کا احترام کرے، تو یہ اس کے ربّ کے نزدیک خود اسی کے لیے بہتر ہے ۔ اور تمہارے لیے مویشی جانور حلال کیے گئے، ماسوا ان چیزوں کے جو تمہیں بتائی جا چکی ہیں ۔ پس بُتوں کی گندگی سے بچو، جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو، یکسُو ہو کر اللہ کے بندے بنو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو ۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر گیا، اب یا تو اسے پرندے اُچک لے جائیں گے یا ہوا اس کو ایسی جگہ لے جا کر پھینک دے گی جہاں اس کے چیتھڑے اُڑ جائیں گے ۔

البقرۃ آیت ۱۹۴ ۔ پارہ ۲

ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حُرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہو گا ۔ لہٰذا جو تم پر دست درازی کرے تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو ۔ البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالےٰ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے ۔

المآئدۃ آیت ۲ ۔ پارہ ۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حُرمت نہ کرو ـــــ نہ حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال کر لو، نہ قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرو، نہ اُن جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کی گردنوں میں نذرِ خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوئے ہوں، نہ اُن لوگوں کو چھیڑو جو اپنے ربّ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش میں مکانِ محترم (کعبہ) کی طرف جا رہے ہوں، ہاں جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو شکار تم کر سکتے ہو ـــــ اور دیکھو، ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجدِ حرام کا راستہ بند کر دیا ہے تو اس پر تمہارا غصّہ تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے

کہ تم بھی ان کے مقابلے میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔ نہیں! جو کام نیکی اور خدا ترسی کے ہیں اُن میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو، اس کی سزا بہت سخت ہے۔

التّوبۃ آیت ۳۶۔ پارہ ۱۰

حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کی تعداد جب سے اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اللہ کے نوشتے میں بارہ ہی ہے، اور ان میں سے چار مہینے حرام ہیں۔ یہی ٹھیک ضابطہ ہے۔ لہٰذا ان چار مہینوں میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو اور مُشرکوں سے سب مل کر لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ مُتّقیوں ہی کے ساتھ ہے۔

التّوبۃ آیت ۳۷۔ پارہ ۱۰

نَسی تو کُفر میں ایک مزید کافرانہ حرکت ہے جس سے یہ کافر لوگ گمراہی میں مُبتلا کیے جاتے ہیں۔ کسی سال ایک مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر دیتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد بھی پوری کر دیں اور اللہ کا حرام کیا ہُوا حلال بھی کر لیں۔ ان کے بُرے اعمال اُن کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ منکرینِ حق کو ہدایت نہیں کرتا۔

الانفال یا مالِ غنیمت

الانفال آیت ۱ - پارہ ۹

تم سے غنیمتوں کے متعلق پُوچھتے ہیں ؟

کہو : " یہ غنیمتیں تو اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی ہیں ۔ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو ، اور اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔"

الانفال آیت ۴۱ - پارہ ۱۰

اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حِصّہ اللہ اور اُس کے رسُولؐ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مُسافروں کے لیے ہے ، اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو فیصلے کے روز ، یعنی دونوں فوجوں کی مُڈ بھیڑ کے دن ، ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی (تو یہ حِصّہ بخوشی ادا کرو) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الانفال آیت ۶۷ تا ۶۹ - پارہ ۱۰

کسی نبی کے لیے یہ زیبا نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں دُشمنوں کو اچھی طرح کُچل نہ دے ۔ تم لوگ دُنیا کے فائدے چاہتے ہو ، حالانکہ اللہ کے پیشِ نظر آخرت ہے ، اور اللہ غالب اور حکیم ہے ۔ اگر اللہ کا نوشتہ پہلے نہ لکھا جا چکا ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے لیا ہے اُس کی پاداش میں تم کو بڑی سزا دی جاتی۔ پس جو کچھ تم نے مال حاصل کیا ہے اسے کھاؤ کہ وہ حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ۔

الاحزاب آیت ۲۶ تا ۲۷۔ پارہ ۲۱

پھر اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے ان حملہ آوروں کا ساتھ دیا تھا، اللہ اُن کی گڑھیوں سے انہیں اُتار لایا اور اُن کے دلوں میں اُس نے ایسا رُعب ڈال دیا کہ آج ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے اور دُوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو۔ اس نے تم کو ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے اموال کا وارث بنایا اور وہ علاقہ تمہیں دیا جسے تم نے کبھی پامال نہ کیا تھا۔
اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مفتوحہ علاقہ و جائیداد اور اس کا تصرّف

الحشر آیت ۵ تا ۶۔ پارہ ۲۸

تم لوگوں نے کھجوروں کے جو درخت کاٹے یا جن کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب اللہ ہی کے اذن سے تھا اور (اللہ نے یہ اذن اس لیے دیا) تاکہ فاسقوں کو ذلیل و خوار کرے۔

اور جو مال اللہ نے اُن کے قبضے سے نکال کر اپنے رسولؐ کی طرف پلٹا دیے۔ وہ ایسے مال نہیں ہیں جن پر تم نے اپنے گھوڑے یا اُونٹ دوڑائے ہوں۔ بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلّط عطا فرما دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الحشر آیت ۷۔ پارہ ۲۸

جو کچھ بھی اللہ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسُولوں کی طرف پلٹا دے وہ اللہ اور رسُولؐ اور رشتہ داروں اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ جو کچھ رسُولؐ تمہیں دے وہ لے لو، اور جس چیز سے وُہ تُم کو روک دے اس سے رُک جاؤ۔ اللہ سے ڈرو، اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

الحشر آیت ۸ تا ۱۰۔ پارہ ۲۸

(نیز وہ مال) اُن غریب مُہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے نکال باہر کیے گئے ہیں۔ یہ لوگ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسُولؐ کی حمایت پر کمربستہ رہتے ہیں۔ یہی راست باز لوگ ہیں۔

(اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان مُہاجرین کی آمد سے پہلے ہی دارالہجرت میں مقیم تھے۔ یہ ان لوگوں سے محبّت کرتے ہیں جو ہجرت کرکے ان کے پاس آئے ہیں، اور

جو کچھ بھی ان کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دُوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔ خواہ وہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وُہی فلاح پانے والے ہیں۔

(اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان اگلوں کے بعد آئے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ: "اے ہمارے رب، ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے رب، تُو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

الاحزاب آیت ۲۶ تا ۲۷۔ پارہ ۲۱

پھر اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے ان حملہ آوروں کا ساتھ دیا تھا، اللہ اُن کی گڑھیوں سے اُنہیں اُتار لایا اور اُن کے دلوں میں اُس نے ایسا رُعب ڈال دیا کہ آج ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور دُوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو۔ اس نے تم کو ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے اموال کا وارث بنا دیا اور وہ علاقہ تمہیں دیا جسے تم نے کبھی پامال نہ کیا تھا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جزیہ

التوبۃ آیت ۲۹ - پارہ ۱۰

جنگ کرو اہلِ کتاب میں سے اُن لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اُس کے رسُول نے حرام قرار دیا ہے اُسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتح و نصرت کے وقت دُعا

النّصر آیت ۱ تا ۳ - پارہ ۳۰

جب اللہ کی مدد آ جائے اور فتح نصیب ہو جائے اور (اے نبی) تم دیکھ لو کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو اور اُس سے مغفرت کی دعا مانگو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

۳۱

سیاسیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظامِ حکومت

النمل آیت ۶۲ - پارہ ۲۰

کون ہے جو بے قرار کی دُعا سُنتا ہے جب کہ وہ اُسے پُکارے اور کون اُس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟ اور (کون ہے جو) تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم لوگ کم ہی سوچتے ہو۔

البقرۃ آیت ۲۴۷ - پارہ ۲

اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ یہ سُن کر وہ بولے: "ہم پر بادشاہ بننے کا وہ کیسے حقدار ہو گیا؟ اُس کے مقابلے میں بادشاہی کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔ وہ تو کوئی بڑا مالدار آدمی نہیں ہے۔" نبی نے جواب دیا: "اللہ نے تمہارے مقابلے میں اسی کو منتخب کیا ہے اور اس کو دماغی وجسمانی دونوں قسم کی اہلیتیں فراوانی کے ساتھ عطا فرمائی ہیں اور اللہ کو اختیار ہے کہ اپنا ملک جسے چاہے دے، اللہ بڑی وسعت رکھتا ہے اور سب کچھ اس کے علم میں ہے۔"

آلِ عمران آیت ۱۹ - پارہ ۳

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اس دین سے ہٹ کر جو مختلف طریقے اُن لوگوں نے اختیار کیے، جنہیں کتاب دی گئی تھی، اُن کے اس طرزِ عمل کی کوئی وجہ اِس کے سوا نہ تھی کہ اُنھوں نے علم آجانے کے بعد آپس میں ایک دُوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے ایسا کیا اور جو کوئی اللہ کے احکام وہدایات کی اطاعت سے انکار کر دے، اللہ کو اس سے حساب لینے کچھ دیر نہیں لگتی۔

آلِ عمران آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۳

تم نے دیکھا نہیں کہ جن لوگوں کو کتاب کے علم میں سے کچھ حصّہ ملا ہے، اُن کا

حال کیا ہے ؟ اُنہیں جب کتابِ الٰہی کی طرف بُلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، تو اُن میں سے ایک فریق اس سے پہلو تہی کرتا ہے اور اُس فیصلے کی طرف آنے سے مُنہ پھیر جاتا ہے۔ ان کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں: "آتشِ دوزخ تو ہمیں مَس تک نہ کرے گی اور اگر دوزخ کی سزا ہم کو ملے گی بھی تو بس چند روز"۔ اُن کے خود ساختہ عقیدوں نے اُن کو اپنے دین کے معاملے میں بڑی غلط فہمیوں میں ڈال رکھا ہے۔

آلِ عمران آیت ۸۵۔ پارہ ۳

اس فرماں برداری (اسلام) کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔

الحدید آیت ۲۵۔ پارہ ۲۷

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیوں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور لوہا اُتارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہیں۔ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
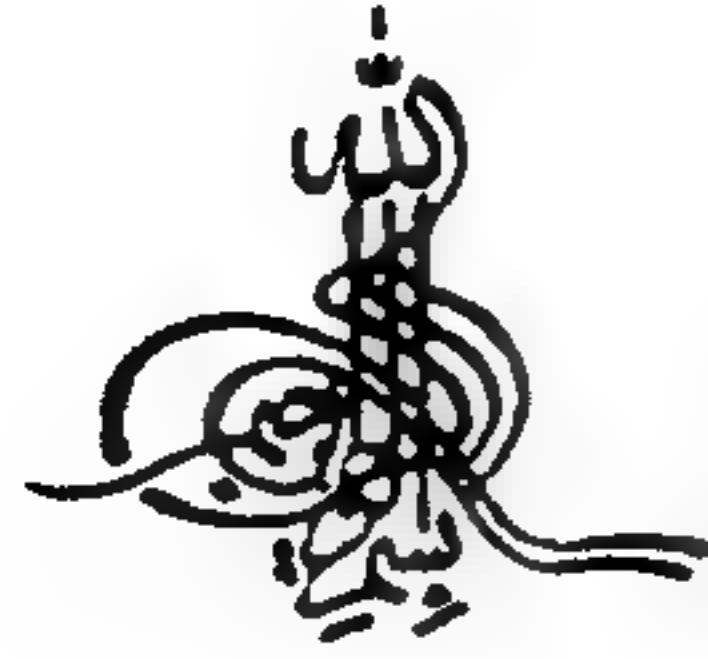
حاکمیّت اللہ تعالیٰ کی ہے

الشّوریٰ آیت ۱۰۔ پارہ ۲۵

تمہارے درمیان جس معاملہ میں بھی اختلاف ہو، اس کا فیصلہ کرنا اللہ کا کام ہے۔ وُہی اللہ میرا رب ہے، اُسی پر مَیں نے بھروسہ کیا، اور اُسی کی طرف مَیں رجوع کرتا ہُوں۔

الشّوریٰ آیت ۴۹ تا ۵۰۔ پارہ ۲۵

اللہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے۔ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں مِلا جُلا کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الزخرف آیت ۸۴ تا ۸۵۔ پارہ ۲۵

وُہی ایک آسمان میں بھی خدا ہے اور زمین میں بھی خدا، اور وہی حکیم و علیم ہے۔ بہت بالا و برتر ہے وہ جس کے قبضے میں زمین اور آسمانوں اور ہر اُس چیز کی بادشاہی ہے جو زمین و آسمان کے درمیان پائی جاتی ہے۔ اور وہی قیامت کی گھڑی کا علم رکھتا ہے، اور اُسی کی طرف تم سب پلٹائے جانے والے ہو۔

الجاثیة آیت ۲۶ تا ۲۷۔ پارہ ۲۵

اے نبیؐ، ان سے کہو اللہ ہی تمہیں زندگی بخشتا ہے، پھر وُہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وُہی تم کو اُس قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں، زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، اور جس روز قیامت کی گھڑی آ کھڑی ہو گی اُس دن باطل پرست خسارے میں پڑ جائیں گے۔

الملک آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

یٰسٓ آیت ۸۳ - پارہ ۲۳

پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے اور اُسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

طٰہٰ آیت ۱۱۴ من - پارہ ۱۶

پس بالا و برتر ہے اللہ، پادشاہِ حقیقی۔

المؤمنون آیت ۸۴ تا ۸۹ - پارہ ۱۸

ان سے کہو، بتاؤ، اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور اس کی ساری آبادی کس کی ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو، پھر تم ہوش میں کیوں نہیں آتے؟ ان سے پوچھو، ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ان سے کہو بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے؟ اور کون ہے وہ جو پناہ دیتا ہے، اور اُس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ یہ ضرور کہیں گے کہ یہ بات تو اللہ ہی کے لیے ہے، کہو، پھر کہاں سے تم کو دھوکہ لگتا ہے؟

الفرقان آیت ۲ - پارہ ۱۸

وہ جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا ہے، جس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے، جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔

القصص آیت ۷۰ - پارہ ۲۰

وُہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اُسی کے لیے حمد ہے دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، فرماں روائی اُسی کی ہے اور اُسی کی طرف تم سب پلٹائے جانے والے ہو۔

القصص آیت ۸۸ - پارہ ۲۰

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے۔ فرماں روائی اُسی کی ہے اور اُسی کی طرف تم سب پلٹائے جانے والے ہو۔

الزمر آیت ۴۶ - پارہ ۲۴

کہو، خدایا! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، حاضر و غائب کے

جاننے والے، تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وُہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

البروج آیت ۸ تا ۹ ۔ پارہ ۳۰

اور اُن اہلِ ایمان سے اُن کی دُشمنی اس کے سوا کسی وجہ سے نہ تھی کہ وہ اُس خُدا پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے، جو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے، اور وہ خُدا سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

الانعام آیت ۵۷ ۔ پارہ ۷

کہو مَیں اپنے ربّ کی طرف سے ایک دلیل روشن پر قائم ہُوں اور تم نے اُسے جُھٹلا دیا ہے، اب میرے اختیار میں وہ چیز نہیں جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو۔ فیصلہ کا سارا اختیار اللہ کو ہے، وہی امرِ حق بیان کرتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

الانعام آیت ۶۲ ۔ پارہ ۷

پھر سب کے سب اللہ اپنے حقیقی آقا کی طرف واپس لائے جاتے ہیں، خبردار ہو جاؤ، فیصلہ کے سارے اختیارات اُسی کو حاصل ہیں اور وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔

یُوسف آیت ۴۰ ۔ پارہ ۱۲

اُس کو چھوڑ کر تم جن کی بندگی کر رہے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ بس چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ فرماں روائی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں ہے۔ اس کا حکم ہے کہ خود اس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ یہی ٹھیٹھ طریقِ زندگی ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

یُوسف آیت ۶۷ ۔ پارہ ۱۳

پھر اس (یعقوبؑ) نے کہا "میرے بچو، مصر کے دارالسلطنت میں ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے جانا۔ مگر مَیں اللہ کی مشیت سے تم کو نہیں بچا سکتا، حکم اس کے سوا کسی کا بھی نہیں چلتا، اُسی پر مَیں نے بھروسا کیا اور جس کو بھی بھروسہ کرنا ہو اُسی پر کرے۔"

بنی اسرآئیل آیت ۱۱۱ ۔ پارہ ۱۵

اور کہو "تعریف ہے اُس خُدا کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اُس کا شریک ہے، اور نہ وُہ عاجز ہے کہ کوئی اُس کا پُشتیبان ہو۔" اور اُس کی بڑائی بیان کرو، کمال درجے کی بڑائی۔

التغابن آیت ۱ - پارہ ۲۸

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

البقرۃ آیت ۱۰۷ - پارہ ۱

کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی فرمانروائی اللہ ہی کے لیے ہے اور اس کے سوا کوئی تمہاری خبر گیری کرنے اور تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۲۸ تا ۱۲۹ - پارہ ۴

(اے پیغمبر!) فیصلہ کے اختیارات میں تمہارا کوئی حصّہ نہیں، اللہ کو اختیار ہے، چاہے انہیں معاف کرے چاہے سزا دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اس کا مالک اللہ ہے، جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے، وہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۸۹ - پارہ ۴

زمین اور آسمان کا مالک اللہ ہے اور اُس کی قدرت سب پر حاوی ہے۔

الحدید آیت ۲ - پارہ ۲۷

زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک وہی ہے، زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے، اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

النّور آیت ۴۲ - پارہ ۱۸

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

الفتح آیت ۱۴ - پارہ ۲۶

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک اللہ ہی ہے۔ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے سزا دے، اور وہ غفور و رحیم ہے۔

المآئدۃ آیت ۱۷ - پارہ ۶

یقیناً کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ مسیح ابنِ مریم ہی خدا ہے۔ اے محمدؐ ان سے کہو کہ اگر خدا مسیح ابنِ مریم کو اور اُس کی ماں اور تمام زمین والوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو کس کی مجال ہے کہ اُس کو اس ارادے سے باز رکھ سکے؟ اللہ تو زمین اور آسمانوں کا اور اُن سب چیزوں کا مالک ہے جو زمین اور آسمانوں کے درمیان پائی جاتی ہیں، جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اُس کی قدرت ہر چیز پر حاوی ہے۔

المآئدۃ آیت ۴۰ ۔ پارہ ۶

کیا تم جانتے نہیں ہو کہ اللہ زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک ہے؛ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کردے، وہ ہر چیز کا اختیار رکھتا ہے۔

التوبۃ آیت ۱۱۵ تا ۱۱۶ ۔ پارہ ۱۱

درحقیقت اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے اور یہ بھی واقعہ ہے کہ اللہ ہی کے قبضہ میں آسمان وزمین کی سلطنت ہے، اسی کے اختیار میں زندگی وموت ہے، اور تمہارا کوئی حامی و مددگار نہیں ہے جو تمہیں اس سے بچا سکے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انسان زمین پر خدا کا خلیفہ ہے

فاطر آیت ۳۹- پارہ ۲۲

وُہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے —— اب جو کوئی کُفر کرتا ہے اُس کے کُفر کا وبال اُسی پر ہے، اور کافروں کو اُن کا کُفر اس کے سوا کوئی ترقی نہیں دیتا کہ ان کے ربّ کا غضب اُن پر زیادہ سے زیادہ بھڑکتا چلا جاتا ہے۔ کافروں کے لیے خسارے میں اضافے کے سوا کوئی ترقی نہیں——

الانبیاء آیت ۱۰۵- پارہ ۱۷

اور زبوُر میں ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے —— اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے۔

ص آیت ۲۶- پارہ ۲۳

(ہم نے اس سے کہا) —— "اے داوُدؑ، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تُو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہشِ نفس کی پیروی نہ کر کہ وُہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں، یقیناً اُن کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ یوم الحساب کو بھُول گئے۔"

البقرۃ آیت ۳۰- پارہ ۱

پھر ذرا اس وقت کا تصوّر کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا

کہ : "میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں" ——— انہوں نے عرض کیا : "کیا آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں، جو اس کے انتظام کو بگاڑ دے گا اور خوں ریزیاں کرے گا؟ آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح اور آپ کے لیے تقدیس تو ہم کر ہی رہے ہیں" ——— فرمایا : "میں جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے۔"

آلِ عمران آیت ۲۶ - پارہ ۳

کہو خدایا : مُلک کے مالک، تُو جسے چاہے، حکومت دے، اور جس سے چاہے چھین لے۔ جسے چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

الانعام آیت ۱۶۵ - پارہ ۸

وُہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند درجے دیئے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بے شک تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔

اہلِ ایمان سے خلافت ارضی کا وعدۂ الٰہی

النّور آیت ۵۵ - پارہ ۱۸

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اُسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اُن سے پہلے گزرے ہُوئے لوگوں کو بنا چکا ہے، اُن کے لیے اُن کے اُس دین کو مضبُوط بنیادوں پر قائم کر دے گا جسے اللہ تعالیٰ نے اُن کے حق میں پسند کیا ہے، اور اُن کی (موجُودہ) حالتِ خوف کو امن سے بدل دے گا، بس وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ اور جو اس کے بعد کُفر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

حاکم کی صِفت اور اطاعت

الکہف آیت ۲۸۔ پارہ ۱۵

اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر مُطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صبح و شام اُسے پُکارتے ہیں، اور اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو۔ کیا تم دُنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریق کار حدِ اعتدال سے تجاوز کر گیا ہے۔

النّمل آیت ۳۲ تا ۳۴۔ پارہ ۱۹

ملکہ نے کہا: "اے سردارانِ قوم، میرے اس معاملہ میں مجھے مشورہ دو، مَیں کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہیں کرتی ہُوں"۔۔۔۔۔ اُنھوں نے جواب دیا۔۔۔۔۔"ہم طاقت ور اور لڑنے والے لوگ ہیں۔ آگے فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے"۔۔۔۔۔ ملکہ نے کہا کہ۔۔۔۔۔" بادشاہ جب کسی مُلک میں گھُس آتے ہیں تو اُسے خراب اور اُس کے عزّت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔ یہی کچھ وہ کیا کرتے ہیں......"

صٓ آیت ۲۶۔ پارہ ۲۳

(ہم نے اُس سے کہا) "اے داؤد، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہشِ نفس کی پیروی نہ کر کہ وُہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں یقیناً اُن کے لیے سخت سزا

ہے کہ وہ یوم الحساب کو بھول گئے۔" ۶

الحج آیت ۴۰ تا ۴۱۔ پارہ ۱۷

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں، اور گرجا اور معبد اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کر ڈالی جائیں۔ اللہ ضرور اُن لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقت ور اور زبردست ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، معروف کا حکم دیں گے اور منکر سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

الحج آیت ۴۱۔ پارہ ۱۷

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے، بُرائی سے منع کریں گے اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

البقرۃ آیت ۲۴۷۔ پارہ ۲

اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ ـــ "اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے" ـــ یہ سُن کر وہ بولے ـــ "ہم پر بادشاہ بننے کا وہ کیسے حقدار ہو گیا؟ اُس کے مقابلے میں بادشاہی کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔ وہ تو کوئی بڑا مال دار آدمی نہیں ہے" ـــ نبی نے جواب دیا ـــ "اللہ نے تمہارے مقابلے میں اسی کو منتخب کیا ہے اور اس کو دماغی اور جسمانی دونوں قسم کی اہلیتیں فراوانی کے ساتھ عطا فرمائی ہیں اور اللہ کو اختیار ہے کہ اپنا مُلک جسے چاہے دے، اللہ بڑی وسعت رکھتا ہے اور سب کچھ اُس کے علم میں ہے۔"

النسآء آیت ۵۹۔ پارہ ۵

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُولؐ کی، اور اُن لوگوں کی جو تُم میں سے صاحبِ امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسُولؐ کی طرف پھیر دو، اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریقِ کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

آلِ عمران آیت ۲۶ - پارہ ۳

کہو! خدایا! مُلک کے مالک! تُو جسے چاہے، حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے۔ جسے چاہے، عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

آلِ عمران آیت ۸۳ تا ۸۵ - پارہ ۳

اب کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ (دینِ اللہ) چھوڑ کر اور طریقہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمان و زمین کی ساری چیزیں چار و ناچار اللہ ہی کی تابع فرمان (مسلم) ہیں اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے؟ ـــــ اے نبی! کہو: "ہم اللہ کو مانتے ہیں، اُس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، اور اُن تعلیمات کو بھی مانتے ہیں جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ پر نازل ہوئی تھیں اور اُن ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ، اور دُوسرے پیغمبروں کو اُن کے ربّ کی طرف سے دی گئیں۔ ہم ان کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے تابع فرمان (مسلم) ہیں۔ اس فرماں برداری (اسلام) کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامُراد رہے گا۔

آلِ عمران آیت ۱۵۹ - پارہ ۴

(اے پیغمبرؐ!) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تُند خُو اور سنگ دِل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھَٹ جاتے۔ اِن کے قصور معاف کر دو، اِن کے حق میں دُعائے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریکِ مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مُستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

النُّور آیت ۵۵ - پارہ ۱۸

اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ اُن کو اُسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اُن سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے۔ اُن کے لیے اُن کے اس دین کو مضبوط بُنیادوں پر قائم کر دے گا جسے اللہ تعالےٰ نے اُن کے حق میں پسند کیا ہے۔ اور اُن کی (موجُودہ) حالتِ خوف

الملک آیت ۱ تا ۲ - پارہ ۲۹

نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

یٰسٓ آیت ۸۳ - پارہ ۲۳

پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے، اور اُسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

طٰہٰ آیت ۱۱۴من - پارہ ۱۶

پس بالا و برتر ہے اللہ، پادشاہِ حقیقی۔

المؤمنون آیت ۸۴ تا ۸۹ - پارہ ۱۸

ان سے کہو، بتاؤ، اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور اس کی ساری آبادی کس کی ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو، پھر تم ہوش میں کیوں نہیں آتے؟ ان سے پوچھو، ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ان سے کہو بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے؟ اور کون ہے وہ جو پناہ دیتا ہے، اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ یہ ضرور کہیں گے کہ یہ بات تو اللہ ہی کے لیے ہے، کہو، پھر کہاں سے تم کو دھوکہ لگتا ہے؟

الفرقان آیت ۲ - پارہ ۱۸

وہ جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا ہے، جس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے، جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔

القصص آیت ۷۰ - پارہ ۲۰

وُہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اُسی کے لیے حمد ہے دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، فرماں روائی اُسی کی ہے اور اُسی کی طرف تم سب پلٹائے جانے والے ہو۔

القصص آیت ۸۸ - پارہ ۲۰

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے۔ فرماں روائی اُسی کی ہے اور اُسی کی طرف تم سب پلٹائے جانے والے ہو۔

الزمر آیت ۴۶ - پارہ ۲۴

کہو، خدایا! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، حاضر و غائب کے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشورہ

الشوریٰ آیت ۳۶ تا ۳۸ ۔ پارہ ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی، وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں۔ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور اُن کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے۔

الحج آیت ۴۰ من تا ۴۱ ۔ پارہ ۱۷

اگر اللہ لوگوں کو ایک دُوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کرڈالی جائیں۔ اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اُس کی مدد کریں گے۔ اللہ بڑا طاقت ور اور زبردست ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، معروف کا حکم دیں گے اور مُنکر سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات کا انجامِ کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

النسآء آیت ۵۹ ۔ پارہ ۵

اے ایمان لانے والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُول کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسُول کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریقِ کار ہے اور انجام کے

اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

النساء آیت ۶۰۔ پارہ ۵

اے نبی! تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ان کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں، حالانکہ انہیں طاغوت سے کُفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں بھٹکا کر راہِ راست سے بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۱۵۹۔ پارہ ۴

(اے پیغمبرؐ) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تُم اُن لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تُم تُند خُو اور سنگدل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔ ان کے قصوُر معاف کر دو، ان کے حق میں دُعائے مغفرت کرو، اور اہم معاملات میں ان کو بھی شریکِ مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسا کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔

الصّف آیت ۹۔ پارہ ۲۸

وہی تو ہے جس نے اپنے رسُول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

الفتح آیت ۲۸۔ پارہ ۲۶

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُس کو پوری جنسِ دین پر غالب کر دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

المائدہ آیت ۴۸ تا ۵۰۔ پارہ ۶

پھر اے محمدؐ! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے۔ لہٰذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس سے مُنہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی۔ اگرچہ

تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمّت بھی بنا سکتا تھا، لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے۔ اُس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر کار تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بنا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ پس اے محمدؐ! تم اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق ان لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہوشیار رہو کہ یہ لوگ تم کو فتنہ میں ڈال کر اُس ہدایت سے ذرہ برابر منحرف نہ کرنے پائیں جو خدا نے تمہاری طرف نازل کی ہے۔ پھر اگر یہ اس سے مُنہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ نے ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں ان کو مبتلائے مصیبت کرنے کا ارادہ ہی کر لیا ہے، اور یہ حقیقت ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر فاسق ہیں۔ (اگر یہ خدا کے قانون سے منہ موڑتے ہیں) تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں ان کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

التوبۃ آیت ۳۲ تا ۳۳۔ پارہ ۱۰

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں۔ مگر اللہ اپنی روشنی کو مکمل کیے بغیر ماننے والا نہیں ہے خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُسے پوری جنسِ دین پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اکثریت کی رائے

الانعام آیت ۱۱۶ - پارہ ۸

اور اے محمدؐ، دُنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپؐ کا کہنا ماننے لگیں تو وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو محض گمان پر چلتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

الرّعد آیت ۳۷ - پارہ ۱۳

اسی ہدایت کے ساتھ یہ فرمانِ عربی تم پر نازل کیا ہے۔ اب اگر تم نے اس علم کے باوجود جو تمہارے پاس آچکا ہے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تمہارا حامی و مددگار ہے اور نہ کوئی اُس کی پکڑ سے تم کو بچا سکتا ہے۔

اللہ کے قانون کی پابندی

الانعام آیت ۱۵۰ - پارہ ۸

اور ہرگز اُن لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور جو آخرت کے منکر ہیں اور جو دُوسروں کو اپنے رب کا ہمسر بناتے ہیں۔

الانعام آیت ۱۵۳ - پارہ ۸

نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے لہٰذا تم اُسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کر دیں گے۔ یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے۔ شاید کہ تم کج روی سے بچو۔

یُونُس آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۱

اے محمدؐ کہہ دو کہ" لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کرے اس کی راست روی اس کے لیے مفید ہے۔ اور جو گمراہ رہے اس کی گمراہی اسی کے لیے تباہ کُن ہے۔ اور میں تم پر کوئی حوالہ دار نہیں۔"

یُونُس آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اور اے نبیؐ تم اُس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جارہی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے اور وُہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

الحج آیت ۳۰ من - پارہ ۱۷

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے محترم احکام کی وقعت کرے گا سو یہ اس کے حق میں اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

الحج آیت ۳۲ - پارہ ۱۷

یہ ہے اصل معاملہ (اسے سمجھ لو) اور جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

البقرۃ آیت ۱۷۰ - پارہ ۲

ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل کیے ہیں اُن کی پیروی کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ اچھا اگر ان کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو اور راہِ راست نہ پائی ہو تو کیا پھر بھی یہ انہی کی پیروی کیے چلے جائیں گے؟

النسآء آیت ۶۰ - پارہ ۵

اے نبیؐ، تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو دعوٰے تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لاتے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں، حالانکہ انہیں طاغوت سے کُفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا ــــــ شیطان انہیں بھٹکا کر راہ راست سے بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

المآئدۃ آیت ۴۴ - پارہ ۶

پس (اے گروہِ یہود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاوضے لے کر بیچنا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔

المآئدۃ آیت ۴۵ من - پارہ ۶

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مُطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

المآئدۃ آیت ۴۷ من - پارہ ۶

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی فاسق ہیں۔

المآئدۃ آیت ۴۸ - پارہ ۶

پھر اے محمدؐ! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے، اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے۔ لہٰذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس سے مُنہ موڑ کر اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی اگر تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمّت بھی بنا سکتا تھا لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرلے ــــ لہٰذا بھلائیوں

ہیں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتادے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔

المآئدۃ آیت ۴۹ - پارہ ۶

پس اے محمدؐ، تم اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق ان لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہوشیار رہو کہ یہ لوگ تم کو فتنہ میں ڈال کر اُس ہدایت سے ذرہ برابر منحرف نہ کرنے پائیں جو خدا نے تمہاری طرف نازل کی ہے پھر اگر یہ اس سے مُنہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ نے اُن کے بعض گناہوں کی پاداشں میں ان کو مبتلائے مصیبت کرنے کا ارادہ ہی کر لیا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر فاسق ہیں۔

المآئدۃ آیت ۵۰ - پارہ ۶

اگر یہ خدا کے قانون سے مُنہ موڑتے ہیں تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں اُن کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ ع

المآئدۃ آیت ۱۰۴ - پارہ ۷

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس قانون کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے، اور آؤ پیغمبر کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لیے تو بس وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا یہ باپ دادا ہی کی تقلید کیے چلے جائیں گے، خواہ وہ کچھ نہ جانتے ہوں اور صحیح راستہ کی اُن کو خبر ہی نہ ہو؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
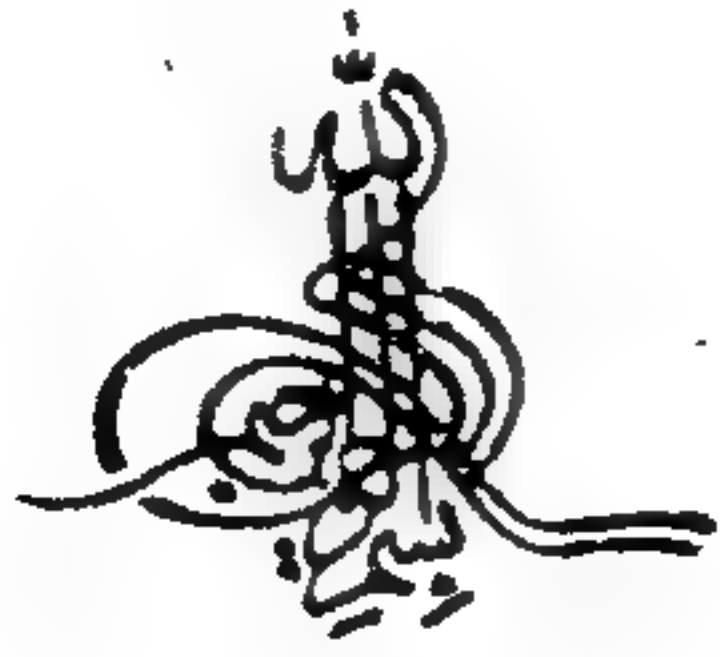
اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی اطاعت

اَلجِنّ آیت ۱۳۔ پارہ ۲۹

اور یہ کہ : " ہم نے جب ہدایت کی تعلیم سُنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اب جو کوئی بھی اپنے ربّ پر ایمان لے آئے گا اسے کسی حق تلفی یا ظلم کا خوف نہ ہوگا۔"

الدّھر آیت ۲۹ تا ۳۰۔ پارہ ۲۹

یہ ایک نصیحت ہے ، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرلے ـــــ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔ یقیناً اللہ بڑا علیم وحکیم ہے۔

الفُرقان آیت ۷۳۔ پارہ ۱۹

(اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جنہیں اگر ان کے رب کی آیات سُنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔

الانعام آیت ۷۱ تا ۷۲، مِن۔ پارہ ۷

کہو ، حقیقت میں تو صحیح رہنمائی تو صرف اللہ ہی کی رہنمائی ہے اور اس کی طرف سے ہمیں یہ حکم ملا ہے کہ مالکِ کائنات کے آگے سرِتسلیم خم کردو ، نماز قائم کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو ، اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

الانعام آیت ۱۰۶۔ پارہ ۷

اے محمدؐ ، اُس وحی کی پیروی کیے جاؤ جو تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے کیونکہ اُس ایک ربّ کے سوا کوئی اور خُدا نہیں ہے۔

الانعام آیت ۱۵۳۔ پارہ ۸

نیز اس کی ہدایت ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے لہٰذا تم اسی پر چلو اور دُوسرے

راستوں پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کر دیں گے۔ یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے۔ شاید کہ تم کج روی سے بچو۔

الاعراف آیت ۳ ۔ پارہ ۸

لوگو، جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو اور اپنے رب کو چھوڑ کر دُوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو ــــ مگر تم نصیحت کم ہی مانتے ہو۔

الاعراف آیت ۳۵ تا ۳۶ ۔ پارہ ۸

اے بنی آدم، یاد رکھو، اگر تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایسے رسُول آئیں جو تمہیں میری آیات سُنا رہے ہوں، تو جو کوئی نافرمانی سے بچے گا اور اپنے رویّہ کی اصلاح کرے گا اُس کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں گے، اور ان کے مقابلے میں سرکشی برتیں گے وہی اہلِ دوزخ ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

الاعراف آیت ۴۲ ۔ پارہ ۸

جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام ہیں ــــ اور اس باب میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مُطابق ذمّہ دار ٹھیراتے ہیں ــــ وہ اہلِ جنّت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

الاعراف آیت ۸۵ تا ۸۷ ۔ پارہ ۸

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ اُس نے کہا: "اے برادرانِ قوم، اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خُدا نہیں ہے۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی صاف رہنمائی آگئی ہے، لہٰذا وزن اور پیمانے پُورے کرو، لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو، اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے، اسی میں تمہاری بھلائی ہے اگر تم واقعی مومن ہو اور زندگی کے ہر راستے پر راہزن بن کر نہ بیٹھ جاؤ کہ لوگوں کو خوف زدہ کرنے اور ایمان لانے والوں کو خدا کے راستے سے روکنے لگو اور سیدھی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے درپے ہو جاؤ۔ یاد کرو وہ زمانہ جب کہ تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں بہت کر دیا، اور آنکھیں کھول کر دیکھو کہ دُنیا میں مُفسدوں کا کیا انجام ہُوا ہے۔ اگر تم میں سے ایک گروہ اس تعلیم پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہُوں، ایمان لاتا ہے اور دُوسرا ایمان نہیں لاتا، تو صبر کے ساتھ دیکھتے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے، اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔"

الاعراف آیت ۱۵۷ - پارہ ۹

(پس آج یہ رحمت اُن لوگوں کا حصتہ ہے) جو اس پیغمبر، نبی اُمیؐ کی پیروی اختیار کریں جس کا ذکر اُنہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہُوا مِلتا ہے۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، اُن کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے۔ اور اُن پر سے وُہ بوجھ اُتارتا ہے جو اُن پر لدے ہُوئے تھے اور وُہ بندشیں کھولتا ہے، جن میں وُہ جکڑے ہُوئے تھے۔ لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں اور اس روشنی کی پیروی اختیار کریں جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے وہی فلاح پانے والے ہیں۔

الاعراف آیت ۱۵۸ - پارہ ۹

اے محمدؐ، کہو کہ: "اے انسانو، میں تم سب کی طرف اُس خدا کا پیغمبر ہُوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی خُدا نہیں ہے، وہی زندگی بخشتا ہے، اور وہی موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہُوئے نبیِ اُمیؐ پر جو اللہ اور اس کے ارشادات کو مانتا ہے، اور پیروی اختیار کرو اُس کی، اُمید ہے کہ تم راہِ راست پا لوگے۔"

یُونُس آیت ۱۰۵ - پارہ ۱۱

اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ تو یکسُو ہو کر اپنے آپ کو ٹھیک ٹھیک اس دین پر قائم کر دے اور ہرگز مُشرکوں میں سے نہ ہو۔

یُونُس آیت ۱۰۸ - پارہ ۱۱

اے محمدؐ، کہہ دو کہ: "لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔ اب جو سیدھی راہ اختیار کرے اس کی راست روی اسی کے لیے مفید ہے، اور جو گمراہ رہے اُس کی گمراہی اسی کے لیے تباہ کُن ہے۔ اور میں تمہارے اُوپر کوئی حوالہ دار نہیں ہُوں۔"

یُونُس آیت ۱۰۹ - پارہ ۱۱

اور اے نبیؐ، تم اس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جا رہی ہے، اور صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

ھُود آیت ۱۱۲ - پارہ ۱۲

پس اے محمدؐ، تم، اور تمہارے وُہ ساتھی جو (کفر و بغاوت سے ایمان و اطاعت کی

طرف) پلٹ آتے ہیں، ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے اور نہ تُم سرکشی کرو۔ بے شک جو تم کرتے ہو وُہ خُوب دیکھنے والا ہے۔

الاحقاف آیت ۳۲۔ پارہ ۲۶

اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات نہ مانے وہ نہ زمین میں خود کوئی بل بوتا رکھتا ہے کہ اللہ کو زِچ کر دے اور نہ اس کے کوئی ایسے حامی و سرپرست ہیں کہ اللہ سے اس کو بچا لیں۔ ایسے لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہُوئے ہیں۔

اَلمُزّمِّل آیت ۱۵ تا ۱۹۔ پارہ ۲۹

تم لوگوں کے پاس ہم نے اُسی طرح ایک رسُول تُم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسُول بھیجا تھا.......... اگر تم ماننے سے انکار کرو گے تو اُس دن کیسے بچ جاؤ گے جو بچّوں کو بوڑھا کر دے گا....... یہ ایک نصیحت ہے اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

التّغابن آیت ۸ تا ۹۔ پارہ ۲۸

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسُولؐ پر، اور اُس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (اس کا پتہ تمہیں اس روز چل جائے گا) جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن ہو گا ایک دوسرے کے مقابلے میں ہار جیت کا۔ جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اسے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

التّغابن آیت ۱۲۔ پارہ ۲۸

اللہ کی اطاعت کرو اور رسُولؐ کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم اِطاعت سے مُنہ موڑتے ہو تو ہمارے رسُولؐ پر صاف صاف حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمّہ داری نہیں ہے۔

محمّد آیت ۲۷ تا ۲۸۔ پارہ ۲۶

پھر اس وقت کیا حال ہو گا جب فرشتے اُن کی رُوحیں قبض کر رہے ہوں گے اور ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے۔ یہ اسی لیے تو ہو گا ـــــ کہ اُنھوں نے اُس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے، اور اُس کی رضا کا راستہ اختیار کرنا پسند نہ کیا۔ اِسی بنا پر اُس نے اُن کے سب اعمال ضائع کر دیے۔ ع

مُحَمَّد آیت ۳۳ - پارہ ۲۶

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو۔

الانفال آیت ۱ - پارہ ۹

تم سے غنیمتوں کے متعلق پوچھتے ہیں؟ کہو: "یہ غنیمتیں تو اللہ اور اس کے رسولؐ کی ہیں، پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو، اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔"

الانفال آیت ۲۰ تا ۲۳ - پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور حکم سُننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو۔ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سُنا حالانکہ وُہ نہیں سُنتے۔ یقیناً خدا کے نزدیک بدترین قسم کے جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ اگر اللہ کو معلوم ہوتا کہ اُن میں کچھ بھی بھلائی ہے، تو وُہ ضرور اُنہیں سُننے کی توفیق دیتا، لیکن بھلائی کے بغیر اگر وہ اُن کو سُنواتا تو وہ بے رُخی کے ساتھ مُنہ پھیر جاتے۔

الانفال آیت ۲۴ - پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، اللہ اور اس کے رسولؐ کی پکار پر لبیک کہو جب کہ رسولؐ تمہیں اس چیز کی طرف بُلائے جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے، اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

الانفال آیت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ۹

اے ایمان لانے والو، جانتے بوجھتے اللہ اور اُس کے رسولؐ کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو، اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامانِ آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اَجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

الانفال آیت ۴۶ - پارہ ۱۰

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

البقرۃ آیت ۲۸۵ - پارہ ۳

رسُولؐ اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اِس رسُولؐ کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسُولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ: "ہم اللہ کے رسُولوں کو ایک دُوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سُنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔"

النّساء آیت ۱۳ - پارہ ۴

یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسُولؐ کی اطاعت کرے گا اُسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور اُن باغوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

النّساء آیت ۱۴ - پارہ ۴

اور جو اللہ اور اس کے رسُول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اُسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رُسوا کُن سزا ہے۔

النّساء آیت ۵۹ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُولؐ کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریقۂ کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔ ع

النّساء آیت ۶۰ - پارہ ۵

اے نبیؐ، تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں حالانکہ انہیں طاغوت سے کُفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان انہیں بھٹکا کر بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

النسآء آیت ۶۴ من ۔ پارہ ۵

(انہیں بتاؤ کہ) ہم نے جو رسُول بھی بھیجا ہے اِسی لیے بھیجا ہے کہ اذنِ خداوندی کی بنا پر اس کی اطاعت کی جائے۔

النسآء آیت ۶۵ ۔ پارہ ۵

نہیں اے محمدؐ، تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں، بلکہ سر بسر تسلیم کرلیں۔

النسآء آیت ۶۹ تا ۷۰ ۔ پارہ ۵

جو اللہ اور رسُول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔ کیسے اچھے ہیں یہ رفیق جو کسی کو میسّر آئیں۔ یہ حقیقی فضل ہے جو اللہ کی طرف سے ملتا ہے اور حقیقت جاننے کے لیے بس اللہ ہی کا علم کافی ہے۔ ع

النسآء آیت ۸۰ ۔ پارہ ۵

جس نے رسُولؐ کی اطاعت کی اُس نے دراصل خُدا کی اطاعت کی۔ اور جو مُنہ موڑ گیا، تو بہر حال ہم نے تمہیں ان لوگوں پر پاسبان بنا کر تو نہیں بھیجا ہے۔

النسآء آیت ۱۱۴ تا ۱۱۵ ۔ پارہ ۵

لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کے لیے کچھ کہے تو یہ البتّہ بھلی بات ہے، اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کے لیے ایسا کرے گا اُسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔ مگر جو شخص رسُولؐ کی مخالفت پر کمربستہ ہو اور اہلِ ایمان کی روش کے سوا کسی اور روش پر چلے، درآں حالیکہ اس پر راہِ راست واضح ہو چکی ہو، تو اس کو ہم اُسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خُود پھر گیا اور اُسے جہنّم میں جھونکیں گے جو بدترین جائے قرار ہے۔ ع

النسآء آیت ۱۲۵ ۔ پارہ ۵

اُس شخص سے بہتر اور کس کا طریقِ زندگی ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا اور اپنا رویّہ نیک رکھا اور یکسُو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کی، اس ابراہیمؑ کے طریقے کی جسے اللہ نے اپنا دوست بنا لیا تھا۔

النسآء آیت ۱۳۱ من - پارہ ۵

تم سے پہلے جن کو ہم نے کتاب دی تھی۔ انہیں بھی یہ ہدایت کی تھی۔ اور اب تم کو بھی یہی ہدایت کرتے ہیں کہ خدا سے ڈرتے ہوئے کام کرو۔ لیکن اگر تم نہیں مانتے نہ مانو۔ آسمان و زمین کی ساری چیزوں کا مالک اللہ ہی ہے۔ اور وہ بے نیاز ہے۔ ہر تعریف کا مستحق۔

النسآء آیت ۱۳۶ - پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر اور اُس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔ جس نے اللہ اور اُس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روزِ آخرت سے کفر کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔

النسآء آیت ۱۵۲ - پارہ ۶

بخلاف اس کے جو لوگ اللہ اور اس کے تمام رسولوں کو مانیں، اور اُن کے درمیان تفریق نہ کریں، ان کو ہم ضرور ان کے اجر عطا کریں گے، اور اللہ بڑا درگذر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

النسآء آیت ۱۷۰ - پارہ ۶

لوگو، یہ رسولؐ تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے حق لے کر آ گیا ہے، ایمان لے آؤ، تمہارے ہی لیے بہتر ہے، اور اگر انکار کرتے ہو تو جان لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے، اور اللہ علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

النسآء آیت ۱۷۴ - پارہ ۶

لوگو، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیلِ روشن آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایسی روشنی بھیج دی ہے جو تمہیں صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔

النسآء آیت ۱۷۵ - پارہ ۶

اب جو لوگ اللہ تعالےٰ پر ایمان لائے اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ (کی رسّی) کو تو ان کو اللہ اپنی رحمت اور اپنے فضل و کرم کے دامن میں لے لے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ اُن کو دکھا دے گا۔

آلِ عمران آیت ۳۱ - پارہ ۳

اے نبیؐ، لوگوں سے کہہ دو کہ: "اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو

میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرماتے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔"

آلِ عمران آیت ۳۲۔ پارہ ۳

اُن سے کہو کہ: "اللہ اور رسولؐ کی اطاعت قبول کر لو۔" پھر اگر وہ تمہاری یہ دعوت قبول نہ کریں، تو یقیناً یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے جو اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔

آلِ عمران آیت ۵۶۔ پارہ ۳

جن لوگوں نے کفر و انکار کی روش اختیار کی ہے اُنہیں دُنیا اور آخرت دونوں میں سخت سزا دُوں گا اور وُہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

آلِ عمران آیت ۵۷۔ پارہ ۳

"اور جنھوں نے ایمان اور نیک عملی کا رویّہ اختیار کیا ہے انہیں ان کے اجر پُورے پُورے دے دیے جائیں گے۔ اور خوُب جان لے کہ ظالموں سے اللہ ہرگز محبّت نہیں کرتا۔"

آلِ عمران آیت ۷۳۔ پارہ ۳

نیز یہ لوگ آپس میں کہتے ہیں کہ اپنے مذہب والے کے سوا کسی کی بات نہ مانو۔ اے نبیؐ، ان سے کہہ دو کہ: "اصل میں ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے اور یہ اسی کی دین ہے کہ کسی کو وہی کچھ دے دیا جائے جو کبھی تم کو دیا گیا تھا، یا یہ کہ دُوسروں کو تمہارے رب کے حضور پیش کرنے کے لیے تمہارے خلاف قوی حجّت مل جائے۔" اے نبیؐ، ان سے کہو کہ: "فضل و شرف اللہ کے اختیار میں ہے، جسے چاہے عطا فرمائے، وہ وسیع النظر ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔"

آلِ عمران آیت ۸۴۔ پارہ ۳

اے نبیؐ کہو کہ: "ہم اللہ کو مانتے ہیں، اس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، ان تعلیمات کو بھی مانتے ہیں جو ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ پر نازل ہوئی تھیں اور ان ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئیں۔ ہم اُن کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے تابع فرمان (مُسلم) ہیں۔"

آلِ عمران آیت ۸۵۔ پارہ ۳

اس فرمانبرداری (اسلام) کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ

طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامُراد رہے گا۔

آلِ عمران آیت ۱۰۱۔ پارہ ۴

تمہارے لیے کُفر کی طرف جانے کا اب کیا موقع باقی ہے جب کہ تم کو اللہ کی آیات سُنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسُولؐ موجود ہے؟ جو اللہ کا دامن مضبوطی سے تھامے گا وہ ضرور راہِ راست پالے گا۔

آلِ عمران آیت ۱۰۲۔ پارہ ۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مُسلم ہو۔

آلِ عمران آیت ۱۰۳۔ پارہ ۴

سب مل کر اللہ کی رسّی (ہدایت) کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تُم پر کیا ہے۔ تُم ایک دُوسرے کے دُشمن تھے، اس نے تمہارے دل جوڑ دیے اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں سے تمہیں اپنی فلاح کا سیدھا راستہ نظر آجائے۔

آلِ عمران آیت ۱۳۲۔ پارہ ۴

اور اللہ اور رسُولؐ کا حکم مان لو، توقع ہے کہ تُم پر رحم کیا جائے گا۔

الحدید آیت ۸۔ پارہ ۲۷

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تُم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسُولؐ تمہیں اپنے ربّ پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے اور وُہ تُم سے عہد لے چُکا ہے۔ اگر تُم واقعی ماننے والے ہو۔

الحدید آیت ۱۹۔ پارہ ۲۷

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولؐ پر ایمان لائے ہیں وُہی اپنے ربّ کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نُور ہے۔ اور جن لوگوں نے کُفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جُھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں۔

الحدید آیت ۲۵۔ پارہ ۲۷

ہم نے اپنے رسُولوں کو صاف صاف نشانیوں اور ہدایت کے ساتھ بھیجا، اور اُن

کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں، اور لوہا اُتارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہیں۔ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

اَلحدید آیت ۲۸۔ پارہ ۲۷

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصّہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے، اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔

اَلصّف آیت ۹۔ پارہ ۲۸

وُہی تو ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

اَلصّف آیت ۱۴ ارمن۔ پارہ ۲۸

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اللہ کے مددگار بنو، جس طرح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ نے حواریوں کو خطاب کر کے کہا تھا: "کون ہے اللہ کی طرف (بلانے) میں میرا مددگار؟" اور حواریوں نے جواب دیا تھا: "ہم ہیں اللہ کے مددگار۔"

الاحزاب آیت ۲ تا ۳۔ پارہ ۲۱

پیروی کرو اُس بات کی جس کا اشارہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں کیا جا رہا ہے، اللہ ہر اُس بات سے باخبر ہے جو تم لوگ کرتے ہو۔ اللہ پر توکّل کرو، اللہ ہی وکیل ہونے کے لیے کافی ہے۔

الاحزاب آیت ۲۱۔ پارہ ۲۱

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخر کا اُمیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

الاحزاب آیت ۳۶۔ پارہ ۲۲

کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے تو وہ صریح

گمراہی میں پڑ گیا۔

الاحزاب آیت ۶۹ تا ۷۱ ۔ پارہ ۲۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے موسٰےؑ کو اذیتیں دی تھیں، پھر اللہ نے اُن کی بنائی ہوئی باتوں سے اُس کی برأت فرمائی اور وہ اللہ کے نزدیک باعزّت تھا۔ اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسُولؐ کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

النّور آیت ۵۱ تا ۵۲ ۔ پارہ ۱۸

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور رسُولؐ کی طرف بُلائے جائیں تاکہ رسُولؐ ان کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سُنا اور اطاعت کی۔ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں، اور کامیاب وُہی ہیں جو اللہ اور رسُولؐ کی فرمانبرداری کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں۔

النّور آیت ۵۴ ۔ پارہ ۱۸

کہو: "اللہ کے مُطیع بنو اور رسُولؐ کے تابعِ فرمان بن کر رہو۔ لیکن اگر تم مُنہ پھیرتے ہو تو خُوب سمجھ لو کہ رسُولؐ پر جس فرض کا بار رکھا گیا ہے اس کا ذمّہ دار وُہ ہے اور تُم پر جس فرض کا بار ڈالا گیا ہے اُس کے ذمّہ دار تُم۔ اُس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے ورنہ رسُولؐ کی ذمّہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ صاف صاف حکم پہنچا دے۔

النّور آیت ۵۶ ۔ پارہ ۱۸

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسُولؐ کی اطاعت کرو، اُمید ہے کہ تُم پر رحم کیا جائے گا۔

النّور آیت ۶۲ ۔ پارہ ۱۸

مومن تو اصل میں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسُولؐ کو دل سے مانیں اور جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسُولؐ کے ساتھ ہوں تو اس سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں وُہی اللہ اور رسُولؐ کے ماننے والے ہیں، پس جب وُہ اپنے کسی کام سے اجازت مانگیں تو جسے تُم چاہو اجازت دے دیا کرو اور ایسے لوگوں کے حق میں دُعائے مغفرت کیا کرو۔ اللہ یقیناً غفور و رحیم ہے۔

النّور آیت ۶۳ - پارہ ۱۸

مُسلمانو، اپنے درمیان رسُولؐ کے بُلانے کو آپس میں ایک دُوسرے کا سا بُلانا نہ سمجھ بیٹھو۔ اللہ اُن لوگوں کو خُوب جانتا ہے جو تم میں ایسے ہیں کہ ایک دُوسرے کی آڑ لیتے ہُوئے چُپکے سے سٹک جاتے ہیں۔ رسُولؐ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیئے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہوجائیں یا اُن پر دردناک عذاب نہ آجائے۔

المجادلة آیت ۱۳- پارہ ۲۸

کیا تم ڈر گئے اِس بات سے کہ تخلیہ میں گفتگو کرنے سے پہلے تمہیں صدقات دینے ہوں گے؟ اچھا، اگر تم ایسا نہ کرو ——— اور اللہ نے تم کو اس سے معاف کردیا ——— تو نماز قائم کرتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ ع

الفتح آیت ۹- پارہ ۲۶

اے لوگو تم اللہ اور اُس کے رسُولؐ پر ایمان لاؤ اور اُس کا ساتھ دو۔ اُس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے رہو۔

الفتح آیت ۱۰- پارہ ۲۶

اے نبیؐ، جو لوگ تم سے بیعت کر رہے تھے وہ دراصل اللہ سے بیعت کر رہے تھے۔ اُن کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ تھا۔ اب جو اس عہد کو توڑے گا اُس کی عہد شکنی کا وبال اُس کی اپنی ہی ذات پر ہوگا، اور جو اِس عہد کو پُورا کرے گا جو اُس نے اللہ سے کیا ہے، اللہ عنقریب اس کا بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

الفتح آیت ۱۷- پارہ ۲۶

اگر اندھا اور لنگڑا اور مریض جہاد کے لیے نہ آئے تو کوئی حرج نہیں۔ جو کوئی اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے اُن جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جو مُنہ پھیرے گا اُسے وہ دردناک عذاب دے گا۔ ع

الفتح آیت ۲۸- پارہ ۲۶

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اس کو پُوری جنسِ دین پر غالب کردے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

المآئدة آیت ۷- پارہ ۶

اللہ نے تم کو جو نعمت عطا کی ہے اُس کا خیال رکھو اور اُس پختہ عہد و پیمان کو نہ

بھُولو جو اُس نے تُم سے لیا ہے یعنی تمہارا یہ قول کہ : "ہم نے سُنا اور اطاعت قبُول کی"۔ اللہ سے ڈرو، اللہ دلوں کے راز تک جانتا ہے۔

المآئدۃ آیت ۴۷۔ پارہ ۶

ہمارا حکم تھا کہ اہلِ انجیل اس قانون کے مُطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مُطابق فیصلہ نہ دیں وہی فاسق ہیں۔

المآئدۃ آیت ۹۲۔ پارہ ۷

اللہ اور اس کے رسُولؐ کی بات مانو اور باز آجاؤ، لیکن اگر تم نے حکم عدُولی کی تو جان لو کہ ہمارے رسُولؐ پر بس صاف صاف حکم پہنچا دینے کی ذمہ داری تھی۔

التوبۃ آیت ۳۳۔ پارہ ۱۰

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسُولؐ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پُورے جنس دین پر غالب کر دے خواہ مُشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

التوبۃ آیت ۵۸ تا ۵۹۔ پارہ ۱۰

اے نبیؐ، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تُم پر اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر اس مال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خوش ہو جائیں، اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسُولؐ نے جو کچھ بھی انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ : "اللہ ہمارے لیے کافی ہے، وُہ اپنے فضل سے ہمیں اور بہت کچھ دے گا اور اس کا رسُولؐ بھی ہم پر عنایت فرماتے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہُوئے ہیں۔" ع

التوبۃ آیت ۶۲۔ پارہ ۱۰

یہ لوگ تُمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تُمہیں راضی کریں، حالانکہ اگر یہ مومن ہیں تو اللہ اور رسُولؐ اُس کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ ان کو راضی کرنے کی فکر کریں۔

التوبۃ آیت ۶۳۔ پارہ ۱۰

کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ جو اللہ اور اُس کے رسُولؐ کا مقابلہ کرتا ہے اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی رُسوائی ہے۔

التوبۃ آیت ۷۱۔ پارہ ۱۰

مومن مرد مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسُولؐ

کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

الحجرات آیت ۱ - پارہ ۲۶

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، اللہ اور اُس کے رسولؐ کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو، اللہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

الحجرات آیت ۱۴ - پارہ ۲۶

یہ بدوی کہتے ہیں کہ: "ہم ایمان لائے۔" اِن سے کہو، تُم ایمان نہیں لائے، بلکہ یُوں کہو کہ: "ہم مطیع ہو گئے۔" ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہُوا ہے۔ اگر تُم اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی فرمانبرداری اختیار کر لو تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ کرے گا، یقیناً اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

الحجرات آیت ۱۵ - پارہ ۲۶

حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسُولؐ پر ایمان لائے پھر اُنہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وُہی سچے لوگ ہیں۔

قرآن کے مطابق فیصلہ

النساء آیت ۱۰۵ اور ۱۰۶۔ پارہ ۵

اے نبیؐ! ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ جو راہِ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تم بد دیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

اللہ اور رسولؐ کا فیصلہ آخری ہے

الشّوریٰ آیت ۱۰ ۔ پارہ ۲۵

تمہارے درمیان جس معاملہ میں بھی اختلاف ہو، اُس کا فیصلہ کرنا اللہ کا کام ہے۔ وُہی اللہ میرا رب ہے، اُسی پر مَیں نے بھروسا کیا، اور اُسی کی طرف مَیں رجوع کرتا ہُوں۔

الاعراف آیت ۵۴ ۔ پارہ ۸

درحقیقت تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر اپنے تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہُوا۔ جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے، اور پھر دن رات کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ جس نے سُورج اور چاند اور تارے پیدا کیے۔ سب اس کے فرمان کے تابع ہیں۔ خبردار رہو! اُسی کی خلق ہے اور اُسی کا امر ہے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ، سارے جہانوں کا مالک و پروردگار۔

صٓ آیت ۲۶ ۔ پارہ ۲۳

(ہم نے اس سے کہا) "اے داؤد، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تُو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہشِ نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں یقیناً اُن کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ یوم الحساب کو بھُول گئے۔"

النّساء آیت ۵۹ ۔ پارہ ۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُولؐ کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسُولؐ کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریقِ کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

النسآء آیت ۶۰ ۔ پارہ ۵

اے نبیؐ ، تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو دعوے تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اُس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اُن کتابوں پر جو تُم سے پہلے نازل کی گئی تھیں مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں حالانکہ انہیں طاغوت سے کُفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا، شیطان انہیں بھٹکا کر راہِ راست سے بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

النسآء آیت ۶۵ ۔ پارہ ۵

نہیں ، اے محمدؐ ، تمہارے ربّ کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تُم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں ، پھر جو کچھ تُم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں ، بلکہ سربسر تسلیم کرلیں۔

النسآء آیت ۱۰۵ تا ۱۰۶ ۔ پارہ ۵

اے نبیؐ ، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے ، تاکہ جو راہِ راست اللہ نے تُمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تُم بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنو، اور اللہ سے درگزر کی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

آلِ عمران آیت ۲۳ ۔ پارہ ۳

تم نے دیکھا نہیں کہ جن لوگوں کو کتاب کے علم میں سے کچھ حِصّہ ملا ہے ان کا کیا حال ہے ؟ اُنہیں جب کتابِ الٰہی کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے تو اُن میں سے ایک فریق اس سے پہلو تہی کرتا ہے اور اس فیصلے کی طرف آنے سے مُنہ پھیر جاتا ہے۔

آلِ عمران آیت ۸۴ تا ۸۵ ۔ پارہ ۳

اے نبیؐ ! کہو کہ " ہم اللہ کو مانتے ہیں ، اس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے ، اُن تعلیمات کو بھی مانتے ہیں جو ابراہیمؑ ، اسماعیلؑ ، اسحٰقؑ ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ پر نازل ہوئی تھیں ، اور اُن ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو اُن کے رب کی طرف سے دی گئیں ۔ ہم اُن کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے تابعِ فرمان (مُسلم) ہیں۔" اس فرماں برداری (اسلام)

کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامُراد رہے گا۔

الاحزاب آیت ۳۶ - پارہ ۲۲

کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسُولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے اُس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

النُّور آیت ۴۸ تا ۵۲ - پارہ ۱۸

جب اُن کو بُلایا جاتا ہے اللہ اور اُس کے رُسولؐ کی طرف، تاکہ رسُولؐ ان کے آپس کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک فریق کترا جاتا ہے۔ البتہ اگر حق ان کی موافقت میں ہو تو رسُولؐ کے پاس بڑے اطاعت کیش بن کر آجاتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں کو (منافقت کا) روگ لگا ہُوا ہے؟ یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسُولؐ ان پر ظلم کرے گا؟ اصل بات یہ ہے کہ ظالم تو یہ لوگ خود ہیں۔ ع

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی طرف بُلائے جائیں تاکہ رسُول (صلی اللہ علیہ وسلم) اُن کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سُنا اور اطاعت کی۔ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں، اور کامیاب وہی ہیں جو اللہ اور رسُولؐ کی فرماں برداری کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں۔

المائدۃ آیت ۴۲ - پارہ ۶

یہ جھُوٹ سُننے والے اور حرام کے مال کھانے والے ہیں، لہٰذا اگر یہ تمہارے پاس ——— (اپنے مقدمات لے کر) ——— آئیں تو تمہیں اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہو ان کا فیصلہ کرو ورنہ انکار کردو۔ انکار کردو تو یہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے، اور فیصلہ کرو تو پھر ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

المائدۃ آیت ۴۴ تا ۴۵ - پارہ ۶

ہم نے توراۃ نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی ——— سارے نبی،

جو مُسلم تھے ، اُسی کے مُطابق اِن یہودی بن جانے والوں کا فیصلہ کرتے تھے، اور اِسی طرح رَبّانی اور اَحبار بھی (اسی پر فیصلہ کا مدار رکھتے تھے) کیونکہ انہیں کتاب اللہ کی حفاظت کا ذمّہ دار بنایا گیا تھا، اور وہ اس پر گواہ تھے۔ پس (اے گروہِ یہود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاوضے لے کر بیچنا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مُطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔

توراۃ میں ہم نے یہودیوں پر یہ حکم لِکھ دیا تھا کہ ــــ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، اور تمام زخموں کے لیے برابر کا بدلہ ــــ پھر جو قصاص کا صدقہ کر دے تو وہ اُس کے لیے کفارہ ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مُطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

المائدۃ آیت ۴۶ تا ۴۷ - پارہ ۶

پھر ہم نے ان پیغمبروں کے بعد مریم کے بیٹے عیسٰیؑ کو بھیجا۔ توراۃ میں سے جو کچھ اس کے سامنے موجود تھا وہ اس کی تصدیق کرنے والا تھا۔ اور ہم نے اس کو انجیل عطا کی جس میں رہنمائی اور روشنی تھی اور وہ بھی توراۃ میں سے جو کچھ اس وقت موجود تھا اُس کی تصدیق کرنے والی تھی اور خدا ترس لوگوں کے لیے سراسر ہدایت اور نصیحت تھی۔ ہمارا حکم تھا کہ اہلِ انجیل اس قانون کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی فاسق ہیں۔

المائدۃ آیت ۴۸ تا ۵۰ - پارہ ۶

پھر اے محمدؐ! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی، جو حق لے کر آئی ہے اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اُس کی محافظ و نگہبان ہے۔ لہٰذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مُطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اُس سے مُنہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی۔ اگر تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمّت بھی بنا سکتا تھا، لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہٰذا بھلائیوں

میں ایک دُوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر کار تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے ، پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو ــــــ پس اے محمدؐ ، تم اللہ کے ــــــ نازل کردہ قانون کے مُطابق ان لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہوشیار رہو کہ یہ لوگ تم کو فتنہ میں ڈال کر اُس ہدایت سے ذرہ برابر منحرف نہ کرنے پائیں جو خدا نے تمہاری طرف نازل کی ہے ۔ پھر اگر یہ اس سے مُنہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ نے ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں ان کو مبتلائے مصیبت کرنے کا ارادہ ہی کر لیا ہے ، اور حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر فاسق ہیں ۔ (اگر یہ خدا کے قانونؐ سے مُنہ موڑتے ہیں) تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں ؟ حالانکہ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں ان کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ ع

پاکستان کے قانون کے مطابق جہاں
قرآن پاک کی مکمّل سورت کا ترجمہ شائع کیا
جائے وہاں اُس کا عربی متن بھی شائع کرنا
لازمی ہے۔ چنانچہ اس کتاب کے آخر میں
اُن سورتوں کا عربی متن شائع کیا گیا ہے۔
جن سورتوں کا مکمّل ترجمہ اِس کتاب
میں موجود ہے ؎

① سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۹۳) اٰیاتہا ۱۱ رکوعہا ۱

(احکام القرآن صفحہ ۲۲۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالضُّحٰى ① وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ② مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ③ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ④ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑤ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ⑥ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ⑦ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ⑧ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ⑨ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪

② سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (۹۴) اٰیاتہا ۸ رکوعہا ۱

(احکام القرآن صفحہ ۲۲۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ① وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ② الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧

③ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹) اٰیاتہا ۸ رکوعہا ۱

(احکام القرآن صفحہ ۱۲۴ اور ۱۶۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ① وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ② وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ③ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ④ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ⑤ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۬ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ⑥ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ؕ⑦ وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۧ⑧

④ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّیَّةٌ (۱۰۱) اٰیاتہا ۱۱ رکوعہا ۱

(احکام القرآن صفحہ ۱۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْقَارِعَةُ ۙ① مَا الْقَارِعَةُ ۚ② وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ③ یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ④ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ⑤ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ ۙ⑥ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ؕ⑦ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ ۙ⑧ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ ؕ⑨ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا هِیَهْ ؕ⑩ نَارٌ حَامِیَةٌ ۧ⑪

⑤ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠٣) اٰياتها ٣ ركوعها ١

(احکام القرآن صفحہ ۲۱۳ اور ۵۴۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

⑥ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠٤) اٰياتها ٩ ركوعها ١

(احکام القرآن صفحہ ٦٣٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

⑦ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۵) اٰیاتها ۵ - رکوعها ۱

(احکام القرآن صفحہ ۷۱ تا ۷۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

⑧ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۱۰۶) اٰیاتها ۴ - رکوعها ۱

(احکام القرآن صفحہ ۷۳۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

⑨ سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۰۹) اٰیاتها ۶ رکوعها ۱

(احکام القرآن صفحہ ۳۲۵ اور ۳۳۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

⑩ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۲) اٰیاتها ۴ رکوعها ۱

(احکام القرآن، صفحہ نمبر ۷۳۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

⑪ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۳) اٰیاتها ۵ رکوعها ۱

(احکام القرآن، صفحہ ۷۸۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

⑫ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۴) اٰیاتہا ۶، رکوعہا ۱

(احکام القرآن، صفحہ ۷۸۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

مندرجہ بالا آیات کا میں نے بغور مطالعہ کرلیا ہے۔ اغلاط تمام کی تمام کاتب سے درست کراکر چیک کرلی ہیں اب یہ آیات اغلاط سے مبرا ہیں جس کی میں تصدیق کرتے ہوئے دستخط کر رہا ہوں۔ عبدالستار قاسم

عبدالستار قاسمی

رحمن مارکیٹ - غزنی سٹریٹ -

اردو بازار - لاہور

تصوف پر جامع اور مدلل کتب

مفتاح العلوم (شرح مثنوی مولانا روم) — مولانا محمد نذیر عرشی
فارسی اشعار کے ساتھ اردو ترجمہ اور شرح چھ جلدوں میں

قوت القلوب — محمد منظور الوجیدی
تصوف کے موضوع پر پہلی مستند اور جامع کتاب، دو جلدوں میں

مذاق العارفین (چار جلدوں میں) — احسن صدیقی نانوتوی
حدیث، فقہ، تصوف اور عقل و شعور پر بصیرت افروز کتاب

تہذیب احیائے علوم — ترجمہ: نذیر حسین
مذاق العارفین کی تلخیص، عام فہم اور سلیس اردو

عوارف المعارف — سید رشید احمد رشید
محمد شہاب سہروردی کی تصوف پر مشہور کتاب کا اردو ترجمہ

حجتہ اللہ البالغہ — محمد منظور الوجیدی
ہر صفحہ پر عربی کے بالمقابل سلیس اردو ترجمہ

کیمیائے سعادت — نائب حسین نقوی
تصوف کی دنیا میں مقبول عام کتاب، بامحاورہ ترجمہ

شرح نخبتہ الفکر (فی مصطلح اہل الاثر)
تالیف: ابوالفضل ابن حجر العسقلانیؒ ترجمہ و تعلیق محمد منظور الوجیدی
اصول حدیث پر تمام دینی مدارس میں پڑھائی جانے والی مستند کتاب

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ چوک انارکلی لاہور

Rs:600